وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا

سِیرۃُ النَّبِی ﷺ

کا

اِنسائیکلوپیڈیا

اُمِّ عبدِ مُنیب

دار الکتب السلفیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

«اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں»

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

سیرۃ النبی ﷺ

کا

انسائیکلوپیڈیا

اُمِ عبدِ مُنیب

ناشر
دار الکتب السلفیۃ ○ شیش محل روڈ لاہور
Ph.: 0092-042-7237184 - 7230271-7008768
Mob: 0333-4334804

نام کتاب: سیرۃ النبی ﷺ کا انسائیکلوپیڈیا

مصنفہ: اُم عبد مُنیب

باہتمام: ھناد شاکر

اشاعت اول: جنوری 2009ء

ناشر: دارالکتب السلفیۃ ○ شیش محل روڈ لاہور

Ph.: 0092-042-7237184 - 7230271- 7008768
Mob: 03334334804

مشربہ علم وحکمت ڈاکخانہ سٹاپ ندیم ٹاؤن ملتان روڈ لاہور

Mob: 0321-4609092

فہرست

بسم اللہ الرحمان الرحیم

سخنِ وضاحت

سیرۃ النبی سے محبت اور اس کا مطالعہ ہر مسلمان کے ایمان کا تقاضا ہے۔ مسلمان کی زندگی کے منتشر اوراق کی شیرازہ بندی اور تہذیب و تہذیب اس کی مرہون منت ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے خود آپ ﷺ سے فرمایا:

اِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٌ

''بے شک آپ کا خلقِ عظیم ہی اعلیٰ ہے۔''

ہر مسلمان کو اللہ جل شانہ نے تاکید فرمائی:

لَقَدْكَانَ لَكُم فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

''بے شک تمہارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ (حیات موجود) ہے۔

سیرت پر باقاعدہ قلم سے لکھنے کا کام اس وقت شروع ہو گیا تھا جب احادیث حیطۂ تحریر میں لانے کا کام شروع ہوا اور یہ معلوم و معروف ہے کہ بہت سے صحابہ نے یہ مبارک کام آپ کی زندگی میں ہی شروع کر دیا تھا۔

بعد از اں احادیث سے واقعاتِ سیرت کو الگ عنوان سے بھی لکھنے کا کام شروع ہو گیا چنانچہ ابنِ اسحٰق، واقدی، ابنِ سعد، ابنِ ہشام، ابنِ کثیر جیسے بلند پایہ نام سیرت کے اوّلین ماخذ کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ اردو میں مولٰنا شبلی نعمانی، سید سلمان ندوی، مولٰنا ابوالاعلیٰ مودودی، مولٰنا ماہر القادری، سید اصغر علی چوہدری، مولٰنا صفی الرحمان مبارکپوری، نعیم صدیقی غرض بیسیوں معتبر اور قابلِ قدر شخصیات نے اس موضوعِ مبارک سے اپنے لیے ابوابِ سعادت کھولنے کا شرف حاصل کیا اور الحمدللہ ربِّ وھاب نے ان سب کو اپنی اپنی جگہ منفرد اسلوبِ نگارش بھی عطا کیا۔

سیرۃ النبی پر سوالاً جواباً لکھ کر اس حقیر بندی نے بھی ان سعادت مندوں میں اپنا نام لکھانے کی کوشش کی ہے لیکن بقول اسلم کولسری۔

سب سے پیچھے کھڑا ہوا ہوں میں
اک تعلق نبھا رہا ہوں میں
جس طرح آخری نبی ﷺ ہیں وہ
اس طرح آخری گدا ہوں میں

سیرۃ النبی پر سوالاً جواباً کچھ کتابیں یقیناً موجود ہیں لیکن اس مجموعے کی ترتیب میں مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھا گیا ہے۔

(۱) نبی اکرم ﷺ کے خاندان کا ابراہیم علیہ السلام سے لے کر آپ کے والدِ محترم تک تفصیلی ذکر۔

(۲) آپ ﷺ کے نام اور توصیفی القابات کی تفصیل

(۳) جس شخصیت کا جہاں پہلی بار ذکر آیا ہے وہیں اس کے تعارف پر مبنی سوالات بتا دیے ہیں۔

(۴) مکہ مکرمہ میں اور مدینہ منورہ کا جغرافیائی اور تمدنی تعارف۔

(۵) سوالات کے ساتھ حوالاجات کا ذکر بھی موجود ہے۔

یقیناً ابھی بہت کچھ اس پر مجموعۂ سیرت میں شامل کیا جا سکتا تھا لیکن ضخامت طویل ہو جانے کی وجہ سے قلم روکنا پڑا۔ اس مجموعہ میں سہو و خطا کا امکان موجود ہے، قارئین اگر نشان دہی کریں گے تو یہ ان کی سیرۃ دوستی کا ثبوت ہوگا۔

دارالسلفیہ اسے حسب روایت اعلیٰ معیار پر زیورِ طباعت سے آراستہ کر رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ مرتبہ اور طابع و ناشر کے لیے اسے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین!

اُمِّ عبدِ منیب

رجب ۱۴۲۷ھ

خطہ عرب

سوال: عرب کی وجہ تسمیہ بتائیں؟

جواب: اہلِ لغت کے خیال میں عرب اور اعراب کے معنی فصاحت وزباں آوری کے ہیں۔ کیونکہ اہلِ عرب خود کو صاحبِ زباں اور اپنے سوا دوسروں کو ہیچ سمجھتے تھے۔ اس لیے وہ اپنے آپ کو عرب اور دنیا کی تمام قوموں کو عجم کہہ کر پکارتے۔

بعض کی رائے میں عربہ کے معنی دشت اور صحرا کے ہیں۔ چونکہ عرب کا بڑا حصہ صحرا پر مشتمل ہے اس لیے عرب کہلاتا ہے۔

سوال: عرب کا حدود اربعہ بتائیے؟

جواب: عرب کے مغرب میں بحیرہ قلزم، مشرق میں خلیج فارس اور بحرِ عمان، جنوب میں بحر ہند اور شمال میں حلب اور فرات وغیرہ ہیں۔

سوال: عرب کے مغرب میں کون سا بحیرہ واقع ہے؟

جواب: بحیرہ قلزم۔

سوال: خلیج فارس اور بحرِ عمان عرب کی کس سمت میں ہیں؟

جواب: مشرق میں۔

سوال: عرب کے جنوب کی طرف کیا واقع ہے؟

جواب: بحر ہند۔

سوال: عرب کا کل رقبہ کتنا ہے؟

جواب: طول پندرہ سو میل، عرض چھ سو میل، مجموعی رقبہ بارہ لاکھ مربع میل ہے۔

سوال: عرب کا زیادہ تر رقبہ کس قسم کی زمین پر مشتمل ہے؟

جواب: بڑا حصہ ریگستانوں پر مشتمل ہے، پہاڑوں کا جال تمام ملک میں پھیلا ہوا ہے۔

سوال: عرب میں پہاڑوں کے طویل سلسلے کا نام بتائیں؟

جواب: جبل السراۃ جو جنوب میں یمن سے شروع ہو کر شمال میں شام تک چلا گیا ہے۔

سوال: عرب میں پہاڑی سلسلوں کی بلند ترین چوٹی کتنی اونچی ہے؟

جواب: آٹھ ہزار فیٹ بلند ہے۔

سوال: عرب میں کون سی معدنیات پائی جاتی ہیں؟

جواب: سونے اور چاندی کی کانیں ہیں۔

سوال: عرب کے اقوام وقبائل کتنے بڑے حصوں میں تقسیم کیے گئے ہیں؟

جواب: تین حصوں میں، عرب بائدہ، عرب عاربہ، عرب مستعربہ۔

سوال: عرب بائدہ سے مراد کون سے لوگ ہیں؟

جواب: عرب کے قدیم ترین قبائل جو اسلام سے قبل ہی فنا ہو چکے ہیں۔

سوال: عرب عاربہ عرب کی کس قوم کو کہا جاتا ہے؟

جواب: عرب کے اصل باشندے جن کا مسکن یمن تھا۔

سوال: عرب مستعربہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: بنو اسماعیل جو حجاز میں آباد ہوئی تھی۔

سوال: ظہورِ اسلام کے وقت عرب میں کون سے قبائل آباد تھے؟

جواب: بنو قحطان اور بنو اسماعیل، انہیں عدنانی قبائل بھی کہتے ہیں۔

سوال: عدنانی قبائل سے کیا مراد ہے؟

جواب: عرب کے دو مشہور اور بڑے قبائل بنو قحطان اور بنو اسماعیل۔

سوال: ظہورِ اسلام کے وقت عرب میں مشہور بت کون کون سے تھے؟

جواب: لات، عزیٰ (طائف) عزیٰ (مکہ معظمہ) منات (مدینہ منورہ) ود (دومۃ الجندل) سواع (قبیلہ ہذیل) یغوث (قبائل عن) یعوق (ہمدان)

سوال: عرب میں سب سے بڑا بت کون سا تھا؟

جواب: ہبل جو خانہ کعبہ کی چھت پر نصب تھا۔

سوال: عرب میں بت پرستی کا بانی کون تھا؟

جواب: عمرو بن لحی ایک دفعہ شام گیا، وہاں لوگوں کو بت پوجتے دیکھا تو وہاں سے چند بت لا کر خانہ کعبہ میں رکھ دیے۔

سوال: عرب زمین کے کس حصے میں واقع ہے؟

جواب: دنیائے قدیم کے قلب میں۔ (ارض القرآن)

سوال: عرب میں سکونت کے لحاظ سے کتنی قسم کے لوگ پائے جاتے تھے؟

جواب: دو قسم کے، حضری اور بدوی۔ حضری سے مراد شہری اور بدوی سے مراد خانہ بدوش۔

سوال: اہل عرب کے کن کن ملکوں سے تجارتی تعلقات قائم تھے؟

جواب: ہندوستان، حبش، ایران، بابل (عراق) شام، مصر، یونان۔ (ارض القرآن)

سوال: اہل عرب کا اہم سامانِ تجارت کیا تھا؟

جواب: کھانے کا مصالحہ اور خوشبودار چیزیں۔ سونا جواہرات، لوہا، چمڑا، کھال، زین پوش، بھیڑ، بکری۔ (ارض القرآن)

سوال: عرب کی قدیم حکومتوں کے نام بتائیں؟

جواب: عرب کی قدیم حکومتیں کل پانچ ہیں:

1۔ معینی (یمن کے شہر کے نام پر اس کا نام رکھا گیا)۔

2۔ سبائی یعنی قوم سبا۔

3۔ حضر موتی۔

4۔ قتبانی، عدن کا ایک مقام جواب گمنام ہو گیا ہے۔

5۔ نابتی، حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بیٹے نابت کے نام پر۔

سوال: کیا عرب میں دریا بھی بہتے ہیں؟

جواب: نہیں۔ (ارض القرآن)

سوال: عرب میں دریا تو نہیں بہتے تو پھر پانی کہاں سے دستیاب ہوتا تھا؟

جواب: قدرتی چشموں سے۔(ارض القرآن)

سوال: عرب میں کون کون سے حیوانات پائے جاتے تھے؟

جواب: اونٹ، گھوڑے، ہرن۔

سوال: عرب میں کون سی اہم اشیاء درآمد کی جاتی تھیں؟

جواب: کپڑا، غلہ، شراب، ہتھیار اور آئینہ وغیرہ آرائش کی چیزیں۔(ارض القرآن)

سوال: عرب میں کن کن مقامات پر تجارتی میلے لگتے تھے؟

جواب: دومۃ الجندل، مشقر، صحار، دبا، شجرہ، عدن، صنعاء، حضرموت، عکاظ، ذوالمجاز، منیٰ، خیبر، یمامہ...... تیرہ جگہ۔

قدیم مکہ

سوال: مکہ کا قدیم اور اصل نام کیا ہے؟

جواب: مکہ

سوال: قرآن کریم کی کس آیت میں مکہ کا نام آیا ہے؟

جواب: اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ۔(آل عمران:۹۶)

سوال: کیا توراۃ میں بھی مکہ کا نام مکہ آیا ہے؟

جواب: جی ہاں دیکھیے زبور ۸۴-۶ میں ہے۔

’’مکہ کی وادی میں گزرتے ہوئے اسے ایک کنواں بناتے، برکتوں سے مورۃ کو ڈھانک لیتے، قوت سے قوت تک ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔‘‘(سیرۃ النبی)

سوال: مکہ معظمہ کا طول بلد اور عرض بلد کیا ہے؟

جواب: طول ۸۷ درجہ، عرض ۳ درجہ۔(سیرۃ النبی)

سوال: شہر مکہ میں سب سے پہلے کون سا گھر بنایا گیا؟

جواب: بیت اللہ شریف۔

سوال: بیت اللہ شریف کس نے بنایا ہے؟

جواب: ابراہیم علیہ السلام اور ان کے بیٹے اسماعیل علیہ السلام نے۔

سوال: مکہ میں سب سے پہلے کون سا قبیلہ آباد ہوا؟

جواب: قبیلہ بنو جرہم۔

سوال: مکہ میں آغازِ آبادکاری کا کیا طریقہ اختیار کیا گیا؟

جواب: لوگ خیمے اور جھونپڑے بنا کر ان میں رہائش رکھتے تھے، ان کا خیال تھا کہ اینٹ گارے کا مکان بنانا بیت اللہ شریف کی تعظیم کے منافی ہوگا۔ بعد میں اینٹ گارے کے مکانات بنانا شروع ہو گئے لیکن چکور کی بجائے گول بنائے جاتے تھے تاکہ بیت اللہ کی مشابہت پیدا نہ ہو اور نہ ہی بیت اللہ کی چھت سے بلند کیے جاتے تھے۔ (نبی رحمت)

سوال: مکہ معظمہ میں کس شخص نے سب سے پہلے گول کی بجائے مربع شکل کا مکان بنایا؟

جواب: حمید بن زبیر نامی شخص نے۔ (نبی رحمت)

سوال: مکہ معظمہ میں معاشرتی اور سیاسی تنظیم کی بنیاد کس نے رکھی؟

جواب: قصی بن کلاب نے۔

سوال: مکہ معظمہ کو قرآن حکیم نے کن کن ناموں سے پکارا ہے؟

جواب: مکہ، ام القریٰ، وادی غیر ذی زرع، بلد الامین، بیت العتیق، مسجد الحرام۔

سوال: قصی بن کلاب نے مذہبی عہدوں کی تقسیم کیسے کی؟

جواب: مذہبی عہدے چھ حصوں میں تقسیم کیے گئے:

1۔ سقایہ: حاجیوں کے کھانے پینے کا سامان بنو ہاشم کے سپرد کر دیا۔

2۔ عمارہ: خانہ کعبہ کا انتظام بنو ہاشم کے سپرد تھا۔

3۔ افادہ: حاجیوں کی مالی معاونت بنو نوفل کے پاس۔

4۔ سدانہ: خانہ کعبہ کی کلید برداری و دربانی، بنو عبد الدار۔

5۔ ایسار: بتوں سے استخارہ کرنا، بنو جمع کے پاس۔

6۔ اموال محجرہ: بتوں کے نذرانوں کی تقسیم کا انتظام اور جائداد کا انتظام بنو سہم کے پاس تھا۔

سوال: قرآن پاک میں مکہ کا نام بَلَدِ الْاَمِین کس سورۃ میں نام آیا ہے؟

جواب: سورۃ والتین میں

سوال: اُمَّ الْقُرٰی کس جگہ پر نام آیا ہے؟

جواب: لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَ مَنْ حَوْلَهَا ۔(الانعام:۹۲)

سوال: وَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ کہاں کہاں آیا ہے؟

جواب: سورۃ ابراہیم آیت ۳۸ میں۔

سوال: وہ آیت بتائیں جس میں ذی زرع آیا ہے؟

جواب: رَبَّنَا اِنِّیْ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۔

سوال: مکہ کی بنیاد کب رکھی گئی؟

جواب: ۲۲۰۰ قبل مسیح ۔(ارض القرآن)

سوال: ابراہیم علیہ السلام کا تعلق کس نسل سے تھا؟

جواب: شامی نسل سے۔

سوال: مکہ کے حرم ہونے کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: مکہ کو اللہ نے حرم قرار دیا ہے،اس کی زمینوں کو بیچنا اور مکانوں کا کرایہ وصول کرنا جائز نہیں۔

سوال: قرآن کریم میں بیت العتیق کا نام کہاں آیا ہے؟

جواب: وَ لْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ ۔(الحج:۲۹) ثُمَّ مَحِلُّهَا اِلَى الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ ۔ (الحج:۳۳)

سوال: قرآن میں مکہ کو مسجد الحرام کہا گیا ہے ایسی کوئی ایک آیت بتائیں؟

جواب: اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا یَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ ۔(التوبۃ:۲۸)

سوال: جغرافیائی حیثیت سے مکہ کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: ناف زمین۔

سوال: دنیا میں سب سے پہلی مسجد کون سی ہے؟

جواب: مسجد الحرام۔

کعبہ

سوال: کعبہ کی تعمیر اول کس نے کی؟

جواب: ابراہیم علیہ السلام اور ان کے بیٹے اسماعیل علیہ السلام نے

سوال: کعبہ کا بنائے ابرہیمی کے وقت کیا طول وعرض تھا؟

جواب: بلندی زمین سے چھت تک ۹ گز، طول حجرِ اسود سے رکنِ شامی تک ۳۲ گز، عرض رکن شامی سے غربی تک ۲۲ گز۔

سوال: کیا بیت اللہ کی اولین تعمیر میں چھت اور کواڑ تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال: مسجد حرام میں ایک نماز کا ثواب کتنی نمازوں کے برابر ہے؟

جواب: ایک لاکھ کے برابر

سوال: کعبہ کو کعبہ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: اس لیے کہ یہ بلند مرتفع اور چوکور ہے۔ (تاریخ مکہ)

سوال: ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ کی تعمیر کرتے ہوئے کیا دعا مانگی تھی؟

جواب: رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ (البقرۃ ۱۲۸تا۱۲۹)

سوال: اسلام کی تاریخ میں سب سے پہلے بیت اللہ پر کس نے غلاف چڑھایا؟

جواب: فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیاہ رنگ کا۔ (تاریخ مکہ)

سوال: بیت اللہ پر سب سے پہلے کس نے غلاف چڑھایا؟

جواب: اسماعیل، عدنان، شاہِ تبع نے۔

مکہ مکرمہ قصی بن کلاب کے عہد میں

سوال: قصی بن کلاب نے عدالتی نظام کیسے ترتیب دیا؟

جواب: اسے چار حصوں میں تقسیم کیا:

1۔ ندوہ: عدالت خانہ اور مشورہ گاہ کا انتظام بنو عبدالدار کے ذمہ۔

2۔ مشورہ: امور مہمہ میں مشورہ لینا بنو اسد کے ذمہ۔

3۔ اشناق: خوں بہا، جرمانہ، مالی تاوان کا انتظام بن تیم کے ذمہ۔

4۔ حکومتی: مقدمات کا فیصلہ بنو سہم کے ذمہ۔ (ارض القرآن)

سوال: قصی بن کلاب نے جنگی معاملات کے عہدوں کی کیسے تقسیم کی؟

جواب: یہ بھی چار عہدوں میں تقسیم کیا گیا:

① ۔عقاب: قومی نشان کی علمبرداری بنو امیہ۔

② ۔قبہ: فوجی معسکر کا نظام بنو مخزوم۔

③ ۔اعنہ: سواروں کے رسالہ کی سپہ سالاری بنی مخزوم۔

④ ۔سفارت: بنو عدی کے ذمہ تھی۔

سوال: قصی بن کلاب نے سیاسی، معاشرتی اور مذہبی مکہ معظمہ کے کل کتنے عہدے قائم کیے؟

جواب: 14 عہدے تھے جن میں مذہبی مناصب 6، عدالتی 4 اور جنگی 4 عہدے تھے۔

(ارض القرآن)

سوال: اہلِ مکہ اپنے اجتماعی سیاسی، معاشرتی، عدالتی، جنگی، تجارتی معاملات کس مشہور عمارت میں بیٹھ کر کرتے تھے؟

جواب: دارالندوہ میں۔

سوال: اہلِ عرب مکہ کے حضری باشندے تھے یا بدوی؟

جواب: حضری یعنی شہری۔ (ارض القرآن)

سوال: اہلِ مکہ کا اہم پیشہ کیا تھا؟

جواب: تجارت۔(ارض القرآن)

سوال: قریش کے پیشے تجارت کے بارے میں قرآن پاک کی کس اہم سورۃ میں واضح طور پر ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ قریش میں۔

سوال: قریش کے کن تین آدمیوں کا نام قرآن پاک میں واضح طور پر ذکر موجود ہے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ، زید بن حارث، ابولہب۔

سوال: مکہ معظّمہ میں کون سے اہم تجارتی میلے لگتے تھے؟

جواب: عکاظ اور ذوالمجاز

سوال: عرب میں ظہور اسلام کے وقت کل کتنے مذاہب تھے؟

جواب: بت پرستی، نصاریٰ، یہودی، مجوسی، صابی، دہریت، موحدین

نبی اکرم ﷺ کا خاندان

سوال: نبی اکرم ﷺ نے اپنی پاکیزہ نسبی کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو مجھے بہترین مخلوق اور بہترین فریقین سے پیدا کیا۔قبائل کا انتخاب کیا تو مجھے بہترین قبیلے سے پیدا کیا۔خاندانوں کا انتخاب کیا تو مجھے بہترین خاندان میں سے پیدا کیا۔اس لیے بلحاظ نفس اور بلحاظِ خاندان میں سب انسانوں سے بہتر ہوں۔

(ترمذی حسن حدیث)

سوال: صحیح بخاری میں نبی اکرم ﷺ کے عہد خیر القرون کے بارے کیا حدیث ہے؟

جواب: میں کئی صدیوں بعد بنو آدم کے بہترین قرون میں بھیجا گیا ہوں، حتیٰ کے وہ قرن آ گیا جس میں میں پیدا ہوا۔

سوال: صحیح مسلم میں آپ ﷺ کی عالی نسبی کے بارے میں کیا روایت ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اسماعیل کی اولاد میں سے کنانہ کو، کنانہ میں سے قریش کو، قریش میں سے بنو ہاشم کو، بنو ہاشم میں سے مجھ کو انتخاب کیا۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے اہلِ عرب کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے مخلوق میں سے بنو آدم کو پسند فرمایا بنو آدم میں سے عرب کو اور عرب میں سے مجھے پسندیدہ فرمایا۔ پس میں پسندیدہ در پسندیدہ لوگوں میں سے پیدا ہوا ہوں۔ خبردار جس نے عربوں سے محبت کی اس نے میری وجہ سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھنے کی بنا پر ان سے بغض رکھا۔ (طبرانی، بحوالہ مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے اپنے نسب کو کس پشت تک مصدقہ قرار دیا ہے؟

جواب: عدنان تک۔

جد اعلیٰ ابراھیم علیہ السلام

سوال: نبی کریم ﷺ کے جد اعلیٰ کا اسم گرامی کیا تھا؟

جواب: ابراہیم علیہ السلام۔

سوال: ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے تو گھر اور وطن والوں کو کس حالت میں دیکھا؟

جواب: بت بنانا، بت بیچنا اور بتوں کی پوجا کرنا ان کا محبوب مشغلہ تھا۔

سوال: ابراہیم علیہ السلام کو دعوتِ دین کی وجہ سے کون سی سزا دی گئی جو کسی دوسرے نبی کو نہیں دی گئی؟

جواب: نمرود نے آگ میں ڈالا تھا۔

سوال: آگ کا ابراہیم علیہ السلام پر کیا اثر ہوا تھا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ۔ (الانبیاء:۶۹)

''ہم نے کہا اے آگ ٹھنڈی اور سلامتی والی ابراہیم کے لیے بن جا۔''

سوال: آج بھی ہو جو ابراہیم کا ایماں پیدا آگ کر سکتی ہے اندازِ گلستاں پیدا
کس مشہور شاعر کا شعر ہے؟

جواب: علامہ اقبال مرحوم کا۔

سوال: ابراہیم کن کن آزمائشوں میں ثابت قدمی کے ساتھ گزرے؟

جواب: والدین کی دشمنی، جلاوطنی، آگ میں ڈالنے کی سزا، بڑھاپے کی اولاد اور بیوی کو وادی غیر ذی زرع میں تنہا چھوڑنا، بیٹے کی قربانی۔

سوال: ابراہیم علیہ السلام کا لقب بتایئے؟

جواب: خلیل الرحمان۔

سوال: ابوالانبیاء کس نبی کا لقب ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کے جد اعلیٰ ابراہیم علیہ السلام کا

سوال: ابراہیم علیہ السلام نے خانہ کعبہ تعمیر فرمایا یا بیت المقدس؟

جواب: خانہ کعبہ۔

سوال: وہ کون سے نبی ہیں جن کا نام نبی اکرم ﷺ پر صلوۃ بھیجتے ہوئے ساتھ لیا جاتا ہے؟

جواب: ابراہیم علیہ السلام۔

سوال: قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے کن دو نبیوں کی بیویوں کو اہل بیت کہہ کر خطاب کیا؟

جواب: ابراہیم علیہ السلام اور نبی اکرم ﷺ کی بیویوں کو۔

سوال: رسول اللہ ﷺ صورت میں کس نبی سے مشابہ تھے؟

جواب: ابراہیم علیہ السلام کے۔

سوال: ابراہیم علیہ السلام کی بیویوں کے نام بتائیں؟

جواب: سارہ اور ہاجرہ بنتِ شاہِ مصر

سوال: سارہ سے بیوی کے علاوہ بھی ابراہیم علیہ السلام کا ایک رشتہ تھا وہ کیا تھا؟

جواب: ابراہیم علیہ السلام کے چچا کی بیٹی تھیں۔

سوال: ابراہیم علیہ السلام کی ملت کا خاص شعار بیان کریں؟

جواب: ختنہ۔

سوال: قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کے کچھ خاص توصیفی نام بیان کیے ہیں وہ بتائیں؟

جواب: اواہ، منیب، حلیم، صدیق، نبی۔

سوال: تاریخ نبوت و رسالت میں اللہ کے لیے سب سے پہلے ہجرت کس نے فرمائی؟

جواب: ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی زوجہ مطہرہ حضرت سارہ نے۔

سوال: ''ابراہیم علیہ السلام کے بعد یہ پہلا جوڑا ہے جس نے اللہ کے لیے ہجرت کی'' یہ الفاظ کس میاں بیوی کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائے؟

جواب: عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اور رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرتِ حبشہ کے وقت۔

سوال: کس نبی نے اللہ کے حکم پر اپنے شیر خوار بچے اور بیوی کو تنہا وادی مکہ میں چھوڑا؟

جواب: ابراہیم علیہ السلام نے۔

سوال: کس خاتونِ محترم کا لقب ام المسلمین ہے؟

جواب: ہاجرہ رضی اللہ عنہا

سوال: ہاجرہ رضی اللہ عنہا کے فرزندِ رشید کا نام بتائیں؟

جواب: اسماعیل علیہ السلام

سوال: دنیا کی اس واحد خاتون کا نام بتائیں جس کے عمل کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کی ایک اہم عبادت کا رکن قرار دیا؟

جواب: ہاجرہ رضی اللہ عنہا

سوال: صفا و مروہ پر حجاج کرام سات چکر کیوں لگاتے ہیں؟

جواب: کیونکہ ہاجرہ رضی اللہ عنہا نے پانی کی تلاش میں ان پہاڑیوں پر سات چکر لگائے تھے۔

سوال: جب ابراہیم علیہ السلام نے کہا بیٹے میں نے خواب دیکھا ہے کہ تمہیں میں ذبح کر رہا ہوں تو اسماعیل علیہ السلام نے کیا جواب دیا؟

جواب: يَٰٓأَبَتِ ٱفۡعَلۡ مَا تُؤۡمَرُۖ سَتَجِدُنِيٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلصَّٰبِرِينَ۔ (الصافات:۱۰۲)

''اے باپ جو حکم دیا گیا ہے وہ کر دیجیے آپ مجھے اگر اللہ نے چاہا تو صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔''

سوال: وہ کون سے نبی ہیں جنہیں تا قیامت حجاج کرام کے تلبیہ کی آواز سنائی گئی؟

جواب: ابراہیم علیہ السلام

سوال: مسلمین نام کس نے اپنی دعوت کو قبول کرنے والوں کے لیے چنا؟

جواب: ابراہیم علیہ السلام نے

سوال: ذبح اسماعیل پر اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟

جواب: قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ۔ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ۔ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ۔ (الصافات:۱۰۵تا۱۰۷)

سوال: منیٰ میں ہر سال لاکھوں حجاج قربانی کیوں کرتے ہیں؟

جواب: ذبحِ اسماعیل کی سنت تازہ کرنے کے لیے۔

سوال: اسماعیل کا کیا مطلب ہے؟

جواب: سن اے اللہ۔

سوال: ذبیح اللہ کس نبی کا لقب ہے؟

جواب: اسماعیل علیہ السلام کا۔

سوال: اسماعیل علیہ السلام کے کتنے بھائی تھے؟

جواب: صرف ایک۔

سوال: اسحاق علیہ السلام کس مشہور قوم کے جداعلیٰ ہیں؟

جواب: بنی اسرائیل کے۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے اسماعیل علیہ السلام کا قرآن پاک میں کیا وصف بیان فرمایا ہے؟

جواب: غُلٰمٍ حَلِيْمٍ۔

سوال: ''مصر کی قوم سے ہمارا دوہرا رشتہ ہے'' یہ بات کس وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائی؟

جواب: کیونکہ یہ قوم اسماعیل علیہ السلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے ابراہیم علیہ السلام کا ننھیال تھی۔

سوال: اسماعیل علیہ السلام کی شادی کس خاندان میں ہوئی؟

جواب: بنو جرہم میں۔

سوال: "اسماعیل آئیں تو ان سے کہنا اپنے دروازے کی چوکھٹ بدل دو" ان الفاظ سے ابراہیم علیہ السلام کی کیا مراد تھی؟

جواب: آپ کی مراد یہ تھی کہ تمہاری بیوی اچھی نہیں اسے طلاق دے دو۔ (صحیح بخاری، کتاب الانبیاء)

سوال: ابراہیم علیہ السلام جب مکہ معظمہ آئے تو اسماعیل علیہ السلام کی غیر موجودگی میں ان کی دوسری بیوی نے ابراہیم علیہ السلام سے کیسا سلوک کیا؟

جواب: انہوں نے کہا سواری سے اتریے، کچھ کھائیں پئیں۔ (صحیح بخاری، کتاب الانبیاء)

سوال: اسماعیل علیہ السلام کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: 12

سوال: اسماعیل علیہ السلام کے کس بیٹے سے نبی اکرم ﷺ کا نسب ملتا ہے؟

جواب: قیدار سے۔

رسول اللہ ﷺ کی دادیاں اور دادا

سوال: نبی اکرم ﷺ کی دادی کا کیا نام تھا؟

جواب: عاتکہ بنتِ ابی وہب بن عمرو بن عائذ آپ کا نام فاطمہ بھی مشہور تھا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی دادی کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب: قبیلہ مخزوم سے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی سوتیلی دادیوں کے نام بتائیں؟

جواب: نعیلہ بنت خباب، ہالہ بنت وہب بن عبد مناف، سمراء لبنیٰ بنت ہاجر، صفیہ بنت جندب، فاطمہ یا عاتکہ بنت عمرو، منعمہ بنت عمرو بن مالک۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے دادا عبد المطلب کی کتنی بیویاں تھیں؟

جواب: 6 (چھ)۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی پردادی کا کیا نام تھا؟

جواب: سلمیٰ بنتِ عمرو۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی دادی سلمیٰ بنت عمرو کس قبیلہ سے تھیں؟

جواب: مدینہ منورہ کے قبیلہ بنونجار سے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی دادی سلمیٰ بنتِ عمرو کے شوہر کا نام بتائیں؟

جواب: ہاشم بن عبد مناف۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے دادا عبدالمطلب کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: شیبہ یعنی سفید بالوں والا۔ (رحمۃ للعالمین، ج: دوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ کے مشہور فرمان انا ابن العواتك سے کیا مراد ہے؟

جواب: کیونکہ آپ کی دادیوں میں اکثر کا نام عاتکہ ہے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: حضور ﷺ کے دادا عبد مناف کتنی پشت پر ہیں؟

جواب: چوتھی پشت پر۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: جناب عبد مناف کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: مغیرہ بن قصی۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: عبد مناف کا لقب کیا تھا؟

جواب: قمر البطحاء (بطحاء کا چاند)۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی مدینہ کے قبیلے بنونجار سے کیا رشتہ داری تھی؟

جواب: یہ آپ ﷺ کے دادا عبدالمطلب کے ننھیال اور پردادا ہاشم کے سسرال تھے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: ہاشم کل کتنے بھائی تھے؟

جواب: چار: نوفل، مطلب، عبد شمس، ہاشم۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: ہاشم کی وجہ تسمیہ بتائیں؟

جواب: زمانہ قحط میں انہوں نے گوشت کے شوربہ میں روٹی بھگو کر دعوتِ عام کی، عربی میں ہشم ٹکڑے کرنے کو کہتے ہیں اس لیے ہاشم کہلائے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ کے دادا نے بچپن کہاں گزارا؟

جواب: مدینہ منورہ کے قبیلہ بنونجار میں جوان کا ننھیال تھا۔

سوال: عبدالمطلب کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب: عبدالمطلب کے چچا مطلب ان کو مدینہ سے اپنے پیچھے سوار کر کے لائے، شہر میں داخل ہوئے تو لوگوں نے سمجھا یہ مطلب کے غلام ہیں۔لہٰذا عبدالمطلب نام پڑ گیا۔(رحمۃ للعالمین

سوال: عبدالمطلب کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: پندرہ۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: عبدالمطلب کے بیٹوں کے نام بتائیں؟

جواب: حارث، زبیر، ابوطالب، عبدالکعبہ، عبداللہ، ابولہب، مقوم، حجل، مغیرہ، حمزہ، خرار، قثم، عباس، غیداق، مصعب۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے دادا عبدالمطلب کی کتنی بیٹیاں تھیں؟

جواب: 6۔ چھ۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے دادا عبدالمطلب کی بیٹیوں کے نام بتائیں؟

جواب: ام حکیم، بیضا، امیمہ، اروی، برہ، عاتکہ۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے دادا عبدالمطلب نے کیا منّت مانی تھی؟

جواب: اگر میرے دس بیٹے ہوئے اور میری زندگی میں ہی جوان ہوئے تو ایک بیٹے کو اللہ کی راہ میں قربان کر دوں گا۔

سوال: عبدالمطلب کے کتنے بیٹوں کا تعلق اسلامی تاریخ سے ہے؟

جواب: سات کا

سوال: عبدالمطلب کے کتنے بیٹے مشرف بہ اسلام ہوئے؟

جواب: دو، حمزہ و عباس رضی اللہ عنہما۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: عبدالمطلب کے ایک بیٹے نے نبی اکرم ﷺ کی ہر طرح سے مدد کی مگر مشرف بہ اسلام نہ ہوئے؟

جواب: ابوطالب۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی والدہ کی وفات کے بعد آپ ﷺ کی پرورش کا ذمہ کس نے لیا؟

جواب: آپ ﷺ کے دادا عبدالمطلب نے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: عبدالمطلب کی منت کا قرعہ کس بیٹے کے نام نکلا؟

جواب: عبداللہ کے نام۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: عبداللہ کے بچاؤ کے لیے کتنے اونٹ فدیہ میں قربان ہوئے؟

جواب: ۱۰۰ عدد۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم کے پردادا عبدمناف سے کتنے قبائل کی بنیاد پڑی؟

جواب: چار قبائل کی۔ مطلبی مطلب سے، نوفیلون نوفل سے، اموی عبدالشمس سے اور ہاشمی ہاشم سے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ مالِ فے تقسیم کرتے ہوئے ذوی القربیٰ کا حصہ کن کن رشتہ داروں کو دیتے تھے؟

جواب: بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب سے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: بنو ہاشم اور بنو مطلب کے ساتھ بنی نوفلیون اور بنی امیہ کو شامل کیوں نہیں کیا گیا؟

جواب: بنو نوفلیون اور بنی امیہ بہت دیر بعد (یعنی فتحِ مکہ) پر بنی اکرم ﷺ پر ایمان لائے جب کہ بنو مطلب اور بنو ہاشم نے ہمیشہ آپ ﷺ کا ساتھ دیا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے اجداد میں سے قصی کتنی پشت پر ہیں؟

جواب: پانچویں پشت پر۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: قصی کے اور کتنے بھائی تھے؟

جواب: ایک، زہرہ نام تھا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: قصی نے بچپن کہاں گزارا؟

جواب: والد کی وفات کے بعد والدہ نے جس شخص سے نکاح کیا وہ شام کی سرحد پر رہتا تھا، اس لیے قصی نے بھی بچپن وہیں گزارا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: قصی نے بیت اللہ کی محافظت و خدمت کا منصب کس سے واپس لیا تھا؟

جواب: خلیل سردار مکہ تھا اس نے مرتے وقت بھائی کو یہ حق دیا تھا، قصی نے اس سے یہ منصب واپس لیا تھا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: خلیل سردار مکہ کی بیٹی حبی کا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب: قصی بن کلاب سے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: قصی بن کلاب نے منصبِ سیادت ابوغبشان سے کس عوض میں واپس لیا تھا؟

جواب: شراب کے ایک مشکیزے کے بدلے۔

سوال: ابوغبشان کون تھا؟

جواب: خلیل سردار مکہ کا بھائی، حبی زوجہ قصی بن کلاب کا چچا

سوال: قصی کا ایک لقب مجمع بھی ہے اس کی وجہ تسمیہ بھی بتائیں؟

جواب: کیونکہ قصی نے قبائلِ قریش کو جمع کیا اور ان میں مناصب تقسیم کیے اس لیے مجمع لقب پڑا۔

سوال: قصی بن کلاب کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: تین، عبد مناف، عبدالدار، عبدالعزیٰ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: عبدالعزیٰ کا ام المومنین خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: عبدالعزیٰ بن قصی ام المومنین خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پردادا تھے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ مشہور صحابی حواریٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا عبدالعزیٰ بن قصی سے کیا تعلق تھا؟

جواب: عبدالعزیٰ بن قصی آپ کے والد عوام کے پردادا تھے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: کس پشت پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ام المومنین خدیجہ رضی اللہ عنہا کا نسب ملتا ہے؟

جواب: قصی بن کلاب پر۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: عبدالدار بن قصی کے پاس بیت اللہ کا کون سا منصب تھا؟

جواب: کلید برداری۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: عثمان بن طلحہ چابی بردارِ کعبہ کا عبدالدار بن قصی سے کیا تعلق تھا؟

جواب: عبدالدار بن قصی عثمان بن ابوطلحہ کا دادا تھا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: کلاب بن مرہ رسول اللہ ﷺ کے کتنی پشت پر دادا لگتے ہیں؟

جواب: پانچویں نمبر پر۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: کلاب بن مرہ کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: دو: قصی، زہرہ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: زہرہ بن کلاب سے رسول اللہ ﷺ کا کیا رشتہ تھا؟

جواب: یہ آپ ﷺ کے ننھیال کے جد امجد تھے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کا ننھیالی اور ددھیالی نسب کہاں ملتا ہے؟

جواب: کلاب بن مرہ پر۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: زہرہ بن کلاب کا آمنہ رضی اللہ عنہا والدہ رسول ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: زہرہ بن کلاب آمنہ رضی اللہ عنہا کے پردادا تھے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے نسب میں ساتویں پشت پر کون ہیں؟

جواب: مرہ بن کعب۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: مرہ بن کعب سے کتنی شاخیں پھوٹیں؟

جواب: تین: کلاب سے بنو کلاب، تیم سے بنو تیم، مخزوم سے بنو مخزوم۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا بنو تیم سے کیا تعلق تھا؟

جواب: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اسی شاخ سے نسبی تعلق رکھتے تھے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: کعب بن لوی کون تھے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کے ساتویں پشت پر دادا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: عرب تاریخ میں کعب بن لوی کا کیا اختصاص تھا؟

جواب: ان کے سن پیدائش سے عرب اپنی تاریخ کا حساب لگایا کرتے تھے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: کعب بن لوی کی اولاد میں سے کون سے دو مشہور صحابی پیدا ہوئے؟

جواب: ابوعبیدہ بن جراح اور عمر فاروق رضی اللہ عنہم۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: لوی بن غالب کتنی پشت پر نبی اکرم ﷺ کے پردادا ہیں؟

جواب: آٹھویں پشت پر۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: غالب بن فہر رسول اللہ ﷺ کے اجداد میں کتنی پشت پر ہیں؟

جواب: دسویں پشت پر۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: مشہور شاعر حالی کا شعر ہے ؎

یہ فرمایا سب سے کہ اے آلِ غالب سمجھتے ہو تم مجھ کو صادق کہ کاذب

بتائیے اس شعر میں غالب سے مراد کون ہیں؟

جواب: غالب بن فہر، رسول اللہ ﷺ کے نویں پشت کے پردادا

سوال: فہر بن مالک قریش مکہ میں کس مشہور شخصیت کا نام ہے؟

جواب: یہ رسول اللہ ﷺ کے دسویں پشت کے پردادا تھے۔ حسان حاکمِ یمن نے ایک دفعہ کعبے کو گرانے کا ارادہ کیا جواب میں فہر مع برادران جوانمردی سے لڑے۔ حسان گرفتار ہوا۔ تین سال قید کے بعد رہا ہو کر واپس جا رہا تھا کہ رستے ہی میں مر گیا۔ اس فتح سے فہر کی عظمت و شوکت کو چار چاند لگ گئے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: فہر بن مالک کا لقب کیا تھا؟

جواب: قریش۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: قریش قرآن پاک میں ایک سورۃ کا نام ہے یہ کس نام کی طرف اشارہ ہے؟

جواب: فہر بن مالک بن نضر کے لقب قریش کی طرف۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: قریش کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: لغتِ حجاز میں وہیل مچھلی کو کہتے ہیں۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: فہر کا لقب قریش پڑنے کی وجہ بتائیے؟

جواب: فہر اور اولادِ فہر عرب کے تمام قبائل سے زیادہ طاقتور تھے اس لیے فہر کہلائے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: مالک بن نضر کون تھے؟

جواب: یہ فہر کے والد تھے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: مالک بن نضر کا کون سا بیٹا تھا جس نے حاکمِ یمن کو شکست دی تھی؟

جواب: فہر ملقب بہ قریش۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی بارھویں پشت کے پردادا کا نام بتائیں؟

جواب: نضر بن کنانہ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نضر بن کنانہ کا اصل نام بتائیں؟

جواب: قیس بن کنانہ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: قیس بن کنانہ نضر کیوں کہلائے؟

جواب: اپنی خوبصورتی کی وجہ سے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: اولادِ اسماعیل میں سے کون سی ہستی ہے جس کے اصطفٰے کا ذکر نبی اکرم ﷺ نے خود فرمایا؟

جواب: کنانہ بن خزیمہ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: کنانہ بن خزیمہ کتنی پشت پر رسول اللہ ﷺ کے پردادا ہیں؟

جواب: تیرھویں پشت پر۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: کنانہ بن خزیمہ کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: چھ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ کا نسب کنانہ کے کس بیٹے سے ملتا ہے؟

جواب: نضر بن کنانہ سے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی پندرھویں پشت پردادا کا کیا نام تھا؟

جواب: خزیمہ بن مدرکہ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: خزیمہ بن مدرکہ کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: تین: کنانہ، ہون، اسد۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: مدرکہ کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب: ایک بار اونٹ بھاگ گئے بہت دیر تک ان کا پیچھا کیا، آخر پکڑ لائے، واپس آنے تک چھوٹے بھائی نے کھانا تیار کر رکھا تھا۔ والد نے ان کو مدرکہ یعنی پا لینے والا اور چھوٹے بھائی کو طابخہ یعنی پکانے والا کا نام دیا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: عمرو بن الیاس رسول اللہ ﷺ کے اجداد میں سے کس کا نام تھا؟

جواب: مدرکہ بن الیاس کا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ کا نسب الیاس بن مضر سے کتنی پشت پر ملتا ہے؟

جواب: سولہویں پشت پر۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: الیاس بن مضر سے مشہور قبائل عرب کی کون کون سی شاخیں پھوٹتی ہیں؟

جواب: بنو غطفان، بنی تیم، بنو فرازہ، بنو ثقیف، بنو سعد، بنو سُلیم، بنو اشجع۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: مضر کا مطلب کیا ہے؟

جواب: سرخ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: مضر کی وجہ تسمیہ؟

جواب: باپ نزار نے ترکہ میں ان کو ہر چیز سرخ دی تھی اس لیے یہ نام ہوا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: بنو عدنان کی سب سے زیادہ صاحبِ ثروت شخصیت کون تھی؟

جواب: مضر بن نزار۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: مضر بن نزار کس دین پر قائم تھے جب کہ اکثریت گمراہ ہو چکی تھی؟

جواب: دینِ حنیف پر۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی سترھویں پشت پر کون صاحب دادا ہیں؟

جواب: مضر بن نزار۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نزار بن معد کی کنیت کیا تھی؟

جواب: ابوایاد۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نزار بن معد کے بیٹوں کے نام بتائیں؟

جواب: مضر، ایاد، ربیعہ، انمار۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا شجرۂ نسب کس پر منتہی ہوتا ہے؟

جواب: نزار بن معد پر۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: معد بن عدنان کون تھے؟

جواب: اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں مشہور شخصیت عدنان کے بیٹے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اٹھارھویں پشت پر دادا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: معد بن عدنان کے کس بیٹے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب ملتا ہے؟

جواب: نزار بن معد سے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: معد بن عدنان کا زمانۂ حیات کون سا ہے؟

جواب: وہ زمانہ جب بخت نصر نے عرب پر دوسرا حملہ کیا یہ یرمیاہ ۵۸۸ قبل مسیح کا زمانہ تھا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: یرمیاہ نبی سے معد بن عدنان کے تعلقات کیسے تھے؟

جواب: عرب پر بخت نصر نے حملہ کیا تو یرمیاہ نبی معد بن عدنان کو اپنے ساتھ شام لے گئے تھے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ برادرانہ تعلقات تھے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: یرمیاہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اجداد میں سے کس شخصیت کے معاصر دوست ہیں؟

جواب: معد بن عدنان کے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: معد بن عدنان شام سے کب واپس آئے؟

جواب: جب عرب سے بخت نصر کا دباؤ اٹھ گیا تو واپس آئے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: معد بن عدنان نے کس سے شادی کی؟

جواب: شام سے واپسی پر معد بن عدنان نے قبیلہ بنو جرہم کی تلاش کی تو صرف جرہم بن جلہمہ ملا، اس کی دختر سے نکاح کیا جس سے نزار پیدا ہوا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عدنان تک کتنی پشتیں بنتی ہیں؟

جواب: 21 پشتیں۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: عدنان کی فضیلت کے بارے میں جو کتبات ملے ہیں ان سے کیا ثبوت ملتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے یرمیاہ اور برخیا نبی کو خبر دی تھی بخت نصر عدنان کے قبیلہ پر حملہ نہ کرے، دیگر قبائل پر وہ حملہ کر سکتا ہے۔ (رحمۃ للعالمین)

رسول اکرم ﷺ کے چچا

سوال: رسول اللہ ﷺ کے کتنے چچا تھے؟

جواب: 11۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: سیرت میں آپ کے کتنے چچاؤں کے حالات ملتے ہیں؟

جواب: چھ چچاؤں کے۔

حارث بن عبد المطلب

سوال: نبی اکرم ﷺ کے سب سے بڑے چچا کا نام بتائیں؟

جواب: حارث بن عبد المطلب۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ کے چچا حارث کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: چار: نوفل، عبداللہ، ربیعہ، ابوسفیان وغیرہ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ کے چچا حارث کے تمام بیٹے اسلام لائے؟

جواب: جی ہاں۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نوفل بن حارث رسول اللہ ﷺ کے چچیرے بھائی کا اسلام لانے کا زمانہ کون سا ہے؟

جواب: غزوۂ احزاب یا فتح مکہ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: غزوۂ حنین میں رسول اللہ ﷺ کے کس چچیرے بھائی نے تین ہزار نیزوں سے آپ کی مدد فرمائی؟

جواب: نوفل بن حارث نے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: فتح مکہ تک ہاشمی خاندان کے مسلمانوں میں سب سے معمر کون تھا؟

جواب: نوفل بن حارث رسول اللہ ﷺ کے چچیرے بھائی۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نوفل بن حارث کے چچیرے بھائی کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: تین بیٹے تھے۔مغیرہ، عبداللہ، حارث۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ کے چچیرے بھائی نوفل بن حارث کے تمام بیٹے اسلام لائے؟

جواب: جی ہاں۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: مغیرہ بن نوفل بن حارث رسول اللہ ﷺ کے چچیرے بھائی نوفل بن حارث کے بیٹے مدینہ کے قاضی بنے، بتایئے کون سے عہد میں؟

جواب: عثمان رضی اللہ عنہ کے عہد میں۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ کے چچیرے بھائی نوفل بن حارث کے بیٹے حارث بن نوفل کو حاکم مکہ کس نے مقرر کیا؟

جواب: عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: س: نبی اکرم ﷺ کے چچیرے بھائی نوفل بن حارث کے بیٹے عبداللہ کس جگہ کے حاکم بنے؟

جواب: کوفہ کے۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے چچیرے بھائی عبداللہ بن حارث کو آپ نے کیا خطاب دیا؟

جواب: سعید۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے چچیرے بھائی عبداللہ بن حارث کا انتقال کب ہوا؟

جواب: حیاتِ نبوی میں۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ کے چچا حارث کے عبداللہ اور نوفل کے علاوہ تیسرے بیٹے کا کیا نام تھا؟

جواب: ربیعہ بن حارث۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے جاہلیت کا خون معاف کرتے ہوئے حجۃ الوداع میں اپنے خاندان کے کس فرد کا خون معاف فرمایا تھا؟

جواب: ربیعہ بن حارث، حضور ﷺ کے چچیرے بھائی کے بیٹے کا۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: ۲۳ ہجری میں آپ ﷺ کے کس چچیرے بھائی کا انتقال ہوا؟

جواب: ربیعہ بن حارث کا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: کیا ربیعہ بن حارث کے بیٹے بھی صحابی تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کے چچیرے بھائی ربیعہ بن حارث کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: دو: عبدالمطلب اور مطلب۔

سوال: ابوسفیان مغیرہ رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب: یہ رسول اللہ ﷺ کے چچا حارث کے بیٹے تھے۔

سوال: ابوسفیان مغیرہ رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ ﷺ سے چچیرے بھائی کے علاوہ کیا رشتہ تھا؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کے رضاعی بھائی تھے۔

سوال: کس خاتون کا دودھ پینے کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ اور ابوسفیان مغیرہ رضی اللہ عنہ رضاعی بھائی بنے؟

جواب: حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے چچیرے بھائی ابوسفیان مغیرہ کب اسلام لائے؟

جواب: فتح مکہ سے چند روز قبل۔

سوال: غزوۂ حنین میں کس صحابی نے نبی اکرم ﷺ کے گدھے کی رکاب کو تھام رکھا تھا؟

جواب: ابوسفیان مغیرہ بن حارث رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے چچیرے بھائی ابوسفیان مغیرہ رضی اللہ عنہ کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: دو، عبداللہ اور جعفر رضی اللہ عنہم۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: کیا ابوسفیان مغیرہ بن حارث کے بیٹے اسلام لائے؟

جواب: جی ہاں۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے چچیرے بھائی ابوسفیان مغیرہ کے کون سے بیٹے غزوۂ حنین میں شامل تھے؟

جواب: جعفر رضی اللہ عنہ بن ابوسفیان مغیرہ۔ (رحمۃ للعالمین)

ابو طالب بن عبدالمطلب

سوال: نبی اکرم ﷺ کے کون سے چچا کا نام عبدِ مناف تھا لیکن کنیت غالب آ گئی؟

جواب: ابو طالب۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: ابو طالب کا اصل نام بتائیں؟

جواب: عبد مناف۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کے کس چچا نے بعد از وفات عبدالمطلب آپ کی پرورش فرمائی؟

جواب: آپ کے چچا ابو طالب نے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کے اس چچا کا نام بتائیں جو اسلام نہیں لائے مگر نبی اکرم کا ساتھ دیا؟

جواب: ابو طالب۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے چچا ابو طالب کے کتنے بیٹے بیٹیاں تھے؟

جواب: چار بیٹے اور دو بیٹیاں۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے چچا ابو طالب کے بیٹوں کے نام بتائیں؟

جواب: طالب، عقیل، جعفر، علی۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: ابو طالب کا کون سا بیٹا زمانۂ جاہلیت میں فوت ہوا؟

جواب: طالب۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: ابو طالب کے سب سے بڑے بیٹے کا کیا نام تھا؟

جواب: عقیل۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے چچا ابو طالب کے کون سے بیٹے غزوۂ بدر میں کفار کے ساتھ تھے؟

جواب: عقیل بن ابی طالب۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: صلح حدیبیہ سے پیشتر رسول اللہ ﷺ کے کون سے چچیرے بھائی اسلام لائے؟

جواب: عقیل بن ابی طالب۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: عقیل بن ابی طالب کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: تین: مسلم، محمد، عبدالرحمان۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: غزوۂ موتہ پر کس سپہ سالار کے صرف سامنے کے حصے پر نوے زخم تھے؟

جواب: جعفر رضی اللہ عنہ۔

سوال: "تم سیرت اور صورت میں مجھ سے مشابہ ہو۔" یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کے بارے میں فرمایا؟

جواب: جعفر رضی اللہ عنہ کے بارے میں۔

سوال: شہادت کے وقت جعفر رضی اللہ عنہ کی کیا عمر تھی؟

جواب: 41 سال۔

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ نے کس سنہ میں وفات پائی؟

جواب: 8 ہجری غزوۂ موتہ میں۔

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ کا کیا نام تھا؟

جواب: اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا۔

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ کی زوجہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو شرف ہجرت حاصل تھا یا نہیں؟

جواب: جی ہاں! انہوں نے دوبار ہجرت کی۔

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ کے کتنے فرزند تھے؟

جواب: چار۔

سوال: حبشہ میں ہجرت کے بعد سب سے پہلے مسلمانوں کے مولود کا نام بتائیں؟

جواب: عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ۔

سوال: بحرالجود کس کا لقب تھا؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچیرے بھائی جعفر رضی اللہ عنہ کے بیٹے عبداللہ کا۔

سوال: جنگ تستر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کس چچیرے بھائی کے دو بیٹے شہید ہوئے؟

جواب: جعفر رضی اللہ عنہ کے بیٹے عون اور محمد۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کس چچیرے بھائی سے فرمایا تھا کہ میں تم سے دو وجہ سے محبت کرتا ہوں؟

جواب: عقیل بن ابی طالب سے۔

سوال: عقیل بن ابی طالب سے رسول اللہ ﷺ نے محبت کی کون سی دو وجوہات بتائی تھیں؟

جواب: ایک قرابت کی محبت دوسرے یہ کہ ان سے ابوطالب کی محبت تھی۔

سوال: جعفر طیار رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کے چچا ابوطالب کے بیٹے تھے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے کتنی ہجرتیں کیں؟

جواب: دو، ہجرتِ حبشہ اور ہجرتِ مدینہ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: جب مسلمانوں کے خلاف نجاشی کے دربار میں کافروں کا وفد گیا تو مسلم مہاجرین کی کس نے وکالت کی؟

جواب: جعفر رضی اللہ عنہ نے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: حبشہ سے سات ہجری میں غزوۂ خیبر کے موقع پر حبشہ سے تشریف لائے۔ رسول اللہ ﷺ کے کون سے چچیرے بھائی؟

جواب: جعفر رضی اللہ عنہ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: ''میں نہیں کہہ سکتا کہ مجھے فتح خیبر کی خوشی زیادہ ہے یا جعفر رضی اللہ عنہ کی آمد کی'' یہ الفاظ حبشہ سے کس کی واپسی پر محمد ﷺ نے فرمائے تھے؟

جواب: جعفر رضی اللہ عنہ کی واپسی پر۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: غزوۂ موتہ پر آپ کے دونوں بازو کٹ گئے اور انہوں نے پرچم اسلام دانتوں سے تھامے رکھا یہ کون تھے؟

جواب: جعفر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے چچا کے بیٹے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ کے چچیرے بھائی علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی کس نے پرورش کی؟

جواب: محمد ﷺ نے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: بچوں میں سے نبی اکرم ﷺ پر کون ایمان لایا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ۔

سوال: اسلام لانے کے وقت علی رضی اللہ عنہ کی کیا عمر تھی؟

جواب: آٹھ سال۔

سوال: شب ہجرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بستر پر لیٹنے کا اعزاز کسے عطا فرمایا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: ابوالحسن اور ابوتراب کس کی کنیتیں ہیں؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ کی۔

سوال: علی رضی اللہ عنہ کو کس کی دامادی کا شرف حاصل ہے؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

سوال: علی رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام بتائیں؟

جواب: فاطمہ بنت اسد بن ہاشم۔

سوال: علی رضی اللہ عنہ کے کتنے بیٹوں کی اولاد موجود رہی؟

جواب: صرف پانچ کی حسن، حسین رضی اللہ عنہم محمد حنیفہ، عباس، عمر اطراف۔

سوال: علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کب ہوئی؟

جواب: ۴۰ ہجری رمضان المبارک میں۔

سوال: علی رضی اللہ عنہ بالترتیب کون سے خلیفہ راشد تھے؟

جواب: چوتھے۔

سوال: ام ہانی رضی اللہ عنہا کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابوطالب کی بیٹی تھیں۔

سوال: ام ہانی کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: ہند یا فاختہ۔

سوال: ام ہانی رضی اللہ عنہا کا کس سے نکاح ہوا تھا؟

جواب: ہبیرہ بن ابی وہب بن عمرو سے۔

سوال: ام ہانی رضی اللہ عنہا کب ایمان لائیں؟

جواب: فتحِ مکہ کے موقع پر۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے چاشت کی نماز کس کے گھر پڑھی؟

جواب: فتح مکہ پر ام ہانی رضی اللہ عنہا کے گھر میں۔

سوال: کیا ابو طالب کی بیٹی اور رسول اللہ ﷺ کی چچیری بہن جمانہ مسلمان تھیں؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ جمانہ رضی اللہ عنہا بنت ابی طالب کو مالِ فے سے کس قدر حصہ عطا فرماتے تھے؟

جواب: خیبر کی پیداوار سے بتیس وسق سالانہ خرما۔

حمزہ رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب

سوال: رسول اللہ ﷺ کے ان چچا کا نام بتائیں جو سید الشہداء کے خطاب سے سرفراز ہیں؟

جواب: حمزہ رضی اللہ عنہ۔

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے چچا کی کنیت کیا تھا؟

جواب: ابوعمارہ اور ابو یعلیٰ۔

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ کا چچا کے علاوہ رسول اللہ ﷺ سے ایک اور کیا رشتہ تھا؟

جواب: رضاعی بھائی کا رشتہ تھا کیونکہ دونوں نے ثویبہ کا دودھ پیا تھا۔

سوال: ''چچا اللہ تم پر رحم کرے تم قرابت کا حق ادا کرنے والے اور بکثرت نیکی کرنے والے تھے'' یہ الفاظ رسول اللہ ﷺ نے کس چچا کے بارے میں فرمائے؟

جواب: حمزہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کے کون سے چچا کا کلیجہ نکال کر ہند زوجہ ابی سفیان نے چبایا؟

جواب: حمزہ رضی اللہ عنہ۔

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ کو کس نے شہید کیا تھا؟

جواب: وحشی بن حرب، ہند زوجہ ابی سفیان کا غلام۔

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کتنے چچیرے بھائی تھے؟

جواب: دو عمارہ اور یعلیٰ۔

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ کی کتنی بیٹیاں تھیں؟

جواب: دو امامہ اور ام الفضل۔

سوال: نبی اکرم کی کون سی چچا کی بیٹی ہیں جن کے حقِ حصانت کے امیدوار تین اشخاص تھے؟

جواب: امامہ بنت حمزہ رضی اللہ عنہا۔

سوال: امامہ کے حق حصانت کے امیدوار کون تھے؟

جواب: زید، علی، جعفر رضی اللہ عنہم۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کی بیٹی امامہ کی کس نے پرورش کی؟

جواب: جعفر رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ربیب سلمہ رضی اللہ عنہ کا نکاح کس سے کیا؟

جواب: امامہ بنت حمزہ رضی اللہ عنہا سے۔

ابو لھب بن عبدالمطلب

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کون سا چچا ہے جو اسلام دشمنی میں سب سے پہلے ہوتا تھا؟

جواب: ابولہب۔

سوال: قرآن پاک میں کس کافر کے نام پر سورۃ موجود ہے؟

جواب: ابولہب کے نام پر۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کی خوشخبری سنانے والی لونڈی کو کس نے آزاد کیا؟

جواب: ابولہب نے۔

سوال: ابولہب کی کون سی آزاد کردہ لونڈی تھی جس نے نبی اکرم کو دودھ بھی پلایا؟

جواب: ثویبہ رضی اللہ عنہا۔

سوال: ابولہب کی بیوی کا کیا نام تھا؟

جواب: ام جمیل۔

سوال: کس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَّ امْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ۔ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ۔

جواب: ابولہب کی بیوی ام جمیل کے بارے میں۔

سوال: ابولہب کے کتنے بیٹے مسلمان ہوئے، کتنے کافر مرے؟

جواب: دو کفر کی حالت میں مرے، دو مسلمان ہوئے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کے چچا ابولہب کے کون کون سے بیٹے مسلمان ہوئے؟

جواب: عقبہ اور معتب رضی اللہ عنہما۔

سوال: عقبہ اور معتب رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے چچا کے بیٹے کب اسلام لائے؟

جواب: فتح مکہ کے روز۔

سوال: جنگِ حنین میں رسول اللہ ﷺ کے کس چچا کے بیٹے کی آنکھ جاتی رہی تھی؟

جواب: ابولہب کے بیٹے معتب رضی اللہ عنہ کی۔

سوال: درہ رضی اللہ عنہا مشہور صحابیہ ہیں، بتائیں ان کا رسول اللہ ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: یہ نبی اکرم ﷺ کے چچا ابولہب کی بیٹی تھیں۔

سوال: درہ بنت ابولہب رضی اللہ عنہا کا نکاح کس سے ہوا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کے چچازاد بھائی نوفل بن حارث کے بیٹے نوفل سے۔

سوال: درہ بنتِ ابولہب نے اسلام لانے کی وجہ سے کیا کیا تکلیفیں سہیں؟

جواب: درہ بنت ابی لہب رضی اللہ عنہا کو ان کی ماں کوٹھڑی میں بند کر دیتی اور کھانے پینے سے محروم رکھتی اور کہتی محمد کا دین چھوڑ دو ورنہ اسی قید میں مر جاؤ گی۔

سوال: درہ بنتِ ابی لہبؓ رضی اللہ عنہا نے مدینہ منورہ کس کے ساتھ ہجرت کی؟

جواب: تن تنہا ہجرت کی۔

عباس بن عبدالمطلب

سوال: نبی اکرم ﷺ نے کس چچا کے بارے میں فرمایا: هذا عمی وصنو ابی؟ (یہ میرے چچا ہیں اور میرے باپ کی جگہ ہیں)

جواب: عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کے کس چچا کے پاس عمارہ اور سقایہ کا عہدہ تھا؟

جواب: عباس رضی اللہ عنہ کے پاس۔

سوال: غزوہ بدر کے قیدیوں میں وہ کون سے قیدی تھے جن کے کراہنے سے رسول اللہ ﷺ بے قرار ہو گئے؟

جواب: عباس رضی اللہ عنہ۔

سوال: ''اگر عباس رضی اللہ عنہ کی مشکیں کھولنا ہیں تو سب قیدیوں کی مشکیں کھول دو'' یہ الفاظ صحابہ سے رسول اللہ ﷺ نے کب کہے تھے؟

جواب: غزوہ بدر کے بعد کفارِ مکہ کے قیدیوں کی مدینہ منورہ میں پہلی رات میں۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ کون سی شخصیت تھی؟

جواب: آپ کے چچا عباس رضی اللہ عنہ۔

سوال: جاہلیت کا سود ختم کرنے کا اعلان حجۃ الوداع میں کرتے ہوئے اپنی طرف سے رسول اللہ ﷺ نے کس کا سود معاف کیا؟

جواب: عباس رضی اللہ عنہ کا۔

سوال: عباس رضی اللہ عنہ نے کن کن غزوات میں شرکت کی؟

جواب: حنین، طائف، تبوک میں۔

سوال: عباس رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: ۳۳ ہجری ۱۲ رجب یا رمضان میں۔

سوال: عباس رضی اللہ عنہ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: ۸۸ سال۔

سوال: عباس رضی اللہ عنہ کہاں مدفون ہوئے؟

جواب: جنت البقیع میں۔

سوال: عباس رضی اللہ عنہ کی کتنی بیویاں تھیں؟

جواب: چار۔

سوال: ام الفضل کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: آپ کی چچی تھیں، یہ عباس رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چچی ام الفضل کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: لبابۃ الصغریٰ۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا عباس کے کتنے بیٹے بیٹیاں تھیں؟

جواب: ایک بیٹی، دس بیٹے۔

سوال: حبرِ امت اور ربی امت کس کا لقب ہے؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچیرے بھائی عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا۔

سوال: اللهم علمه الحكمة و تاويل القرآن یہ دعا کس کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی؟

جواب: عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے لیے۔

سوال: قرآن پاک کے سب سے پہلے باقاعدہ مفسر کون تھے؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچیرے بھائی عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما۔

سوال: روایتِ حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کون سے چچیرے بھائی نے ڈیڑھ ہزار سے زائد احادیث روایت کی ہیں؟

جواب: عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی کیا عمر تھی؟

جواب: بلوغت کے قریب تھے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے کس چچیرے بھائی کو حاکم بصرہ مقرر کیا گیا تھا؟

جواب: عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: روایتِ حدیث میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عباس رضی اللہ عنہ کے کون سے بیٹے مراد ہیں؟

جواب: عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ۔

سوال: عباسی حکمران رسول اللہ ﷺ کے کن چچیرے بھائی کی اولاد میں سے ہیں؟

جواب: عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے کون سے چچازاد بھائی آپ کے غسل وتدفین میں شامل تھے؟

جواب: علی بن ابوطالب اور فضل بن عباس رضی اللہ عنہم۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے کون سے چچازاد کو ردیف بننے کا شرف حاصل ہوا؟

جواب: فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: عباس رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوالفضل کس بیٹے کے نام پر ہے؟

جواب: فضل رضی اللہ عنہ کے نام پر۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کے جسد اطہر سے کون سب سے آخر میں الگ ہوا تھا؟

جواب: قثم بن عباس رضی اللہ عنہ۔

سوال: قثم رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: سمرقند کے جہاد میں سعید بن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ شہادت پائی۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے چچا عباس رضی اللہ عنہ کے کون سے بیٹے علی رضی اللہ عنہ کے بعد حاکم یمن بنے؟

جواب: عبیداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کے چچیرے بھائی عبیداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: ۵۸ ہجری۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کے کون سے چچیرے بھائی افریقہ کے جہاد میں شہید ہوئے؟

جواب: معبد بن عباس اور عبدالرحمان بن عباس رضی اللہ عنہما۔

سوال: عباس رضی اللہ عنہ کے کون سے بیٹے وصال نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے چند روز قبل پیدا ہوئے؟

جواب: کثیر اور عبدالرحمن رضی اللہ عنہما۔

سوال: تمام ابن عباس رضی اللہ عنہ حاکم مدینہ بھی رہے کس کے عہد میں؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ کے عہد میں۔

سوال: امِ حبیبہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کس چچا کی بیٹی تھیں؟

جواب: عباس رضی اللہ عنہ کی۔

سوال: ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی کون سی بھابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کس چچا کی بیٹی تھیں؟

جواب: عباس رضی اللہ عنہ کی بیٹی ام حبیبہ رضی اللہ عنہا۔

زبیر بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

سوال: حلف الفضول کے قیام میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کس چچا نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا؟

جواب: زبیر بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا زبیر رضی اللہ عنہ کا انتقال کب ہوا؟

جواب: جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر چوبیس سال تھی۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا زبیر رضی اللہ عنہ کے کتنے بیٹیاں بیٹے تھے؟

جواب: ایک بیٹا عبداللہ رضی اللہ عنہ اور بیٹیاں صباعہ رضی اللہ عنہا اور ام حکیم رضی اللہ عنہا

سوال: ام حکیم رضی اللہ عنہا صحابیہ تھیں، ان کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: آپ کے چچا زبیر رضی اللہ عنہ کی بیٹی تھیں۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا زاد بھائی عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کب شہید ہوئے؟

جواب: جنگ اجنادین خلافتِ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میں۔

سوال: ''ابن عمی وحبی'' کس کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے؟

جواب: عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اپنے چچا زاد بھائی کے لیے۔

عمات النبی (نبی اکرم ﷺ کی پھوپھیاں)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی ایک پھوپھی کا نام بیضا رضی اللہ عنہا تھا، ان کی کنیت بتایئے؟

جواب: ام حکیم رضی اللہ عنہا۔

سوال: کیا ام حکیم رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی آپ کے والد عبداللہ کی حقیقی بہن تھیں؟

جواب: جی نہیں دونوں کی والدہ الگ الگ تھیں۔

سوال: کریز بن ربیعہ بن عبدشمس بن عبدمناف سے رسول اللہ ﷺ کی کس پھوپھی کا نکاح ہوا؟

جواب: ام حکیم بیضاء رضی اللہ عنہا کا۔

سوال: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور عمامہ رضی اللہ عنہ دونوں باپ بیٹا ہیں بتایئے یہ دونوں کون تھے؟

جواب: عمامہ نبی اکرم ﷺ کی پھوپھی ام حکیم بیضاء کے بیٹے اور عبداللہ ان کے پوتے تھے۔

سوال: عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ کو کس نے والی خراسان مقرر کیا تھا؟

جواب: عثمان رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کی پھوپھی ام حکیم کی بیٹی کون تھی؟

جواب: اروی بنت کریز۔

سوال: عثمان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی کس پھوپھی کی بیٹی کے بیٹے تھے؟

جواب: اروی بنت کریز کے بیٹے۔

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ کی کسی پھوپھی کا نام امیمہ بھی تھا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی امیمہ کے کتنے بیٹے بیٹیاں تھیں؟

جواب: تین بیٹیاں زینب ام المومنین رضی اللہ عنہا، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا، حمنہ رضی اللہ عنہا ایک بیٹا عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضور ﷺ کی پھوپھی امیمہ رضی اللہ عنہا کے شوہر کا نام بتائیں؟

جواب: جحش بن رباب رضی اللہ عنہ۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے پھوپھی زاد بھائی عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کب شہید ہوئے؟

جواب: جنگِ احد میں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ اکرم کی پھوپھی زاد بہن حمنہ کا نکاح کس سے ہوا؟

جواب: پہلا نکاح مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ سے اور دوسرا نکاح طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ اکرم کی پھوپھی زاد بہن حمنہ کس مشہور دولتمند صحابی کی اہلیہ تھیں؟

جواب: عبد الرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کی۔

سوال: ''ایک سوار نے کوہ بوقبیس سے ایک پتھر اٹھا کر رکن کعبہ پر مارا، اس کے ریزے قریش کے ہر گھر میں پہنچے لیکن بنوزہرہ بچے رہے۔''

سوال: غزوۂ بدر سے پہلے یہ خواب کس نے دیکھا تھا؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کی پھوپھی عاتکہ بنتِ عبد المطلب رضی اللہ عنہا نے۔

سوال: کس کا خواب سن کر قریش نے کہا تھا کہ اب تو بنو ہاشم کی لڑکیاں بھی نبوت کرنے لگیں؟

جواب: کفار مکہ نے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی صفیہ رضی اللہ عنہا کا خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: صفیہ رضی اللہ عنہا خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بھائی کی بیوی تھیں۔

سوال: صفیہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے کا نام بتائیں؟

جواب: زبیر رضی اللہ عنہ۔

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ کے پھوپھی زاد بھائی زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ عشرہ مبشرہ میں شامل ہیں؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کے پھوپھی زاد بھائی زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے رشتے میں کیا تھے؟

جواب: خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بھتیجے تھے۔

سوال: صفیہ رضی اللہ عنہا کے زبیر رضی اللہ عنہ کے علاوہ دوسرے فرزند کون تھے؟

جواب: سائب بن عوام رضی اللہ عنہ۔

سوال: سائب بن عوام رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پھوپھی زاد بھائی نے کن کن غزوات میں شرکت کی؟

جواب: بدر و خندق میں۔

سوال: غزوہ احزاب کے موقع پر عورتوں کے قلعہ میں ایک یہودی آیا، اسے کس بہادر خاتون نے جان سے مار دیا تھا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی صفیہ رضی اللہ عنہا نے

سوال: نبی اکرم ﷺ کی ایک پھوپھی کا نام برّہ ہے۔ بتائیے ان کے کون سے بیٹے مشہور صحابی ہیں؟

جواب: عبداللہ ابوسلمہ المخزومی رضی اللہ عنہ، ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پہلے خاوند۔

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی اروی اسلام لائی تھیں؟

جواب: جی ہاں واقدی نے ان کے اسلام کی تصدیق کی ہے۔

سوال: کیا رسول اکرم ﷺ کی پھوپھی اروی عبداللہ کی حقیقی بہن تھیں؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: اروی کا کون سا بیٹا ہے جو اسلام لایا تو اس کی ماں نے کہا "تیرے لیے تیرے ماموں کا بیٹا سب سے بڑھ کر خدمت اور مدد کا حقدار ہے"؟

جواب: طلیب رضی اللہ عنہ۔

سوال: کیا طلیب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پھوپھی زاد بھائی تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کی پھوپھی اروی کا نکاح کس شخص سے ہوا تھا؟

جواب: عمیر بن وہب بن عبد بن قصی سے۔

رسول اللہ ﷺ کے والد ماجد

سوال: نبی اکرم ﷺ کے والد ماجد کا کیا نام تھا؟

جواب: عبداللہ۔

سوال: عبداللہ کا مطلب کیا ہے؟

جواب: اللہ کا بندہ۔

سوال: اگر میری نظروں میں میرے دس بیٹے جوان ہوئے تو ایک کو اللہ کی راہ میں قربان کروں گا، یہ منت کس نے مانی تھی؟

جواب: عبداللہ کے والد عبدالمطلب نے۔

سوال: قربانی کا قرعہ فال کس کے نام نکلا؟

جواب: عبداللہ کے نام۔

سوال: عبداللہ کی قربانی کے وقت سب سے زیادہ مزاحمت کس نے کی؟

جواب: عبداللہ کے ننھیال نے۔

سوال: عبداللہ کے ننھیال کون لوگ تھے؟

جواب: قبیلہ بنو مخزوم جناب عبداللہ کا ننھیال تھا۔

سوال: عبداللہ کے کفارہ کے لیے کتنے اونٹ قربان کیے گئے؟

جواب: 100 اونٹ۔

سوال: عبداللہ کے بدلے اونٹوں کے کفارہ کا مشورہ کس نے دیا تھا؟

جواب: عرب کی ایک مشہور کاہنہ نے۔

سوال: عبداللہ نے جوانی میں کون سا پیشہ اختیار کیا؟

جواب: تجارت۔

سوال: عبداللہ کی شادی کس خاندان میں ہوئی؟

جواب: بنو زہرہ میں۔

سوال: عبداللہ کی شادی کس عمر میں ہوئی؟

جواب: تقریباً چوبیس برس میں۔

سوال: عبداللہ کا انتقال کب ہوا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے چند ماہ قبل۔

سوال: عبداللہ کا انتقال کہاں ہوا؟

جواب: مدینہ منورہ میں۔

سوال: عبداللہ نے ترکہ میں کیا چھوڑا؟

جواب: ایک لونڈی، دو اونٹ، چند بکریاں۔

سوال: عبداللہ کا انتقال کس عمر میں ہوا؟

جواب: 25 برس میں۔

سوال: عبداللہ کہاں دفن ہوئے؟

جواب: مدینہ منورہ میں۔

سوال: عبداللہ کے اخلاق کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: آپ بڑے شریف النفس، باحیا اور کریمانہ اخلاق کے مالک تھے۔

رسول اللہ ﷺ کے ننھیال

سوال: رسول اللہ ﷺ کے ننھیالی قبیلہ کا نام بتائیں؟

جواب: بنو زہرہ۔

سوال: بنو زہرہ کس پشت پر جا کر نبی اکرم ﷺ کے دودھیال سے مل جاتے ہیں؟

جواب: کلاب بن مرہ پر۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کے نانا کا نام بتائیں؟

جواب: وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کی نانی کا کیا نام تھا؟

جواب: برہ بنتِ اسد بن عبد العزیٰ بن قصی۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کے پرنانا کا نام بتائیں؟

جواب: عبد العزیٰ بن عثمان بن عبد الدار بن قصی۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کس مشہور صحابی کو اپنا ماموں کہا کرتے تھے؟

جواب: سعد بن مالک بن وقاص رضی اللہ عنہ۔ یہ رسول اللہ ﷺ کی والدہ آمنہ کے چچازاد بھائی تھے۔ عشرہ

مبشرہ میں سے ہیں۔

والدہ ماجدہ

سوال: نبی اکرم ﷺ کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: آمنہ

سوال: آمنہ کا مطلب کیا ہے؟

جواب: امن والی، امن دینے والی، اعتبار کرنے والی، محفوظ رکھنے والی۔ (المنجد)

سوال: آمنہ کے والد کا کیا نام تھا؟

جواب: وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: آمنہ کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: برہ بنت عبدالعزیٰ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: آمنہ کا کس قبیلے سے تعلق تھا؟

جواب: بنوزہرہ سے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: آمنہ کی پرورش کس نے کی؟

جواب: آمنہ کے چچا وہب بن عبد مناف نے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: آمنہ کی نانی کا کیا نام تھا؟

جواب: ام حبیب بنت اسد بن عبدالعزیٰ بن قُصی۔

سوال: آمنہ کے دادا کون تھے؟

جواب: عبد مناف بن زہرہ بن کلاب۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: آمنہ کی دادی کا کیا نام تھا؟

جواب: قیلہ بنت وخیر بن غالب بن حارث بن الخزاعہ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: آمنہ کے پردادا کون تھے؟

جواب: زہرہ بن کلاب۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: آمنہ کی پردادی کا کیا نام تھا؟

جواب: جمیل بنت مالک بن قصیہ خزاعی۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: آمنہ کی پرنانی کا نام بتائیں؟

جواب: برہ بنت عوف۔

صبحِ ولادت

سوال: آپ ﷺ کی ولادت سے قبل کون سا اہم واقعہ پیش آیا؟

جواب: واقعہِ فیل۔

سوال: آپ ﷺ کی ولادت سے کتنے دن قبل واقعہِ فیل ہوا؟

جواب: پچاس یا پچپن دن قبل۔ (رحیق المختوم)

سوال: واقعہِ فیل کب پیش آیا؟

جواب: ۵۷۰ء فروری کے آخر یا مارچ کے اوائل میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: واقعہِ فیل کے وقت اہلِ مکہ کے سردار کون تھے؟

جواب: عبدالمطلب۔

سوال: کیا اہلِ مکہ نے ابرہہ سے جنگ لڑی؟

جواب: نہیں۔

سوال: مکہ معظمہ پر کون سا عیسائی بادشاہ حملہ آور ہونے کے ارادے سے آیا؟

جواب: ابرہہ یمن کا بادشاہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: اللہ تعالیٰ نے بیت اللہ شریف کی حفاظت کا انتظام کیا کیا؟

جواب: ابابیل کے لشکر بھیجے، جنہوں نے ابرہہ کے لشکر پر سنگریزے پھینکے اور یہ لشکر تباہ و برباد ہو گیا۔

(رحیق المختوم)

سوال: قرآن مجید میں کس سورۃ میں واقعہِ فیل کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ فیل پارہ ۳۰ میں۔

سوال: جب ابرہہ بیت اللہ کے گرانے کے ارادے سے آیا تو عبد المطلب نے کیا کہا؟

جواب: عبد المطلب نے کہا کہ بیت اللہ کا مالک خود ابرہہ سے نبٹ لے گا اور خود اہل مکہ کو لے کر شہر سے باہر چلے گئے۔

پیدائش

سوال: نبی اکرم ﷺ کی ولادت کے وقت بعض اہم واقعات پیش آئے، وہ کیا کیا تھے؟

جواب: ایوانِ کسریٰ کے چودہ کنگرے گر گئے، مجوس کا آتش کدہ ٹھنڈا ہو گیا، بحیرہ ساوئ خشک ہو گیا۔ (بحوالہ رحیق المختوم۔ مختصر سیرت النبی، بیہقی)

سوال: آپ ﷺ کی ولادت کے وقت آپ کی والدہ نے کیا حیرت انگیز منظر دیکھا؟

جواب: وہ کہتی ہیں کہ جب آپ کی ولادت ہوئی تو میرے جسم سے ایک نور نکلا جس سے ملک شام کے محل روشن ہو گئے۔ (ابن سعد۔ رحیق المختوم و مختصر سیرت النبی)

سوال: بعض مصنفین کا یہ کہنا ہے آپ ﷺ مختون پیدا ہوئے تھے ان میں سے کسی ایک مشہور مصنف کا نام بتائیں؟

جواب: بیہقی نے یہ روایت کی ہے۔ (بحوالہ مختصر سیرت النبی)

سوال: ولادت کے بعد آپ ﷺ کو طواف کعبہ کس نے کروایا؟

جواب: آپ کے دادا عبد المطلب نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: آپ ﷺ کی پیدائش پر عبد المطلب نے آپ کی آئندہ زندگی کے بارے میں کیا الفاظ کہے؟

جواب: آئندہ چل کر اس بچے کی شان بہت بلند ہوگی۔ (مختصر سیرت النبی)

سوال: آپ ﷺ کی پیدائش کے ساتویں دن اہل عرب کی کون سی مشہور رسم ادا کی گئی؟

جواب: آپ ﷺ کا عقیقہ کیا گیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: آپ ﷺ کی پیدائش کی خبر سنانے والی لونڈی کو کس نے آزاد کر دیا؟

جواب: آپ ﷺ کے چچا ابولہب نے۔ (مختصر سیرت النبی)

تاریخ پیدائش

سوال: رسول اللہ ﷺ کا یومِ ولادت کیا ہے؟

جواب: سوموار۔(دوشنبہ)

سوال: نبی اکرم ﷺ کون سے دن پیدا ہوئے؟

جواب: ۹ ربیع الاول، عام الفیل، بمطابق ۵۷۰ء۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ عیسوی کیلنڈر کے مطابق کب دنیا میں تشریف لائے؟

جواب: ۲۲ اپریل ۵۷۱ عیسوی۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ کس موسم میں پیدا ہوئے؟

جواب: موسم بہار میں۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ عربوں کے کس مشہور سال میں پیدا ہوئے؟

جواب: عام الفیل میں۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ بکری کیلنڈر کے حساب سے کب پیدا ہوئے؟

جواب: یکم جیٹھ ۶۲۸۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی پیدائش کس وقت ہوئی؟

جواب: بعد از صبحِ صادق۔(رحمۃ اللعالمین)

سوال: بعض مصنفین کے مطابق آپ کی تاریخ پیدائش ۱۲ ربیع الاول ہے، ان میں سے بعض مصنفین کے نام لکھیں؟

جواب: ابن ہشام، مولانا ابوالحسن علی ندوی، عبداللہ بن عبدالوھاب

نام گرامی

سوال: نبی اکرم ﷺ کا نام "محمد ﷺ" کس نے رکھا؟

جواب: آپ کے دادا عبدالمطلب نے

سوال: نبی اکرم ﷺ کا نام ''احمد'' کس نے رکھا؟

جواب: آپ کی والدہ ماجدہ آمنہ نے

سوال: نبی اکرم ﷺ کی آمد کی بشارت احمد نام سے کس نبی نے اپنی امت کو دی تھی؟

جواب: عیسیٰ علیہ السلام نے

سوال: نبی اکرم ﷺ کے دادا عبدالمطلب نے آپ کا نام کیا رکھا؟

جواب: محمد ﷺ۔ (نبی رحمت)

سوال: محمد ﷺ کا مطلب کیا ہے؟

جواب: ''بہت زیادہ تعریف کیا گیا۔''

سوال: احمد ﷺ کا مطلب کیا ہے؟

جواب: بہت زیادہ حمد کرنے والا۔

سوال: کیا آپ کی پیدائش سے پہلے بھی کسی نے محمد ﷺ نام رکھا تھا؟

جواب: نہیں اسی لیے اس نام پر اہل مکہ نے تعجب کیا تھا۔ (ابن کثیر جلد: 1، نبی رحمت)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے کن خوش نصیب بچوں کے نام محمد رکھے تھے؟

جواب: محمد بن حیط، محمد بن ضمرہ بن اسود، محمد بن طلحہ۔ (اسد الغابہ جلد: ۵)

سوال: نبی اکرم ﷺ کا نام قرآن پاک میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب: چار جگہ پر۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کا نام احمد قرآن پاک میں کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ صف، آیت: ۶۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کا نام محمد کن کن سورتوں میں آیا ہے؟

جواب: سورہ آل عمران، سورہ احزاب، سورہ محمد اور سورہ فتح میں۔

سوال: قرآن پاک کی ایک سورۃ کا نام محمد ہے وہ کس پارے میں ہے؟

جواب: چھبیسویں پارے میں۔

رسول اللہ ﷺ کے دیگر نام اور القاب

سوال: نبی اکرم ﷺ کی کنیت کیا تھی؟

جواب: ابوالقاسم، آپ کے بیٹے قاسم کے نام پر۔

سوال: کیا نبی اکرم ﷺ کا نام اور کنیت ایک ہی شخص رکھ سکتا ہے؟

جواب: نہیں۔ (ابوداؤد)

سوال: نبی اکرم ﷺ کے بیٹے قاسم آپ کی اولاد میں سے کس نمبر پر تھے؟

جواب: پہلے نمبر پر۔ (رحمۃ للعالمین، ج:۲)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی کس بیوی کے بطن میں سے آپ کے بیٹے قاسم تھے؟

جواب: خدیجہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کو اہلِ وطن کی طرف سے کون سا توصیفی لقب دیا گیا؟

جواب: صادق والامین۔

سوال: صادق اور امین کا کیا مطلب ہے؟

جواب: سچ بولنے والا، امانت دار

سوال: نبی اکرم ﷺ کو صادق اور امین لقب کس وجہ سے ملا؟

جواب: سچ بولنے، وعدہ پورا کرنے اور امانت کی حفاظت کرنے کی وجہ سے۔

سوال: جاء الامین رضینا بہ قریش نے یہ جملہ کب کہا تھا؟

جواب: حجرِ اسود نصب کرنے کے دن نبی اکرم ﷺ کو بیت اللہ میں سب سے پہلے آیا ہوا دیکھ کر۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے اپنے کچھ توصیفی نام خود صحابہ کو بتائے وہ کیا ہیں؟

جواب: محمد (تعریف کیا گیا) احمد (سب سے زیادہ تعریف کرنے والا) ماحی (کفر کو مٹانے والا)
حاشر (اکٹھا کرنے والا) عاقب (جس کی بعد کوئی نبی نہیں) (صحیحین)
مقفّٰی (معزز و مکرم) نبی التوبہ (توبہ والا نبی) نبی الرحمۃ (رحمت والا نبی) (صحیح مسلم کتاب الفضائل)

سوال: نبی التوبہ کس نبی کا توصیفی نام ہے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کا۔

سوال: نبی رحمہ کس نبی کا لقب ہے؟

جواب: حضور اقدس ﷺ کا۔

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ کا توصیفی نام ماحی ہے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے اپنے نام محمد، احمد، ماحی، حاشر اور عاقب بیان فرمائے؟ حوالہ بیان کریں؟

جواب: صحیح بخاری و مسلم۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کا توصیفی نام نبی التوبہ، نبی الرحمہ اور مقفّٰی کس مجموعہ حدیث میں آیا ہے؟

جواب: صحیح مسلم کتاب الفضائل میں۔

سوال: قرآن پاک میں رسول اللہ ﷺ کو تقریباً کتنے القابات سے نوازا گیا؟

جواب: 19 القابات سے

سوال: اللہ تعالیٰ نے کن القابات کے ساتھ رسول ﷺ کو یاایھا کہ کر مخاطب کیا ہے؟

جواب: نبی، مزمل، رسول، مدثر۔

سوال: رسول اکرم ﷺ کو قرآن پاک میں کتنی بار اللہ تعالیٰ نے یاایھا کہ کر مخاطب کیا ہے؟

جواب: ۱۷ سترہ بار۔

سوال: یا ایھا الرسول کتنی بار آیا ہے؟

جواب: ۲ بار۔

سوال: قرآن پاک میں یاایھا النبی قرآن پاک میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب: ۱۳ بار۔

سوال: رسول مکرم ﷺ کا اسم گرامی مزمل کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ مزمل میں۔

سوال: مدثر نبی ﷺ کا توصیفی نام کا مطلب کیا ہے؟

جواب: کپڑوں میں لپٹے ہوئے۔

سوال: مزمل کیا مطلب کیا ہے؟

جواب: چادر اوڑھنے والے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ خاتم النبیین ہیں یہ توصیفی نام کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب میں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کے وہ توصیفی نام جو آپ ﷺ کی رحمت اور شفقت کے مظہر ہیں؟

جواب: رحمۃ للعالمین، رؤف، رحیم۔

سوال: رسول اکرم ﷺ کے وہ وصفی نام جو آپ ﷺ کو راہنما کی حیثیت سے پیش کرتے ہیں؟

جواب: سراجا منیرا، داعیاً، شاھد، النبی، الرسول، مبین، مبشر، بشیر، نذیر۔

سوال: قرآن پاک میں رسول اللہ ﷺ کے وہ کون سے دو توصیفی لقب ہیں جو آپ ﷺ کی بشریت کی دلیل ہیں؟

جواب: عبد، بشر، صاحب۔

سوال: قرآن پاک میں رسول اللہ ﷺ کا ایک ایسا توصیفی نام آیا ہے جو ان پڑھ کے معنی دیتا ہے؟

جواب: اُمّی

سوال: انجیل میں نبی اکرم ﷺ کی بشارت کس نام کے ساتھ دی گئی تھی؟

جواب: فارقلیط (نجات دہندہ)

سوال: نبی اکرم ﷺ کا اسم گرامی سن کر کیا کہنا چاہیے؟

جواب: صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوال: وہ کون سا اسم گرامی ہے جس پر درود و سلام، لکھنے، بولنے اور پڑھنے کے وقت ضروری ہے؟

جواب: محمد ﷺ۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کو صحابہ کس نام سے مخاطب فرمایا کرتے تھے؟

جواب: یارسول اللہ ﷺ، یا نبی اللہ ﷺ۔

سوال: کیا نبی اکرم ﷺ کا اسم گرامی عام لوگوں کی طرح پڑھا یا لکھا اور بولا جا سکتا ہے؟

جواب: نہیں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کو یا محمد کہہ کر کون مخاطب کرتا تھا؟

جواب: یہودی گروہ۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کا اسمِ گرامی عام ناموں کی طرح چیخ چیخ کر پکارنے والے کی کیا سزا ہے؟

جواب: حبطِ اعمال (اعمال کا ضائع ہونا)۔

سوال: قرآن پاک میں وہ کون سی سورۃ ہے جس میں آپ ﷺ کا اسم گرامی بولنے یا آپ کو مخاطب کرنے کے آداب سکھائے گئے ہیں؟

جواب: سورہ حجرات ۲، البقرہ ۱۰۴، النور ۶۳۔

سوال: غیر مسلم نبی اکرم ﷺ کو اکثر کن ناموں سے مخاطب کرتے تھے؟

جواب: ابوالقاسم کہہ کر۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگوٹھی پر جو عبارت کندہ کرائی وہ کیا تھی؟

جواب: محمد رسول اللہ ﷺ۔

سوال: صلح حدیبیہ کے موقع پر کس شخصیت نے کہا تھا کہ میں ''محمد رسول اللہ ﷺ'' لکھا ہوا اپنے ہاتھ سے نہیں مٹاؤں گا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: حدیبیہ کے موقع پر محمد رسول اللہ ﷺ کی بجائے کفار نے کیا نام لکھنا پسند کیا؟

جواب: محمد بن عبداللہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: حدیبیہ کے موقع پر محمد رسول اللہ ﷺ نام پر اعتراض کس شخص نے کیا تھا؟

جواب: سہیل بن عمرو نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: وہ کون سا اسم مبارک ہے جس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتے بھی صلوۃ وسلام بھیجتے ہیں؟

جواب: محمد ﷺ۔

سوال: یا محمد لکھنا یا بولنا نبی اکرم ﷺ کے احترام وادب کے منافی ہے یا نہیں؟

جواب: احترام وادب کے منافی ہے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ خط مبارک لکھتے وقت اپنا نام کیسے لکھواتے؟

جواب: من محمد رسول اللہ............من محمد بن عبداللہ ورسولہ۔ (البلاغ المبین)

سوال: وہ کون سا اسم گرامی ہے جس کا ذکر اذان میں بھی ہوتا ہے؟

جواب: محمد ﷺ۔

سوال: ابوجہل علیہ اللعنہ محمد ﷺ کو مذمم کہا کرتا تھا اس کے جواب میں آپ کیا فرماتے؟

جواب: آپ ﷺ مسکرا کر فرماتے میں تو محمد ﷺ (تعریف کیا گیا) ہوں یہ تو کسی مذمم (مذمت کیا گیا) کو گالیاں دیتا ہے۔

سوال: وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ. کس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کے بارے میں۔

رضاعت

رضاعی والدہ: ثویبہ

سوال: آپ ﷺ کو سب سے پہلے کس خاتون نے دودھ پلایا؟

جواب: والدہ ماجدہ نے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کو والدہ کے بعد کس عورت نے دودھ پلایا؟

جواب: ثویبہ نے۔

سوال: ثویبہ کون تھیں؟

جواب: ابولہب کی آزاد کردہ لونڈی۔ (مختصر سیرۃ النبی)

سوال: ثویبہ نے اور کس کس کو دودھ پلایا؟

جواب: حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ اور اور ابوسلمہ عبداللہ مخزومی رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرۃ النبی)

سوال: ثویبہ کو ابولہب نے کب آزاد کیا؟

جواب: جب ثویبہ نے ابولہب کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کی خوشخبری دی۔ (مختصر سیرۃ النبی)

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ اور عبداللہ مخزومی ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے آپ کا رضاعت کے حوالے سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: دونوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رضاعی بھائی تھے۔ (مختصر سیرۃ النبی)

سوال: ثویبہ رضی اللہ عنہا نے اپنے کس بیٹے کے ساتھ آپ کو دودھ پلایا؟

جواب: مسروح کے ساتھ۔ (مختصر سیرت النبی)

سوال: ثویبہ کا سن وفات کیا ہے؟

جواب: ۷ ہجری۔ (از تذکار صحابیات)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش غلاموں کے لیے رحمت کا پیش خیمہ ہوئی، کیسے؟

جواب: ثویبہ لونڈی کو آزادی کا پروانہ مل گیا۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: کیا ثویبہ رضی اللہ عنہا اسلام لائی تھیں؟

جواب: جی ہاں۔ (تذکار صحابیات)

سوال: ثویبہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے مسروح اسلام لائے تھے؟

جواب: جی ہاں۔ (تذکار صحابیات)

سوال: ثویبہ رضی اللہ عنہا کی رضاعت کی نسبت سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کتنے رضاعی بہن بھائی تھے؟

جواب: تین۔

سوال: ثویبہ رضی اللہ عنہا کی نسبت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رضاعی بھائیوں کے نام بتائیں؟

جواب: مسروح ابن ثویبہ، حمزہ بن عبدالمطلب، عبداللہ بن المخزومی ابوسلمہ۔

رضاعی والدہ حلیمہ سعدیہ

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پورے ایامِ رضاعت تک دودھ پلانے کا شرف کس خاتون کو حاصل ہے؟

جواب: حلیمہ سعدیہ۔

سوال: حلیمہ سعدیہ کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب: بنو سعد سے۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی والدہ حلیمہ سعدیہ کا نسب نامہ بیان کریں؟

جواب: حلیمہ بنت ابوذویب عبداللہ بن حارث۔ (تذکار صحابیات)

سوال: حلیمہ سعدیہ کے ہاں رضاعت کے دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کون سا حلیمہ سعدیہ کا بچہ دودھ میں شریک تھا؟

جواب: عبداللہ

سوال: قبیلہ بنو سعد کس بڑے قبیلے کی شاخ تھا؟

جواب: بنو ہوازن کی۔ (سیرۃ النبی)

سوال: حلیمہ سعدیہ کی رضاعت کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رضاعی بہن بھائیوں کے نام بتائیں؟

جواب: عبداللہ، انیسہ، حذافہ یا جذامہ، انہی کا لقب شیما تھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایامِ رضاعت کس قبیلے میں گزارے؟

جواب: بنو سعد میں۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رضاعی والد کیا نام تھا؟

جواب: حارث بن عبدالعزیٰ بن رفاعہ۔ (تذکار صحابیات)

سوال: قبیلہ بنو سعد اپنی کس صفت میں مشہور تھا؟

جواب: فصاحت و بلاغت میں۔ (سیرۃ النبی)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی فصاحتِ زبان کے بارے میں کیا فرماتے تھے؟

جواب: میں تم سے سب سے زیادہ فصیح ہوں کیونکہ میرا خاندان قریش اور میری زبان بنو سعد کی زبان ہے۔ (سیرۃ النبی)

سوال: شرفائے مکہ بچوں کو دیہات میں رضاعت کے لیے کیوں بھیجتے تھے؟

جواب: تاکہ اچھی آب وہوا اور فصیح عربی زبان کے سائے میں پرورش پائیں۔ (سیرۃ النبی)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے کتنے سال تک حلیمہ سعدیہ کا دودھ پیا؟

جواب: دو سال تک۔ (سیرۃ النبی، رحمۃ للعالمین)

سوال: آپ ﷺ کی کون سی رضاعی بہن کے اسلام لانے پر مؤرخین کا اتفاق ہے؟

جواب: شیماء بنت حارث۔

سوال: حلیمہ سعدیہ کے اسلام لانے پر ایک مصنف نے مستقل تحقیقی رسالہ لکھا ہے اس مصنف اور رسالہ کا نام بتائیں؟

جواب: حافظ مغلطائی، رسالہ کا نام التحققہ الجسیمہ فی اثباتِ اسلامِ حلیمہ۔ (سیرۃ النبی)

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ کے رضاعی والد حارث اسلام لائے تھے؟

جواب: جی ہاں۔ (سیرۃ النبی)

سوال: حلیمہ سعدیہ کی نسبت سے رسول اللہ ﷺ کے کون سے رضاعی بہن اور بھائی اسلام لائے تھے؟

جواب: شیماء اور عبداللہ۔ (سیرۃ النبی)

سوال: نبی اکرم ﷺ ایامِ رضاعت کے بعد بھی بنوسعد میں رہے، کیوں؟

جواب: کیونکہ مکہ میں وبا پھیلی ہوئی تھی، اس لیے دو سال بعد جب حلیمہ آپ ﷺ کو لائیں تو آپ ﷺ کی والدہ نے دوبارہ آپ ﷺ کو بنوسعد میں بھیج دیا۔

سوال: غزوہ ہوازن کے موقع پر اسیر ہونے والوں نے آپ ﷺ سے کیا کہا تھا؟

جواب: یارسول اللہ ﷺ آپ کی پھوپھیاں، خالائیں، جو آپ ﷺ کو کھلایا کرتی تھیں سب آپ ﷺ کے پاس قیدی ہو کر آ گئیں اگر ہم نے حارث بن شمر یا نعمان بن منذر کو دودھ پلایا ہوتا تو ہم اس مصیبت کے وقت ان کے احسان ومروت سے محروم نہ ہوتے اور آپ ﷺ سے تو ہم کو بہت زیادہ امیدیں بھی ہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: کس مشہور غزوہ میں بنوسعد گرفتار ہوئے؟

جواب: جنگ ہوازن میں۔ (سیرۃ النبی، رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے اپنے رضائی قبیلے ہوازن کے قیدیوں سے کیا برتاؤ کیا؟

جواب: سب کو آزاد کر دیا۔ (سیرۃ النبی)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی رضاعت کے لیے بنو سعد کی ہر عورت بے قرار تھی کیا یہ سچ ہے؟

جواب: نہیں بلکہ وہ آپ ﷺ کو یتیم سمجھ کر آپ کو رضاعت میں لینے سے کترا گئیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی رضاعت سے پہلے حلیمہ سعدیہ کی معاشی حالت کیسی تھی؟

جواب: انتہائی مفلوک الحال تھیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی آمد پر حلیمہ سعدیہ کے ہاں کن کن برکتوں کا ظہور ہوا؟

جواب: اونٹ اور بکریوں کے خشک تھن دودھ سے بھر گئے۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ کو حلیمہ سعدیہ کے ہاں ایک بچی اکثر کھلایا کرتی تھی اس کا نام؟

جواب: شیما بنت حارث۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا شیما رسول اللہ ﷺ کی رضائی بہن تھیں؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: حلیمہ سعدیہ کے ہاں رسول اللہ ﷺ کو ایک خاص حادثہ پیش آیا جس سے حلیمہ سعدیہ خوفزدہ ہو گئیں وہ واقعہ کیا تھا؟

جواب: شقِ صدر۔

سوال: شقِ صدر سے کیا مراد ہے؟

جواب: دو فرشتوں نے رسول اللہ ﷺ کا سینہ مبارک چاک کیا، دل میں سے کوئی سیاہ رنگ کی چیز نکالی، پھر دل کو سینہ میں رکھ کر درست کر دیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ کو حلیمہ سعدیہ نے کس عمر میں اپنی والدہ کے پاس مکہ معظمہ میں چھوڑا؟

جواب: عام الفیل کے چھٹے سال۔ ۵ سال ۲ دن کی عمر میں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کا اپنی رضائی والدہ کے ساتھ کیسا سلوک تھا؟

جواب: آپ ﷺ ان کی تعظیم میری ماں میری ماں کہہ کر فرماتے اور تحائف دے کر رخصت کرتے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کی رضاعی بہن شیما کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: جذامہ بنت حارث۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کی رضاعی بہن شیما کس جنگ میں قید ہو گئیں تھیں پھر مسلمانوں کے ہاں آئیں؟

جواب: غزوۂ حنین میں۔

سوال: ''لوگو میں تمہارے سردار کی رضاعی بہن ہوں'' یہ الفاظ غزوۂ حنین کے قیدیوں میں سے کس خاتون نے کہے؟

جواب: شیما بنت حارث نے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کو اپنی پہچان حضرت شیما نے ایک خاص علامت کے تحت کرائی وہ علامت کیا تھی؟

جواب: بچپن میں رسول اللہ ﷺ نے شیما بنتِ حارث کو دانت سے پشت پر کاٹا تھا جس کا نشان پڑ گیا۔ اسی علامت سے شیما نے حضور کو اپنی پہچان کرائی۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اپنی کس رضاعی بہن سے کہا تھا ''بہن اگر تم میرے پاس رہنا چاہو تو نہایت آرام سے رہو اور اگر اپنے قبیلہ میں واپس جانا چاہو تو تمہیں اختیار ہے''؟

جواب: شیما بنت حارث سے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے سب سے پہلے کہاں بکریاں چرائیں؟

جواب: قبیلہ بنو سعد میں۔

سوال: آپ ﷺ بچپن میں بنو سعد کے ہاں کن بچوں کے ساتھ بکریاں چرانے جاتے تھے؟

جواب: شیما اور عبداللہ رضاعی بہن بھائیوں کے ساتھ۔

والدہ کی آغوشِ تربیت میں

سوال: رسول اللہ ﷺ کس عمر میں رضاعت کے بعد اپنی والدہ کے پاس آئے؟

جواب: چار سال کی عمر میں۔

سوال: والدہ کے ہاں نبی اکرم ﷺ کی اکثر دیکھ بھال کون کرتی تھیں؟

جواب: ام ایمن عبداللہ کی کنیز۔

سوال: آمنہ نبی ﷺ کو کب مدینہ منورہ لے کر گئیں؟

جواب: چھ سال کی عمر میں۔

سوال: سفرِ مدینہ منورہ میں آمنہ کے ساتھ کون تھا؟

جواب: ام ایمن لونڈی۔

سوال: آمنہ مدینہ منورہ میں کس خاندان میں ٹھہریں؟

جواب: عبدالمطلب کے ننھیال بنونجار میں۔

سوال: بنونجار کا رسول اکرم ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: آپ ﷺ کے دادا عبدالمطلب کے ننھیال تھے۔

سوال: آمنہ کتنے دن محمد ﷺ کو ساتھ لیے مدینہ میں ٹھہریں؟

جواب: تقریباً ایک ماہ۔

سوال: آمنہ کا سفرِ مدینہ کا مقصد کیا تھا؟

جواب: ان کا مقصد یہ تھا کہ اپنے خاوند عبداللہ کی قبر کی زیارت کریں گی۔

سوال: نبی اکرم ﷺ ہجرت کے بعد اپنے بچپن کے قیام مدینہ کو کس طرح یاد فرماتے تھے؟

جواب: ''میں بنوعدی بن النجار کی باؤلی میں تیرا کرتا تھا۔ ایک لڑکی انیسہ ہمارے ساتھ کھیلا کرتی تھی اور فلاں گھر کی چھت پر ایک پرندہ بیٹھا کرتا تھا جسے ہم دیکھا کرتے تھے''۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: آمنہ نے کہاں وفات پائی؟

جواب: مدینہ منورہ سے واپسی کے بعد ابوا کے مقام پر۔

سوال: آمنہ نے مدینہ منورہ میں کس گھر میں قیام کیا؟

جواب: دارالنابغہ میں۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ کس کے ساتھ ابواء سے واپس مکہ معظمہ آئے؟

جواب: ہم سفر لونڈی امّ ایمن کے ساتھ۔

سوال: نبی اکرم ﷺ بعد از ہجرت کب ابوا کے مقام پر سے گزرے؟

جواب: غزوۂ ودان کے موقع پر۔

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت دی تھی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے بعد از فتحِ مکہ اپنی والدہ کی عاجزی کا کس انداز میں ذکر فرمایا؟

جواب: ''میں قریش کی اس عورت کا بیٹا ہوں جو سوکھا گوشت کھا کر گزر اوقات کرتی تھی۔''

سوال: میں مکہ کی اس عورت کا بیٹا ہوں جو سوکھا گوشت کھا کر گزر اوقات کرتی تھی یہ الفاظ آپ ﷺ نے کس کے سامنے کہے؟

جواب: عقبہ بن عمرو کے سامنے جب وہ فتحِ مکہ پر آپ ﷺ کے سامنے آیا تو ہیبت سے کانپنے لگا تھا۔

ام ایمن رضی اللہ عنہا

سوال: نبی اکرم ﷺ کو بچپن میں کھلانے اور دیکھ بھال کرنے کا شرف کس خاتون کو حاصل ہوا؟

جواب: ام ایمن کو۔

سوال: ام ایمن کون تھیں؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کے والد کی لونڈی۔

سوال: ام ایمن کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: برکہ۔

سوال: ام ایمن رسول اللہ ﷺ کے بچپن کے کس مشہور سفر میں ہمراہ تھیں؟

جواب: مدینہ منورہ کا سفر جس میں آپ ﷺ کی والدہ بھی ہمراہ تھیں۔

سوال: والدہ کے انتقال کے بعد ابوا سے رسول اللہ ﷺ کس کے ساتھ مکہ معظمہ پہنچے؟

جواب: ام ایمن کے ساتھ۔

سوال: ام ایمن کی شادی رسول اللہ ﷺ نے اپنے کس مشہور غلام کے ساتھ کی؟

جواب: زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: ام ایمن کے اس خاوند کا نام بتائیں جو حب النبی ﷺ کے نام سے مشہور تھے؟

جواب: اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

سوال: ''امی بعد امی'' نبی اکرم ﷺ کس خاتون کو کہتے تھے؟

جواب: امِ ایمن رضی اللہ عنہا کو۔

سوال: ام ایمن رضی اللہ عنہا کا انتقال کس سن میں ہوا؟

جواب: عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں۔

سوال: ام ایمن کا تعلق کس قوم سے تھا؟

جواب: حبش سے۔

سوال: کیا امِ ایمن نے مدینہ منورہ ہجرت کی تھی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: امِ ایمن رضی اللہ عنہا کے والد کا کیا نام تھا؟

جواب: ثعلبہ بن عمرو جو حبش کے رہنے والے تھے۔ (تذکار صحابیات)

سوال: امِ ایمن رضی اللہ عنہا کا پہلا نکاح کس شخص سے ہوا؟

جواب: عبید بن زید رضی اللہ عنہ سے جو یثرب کا باشندہ تھا۔ (سیرت الصحابیات)

سوال: ام ایمن کی کنیت کس بیٹے کے نام پر تھی؟

جواب: ایمن بن عبید بن زید کے نام پر۔

سوال: ام ایمن کا دوسرا نکاح کس مشہور صحابی سے ہوا؟

جواب: زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: ام ایمن کے بیوگی کے بعد رسول اللہ ﷺ نے کن الفاظ میں ان سے نکاح کی ترغیب دی تھی؟

جواب: اگر کوئی شخص جنت کی عورت سے نکاح کرنا چاہے تو وہ ام ایمن سے نکاح کرے۔

سوال: ام ایمن کے بیٹے اسامہ بن زید کب پیدا ہوئے؟

جواب: ۷ نبوی میں

سوال: ام ایمن نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب: شروع اسلام میں۔

سوال: ام ایمن کے بیٹے ایمن کب شہید ہوئے؟

جواب: غزوۂ حنین میں۔ (ابن اسحاق کے مطابق)

سوال: ام ایمن کے کون سے پوتے فضلائے مدینہ میں شمار ہوتے ہیں؟

جواب: حجاج بن ایمن۔

سوال: ام ایمن کے شوہر زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کب شہید ہوئے؟

جواب: غزوۂ موتہ میں۔

سوال: ”ھذا بقیته اھل بیتی“ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس شخصیت کے لیے فرمایا کرتے تھے؟

جواب: ام ایمن کے لیے۔ (صحیح بخاری)

دادا عبد المطلب کی تربیت میں

سوال: والدہ کی وفات کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت کا بیڑا کس نے اٹھایا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا عبدالمطلب نے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا عبدالمطلب کے فضائل بیان کریں؟

جواب: بئر زمزم جو مدت سے بند پڑا تھا، نئے سرے سے کھودا، آپ کے دس بیٹے تھے جن میں ایک کو قربان کرنے کی نذر مانی، قریش کے رئیس الرؤسا تھے، رفادہ اور سقایہ کا منصب آپ کے پاس تھا۔

سوال: عبدالمطلب کی وفات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا عمر تھی؟

جواب: ۸ سال ۲ مہینے ۱۰ دن۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا کا انتقال کون سے شہر میں ہوا؟

جواب: مکہ معظمہ میں۔

سوال: عبدالمطلب کہاں دفن ہیں؟

جواب: حجون میں۔ (سیرۃ النبی)

سوال: عبدالمطلب نے کب وفات پائی؟

جواب: بیاسی برس میں (سیرۃ النبی) بعض روایات کے مطابق ۱۱۰ سال میں۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: عبدالمطلب رسول اللہ ﷺ سے کیسا سلوک کرتے؟

جواب: بہت شفقت فرماتے، اکثر اپنے ساتھ رکھتے، اپنی مسند پر جہاں عبدالمطلب کے بیٹے بھی ادب کی وجہ سے نہیں بیٹھتے تھے، ساتھ بٹھاتے۔

سوال: عبدالمطلب نے مرتے وقت نبی اکرم ﷺ کے بارے کیا وصیت کی تھی؟

جواب: ابوطالب کے ذمہ آپ ﷺ کی تربیت کی ذمہ داری لگائی۔

چچا ابو طالب کی تربیت میں

سوال: نبی اکرم ﷺ اپنے چچا ابوطالب کی تربیت میں کس عمر میں آئے؟

جواب: ۸ سال ۲ مہینے دس دن کی عمر میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوطالب کا نبی اکرم ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: ماں اور باپ کی طرف سے حقیقی چچا تھے۔

سوال: ابوطالب نے کتنی مدت تک آپ ﷺ کی کفالت کا حق ادا کیا؟

جواب: نبوت کے دسویں سال تک جب کہ نبی اکرم ﷺ کی عمر ۴۳ سال تھی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی اس چچی کا نام بتائیں جنھوں نے آپ کی کفالت کی؟

جواب: فاطمہ بنتِ اسد۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کا بچپن اور جوانی کن چچازاد بہن بھائیوں کے ہاں ایک ساتھ گزرا؟

جواب: عقیل، جعفر، طالب، علی، ام ہانی۔

بچپن کے مشاغل

سوال: نبی اکرم ﷺ کے بچپن کے مشاغل کیا کیا تھے؟

جواب: آپ ﷺ شرفائے مکہ کے بچوں کے ساتھ بکریاں چرانے جنگل جایا کرتے تھے۔ (سیرۃ النبی)

سوال: نبی اکرم ﷺ کا جنگل میں مرغوب پھل کیا تھا؟

جواب: اراک (پیلو) جھڑ بیری۔ (سیرۃ النبی)

سوال: ''جو بیر خوب سیاہ ہوتے ہیں زیادہ مزے کے ہوتے ہیں۔'' نبی اکرم ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے یہ بات اپنے کس دور کے تجربہ کے ماتحت کہی تھی؟

جواب: بچپن میں جب جنگل میں بکریاں چرانے جایا کرتے تھے۔ (سیرۃ النبی)

سوال: کیا یہ سچ ہے کہ تمام انبیاء نے بکریاں چرائی تھیں؟

جواب: جی ہاں یہ آپ ﷺ کی حدیث مبارکہ ہے۔ (بخاری)

پہلا تجارتی سفر

سوال: نبی اکرم ﷺ نے اپنا پہلا تجارتی سفر کس کے ساتھ کیا؟

جواب: اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ۔ (سیرۃ النبی)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے اپنا پہلا تجارتی سفر کس عمر میں کیا؟

جواب: تقریباً بارہ سال کی عمر میں۔ (سیرۃ النبی)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے اپنا پہلا تجارتی سفر کس ملک کی طرف کیا؟

جواب: شام کی طرف۔

بحیرراہب سے ملاقات

سوال: نبی اکرم ﷺ کے پہلے تجارتی سفر میں کیا اہم واقعہ پیش آیا؟

جواب: بصریٰ کے مقام پر بحیرہ راہب سے ملاقات ہوئی۔

سوال: بحیرہ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: جرجیس۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی اپنے پہلے تجارتی سفر میں بحیرہ سے کس مقام پر ملاقات ہوئی؟

جواب: بصریٰ کے مقام پر۔

سوال: بحیرہ راہب نے کیسے پہچانا کہ آپ ﷺ رسول ہوں گے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کے اوصاف دیکھ کر جو انجیل میں موجود تھے۔

سوال: بحیرہ راہب کون تھے؟

جواب: ایک عیسائی راہب اور انجیل اور تورات کا عالم۔

سوال: بحیرہ راہب نے آپ ﷺ کے چچا ابو طالب سے کیا کہا تھا؟

جواب: یہ سید المرسلین ہوں گے، انہیں یہودیوں کے ملک میں لے کر نہ جاؤ ورنہ وہ اس بچے کو مار ڈالیں گے۔ (رحیق المختوم)

سوال: بحیرہ راہب کے نبی اکرم ﷺ کی نبوت کے انکشاف پر ابو طالب نے کیا کہا؟

جواب: تمہیں یہ سب کیسے معلوم ہوا؟

سوال: بحیرہ راہب نے ابو طالب کے استفسار پر کیا جواب دیا؟

جواب: جب تم گھاٹی سے نیچے اترے تو میں نے دیکھا کہ درخت اور پتھر اس کو سجدہ کر رہے تھے اور یہ نبی کے بغیر کسی کو سجدہ نہیں کرتے۔ (مختصر سیرۃ النبی)

حربِ فجار

سوال: آپ ﷺ کے زمانۂ بلوغ سے قریباً دو برس قبل کون سی مہلک جنگ اہل مکہ میں چھڑی تھی؟

جواب: حربِ فجار۔

سوال: حربِ فجار کن دو قبیلوں کے درمیان چھڑی تھی؟

جواب: قریش اور قیس میں۔ (سیرۃ النبی)

سوال: حربِ فجار میں کون کون سے قبائل شامل تھے؟

جواب: تمام قبائل۔

سوال: حربِ فجار کی وجہ تسمیہ بتائیں؟

جواب: یہ لڑائی ایام الحرام میں پیش آئی تھی حالانکہ ان میں لڑنا حرام ہے اس لیے فجار کہلائی۔ (سیرۃ النبی)

سوال: حربِ فجار میں قریش کا سپہ سالارِ اعظم کون تھا؟

جواب: حرب بن امیہ۔ابوسفیان کا باپ۔(سیرۃ النبی)

سوال: حربِ فجار میں آلِ ہاشم کے علم بردار کون تھے؟

جواب: زبیر بن عبدالمطلب......محمد ﷺ کے چچا۔(سیرۃ النبی)

سوال: کیا حربِ فجار میں نبی مکرم ﷺ نے شرکت کی تھی؟

جواب: جی ہاں۔اپنے چچاؤں کو تیر تھماتے تھے۔(سیرۃ النبی)

سوال: کیا نبی اکرم ﷺ نے حربِ فجار میں عملاً لڑائی کی تھی؟

جواب: نہیں۔(سیرۃ النبی)

سوال: حربِ فجار کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: قریش غالب آئے لیکن بالآخر صلح ہوگئی۔(سیرہ النبی)

حلف الفضول

سوال: حلف الفضول سے کیا مراد ہے؟

جواب: اہلِ مکہ میں طے پایا جانے والا امنِ عامہ کا باہمی معاہدہ۔(سیرۃ النبی)

سوال: حلف الفضول کا اولین محرک کون تھا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کے چچا زبیر بن عبدالمطلب۔(سیرۃ النبی)

سوال: حلف الفضول کا معاہدہ کس گھر میں طے پایا؟

جواب: عبداللہ بن جدعان تیمی کے گھر میں۔(سیرۃ النبی)

سوال: حلف الفضول کی مشہور اور بنیادی شق کیا تھی؟

جواب: ہم میں سے ہر شخص مظلوم کی حمایت کرے گا اور کوئی ظالم مکہ میں نہ رہنے پائے گا۔(سیرۃ النبی)

سوال: حلف الفضول کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب: اس معاہدے میں شامل ہونے والوں کے ناموں میں، اکثر کے نام میں مادہ فضیلت شامل تھا مثلاً فُضیل بن حرث، فضیل بن وداعہ، مفضل۔(سیرۃ النبی)

سوال: کیا نبی اکرم ﷺ نے بھی حلف الفضول میں شرکت کی تھی؟

جواب: جی ہاں۔ (سیرۃ النبی)

سوال: حلف الفضول کا معاہدہ کس مہینے میں طے پایا؟

جواب: حربِ فجار کے بعد ذی قعدہ میں۔ (سیرۃ النبی)

سوال: حلف الفضول میں کون کون سے قبائل کے نام نمایاں تھے؟

جواب: قریش کے قبائل بنو ہاشم، بنو مطلب، بنی اسد بن العزیٰ، بنی زہرہ بن کلاب، بنی تیم بن مرہ وغیرہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: حلف الفضول کے معاہدے کے بارے میں نبی اکرم ﷺ بعد از نبوت کیا فرماتے تھے؟

جواب: میں نے عبداللہ بن جدعان کے گھر ایک ایسے معاہدے میں شرکت کی ہے کہ مجھے اس کے بدلے میں سرخ اونٹ بھی پسند نہیں اور اگر اسلام میں مجھے اس قسم کی دعوت دے تو میں ضرور قبول کروں گا۔ (سیرۃ النبی)

سوال: عبداللہ بن جدعان تیمی جس کے ہاں حلف الفضول ہوا تھا، کا ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: آپ رضی اللہ عنہ کا بھتیجا تھا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

کعبہ کی تعمیرِ نو

سوال: تعمیرِ کعبہ کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

جواب: کعبہ کی دیواریں چھوٹی تھیں اور ان کے اوپر چھت بھی نہیں تھی۔ جگہ نشیبی تھی، اس لیے بارش کے دنوں میں پانی کعبہ کے اندر آ جاتا تھا۔ اس لیے دوبارہ تعمیر کی نوبت آئی۔

سوال: تعمیرِ کعبہ کے لیے سامانِ تعمیر کیسے مہیا کیا گیا؟

جواب: جدہ کی بندرگاہ پر ایک تجارتی جہاز ٹوٹ گیا۔ ولید بن مغیرہ کو پتا چلا تو اس نے اس کے تختے مول لیے۔ یہی تختے تعمیرِ کعبہ میں کام آئے۔

سوال: کعبہ کو تعمیر کرنے کے لیے کس معمار کی خدمت حاصل کی گئی؟

جواب: ایک رومی معمار باقوم کی۔

سوال: تعمیرِ کعبہ کے وقت رسول اللہ ﷺ کی کیا عمر تھی؟

جواب: ۳۵ سال۔ (مختصر سیرۃ الرسول، سیرۃ النبی، رحمۃ للعالمین)

سوال: کیا تعمیرِ کعبہ میں تمام قریش کے قبائل شامل تھے؟

جواب: جی ہاں! سب نے اپنے اپنے حصے کا کام بانٹ لیا تھا۔

سوال: حجرِ اسود نصب کرنے کے لیے قریش کے قبائل میں کیوں جھگڑا ہو گیا؟

جواب: حجرِ اسود کیونکہ ایک متبرک پتھر تھا اس لیے ہر قبیلہ کا جی چاہتا تھا کہ وہی اسے نصب کرنے کا شرف حاصل کرے۔

سوال: حجرِ اسود کی تنصیب پر جھگڑے کا کیا حل تلاش کیا گیا؟

جواب: امیہ بن مغیرہ جو تمام قریش میں معمر تھا اس نے رائے پیش کی کہ جو صبح سب سے پہلے بنو شیبہ کے دروازے سے حرم میں داخل ہوگا وہی اس تنصیب کا فیصلہ کرے گا۔

سوال: اہلِ عرب نے حجرِ اسود کی تنصیب کے لیے کس طرح اپنے حق پر ہونے اور اسے وصول کرنے کا اظہار کیا؟

جواب: قریش کی جاہلی رسم کے مطابق ہر قبیلہ نے خون میں انگلیاں ڈبو کر قسم کھائی کہ وہی حجرِ اسود کو نصب کرے گا۔

سوال: حجرِ اسود کی تنصیب کا جھگڑا کتنے دن جاری رہا؟

جواب: چار دن تک۔

سوال: کیا امیہ بن مغیرہ کی تجویز پر قبائل متفق ہو گئے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: حرم میں سب سے پہلے کون داخل ہوا؟

جواب: نبی اکرم ﷺ۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کو حرم میں داخل ہوتے دیکھ کر قریش نے کیا کہا؟

جواب: هذا الامين رضينا ه هذا محمد. (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے حجرِ اسود کو نصب کرنے کا فیصلہ کیسے فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے اپنی چادر پھیلا کر اس میں حجر اسود رکھ دیا اور سب قبائل کے سرداروں سے کہا کہ چادر کو چاروں طرف سے پکڑ لیں، یوں سب سرداروں نے مل کر چادر اٹھائی اور رسول اللہ ﷺ نے اپنے دستِ مبارک سے اسے اپنی جگہ نصب کیا۔

سوال: نئی تعمیرِ کعبہ میں عمارت میں کیا تبدیلیاں کی گئیں؟

جواب: چھت مسقف کر دی گئی۔ سامانِ تعمیر ناکافی تھا، اس لیے ایک طرف کا کچھ حصہ چھوڑ کر اس کی چار دیواری سے حد بندی کر دی گئی اس کا نام حطیم رکھا گیا۔ قریش کا خیال تھا کہ اسے بعد میں کعبہ میں شامل کر دیں گے۔ (سیرۃ النبی)

جوانی کا پیشہ

سوال: قبائلِ مکہ کا خصوصی و عمومی پیشہ کیا تھا؟

جواب: تجارت۔ (سیرۃ النبی)

سوال: نبی اکرم ﷺ کے اہل خاندان کا پیشہ کیا تھا؟

جواب: تجارت۔ (سیرۃ النبی)

سوال: نبی اکرم ﷺ کے چچا ابو طالب کیا کرتے تھے؟

جواب: تجارت۔ (سیرۃ النبی)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے بڑے ہو کر کیا پیشہ اختیار کیا؟

جواب: تجارت۔ (سیرۃ النبی)

سوال: اس زمانہ میں لوگ تجارت کے لیے کون سا طریقہ کار اپناتے تھے؟

جواب: جن کے پاس خود سرمایہ ہوتا وہ مختلف قسم کی اشیاء لے کر دوسرے ممالک میں جا کر فروخت کر دیتے۔ جو سرمائے سے تہی تھے ان کی دیانت کے پیش نظر سرمائے کے مالکان اپنا مال تجارت کے لیے دے دیا کرتے اور منافع میں سے حصہ وصول کرتے۔

سوال: کیا نبی اکرم ﷺ اپنے ذاتی سرمائے سے تجارت کرتے تھے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے تجارت میں کون سے اصولوں کو فروغ دیا؟

جواب: راست بازی، ایفائے عہد، دیانت داری، صاف معاملت۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کی دیانت دارانہ تجارت کے عینی گواہ کون سے ہیں جن کے نام احادیث وسیرت میں بھی محفوظ ہیں؟

جواب: عبداللہ بن ابی الحمساء۔ سائب بن عبداللہ، قیس بن سائب اور میسرہ۔

سوال: عبداللہ بن ابی الحمساء نے نبی اکرم ﷺ کو ایفائے عہد میں کیسا پایا؟

جواب: کہتے ہیں میں نے بعثت سے پہلے آپ ﷺ سے وعدہ کیا کہ آپ ٹھہریے میں ابھی آتا ہوں۔ تین دن گزر گئے بعدازاں مجھے یاد آیا، اس جگہ پہنچا تو آپ ﷺ وہیں کھڑے تھے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے تین دن انتظار کی زحمت کے عبداللہ بن ابی الحمساء سے کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے صرف اتنا فرمایا ''تم نے مجھے زحمت دی میں تین دن سے اس مقام پر موجود ہوں۔''

سوال: سائب بن عبداللہ، نبی اکرم ﷺ کے حسنِ معاملہ کے بارے میں کیا فرماتے تھے؟

جواب: میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ ﷺ میرے شریکِ تجارت تھے لیکن ہمیشہ معاملہ صاف کیا۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے تجارت کی غرض سے عموماً کن کن ممالک کے سفر کیے؟

جواب: شام، بصریٰ، یمن، یمن کے علاقے، جرش میں حباشہ، بحرین کا علاقہ۔

جوانی اور اس کے مشاغل

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ نے کبھی بچپن یا جوانی میں قبل از نبوت مراسم جاہلیت میں بھی حصہ لیا تھا؟

جواب: ہرگز نہیں۔ ایک بار آپ ﷺ نے ایک شادی میں جانے کا ارادہ کیا تو نیند آ گئی اور دوسری بار بھی کچھ ایسا ہی ہوا۔ صرف یہ دو روایات چالیس سال میں ملتی ہیں۔

سوال: قریش نے ایک دفعہ بت کے چڑھاوے کا کھانا رسول اللہ ﷺ کی سامنے رکھا تو آپ نے کیا

کہا؟

جواب: آپ ﷺ نے کھانے سے انکار کر دیا۔

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ نبوت سے پہلے بھی بت پرستی کی مخالفت کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں بلکہ آپ ﷺ نے ان موحدین سے بھی ملاقاتیں کیں جو بت پرستی سے بیزار ہو گئے تھے۔

سوال: ان چند مشہور اشخاص کے نام بتائیں جو بت پرستی سے عملاً کنارہ کر چکے تھے؟

جواب: قس بن ساعدہ، ورقہ بن نوفل، عبیداللہ بن جحش، عثمان بن الحویرث، زید بن عمرو بن نفیل۔

سوال: جوانی میں رسول اللہ ﷺ کے کون کون سے خاص دوست تھے؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حکیم بن حزام، ضماد بن ثعلبہ، قیس بن سائب مخزومی۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کے دوست اپنے عادات واطوار میں کیسے تھے؟

جواب: سب کے سب پاکیزہ اخلاق، بلند مرتبہ اور عالی نسب تھے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کے دوست حکیم بن حزام کیسی شخصیت کے مالک تھے؟

جواب: خدیجہ رضی اللہ عنہا کے چچیرے بھائی تھے، حرم کا منصب رفادہ انہی کے ہاتھ میں تھا اور دارالندوہ کے بھی یہی مالک تھے۔ (سیرۃ النبی)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کے اخلاق کی تعریف کن الفاظ میں کی ہے؟

جواب: آپ ﷺ درمندوں کا بوجھ اٹھاتے، تہی دستوں کا بندوبست کرتے، مہمان کی میزبانی کرتے اور مصائبِ حق میں اعانت فرماتے۔ (صحیح بخاری)

سوال: نبی اکرم ﷺ کے ایک دوست طبیب اور جراح بھی تھے ان کا نام بتائیے؟

جواب: ضماد بن ثعلبہ ازدی۔ (سیرۃ النبی)

تزویج خدیجہ رضی اللہ عنہا اور حالات خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کون تھیں؟

جواب: مکہ کے مشہور تاجر خویلد کی بیٹی۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کا نسب بیان کریں؟

جواب: خدیجہ بنت خویلد بن اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی قریشیہ اسدیہ۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کا نسب کس پشت پر نبی اکرم ﷺ سے ملتا تھا؟

جواب: پانچویں پشت قصی پر۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کے کتنے بھائی تھے؟

جواب: دو،عوام بن خویلد،حزام بن خویلد۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کس لقب سے مکہ میں ممتاز ومشہور تھیں؟

جواب: طاہرہ(پاکباز)۔

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا بیوہ تھیں یا کنواری؟

جواب: بیوہ۔

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کی رسول اللہ ﷺ سے شادی سے قبل کتنی شادیاں ہو چکی تھیں؟

جواب: دو۔

سوال: کیا خدیجہ رضی اللہ عنہا کی پہلے شوہروں سے اولاد تھی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کی مالی حیثیت کیا تھی؟

جواب: بہت مالدار تھیں اور قریش کے تمام مالِ تجارت کے برابر مال رکھتی تھیں۔

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے کس طرح متعارف ہوئیں؟

جواب: خدیجہ رضی اللہ عنہا کو پتا چلا کہ آپ ﷺ امین،راست باز اور خوش معاملہ ہیں لہٰذا انہوں نے آپ کو سامانِ تجارت دینے کا فیصلہ کیا۔(سیرۃ النبی)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنے مالِ تجارت کے متعلق نبی اکرم ﷺ سے کیا معاملہ طے کیا؟

جواب: خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کہا جو معاوضہ دوسروں کو دیا جاتا ہے،اس سے دگنا آپ ﷺ کو دیا جائے گا۔ (سیرۃ النبی)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کا مالِ تجارت لے کر رسول اللہ ﷺ نے پہلا سفر کس ملک کی طرف کیا؟

جواب: بصری۔(سیرۃ النبی)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا نے پہلے سفر میں اپنے کس غلام خاص کو آپ ﷺ کے ہمراہ کیا؟

جواب: میسرہ کو۔

سوال: میسرہ نے نبی اکرم ﷺ کے تجارتی معاملات کے بارے میں کیا اطلاع دی؟

جواب: آپ صاف گو، وعدے کے پکے اور امانت دار ہیں۔

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے نبی اکرم ﷺ کے ہاں کون پیغام لے کر گیا؟

جواب: خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلی نفیسہ بنتِ منبہ۔(سیرۃ النبی)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی طرف سے شادی کے وکیل کون تھے؟

جواب: آپ ﷺ کے چچا ابو طالب۔(رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ کے نکاح کا خطبہ کس نے پڑھا؟

جواب: آپ ﷺ کے چچا ابو طالب نے۔(سیرۃ النبی)

سوال: شادی کے وقت نبی اکرم ﷺ کی عمر کیا تھی؟

جواب: پچیس سال۔(سیرۃ النبی)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے خدیجہ رضی اللہ عنہا کا حق مہر کیا مقرر فرمایا؟

جواب: پانچ سو طلائی درہم۔(سیرۃ النبی)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کی شادی کے وقت عمر کیا تھی؟

جواب: چالیس سال۔(سیرۃ النبی)

سوال: نبی اکرم ﷺ کے نکاح میں کن لوگوں نے شرکت کی؟

جواب: بنو ہاشم اور رؤسائے مضر نے۔(رحیق المختوم)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: فاطمہ بنتِ زائدہ۔(رحمت للعالمین)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کی پہلی شوہروں سے کیا اولاد تھی؟

جواب: دو بیٹے ایک بیٹی۔

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کی حیات میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی دوسرا نکاح کیا؟

جواب: نہیں۔

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا نے حقِ رفاقت کیسے ادا کیا؟

جواب: ہر حال میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مونس وغم خوار رہیں اور اپنی تمام دولت دین کے لیے حاضر کر دی۔

سوال: شادی کے بعد خدیجہ رضی اللہ عنہا کتنا عرصہ زندہ رہیں؟

جواب: ۲۴ سال چھ ماہ یا پچیس سال۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پہلے شوہر کا کیا نام تھا؟

جواب: عتیق بن عائذ مخزومی۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کا دوسرا نکاح کس شخص سے ہوا؟

جواب: ابو ہالہ ہند بن تمیمی۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پہلے شوہروں سے بیٹوں کے نام بتائیں؟

جواب: ہالہ بن خدیجہ، طاہر بن خدیجہ، ہند بن خدیجہ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کے کون سے بیٹے کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ بیان کرنے کے حوالے سے احادیث میں خاص مقام حاصل ہے؟

جواب: ہند بن خدیجہ الکبریٰ۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ربیب تھے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: خدیجہ کی کتنی بہنیں تھیں؟

جواب: دو، ہالہ بنتِ خویلد اور رقیہ بنتِ خویلد۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کے کون سے بھانجے تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے داماد بھی تھے؟

جواب: ابو العاص بن ربیع رضی اللہ عنہ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے ابو العاص رضی اللہ عنہ کی شادی کس سے ہوئی؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی زینب رضی اللہ عنہا سے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بھتیجوں کے نام بتائیں؟

جواب: زبیر بن العوام اور سائب بن العوام۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کے کون سے بھتیجے عشرہ مبشرہ میں شامل ہیں، ان کا نام بتائیں؟

جواب: زبیر بن العوام۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی ایک پھوپھی خدیجہ رضی اللہ عنہا کی بھابھی تھیں ان کا نام بتائیں؟

جواب: صفیہ بنتِ عبد المطلب رضی اللہ عنہا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے طاہر کو نبی اکرم ﷺ نے زمانۂ اسلام میں کیا عہدہ سپرد کیا تھا؟

جواب: ایک ربع یمن کے حاکم مقرر کیے گئے اور وصالِ نبی ﷺ تک بدستور رہے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں جبرائیل علیہ السلام نے نبی اکرم ﷺ کو کیا خوشخبری دی تھی؟

جواب: جبرائیل علیہ السلام نے کہا تھا کہ خدیجہ آپ کے پاس کچھ کھانے پینے کی چیز لے کر آ رہی ہیں۔ انہیں اللہ کا اور میرا اسلام پہنچا دیجیے اور ان کو ایک ایوانِ جنت کی خوشخبری دیجیے جو خالص مروارید سے بنا ہے اور اس میں کوئی رنج و الم نہیں ہوگا۔ (صحیح بخاری، کتاب المناقب)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کب وفات پائی؟

جواب: رمضان ۱۰ نبوت مکہ معظمہ میں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک بار خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد کون سی خاتون سہیلی آئیں، جن سے بڑے تپاک سے نبی اکرم ﷺ پیش آئے؟

جواب: حسانہ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: حسانہ مزنیہ کے بارے میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے استفسار پر نبی اکرم ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: یہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلی ہیں اور انہیں خدیجہ رضی اللہ عنہا سے بڑی محبت تھی۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کے چچا کا نام کیا تھا؟

جواب: نوفل بن اسد۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: ورقہ بن نوفل کا خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: خدیجہ رضی اللہ عنہا کے چچیرے بھائی تھے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنے کون سے غلام کو پیش کیا تھا جو بعد میں جلیل القدر صحابی بنے؟

جواب: زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خدیجہ رضی اللہ عنہا کی تعریف کن الفاظ میں کیا کرتے تھے؟

جواب: وہ مجھ پر ایمان لائیں جب اوروں نے کفر کیا۔ انہوں نے میری تصدیق کی، جب اوروں نے مجھے جھٹلایا۔ انہوں نے مجھے اپنے مال میں شریک کیا جب اوروں نے کسبِ مال سے مجھے روکا۔ اللہ نے مجھے ان کے بطن سے اولاد دی۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: وہ کون سی زوجہ مطہرہ تھیں جن کی وفات کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کرتے تو ان کی سہیلیوں کے ہاں گوشت بھجواتے؟ (بخاری، کتاب المناقب)

جواب: خدیجہ رضی اللہ عنہا۔

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی اولاد ہوئی؟

جواب: تین بیٹے، چار بیٹیاں۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے بیٹوں کے نام بتائیں؟

جواب: طاہر، طیب، قاسم۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں کے نام بتائیں؟

جواب: زینب رضی اللہ عنہا، ام کلثوم صلی اللہ علیہ وسلم، رقیہ، فاطمہ رضی اللہ عنہا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: کیا خدیجہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی کی اولاد تھی؟

جواب: صرف ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا سے ابراہیم علیہ السلام تولد ہوئے۔ (رحمت للعالمین)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کی کنیت کیا تھی؟

جواب: ام ہند۔ (تذکار صحابیات)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کب پیدا ہوئیں؟

جواب: ۵۵۵ عیسوی۔ (تذکار صحابیات)

سوال: خواتین میں سب سے پہلے اسلام لانے والی خوش نصیب کون تھیں؟

جواب: خدیجہ رضی اللہ عنہا۔ (سیرۃ النبی)

سوال: شعب ابی طالب کی محصوری کے زمانہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کون سی زوجہ محترمہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ تھیں؟

جواب: خدیجہ رضی اللہ عنہا۔ (سیرۃ النبی)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کہاں مدفون ہوئیں؟

جواب: مکہ کے قبرستان حجون میں۔ (تذکار صحابیات)

انبیائے سابقہ کی بشارات

داؤد کی زبور میں بشارت

سوال: داؤد علیہ السلام نے کن الفاظ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا ہے؟

جواب: ''ہمارا رب بے عیب ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ساری زمین میں خوشی بھر دی ہے۔''

اشعیاء نبی

سوال: اشعیاء نبی علیہ السلام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت کن الفاظ میں دی؟

جواب: ''اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے تیرا معاملہ قابلِ تعریف پایا ہے، اے رب کے پاکباز بندے تیرے نام ہمیشہ سے موجود رہا ہے۔ (مختصر سیرت الرسول)

حزقیل نبی کی بشارت

سوال: حزقیل نبی نے بنی اسرائیل کے سامنے امتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا وصف کیسے بیان کیا؟

جواب: ''اللہ تعالیٰ تمہیں ان پر غالب کرے گا، ان میں ایک نبی بھیجے گا، ان پر کتاب اتارے گا اور ان

کو تمہاری گردنوں کا مالک بنائے گا، وہ سچ مچ تم پر غالب آئیں گے اور تمہیں ذلیل کریں گے، بنو قیدار کے مختلف قبائل کے لوگ مختلف جماعتوں کی صورت میں نکلیں گے، ان کے ساتھ سفید گھوڑوں پر مسلح فرشتے سوار ہوں گے وہ تم کو گھیر لیں گے۔''

دانیال نبی کی بشارت

سوال: دانیال نبی نے رسول اللہ ﷺ کا تذکرہ کیسے کیا؟

جواب: ''اے محمد ﷺ! تیری کمانیں زور سے کھینچی جائیں گی اور تیرے حکم سے تیر خون سے سیراب ہوں گے۔''

تورات میں نبی اکرم ﷺ کی بشارت

سوال: تورات میں رسول اکرم ﷺ کی صفاتِ مبارکہ کیسے مذکور ہیں؟

جواب: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ تورات میں محمد ﷺ کی یہ صفاتِ مبارکہ مذکور ہیں:

''اللہ فرماتا ہے ''اے نبی! ہم نے تجھے شاہد، مبشر، نذیر، اور ناخواندہ لوگوں کے لیے جائے پناہ بنا کر بھیجا تو میرا بندہ اور میرا رسول ہے، میں نے تیرا نام متوکل لکھا ہے تو بداخلاق، سخت دل اور بازاروں میں چلا کر بولنے والا نہیں، اور تو برائی کا جواب برائی سے دیتا ہے بلکہ معاف کر دیتا ہے اور درگزر سے کام لیتا ہے جب تک اس کی کوشش سے ٹیڑھی قوم سیدھی نہ ہو جائے اور اندھی آنکھیں اور بہرے کان، میرے کان اور پردوں میں بند دل اس طرح نہ کھل جائیں کہ وہ لا الہ الا اللہ پکار اٹھیں، اللہ اسے فوت نہیں کرے گا۔'' (صحیح بخاری، مختصر سیرۃ الرسول)

''اللہ طور سینا سے آیا، ساعیر سے روشن ہوا اور فاران کے پہاڑوں سے غالب ہوا اور پوری طرح واضح ہوا۔''

غارِ حرا میں

سوال: غارِ حرا مکہ معظمہ سے کتنے میل دور ہے؟

جواب: تین میل۔

سوال: غارِ حرا کو آج کل کس نام سے پکارا جاتا ہے؟

جواب: جبلِ نور۔

سوال: غارِ حرا کو کون سا عدیم المثال شرف حاصل ہے؟

جواب: اس میں نبی اکرم ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی۔

سوال: غارِ حرا میں قیام کا مقصد نبی مکرم ﷺ کے پیشِ نظر کیا تھا؟

جواب: اللہ تعالیٰ اور اس کی تخلیقات پر غور وفکر۔

سوال: محمد ﷺ غارِ حرا میں کھانے پینے کے لیے ساتھ کیا لے جاتے تھے؟

جواب: کھجور اور ستو وغیرہ۔

سوال: غارِ حرا میں کون سا معزز فرشتہ آپ ﷺ پر نازل ہوا؟

جواب: روح الامین جبرائیل امین علیہ السلام۔ (بخاری)

سوال: غارِ حرا کا طول وعرض تقریباً کس قدر ہے؟

جواب: طول ۴ گز عرض پونے دو گز۔

قبل از نبوت

سوال: قبل از نبوت جو عبادت آپ ﷺ غارِ حرا میں کرتے تھے اس کا کیا نام ہے؟

جواب: تحنث (سیرۃ النبی)۔

سوال: تحنث سے کیا مراد ہے؟

جواب: غور وفکر اور عبرت پذیری یہ عبادت کی ہی ایک قسم تھی۔ (عینی شرح بخاری بحوالہ سیرۃ النبی)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی غارِ حرا میں عبادت قبل از نبوت کس نبی کی قبل از نبوت عبادت سے مشابہ تھی؟

جواب: ابراہیم علیہ السلام کی عبادت سے۔ (سیرۃ النبی)

سوال: وحی سے قبل آپ ﷺ سے کون سے غیر معمولی واقعات پیش آتے رہے؟

جواب: عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ جو خواب دیکھتے سپیدۂ سحر کی طرح سچ ہوتا۔

(صحیح بخاری، کتاب بدء الوحی)

سوال: آپ ﷺ کے سچے خواب کی آمد کا سلسلہ کب تک جاری رہا؟

جواب: تقریباً چھ ماہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا نبوت سے پہلے آپ ﷺ کو پتھر سلام کیا کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں آپ ﷺ نے خود فرمایا "میں اس پتھر کو پہچانتا ہوں جو نبوت سے پہلے مجھے سلام کیا کرتا تھا"۔ (مسلم)

سوال: قریب بعثت کے زمانہ میں آپ ﷺ کے سچے خوابوں کے علاوہ اور کیا غیر معمولی چیز دکھائی دیتی تھی؟

جواب: آپ ﷺ کو ایک روشنی اور چمک سی نظر آتی تھی۔ (صحیحین بحوالہ رحمۃ للعالمین)

آغازِ وحی

سوال: سب سے پہلے وحی کا آغاز کس عمر میں ہوا؟

جواب: چالیس سال کی عمر میں۔

سوال: سب سے پہلی وحی کس تاریخ کو نازل ہوئی؟

جواب: ۲۱ تاریخ، رمضان المبارک ۲ شنبہ کی رات۔ (رحیق المختوم)

سوال: سب سے پہلی وحی سن عیسوی کی کس تاریخ کو نازل ہوئی؟

جواب: ۱۰ اگست ۶۱۰ عیسوی۔ (رحیق المختوم)

سوال: تمام انبیاء پر عموماً کس عمر میں وحی نازل ہوئی؟

جواب: چالیس سال کی عمر میں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ پر سب سے پہلے وحی کہاں نازل ہوئی؟

جواب: غار حرا میں۔

سوال: جب آپ ﷺ پر وحی نازل ہوئی تو غار حرا میں خلوت نشینی کا کتنا سال تھا؟

جواب: تیسرا سال۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ پر سب سے پہلے کون سی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ۔ اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ۔ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ۔ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ۔

سوال: نبی اکرم ﷺ پر سب سے پہلے کون سی سورت کی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: سورۃ علق کی ابتداء کی چند آیات۔ (بخاری)

سوال: جبرائیل علیہ السلام نے نبی اکرم ﷺ کو وحی سے پہلے کیا کہا تھا؟

جواب: جبرائیل علیہ السلام نے کہا ''اقراء۔'' (بخاری)

سوال: جبرائیل علیہ السلام کے اقرا کے جواب میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: ''مَا اَنَا بِقَارِئٍ۔'' ''میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔'' (بخاری)

سوال: جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو پڑھنے پر کیسے آمادہ کیا؟؟

جواب: جب آپ ﷺ نے فرمایا مَا اَنَا بِقَارِئٍ تو جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو پکڑ کر کھینچا اور کہا: ''اِقْرَأْ'' آپ ﷺ نے جواب دیا ''مَا اَنَا بِقَارِئٍ'' پھر جبرائیل علیہ السلام نے تیسری بار بھینچ کر کہا: ''اِقْرَأْ'' تو آپ ﷺ نے آیات جبرائیل علیہ السلام کے پیچھے پیچھے دہرائیں۔

(رحیق المختوم مختصر سیرۃ النبی)

سوال: اولین وحی کی آیات میں اللہ کے کون سے اسمائے صفات کا ذکر ہے؟

جواب: رب اور اکرم۔

سوال: رب اور اکرم کا کیا مطلب ہے؟

جواب: رب کا مطلب بتدریج نشوونما کرنے والا، مالک، پروردگار اور اکرم کا مطلب بہت باعزت۔

سوال: اولین وحی کی آیات میں اللہ تعالیٰ نے انسان پر اپنے کن انعامات کا ذکر کیا؟

جواب: تخلیق اور تعلیم۔

سوال: ان آیات میں انسان کی تخلیق کا آغاز کس چیز سے اللہ نے بتایا ہے؟

جواب: خون کے لوتھڑے سے۔

سوال: پہلی وحی کی آیات میں اللہ تعالیٰ نے انسانی تعلیم کا آغاز کس آلہ سے بتایا ہے؟

جواب: قلم سے۔

پہلی وحی کے بعد

سوال: پہلی وحی کے نزول کے بعد نبی اکرم ﷺ کی کیا کیفیت تھی؟

جواب: آپ ﷺ جلالِ الٰہی سے لبریز تھے اور دل دھڑک رہا تھا۔ (سیرۃ النبی)

سوال: پہلی وحی کے نزول کے فوراً بعد آپ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: آپ ﷺ گھر تشریف لے گئے۔ (سیرۃ النبی)

سوال: آپ ﷺ نے گھر آ کر خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کیا کہا؟

جواب: زَمِّلُوْنِیْ ، زَمِّلُوْنِیْ ، مجھے کمبل اوڑھا دو مجھے کمبل اوڑھا دو۔ (مختصر سیرۃ النبی)

سوال: آپ ﷺ نے اپنی گزشتہ کیفیات کا اظہار کیسے کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے پورا واقعہ سنایا اور کہا مجھے اپنی جان کا خدشہ ہے۔ (مختصر سیرۃ النبی)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کی دلجوئی کن الفاظ میں کی؟

جواب: "اللہ کریم آپ ﷺ کو کبھی ضائع نہیں کرے گا، آپ ﷺ صلہ رحمی کرتے ہیں، سچ بولتے ہیں، ناداروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ فقیروں کو اپنی کمائی سے حصہ دیتے ہیں اور ناگہانی مصائب میں مصیبت زدہ کی امداد کرتے ہیں۔" (مختصر سیرۃ النبی)

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ سے پہلی وحی کی کیفیت سن کر آپ ﷺ کو کس کے پاس لے گئیں؟

جواب: اپنے چچیرے بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس۔ (سیرۃ النبی)

سوال: ورقہ بن نوفل نے پہلی وحی کی روداد سن کر آپ ﷺ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: یہ تو وہی ناموسِ اعظم ہے جسے اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمایا تھا۔ کاش میں ظہورِ نبوت کے وقت جوان ہوتا۔ کاش! جب آپ کی قوم آپ کو شہر بدر کر دے گی اس وقت میں زندہ ہوتا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: سب سے پہلے آپ کی نبوت کی تصدیق و تائید کس شخص نے کی؟

جواب: ورقہ بن نوفل نے۔

ورقہ بن نوفل

سوال: ورقہ بن نوفل کون تھے؟

جواب: خدیجہ رضی اللہ عنہا کے چچیرے بھائی تھے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: ورقہ بن نوفل کا نسب نامہ بیان کریں؟

جواب: ورقہ بن نوفل بن اسد۔

سوال: ورقہ بن نوفل کے مذہبی رجحانات کیا تھا؟

جواب: آپ جوانی ہی سے شرک سے بیزار ہو چکے تھے اور کسی سچے دین کی تلاش میں عیسائیت قبول کر چکے تھے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: ورقہ بن نوفل نے کون سی الہامی کتاب کا عربی میں ترجمہ کیا؟

جواب: انجیل کا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: ورقہ بن نوفل کس آسمانی تعلیم سے واقف تھے؟

جواب: آپ انجیل اور تورات کی تعلیم سے اچھی طرح واقف تھے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: پہلی وحی کے وقت ورقہ بن نوفل اپنی کس عمر میں تھے؟

جواب: انتہائی بوڑھے ہو چکے تھے اور نابینا تھے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

جبرائیل علیہ السلام

سوال: پہلی وحی کون لے کر نازل ہوا؟

جواب: جبرائیل علیہ السلام۔

سوال: جبرائیل علیہ السلام کا لقب کیا ہے؟

جواب: روح القدس، روح الامین۔

سوال: جبرائیل علیہ السلام کس مخلوق سے تعلق رکھتے ہیں؟

جواب: ملائکہ سے۔

سوال: ملائکہ کی پیدائش کس چیز سے ہوئی ہے؟

جواب: نور سے۔

سوال: کیا ملائکہ نظر آتے ہیں؟

جواب: عام حالت میں نظر نہیں آتے لیکن اللہ انہیں اپنے منتخب بندوں پر نازل فرماتے ہیں۔

سوال: فرشتوں کا مقصدِ زندگی کیا ہے؟

جواب: صرف تعمیل احکامِ الٰہی۔

سوال: فرشتوں کی تخلیق انسانوں سے پہلے ہوئی یا بعد میں؟

جواب: پہلے۔

سوال: فرشتوں میں سب سے افضل کون سے فرشتے ہیں؟

جواب: جبرائیل علیہ السلام۔

سوال: جبرائیل علیہ السلام کے ذمہ کیا کام ہے؟

جواب: نبیوں تک وحی پہنچانا۔

سوال: جبرائیل علیہ السلام کی شکل کیسی ہے؟

جواب: ان کے چھ سو پر ہیں جن سے یاقوت اور موتی جھڑتے ہیں۔

سوال: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرائیل علیہ السلام کی اصل شکل دیکھی ہے؟

جواب: جی ہاں بلکہ انہوں نے ہی جبرائیل علیہ السلام کی شکل وصورت بتائی ہے۔

سوال: جبرائیل علیہ السلام کس انسانی شکل میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وحی لے کر آیا کرتے تھے؟

جواب: دحیہ کلبی صحابی کی شکل میں۔

وحی کیا ھے؟

سوال: وحی کا لفظی مطلب کیا ہے؟

جواب: پوشیدہ طور پر کوئی بات کہنا یا سمجھانا۔ لغوی طور پر وحی اچھی اور بری خبر دینے کو بھی کہا جاتا ہے۔

لفظ وحی کا اطلاق اشارہ، کتابت، پیغام، الہام اور کلامِ خفی پر بھی ہوتا ہے۔ وحی میں اعلام، خفاء

اور سرعت کے معنی بھی پائے جاتے ہیں۔ (علوم القرآن، مولنا گوہر رحمٰن)

سوال: وحی کا شرعی مفہوم کیا ہے؟

جواب: شرعی احکام کی خبر دینا وہ کلام جو نبی پر اتارا گیا ہو۔ (فتح الباری، علوم القرآن)

سوال: وحی کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: دو: متلو اور غیر متلو۔

سوال: وحی متلو سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ وحی جس کے الفاظ کو تلاوت کرنا واجب اور عبادت ہے، مراد قرآن حکیم ہے۔

سوال: وحی غیر متلو سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسی وحی جس پر عمل کرنا واجب ہے لیکن تلاوت کرنا واجب نہیں یعنی احادیثِ رسول ﷺ۔

سوال: عمل کے لحاظ سے وحی متلو اور غیر متلو میں کیا فرق ہے؟

جواب: عمل کے لحاظ سے دونوں میں کوئی فرق نہیں دونوں کی اتباع فرض ہے، حکم ہے:

"قُلْ أَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ۔"

"کہہ دیجیے! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی پھر اگر تم پھر جاؤ تو اللہ تعالیٰ کافروں کو پسند نہیں کرتا"۔ (آل عمران: ۳۲)

سوال: کیا رسول کی اطاعت ہی اللہ کی اطاعت ہے؟

جواب: جی ہاں! حکم ہے: "مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ"۔

"جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی"۔ (النساء: ۸۰)

منصبِ رسالت اور اس کی ذمہ داریاں

تبلیغ کا مرحلۂ اوّل

سوال: نبی اکرم ﷺ نے تبلیغ کے لیے کون سا طریقہ اختیار کیا؟

جواب: آپ ﷺ اپنے قریبی احباب کو چپکے چپکے اسلام کی دعوت دیتے رہے۔

سوال: آپ ﷺ کی دعوت پر سب سے پہلے کس نے لبیک کہا؟

جواب: آپ کے قریبی اور معتمد ساتھی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: خواتین میں پہلے اسلام کی خاتونِ اول کا شرف کسے حاصل ہوا؟

جواب: خدیجہ رضی اللہ عنہا کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: بچوں میں سب سے پہلے ایمان لانے کی سعادت کسے حاصل ہے؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: غلاموں میں سے سب سے پہلے کن کو اسلام لانے کا شرف حاصل ہے؟

جواب: زید بن حارث رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: ان چار کے بعد جلد ہی اور کون سے خوش نصیب ایمان لائے؟

جواب: عثمان، زبیر، عبدالرحمان بن عوف، سعد بن ابی وقاص، طلحہ، عمار بن یاسر، خباب بن الارت، ارقم، سعید بن زید، عبداللہ بن مسعود، عثمان بن مظعون، ابوعبیدہ بن الجراح، حبیب رومی۔

سوال: اوائلِ اسلام میں اسلام لانے والوں کے مشترکہ اوصاف کیا تھے؟

جواب: (۱) فطرۃً نیک اخلاق تھے (۲) تلاشِ حق میں سرگرداں تھے (۳) اکثر شراب، جوا اور سود سے نالاں تھے (۴) بت پرستی کو عملاً چھوڑ چکے تھے (۵) قریش کے مناصبِ اعظم میں سے کسی کے پاس کوئی منصب نہ تھا۔ (سیرۃ النبی)

سوال: نبی اکرم ﷺ کتنے سال تک خاموش تبلیغ کرتے رہے؟

جواب: تین سال تک۔ (سیرۃ النبی)

فترتِ وحی ...... وحی کی بندش

سوال: کیا پہلی وحی کے فوراً بعد ہی دوسری وحی نازل ہوئی؟

جواب: نہیں بلکہ اس میں کچھ ایام کے لیے وقفہ پیدا ہو گیا۔

سوال: پہلی وحی کے بعد کچھ دنوں کے لیے وحی رک کیوں گئی؟

جواب: تاکہ پہلی وحی کی وجہ سے آپ ﷺ پر جو خوف طاری ہو گیا تھا وہ دور ہو جائے اور آپ ﷺ کو

دوبارہ وحی کا شوق وانتظار پیدا ہو جائے۔(فتح الباری حوالہ رحیق المختوم)

سوال: پہلی وحی کے بعد جب کچھ دنوں کے لیے وحی رک گئی تو آپ ﷺ کی کیا کیفیت تھی؟

جواب: اس سے اس قدر غمگین ہوئے کہ کئی بار بلند و بالا پہاڑ کی چوٹیوں پر تشریف لے گئے کہ وہاں سے لڑھک جائیں گے لیکن جب ایسا کرنے لگتے تو جبرائیل علیہ السلام نمودار ہوتے اور فرماتے:

"اے محمد ﷺ آپ اللہ کے رسول برحق ہیں" اس کی وجہ سے آپ ﷺ کا اضطراب تھم جاتا۔ (صحیح بخاری)

دوبارہ وحی کا سلسلہ

سوال: جبرائیل علیہ السلام دوسری بار کون سی آیات پر مشتمل وحی لے کر نازل ہوئے؟

جواب: سورہ مدثر کی پہلی پانچ آیات۔

سوال: سورہ مدثر کی پہلی پانچ آیات تلاوت کریں؟

جواب: يَآيُّهَا الْمُدَّثِّرُ۔ قُمْ فَأَنْذِرْ۔ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ۔ وَ ثِيَابَكَ فَطَهِّرْ۔ وَ الرُّجْزَ فَاهْجُرْ۔

"اے کمبل اوڑھنے والے۔ اٹھ اور لوگوں کو خبردار کر۔ اپنے رب کی بڑائی بیان کر اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھ۔ اور گندگی سے دور رہ"۔

سوال: دوسری وحی کس سورۃ کی آیات پر مشتمل تھی؟

جواب: سورۃ مدثر کی آیات پر۔

سوال: سورۃ مدثر کس پارے میں ہے؟

جواب: انتیسویں پارے میں۔

سوال: دوسری وحی میں اللہ نے نبی اکرم ﷺ کو کس لقب سے مخاطب کیا ہے؟

جواب: مدثر کے لقب سے۔

سوال: مدثر کا مطلب کیا ہے؟

جواب: چادر اوڑھنے والے۔

سابقینِ اسلام کے حالات اور تعارف

نوٹ :خدیجہ رضی اللہ عنہا کا تعارف گزر چکا ھے۔

سوال: مردوں میں سب سے پہلے اسلام لانے والے کون تھے؟

جواب: ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نسب نامہ بیان کریں؟

جواب: عبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی بن قرشی التیمی ۔

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: اصل نام عبدالکعبہ تھا۔ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تبدیل کر کے عبداللہ رکھ دیا۔

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ کی کنیت کیا تھی؟

جواب: ابوبکر رضی اللہ عنہ

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ کا لقب کیا ہے؟

جواب: عتیق۔

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ کے والد کا مشہور نام کیا تھا؟

جواب: ابوقحافہ۔

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام بتائیں؟

جواب: سلمٰی نام اور کنیت ابوالخیر۔

سوال: ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیسے تعلقات تھے؟

جواب: بچپن ہی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مخلص و جاں نثار دوست تھے۔(سیرۃ النبی)

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: ابوبکر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی عائشہ رضی اللہ عنہا آپ کی بیوی تھیں۔

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ اسلام لانے سے قبل کن عادات کے مالک تھے؟

جواب: بتوں سے متنفر، شرک سے بیزار، شراب سے دور، برائیوں سے مجتنب، راستباز، نیک عادت، ہمدرد خلائق تھے۔

سوال: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تحریک سے کون کون سے صحابہ اسلام لائے؟

جواب: عثمان بن عفان، زبیر بن العوام، عثمان بن مظعون، ابوعبیدہ بن الجراح، ابوسلمہ مخزومی، خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہم۔

سوال: سب سے پہلے کس صحابی نے گھر میں ایک چھوٹی سی مسجد برائے عبادت وتلاوت مخصوص کی؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کون کون سے مسلمان غلاموں کو کافر آقاؤں سے نجات دلائی؟

جواب: بلال، عامر بن فہیرہ، زنیرہ، نہدیہ، جاریہ، بنی مومل، بنی نہدیہ کو۔

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کفار کی ایذا رسانیوں سے تنگ آ کر حبشہ کا قصد کیا تو کس نے آپ کو پناہ دی؟

جواب: ابن الدغنہ رئیس قبیلہ قارہ نے۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہجرت کا شرف کسے حاصل ہوا؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: قرآن پاک میں ثانی اثنین سے کس صحابی کی طرف اشارہ ہے؟

جواب: ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف۔

سوال: معراج کی سب سے پہلے کس نے تصدیق کی؟

جواب: ابوبکر رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: ہجرت کے بعد مدینہ منورہ پہنچ کر کس صحابی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر چادر کا سایہ کر دیا تاکہ لوگ سمجھ جائیں کہ یہ اللہ کے رسول ہیں؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: مسجد نبوی کے لیے خریدی گئی زمین کی رقم کس نے ادا کی؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے فتحِ مکہ کے بعد پہلی بار کسے امارتِ حج تفویض فرمائی؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: نبی اکرم ﷺ کا وہ کون سا فرمان تھا جسے سن کر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سمجھ گئے کہ آپ ﷺ کی وفات کا وقت قریب آ گیا ہے؟

جواب: ”اللہ نے ایک بندہ کو دنیا اور عقبیٰ کے درمیان اختیار دیا ہے لیکن اس نے عقبیٰ کو اختیار کیا ہے۔“

سوال: غزوۂ تبوک کے موقع پر کس صحابی نے اپنے گھر کی ہر چیز جہاد کے لیے پیش کر دی؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے اپنے ایامِ مرض میں کس صحابی کو امامت کا شرف بخشا؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: خلیفۃ الرسول ﷺ کس خلیفہِ راشدہ کا لقب ہے؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا۔

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ کے عہد میں قرآن پاک کی کیا خدمت سرانجام دی گئی؟

جواب: قرآن پاک کو ایک جلد میں منتقل کیا گیا۔

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے بعد کس صحابی کو خلیفہ نامزد کیا؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ کا انتقال کب ہوا؟

جواب: ۱۳ ہجری جمادی الاخریٰ کے آخر میں۔

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ کی آخری آرامگاہ کہاں ہے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک کے پہلو میں۔

علی رضی اللہ عنہ

سوال: علی رضی اللہ عنہ کا نسب بیان کریں؟

جواب: علی بن ابوطالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف۔

سوال: علی رضی اللہ عنہ کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: فاطمہ بنتِ اسد۔

سوال: علی رضی اللہ عنہ کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی تھے اور داماد بھی تھے۔

سوال: علی رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: آٹھ یا دس سال کی عمر میں۔

سوال: بچپن میں سب سے پہلے اسلام لانے کا شرف کسے حاصل ہوا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: علی رضی اللہ عنہ کی پرورش کس نے فرمائی؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

سوال: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خاندان کو دعوتِ اسلام دی تو کس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دینے کا عہد کیا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: ہجرت کی رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو اپنے بستر پر سلایا؟

جواب: علی کو رضی اللہ عنہ۔

سوال: علی رضی اللہ عنہ کا نکاح فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کب ہوا؟

جواب: ۲ ہجری کو۔

سوال: کیا علی رضی اللہ عنہ لکھنا پڑھنا جانتے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: کیا کاتبینِ وحی میں علی رضی اللہ عنہ شامل تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: صلح حدیبیہ کے موقع پر عہد کا متن کس نے لکھا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ''کل میں اس شخص کو جھنڈا دوں گا جس سے اللہ اور اس کا رسول پیار کرتے ہوں۔'' غزوۂ خیبر کے موقع پر یہ اعزاز کسے حاصل ہوا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوۂ تبوک کی روانگی کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو اپنے اہلِ خاندان کی نگرانی کے لیے مقرر کیا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حجۃ الوداع فرمایا تو اس وقت یمن کے گورنر کون سے صحابی تھے؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: فتحِ مکہ کے بعد پہلے حج میں کس صحابی نے سورہ براۃ کی آیات کا اعلان کیا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ راشد کون تھے؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کب ہوئی؟

جواب: ۲۰ رمضان ۴۰ ہجری جمعہ کی شب۔

سوال: علی رضی اللہ عنہ کو کس شقی نے شہید کیا؟

جواب: ابن ملجم نامی نے۔

زید رضی اللہ عنہ

سوال: زید بن حارث رضی اللہ عنہ کس شہر سے تعلق رکھتے تھے؟۔

جواب: یمن سے۔

سوال: زید رضی اللہ عنہ مکہ کیسے پہنچے؟

جواب: چھوٹی سی عمر میں آپ رضی اللہ عنہ کو ڈاکوؤں نے اغوا کر کے بیچ دیا مختلف ہاتھوں بکتے ہوئے مکہ میں

حکیم بن حزام کے پاس پہنچے۔

سوال: حکیم بن حزام نے زید رضی اللہ عنہ کو کس کے حوالے کیا؟

جواب: اپنی پھوپھی خدیجہ رضی اللہ عنہا کے حوالے۔

سوال: زید رضی اللہ عنہ کو خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کس کے سپرد کیا؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے کیا۔

سوال: غلاموں میں سب سے پہلے اسلام لانے کا شرف کسے حاصل ہوا؟

جواب: زید رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: جب زید رضی اللہ عنہ کے والد اور چچا لینے آئے تو زید رضی اللہ عنہ نے ان سے کیا کہا؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا میں نے ایسا عالی اور مشفق کردار پایا ہے کہ اب ان کے مقابلے میں کسی اور کو ترجیح نہیں دے سکتا۔ (طبقات ابن سعد)

سوال: زید رضی اللہ عنہ نے جب اپنے والدین کے مقابلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہنا پسند کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اعلان فرمایا؟

جواب: زید رضی اللہ عنہ آج سے میرا بیٹا ہے۔

سوال: مکہ معظمہ میں زید رضی اللہ عنہ کی مواخات کس سے ہوئی؟

جواب: حمزہ رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: جو جنتی عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہے تو وہ ام ایمن رضی اللہ عنہا سے نکاح کر لے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد پر کس نے لبیک کہا؟

جواب: زید رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: ام ایمن رضی اللہ عنہا کے بطن سے زید رضی اللہ عنہ کے کون سے مشہور صحابی بیٹے پیدا ہوئے؟

جواب: اسامہ رضی اللہ عنہ۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زید رضی اللہ عنہ کی شادی اپنے خاندان کی کس معزز خاتون سے کی؟

جواب: اپنی پھوپھی کی بیٹی زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے۔

سوال: جب زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو زید رضی اللہ عنہ نے طلاق دے دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زینب رضی اللہ عنہا کا نکاح کس سے کیا؟

جواب: اللہ کے حکم کے مطابق آپ نے خود زینب رضی اللہ عنہا سے نکاح کر لیا۔

سوال: زینب رضی اللہ عنہا کے نکاح سے کس جاہلیت کا خاتمہ ہوا؟

جواب: منہ بولے بیٹے بنانے کی رسم کا۔

سوال: قرآن پاک میں کون سے واحد صحابی کا نام آیا ہے؟

جواب: زید رضی اللہ عنہ کا۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے بعد کس صحابی کو اپنے اہلِ خانہ کو لانے کے لیے بھیجا؟

جواب: زید اور ابو رافع رضی اللہ عنہما کو۔

سوال: تبلیغِ طائف کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی کا شرف کسے حاصل ہوا؟

جواب: زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: غزوۂ مریسیع پر نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو مدینہ کا نائب مقرر کیا؟

جواب: زید رضی اللہ عنہ کو۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: زید رضی اللہ عنہ کو کس غزوہ کا امیر مقرر کیا گیا؟

جواب: غزوۂ موتہ کا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: زید رضی اللہ عنہ کا تذکرہ قرآن کریم میں کس طرح آیا ہے؟

جواب: وَ اِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِ اَمْسِكْ عَلَیْكَ زَوْجَكَ وَ اتَّقِ اللّٰهَ وَ تُخْفِیْ فِیْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِیْهِ وَ تَخْشَى النَّاسَ وَ اللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ فَلَمَّا قَضٰى زَیْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَیْ لَا یَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ حَرَجٌ فِیْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِیَآىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا۔ (الاحزاب: ۳۷)

سوال: زید رضی اللہ عنہ کی شہادت کہاں ہوئی؟

جواب: غزوۂ موتہ میں۔

زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ کا لقب کیا تھا؟

جواب: حواریِ رسول۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ جب اسلام لائے؟

جواب: آغازِ اسلام میں۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ کا نسب بتائیں؟

جواب: زبیر بن عوام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ کے نسب کا سلسلہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہاں جا کر ملتا ہے؟

جواب: قصی بن کلاب پر۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ کب پیدا ہوئے؟

جواب: ہجرت سے اٹھائیس سال قبل۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پھوپھی کے بیٹے تھے۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام بتائیں؟

جواب: صفیہ رضی اللہ عنہا بنتِ عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ کا خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: خدیجہ رضی اللہ عنہا کے حقیقی بھتیجے تھے۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ کا ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: عائشہ رضی اللہ عنہا کے بہنوئی تھے۔

سوال: صفیہ رضی اللہ عنہا نے زبیر رضی اللہ عنہ کی پرورش کیسے کی؟

جواب: انتہائی محنت خلوص اور ہمت کے ساتھ۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ کس عمر میں ایمان لائے؟

جواب: سولہ سال کی عمر میں۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ پر کفار نے کیسے کیسے ظلم کیے؟

جواب: ان کا چچا نوفل بن خویلد چٹائی میں لپیٹ کر باندھ دیتا اور دھونی دیتا جس سے دم گھٹنے لگتا۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ نے کتنی ہجرتیں کیں؟

جواب: دو: حبشہ اور مدینہ۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ کی مکہ میں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس سے مواخات قائم کی؟

جواب: طلحہ رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: مدینہ منورہ میں زبیر رضی اللہ عنہ کی مواخات کس سے قائم ہوئی؟

جواب: سلمہ بن سلامہ انصاری رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ کس کس اہم مہم میں شامل رہے؟

جواب: غزوہ بدر، احد، خندق، خیبر، غزوہ بنو قریظہ، بیعتِ رضوان، فتحِ مکہ، غزوہِ حنین، طائف، تبوک، حجۃ الوداع۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ کی بیوی کون سی مشہور صحابیہ تھیں؟

جواب: اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما۔

سوال: خلفائے راشدین کے عہد میں زبیر رضی اللہ عنہ نے کن جنگوں میں دادِ شجاعت دی؟

جواب: جنگِ یرموک، فتحِ فسطاط، اسکندریہ کی تسخیر۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: ۳۶ ہجری میں شہید ہوئے۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: چونسٹھ سال۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ کی اولاد کا نام بتائیں؟

جواب: (۱) اسماء بنتِ ابی بکر سے عبداللہ، عروہ، منذر لڑکے اور خدیجۃ الکبریٰ، ام الحسن اور عائشہ (۲) اُمِّ

خالد بنتِ خالد بن سعید سے خالد، عمر، حبیبہ، سودہ، اور مہند ③ رباب بنتِ انیف سے مصعب، حمزہ، رملہ ④ زینب بنتِ بشر سے عبیدہ، جعفر، حفصہ ⑤ ام کلثوم بنتِ عقبہ سے زینب۔

طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

سوال: طلحہ رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے کس طبقہ میں شامل ہیں؟

جواب: سابقون الاولون میں۔

سوال: طلحہ رضی اللہ عنہ کا نسب بیان کریں؟

جواب: طلحہ بن عبید اللہ بن عثمان بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن قرشی تیمی۔

سوال: طلحہ رضی اللہ عنہ کا نسب رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کس پشت پر ملتا ہے؟

جواب: ساتویں پشت پر۔

سوال: طلحہ رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام بتائیں؟

جواب: صعبہ رضی اللہ عنہا بنتِ عبداللہ بن عمار الحضرمی۔ (طبقات ابنِ سعد)

سوال: طلحہ رضی اللہ عنہ کس کے ایماء پر ایمان لائے؟

جواب: ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ایماء پر۔

سوال: طلحہ رضی اللہ عنہ کو کس ہجرت کا شرف حاصل ہوا؟

جواب: مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کا۔

سوال: مدینہ منورہ میں طلحہ رضی اللہ عنہ کی مواخات کس سے ہوئی؟

جواب: ابی بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: کیا حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے بدر میں شرکت کی؟

جواب: طلحہ اور سعید بن زید رضی اللہ عنہما کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کے قافلے کی خبر لینے کے لیے بھیجا تھا، اس لیے شرکت نہ کر سکے۔

سوال: غزوۂ احد میں جب مسلمانوں کو نقصان اٹھانا پڑا تو اس وقت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کون سا کارنامہ سر

انجام دیا؟

جواب: آپ ﷺ کے سامنے سینہ تان کر کھڑے ہو گئے اور کفار کی طرف سے آنے والا ہر تیر اور نیزہ اپنے جسم پر سہتے۔

سوال: عمر رضی اللہ عنہ طلحہ رضی اللہ عنہ کو کیا کہا کرتے تھے؟

جواب: صاحبِ غزوۂ احد۔

سوال: احد کے روز اپنی پیٹھ پر رسول اللہ ﷺ کو سوار کر کے کس صحابی نے گھاٹی پار کرائی تھی جب رسول اللہ ﷺ سخت زخمی تھے؟

جواب: طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے۔ (طبقات ابن سعد)

سوال: طلحہ رضی اللہ عنہ کو احد کے دن کتنے زخم آئے؟

جواب: تقریباً ستر زخم۔

سوال: کیا طلحہ رضی اللہ عنہ بیعتِ رضوان میں شریک تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے طلحہ رضی اللہ عنہ کو فیاض کا لقب کب دیا؟

جواب: غزوۂ تبوک کے موقع پر جب انہوں نے بیش قیمت رقم جہاد کے لیے پیش کی۔

سوال: طلحہ رضی اللہ عنہ کن اہم موقعوں پر نبی مکرم ﷺ کے ہمراہ تھے؟

جواب: غزوہ احد، غزوہ حنین، فتح مکہ، بیعتِ رضوان، حجۃ الوداع۔

سوال: خلفائے راشدین کے عہد میں طلحہ رضی اللہ عنہ کو کیا اعزاز حاصل تھا؟

جواب: شوریٰ کے رکن تھے۔

سوال: طلحہ رضی اللہ عنہ نے کس عمر میں وفات پائی؟

جواب: باسٹھ یا چونسٹھ سال کی عمر میں۔

سوال: غزوۂ ذی العسرہ میں کس صحابی نے تمام مجاہدین کی دعوت کی؟

جواب: طلحہ رضی اللہ عنہ نے۔

عبد الرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ

سوال: عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: آغازِ اسلام میں۔

سوال: عبدالرحمان رضی اللہ عنہ کا نام عبدالرحمان کس نے رکھا؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدِ عمرو سے بدل کر عبدالرحمان رکھا۔

سوال: عبدالرحمان رضی اللہ عنہ کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب: زہری قبیلے سے۔

سوال: عبدالرحمان رضی اللہ عنہ کس کے ایماء پر اسلام لائے؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ایماء پر۔

سوال: عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے راہِ حق میں کتنی ہجرتیں کیں؟

جواب: دو: ہجرت حبشہ اور مدینہ۔

سوال: عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس سے بھائی چارہ کیا؟

جواب: سعد بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: کس صحابی کو ان کے انصاری بھائی نے کہا تھا کہ میری دو بیویاں ہیں ایک کو طلاق دے دیتا ہوں تم اس سے شادی کرلو؟

جواب: عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کن کن اہم مہمات میں شامل رہے؟

جواب: غزوۂ بدر، احد، دومۃ الجندل، فتح مکہ، غزوۂ حنین، غزوۂ طائف، غزوۂ تبوک میں۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس مہم میں عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کو امیر بنا کر بھیجا؟

جواب: دومۃ الجندل میں۔

سوال: جب عمر رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ ہوا تو امامت کے لیے آپ نے کس کو کھڑا کیا؟

جواب: عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: ''اگر میں مٹی میں ہاتھ ڈال دیتا تو وہ بھی سونا ہو جاتی'' یہ کس صحابی کا قول ہے؟

جواب: عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کا۔

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

سوال: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کس وقت اسلام لائے؟

جواب: آغازِ اسلام میں۔

سوال: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب: بنوزہرہ سے۔

سوال: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس رشتہ کی نسبت سے پکارتے تھے؟

جواب: ماموں کہہ کر۔

سوال: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا سلسلۂ نسب بتائیں؟

جواب: سعد بن مالک بن وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب۔

سوال: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کس عمر میں اسلام لائے؟

جواب: انیس سال کی عمر میں۔

سوال: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کتنی ہجرتیں کیں؟

جواب: ایک: مدینہ منورہ کی طرف۔

سوال: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کے بعد کس نے سب سے زیادہ آپ کو تنگ کیا؟

جواب: آپ کی والدہ نے کھانا پینا چھوڑ دیا لیکن آپ کے پائے استقلال میں فرق نہ آیا۔

سوال: راہِ حق میں سب سے پہلے کس نے تیر چلایا؟

جواب: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے ہجرت کے بعد کس کے ہاں رہائش اختیار کی؟

جواب: اپنے بھائی عتبہ بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے ہاں۔

سوال: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کن اہم مہمات میں حصہ لیا؟

جواب: غزوۂ احد، غزوۂ بدر، غزوۂ خندق، فتح مکہ، غزوۂ حنین، غزوۂ طائف، غزوۂ تبوک میں۔

سوال: غزوۂ بدر میں سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے کون سے بھائی شہید ہوئے؟

جواب: عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ۔

سوال: "یا سعد ارم فداك ابی و امی" (اے سعد تیر چلاؤ میرے ماں باپ فدا ہوں)

یہ الفاظ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد رضی اللہ عنہ کے لیے کس موقع پر کہے؟

جواب: غزوۂ احد میں۔

سوال: وہ کون سے صحابی تھے جو مکہ میں شدید علیل ہو گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دعا کرائی کہ اللہ مجھے مدینہ میں موت دے؟

جواب: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ۔

سوال: جنگِ قادسیہ میں کون سے صحابی لشکرِ اسلام کے سپہ سالار تھے؟

جواب: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ۔

سوال: وہ کون سے سپہ سالار تھے جنہوں نے دریا میں گھوڑے ڈال دیئے اور دریا پار کر کے دشمن کی صفوں میں جا پہنچے؟

جواب: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ۔

سوال: جب سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور لشکرِ اسلام گھوڑوں کی پیٹھ پر دریا عبور کر کے ایرانی فوج پر ٹوٹ پڑے تو ایرانیوں نے کیا کہا؟

جواب: دیوان آمدند۔ "دیو آ گئے۔"

سوال: عمر رضی اللہ عنہ کے عہد میں سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو کس علاقے میں گورنر مقرر کیا گیا؟

جواب: مدائن میں۔

سوال: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کس مشہور شہر کی بنیاد رکھی؟

جواب: کوفہ کی۔

سوال: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: ۵۵ ہجری میں۔

سوال: وہ کون سے صحابی ہیں، جن کا جنازہ مسجد نبوی میں لانے کی فرمائش امہات المؤمنین نے کی تاکہ وہ بھی نمازِ جنازہ پڑھ سکیں؟

جواب: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا۔

سوال: ایک غزوہ سے واپسی پر دشمن کے حملہ کے خطرہ کے سبب جب نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ کاش آج کوئی مردِ صالح میرے خیمہ پر پہرہ دیتا تو کون اس شرف کو حاصل کرنے آیا؟

جواب: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ۔

سوال: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی کتنی اولاد تھی؟

جواب: چونتیس! ۱۷ لڑکے، ۱۷ لڑکیاں۔

ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ

سوال: ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: عامر رضی اللہ عنہ۔

سوال: ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کب ایمان لائے؟

جواب: آغازِ اسلام میں۔

سوال: ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کا سلسلۂ نسب بیان کریں؟

جواب: عامر بن عبداللہ بن الجراح بن ہلال بن اُہیب بن ضبہ بن الحارث بن الفہر القریشی۔

(طبقات ابنِ سعد)

سوال: ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کا سلسلہ نسب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کس پشت پر ملتا ہے؟

جواب: پانچویں پشت پر۔

سوال: ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کی والدہ نے اسلام قبول کیا تھا یا نہیں؟

جواب: کیا تھا۔

سوال: ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے کتنی ہجرتیں کی تھیں؟

جواب: دو: ہجرت حبشہ اور ہجرت مدینہ۔ (طبقات ابن سعد)

سوال: مدینہ میں آپ کا بھائی چارہ کس سے کروایا گیا؟

جواب: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: کس صحابی نے غزوہ بدر میں اپنے والد کو تہِ تیغ کیا؟

جواب: ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: غزوۂ احد میں جب نبی اکرم ﷺ کو زرہ کی کڑیاں چبھ گئیں تو کس صحابی نے دانتوں سے کھینچ کر نکالیں؟

جواب: ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوۂ احد میں رسول اللہ ﷺ کی چبھی ہوئیں زرہ کی کڑیاں نکالتے ہوئے ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے کتنے دانت شہید ہوئے؟

جواب: دو دانت۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے غزوۂ خندق میں اور غزوۂ بنوقریظہ میں حصہ لیا تھا؟

جواب: جی ہاں۔ (رحیق المختوم)

سوال: قبیلہ ثعلبہ اور قبیلہ انمار کی غارت گری کی سرکوبی پر رسول اللہ ﷺ نے کس صحابی کو مامور کیا؟

جواب: ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: مقام حدیبیہ پر جو عہد نامہ کفار اور مسلمانوں کے درمیان ہوا، اس پر کس کی شہادت ثبت تھی؟

جواب: ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کی۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے کتنی مہمات میں حصہ لیا؟

جواب: بدر، احد، خندق، بنوقریظہ، غزوۂ خیبر، سریہ ذات السلاسل، سریہ عنبر۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے معلمِ دین کی حیثیت سے کس صحابی کو نجران بھیجا؟

جواب: ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس سریے میں ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کو امیر بنا کر بھیجا؟

جواب: سریہ جیش الخبط میں جسے سریہ عنبر بھی کہتے ہیں۔(طبقات)

سوال: نبی اکرم نے نجران بھیجتے ہوئے ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کی تعریف کن الفاظ میں فرمائی؟

جواب: ھذا امین الامت. ''یہ امت کے امین ہیں۔''

سوال: عہدِ صدیق میں ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے کیا خدمات سرانجام دیں؟

جواب: فتح حمص، جنگ اجنادین، فتح دمشق، فتح یرموک میں حصہ لیا۔

سوال: عمر رضی اللہ عنہ نے ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو اپنے عہدِ خلافت میں کس جگہ امیر مقرر کیا؟

جواب: دمشق میں۔

سوال: ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے کس مرض سے وفات پائی؟

جواب: طاعون عمواس سے۔

سوال: ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: ۵۸ برس۔

سوال: ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: ۱۸ ہجری میں۔

خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ

سوال: خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ کب ایمان لائے؟

جواب: اس وقت جب چند ہی فرد اسلام لائے تھے۔

سوال: خالد بن سعید رضی اللہ عنہ کس کے ایماء پر ایمان لائے تھے؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ایماء پر۔

سوال: اسلام لانے کے جرم میں سعید بن العاص رضی اللہ عنہ پر کیا ظلم ڈھائے گئے؟

جواب: والد نے پہلے زجر و توبیخ کی، بعد ازاں جسمانی سزا کا سلسلہ شروع کر دیا۔ یہ بھی کارگر نہ ہوا تو قید کر دیا اور بے آب و دانہ قید رکھا، چوتھے دن موقع پا کر گھر سے بھاگے اور اطراف مکہ میں روپوش ہو گئے۔

سوال: انہوں نے کب ہجرت کی؟

جواب: ہجرتِ حبشہ کے دوسرے قافلے کے ساتھ۔

سوال: خالد بن سعید رضی اللہ عنہ کے ساتھ آپ کے کون کون سے رشتہ دار تھے؟

جواب: آپ کی بیوی امیمہ یا ہمینہ رضی اللہ عنہا اور آپ کے بھائی عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ۔

سوال: حبشہ میں آپ کے کتنے بچے پیدا ہوئے؟

جواب: ایک بیٹا سعید اور ایک بیٹی ام خالد۔

سوال: یہ حبشہ سے کب واپس آئے؟

جواب: غزوۂ خیبر کے زمانے میں۔

سوال: خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ نے کن کن مہمات میں حصہ لیا؟

جواب: خیبر کے بعد ہر مہم میں شامل رہے چنانچہ عمرۃ القضا، فتح مکہ، حنین، طائف، اور تبوک وغیرہ میں شامل رہے۔

سوال: خالد بن سعید، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کس خدمت پر مامور تھے؟

جواب: تحریری نامہ و پیام کی خدمات سرانجام دیتے تھے۔

سوال: بنو ثقیف کے وفد سے جو معاہدہ ہوا وہ کس صحابی نے تحریر کیا؟

جواب: خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ کے اور کون کون سے بھائی اسلام لائے؟

جواب: عمرو بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ اور ابان بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو کس علاقے کا عامل بنایا تھا؟

جواب: یمن کا۔

سوال: عہد صدیقی میں آپ نے کیا کیا کارنامے سرانجام دیے؟

جواب: متعدد لڑائیوں میں حصہ لیا۔

سوال: خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ کب شہید ہوئے؟

جواب: مرج صفر کے معرکہ میں۔

سوال: شہادت سے ایک روز قبل آپ رضی اللہ عنہ نے کس خاتون سے نکاح کیا؟

جواب: ام حکیم رضی اللہ عنہا سے

ابو سلمہ بن عبد الاسد رضی اللہ عنہ

سوال: ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: عبداللہ رضی اللہ عنہ۔

سوال: ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کب ایمان لائے؟

جواب: آغازِ اسلام میں۔

سوال: ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی برہ کے بیٹے تھے اور رضاعی بھائی تھے (بخاری)۔

سوال: ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کو ہجرت کے معاملے میں کیا شرف حاصل ہے؟

جواب: ہجرتِ حبشہ اور ہجرتِ مدینہ دو ہجرتیں کیں۔

سوال: ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حبشہ کی طرف اور کس نے ہجرت کی؟

جواب: آپ کی بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے۔

سوال: ابوسلمہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ کس خاندان کے مہمان رہے؟

جواب: بنو عمرو بن عوف کے۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی کس انصاری سے مواخات قائم کی؟

جواب: سعد بن خیثمہ انصاری رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے کون کون سے غزوات میں حصہ لیا؟

جواب: بدر اور احد میں۔

سوال: ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے کس سریہ میں قیادت کی؟

جواب: سریۂ قطن کی۔

سوال: ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے کیسے وفات پائی؟

جواب: غزوۂ احد میں جو زخم کھایا تھا اس کی شدت سے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی وفات پر کیا دعا فرمائی؟

جواب: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِی سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْلَنَا وَلَهُ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَ افْسَحْ لَهُ فِی قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ۔ (صحیح مسلم، کتاب الجنائز)

''الٰہی اس کی قبر کشادہ و روشن کر، اس کے بعد اس کے پس ماندگان میں اس کا قائم مقام بنا، اے تمام جہانوں کے رب ہماری اور اس کی مغفرت فرما، الٰہی ابوسلمہ کے گناہوں کو بخش دے اور ہدایت یاب جماعت میں اس کا درجہ بلند فرما۔'' (بخاری)

سوال: ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی سکونت کس علاقہ میں تھی؟

جواب: مدینہ کے قریب عالیہ میں۔

سوال: ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کو کس کنوئیں کے پانی سے غسل دیا گیا؟

جواب: بیرِ عُبیر کے پانی سے۔

سوال: ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی کیا اولاد تھی؟

جواب: سلمہ و عمر، دو لڑکے اور دو لڑکیاں زینب اور درّہ۔

عبیدہ بن الحارث رضی اللہ عنہ

سوال: عبیدہ بن الحارث رضی اللہ عنہ کب ایمان لائے؟

جواب: اوائلِ اسلام میں۔

سوال: عبیدہ رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: چچازاد بھائی تھے۔

سوال: عبیدہ رضی اللہ عنہ کا نسب بیان کریں؟

جواب: عبیدہ بن الحارث بن عبدالمطلب بن عبد مناف۔

سوال: عبیدہ رضی اللہ عنہ نے ہجرتِ مدینہ کن صحابہ کے ساتھ کی؟

جواب: اپنے دو بھائیوں طفیل، حصین اور مسطح بن اثاثہ کے ہمراہ۔

سوال: عبیدہ رضی اللہ عنہ مدینہ میں کس گھرانے میں قیام پذیر ہوئے؟

جواب: عبدالرحمان بن سلمہ عجلانی رضی اللہ عنہ کے ہاں۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبیدہ رضی اللہ عنہ کی مواخات کس انصاری سے قائم کی؟

جواب: عمیر بن حمام انصاری رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: عبیدہ رضی اللہ عنہ کو کس سریہ میں لوائے امارت عطا ہوا؟

جواب: سریہ رابغ میں۔

سوال: عبیدہ بن الحارث رضی اللہ عنہ نے کس غزوہ میں حصہ لیا؟

جواب: غزوۂ بدر میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: عبیدہ بن الحارث رضی اللہ عنہ کس کافر سردار کی دعوتِ مبازرت کے جواب میں نکلے؟

جواب: ولید کی دعوتِ مبازرت کے جواب میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: عبیدہ رضی اللہ عنہ نے کب شہادت پائی؟

جواب: غزوۂ بدر کی واپسی پر مقام صفرا میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: شہادت کے وقت عبیدہ بن الحارث رضی اللہ عنہ کی کیا عمر تھی؟

جواب: ۶۳ سال۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: عبیدہ رضی اللہ عنہ کی قبر کہاں ہے؟

جواب: مقام صفراء پر۔

عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

سوال: عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: آغازِ اسلام میں۔

سوال: عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کس عمر میں ہجرت کی؟

جواب: بچپن میں۔

سوال: عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کس عمر میں ہجرت کی؟

جواب: ۱۴ برس میں۔

سوال: عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے کون سے بھائی جلیل القدر صحابی تھے؟

جواب: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ۔

سوال: عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: حمنہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا۔

سوال: عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا نسبت رکھتے تھے؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ننھیالی خاندان میں سے تھے اور رشتہ میں ماموں تھے۔

سوال: ہجرت کے بعد عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی مواخات کن انصاری سے کی گئی؟

جواب: عمرو بن معاذ رضی اللہ عنہ سے جو سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے چھوٹے بھائی تھے۔

سوال: عمرو بن معاذ رضی اللہ عنہ کی عمر کیا تھی؟

جواب: تقریباً عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے ہم سن تھے۔

سوال: غزوۂ بدر میں عمیر بن وقاص رضی اللہ عنہ کیسے شامل ہوئے؟

جواب: زبردستی، رو، دھوکر، ضد کر کے، شوق شہادت کی آرزو کے ساتھ۔

سوال: غزوۂ بدر کے وقت آپ کی عمر کیا تھی؟

جواب: سولہ سال۔

سوال: عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کون سے غزوہ میں شہادت پائی؟

جواب: غزوۂ بدر میں۔

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

سوال: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کب ایمان لائے؟

جواب: اوائلِ اسلام میں۔

سوال: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کیسے ایمان لائے؟

جواب: آپ بکریاں چرایا کرتے تھے ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ادھر سے گزرے اور دودھ لینے کی اجازت طلب کی۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے انکار کرتے ہوئے کہا کہ یہ امانت ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بن بچہ بکری کے تھن سے دودھ نکال کر دوہا، تینوں نے جی بھر کر نوش کیا، یہ معجزہ دیکھ کر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایمان لے آئے۔

سوال: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کس کی بکریاں چرایا کرتے تھے؟

جواب: عقبہ بن ابی معیط کی۔

سوال: حرمِ کعبہ میں کس نے سب سے پہلے بلند آواز سے تلاوت قرآن کی تھی؟

جواب: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جب قرآن پاک کی تلاوت کی تو کفار کا کیا ردِّ عمل ہوا؟

جواب: کفار نے آپ کو اتنا مارا کہ آپ لہولہان ہو گئے۔

سوال: کفار کی ایذاء سے تنگ آ کر آپ نے کتنی بار ہجرت کی؟

جواب: دوبار۔

سوال: عبداللہ رضی اللہ عنہ نے تیسری بار کہاں ہجرت کی؟

جواب: مدینہ منورہ کی طرف۔

سوال: عبداللہ رضی اللہ عنہ کی مہمان نوازی کس نے کی؟

جواب: معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی مواخات کس سے قائم کی؟

جواب: معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے ساتھ۔

سوال: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی مستقل سکونت کہاں تھی؟

جواب: مسجدِ نبوی کے قریب۔

سوال: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کتنے غزوات میں حصہ لیا؟

جواب: غزوۂ بدر، احد، خندق، خیبر، فتح مکہ، حنین۔

سوال: غزوۂ حنین میں رسول اللہ ﷺ نے کس صحابی سے فرمایا تھا کہ ایک مٹھی خاک زمین سے اٹھا کر دو...... تاکہ مشرکین پر پھینکی جا سکے؟

جواب: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: ۳۲ ہجری خلافتِ عثمان میں۔

سوال: وفات کے وقت آپ کی عمر کیا تھی؟

جواب: ۶۰ سال۔

سوال: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کوفہ کے کتنی دیر گورنر رہے؟

جواب: تقریباً ۱۲ سال۔

سوال: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی کن اشیاء کے امین تھے؟

جواب: مسواک اور عصا وغیرہ کے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کن صحابی سے فرما رکھا تھا کہ تم میرے گھر کا پردہ سرکا لیا کرو، یہی اجازت طلب کرنا ہے اور راز کی بات بھی سن لیا کرو؟

جواب: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: کون سے صحابی کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے ہاں ہر وقت بے تکلف آمد و رفت کی وجہ سے میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو آپ کے اہلِ بیت میں سے گمان کرتا رہا؟

جواب: ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کن چار آدمیوں کے بارے میں فرمایا کہ قرآن ان سے سیکھو؟

جواب: عبداللہ بن مسعود، سالم مولیٰ ابوحذیفہ، معاذ اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہم۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کن صحابی سے کہہ کر قرآن سنتے تھے؟

جواب: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: ''تم ان کی پتلی ٹانگوں پر ہنستے ہو یہ میزانِ عدل میں کوہِ احد سے بھی بھاری ہوں گی۔'' نبی اکرم ﷺ نے یہ الفاظ کن کے حق میں کہے تھے؟

جواب: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حق میں۔

مسعود بن ربیع بن عمرو بن سعد رضی اللہ عنہ

سوال: مسعود بن ربیع بن عمرو بن سعد رضی اللہ عنہ کا سلسلۂ نسب کیا ہے؟

جواب: مسعود رضی اللہ عنہ بن الربیع بن عمرو بن سعد بن عبدالعزیٰ۔ (طبقات)

سوال: مسعود بن الربیع رضی اللہ عنہ کی کنیت کیا تھی؟

جواب: ابوعمیر رضی اللہ عنہ۔ (طبقات)

سوال: کیا مسعود رضی اللہ عنہ بن الربیع کا نام مسعود بن ربیعہ بھی درست ہے؟

جواب: جی ہاں بعض نے آپ کے والد کا نام ربیع اور بعض نے ربیعہ بیان کیا ہے۔ (طبقات)

سوال: مسعود بن ربیع رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: دارارقم میں داخل ہونے سے قبل۔ (طبقات)

سوال: مسعود بن الربیع رضی اللہ عنہ نے کن غزوات میں حصہ لیا؟

جواب: غزوہِ بدر، احد، خندق وغیرہ میں حصہ لیا۔ (طبقات)

سوال: مسعود بن الربیع رضی اللہ عنہ کی کب وفات ہوئی؟

جواب: ۳۰ھ میں۔ (طبقات)

سوال: کیا مسعود بن الربیع رضی اللہ عنہ کی کوئی اولاد تھی؟

جواب: نہیں۔ (طبقات)

سوال: مسعود بن الربیع رضی اللہ عنہ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: ساٹھ سال سے کچھ اوپر۔ (طبقات)

سلیط بن عمرو بن ود رضی اللہ عنہ

سوال: سلیط بن عمرو بن ود رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: آغازِ اسلام میں۔

سوال: سلیط بن عمرو بن ود رضی اللہ عنہ نے کتنی ہجرتیں کیں؟

جواب: دو ہجرت حبشہ اور ہجرت مدینہ۔

سوال: سلیط بن عمرو بن ود رضی اللہ عنہ نے کتنے غزوات میں حصہ لیا؟

جواب: بدر واحد، خندق غرض ہر غزوہ میں ہم رکابِ رسول رہے۔

سوال: ہوزہ بن حنفی کے پاس کون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دعوتی خط لے کر گیا؟

جواب: سلیط بن عمرو رضی اللہ عنہ۔ (البلاغ المبین)

سوال: سلیط بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کب شہادت پائی؟

جواب: عہدِ صدیقی میں جنگِ یمامہ میں۔

سوال: سلیط رضی اللہ عنہ کی کیا اولاد تھی؟

جواب: صرف ایک لڑکا سلیط بن سلیط۔

عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ

سوال: عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: آغازِ اسلام میں۔

سوال: عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ کس مشہور دشمنِ اسلام کے ماں جائے بھائی تھے؟

جواب: ابوجہل کے۔

سوال: عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ نے کتنی ہجرتیں کیں؟

جواب: دو۔

سوال: عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ کو کفار نے کیا اذیتیں دیں؟

جواب: ابوجہل آپ کو تنگ کرتا تھا۔ یہاں تک کہ مدینہ پہنچ کر عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ سے کہنے لگا کہ تمہاری ماں تمہاری یاد میں پریشان ہے اور کہتی ہے جب تک میں عیاش کو نہ دیکھ لوں نہ کھاؤں گی نہ سر میں تیل لگاؤں گی۔ یہ بات سن کر آپ مکہ آئے تو ابوجہل نے قید کر لیا اور کافی عرصہ قید رکھا۔

سوال: عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ کس طرح ابوجہل کی قید سے رہا ہوئے؟

جواب: ایک صحابی ولید رضی اللہ عنہ بھی قید تھے، وہ کسی طرح چھوٹ کر مدینہ آ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دوبارہ مکہ بھیجا تاکہ عیاش رضی اللہ عنہ کو چھڑا کر لائیں چنانچہ ولید رضی اللہ عنہ کسی طرح چھڑا کر لائے۔

سوال: انہوں نے کب وفات پائی؟

جواب: جنگِ یرموک میں یا جنگِ یمامہ میں شہید ہوئے۔

سوال: عیاش رضی اللہ عنہ کے ہمراہ اور کس نے ہجرت کی؟

جواب: آپ کی بیوی اسماء رضی اللہ عنہا نے۔

خنیس بن حذافہ بن قیس رضی اللہ عنہ

سوال: خنیس بن حذافہ رضی اللہ عنہ کب ایمان لائے؟

جواب: اوائلِ اسلام میں۔

سوال: ان کا نکاح کس خاتون سے ہوا تھا؟

جواب: حفصہ رضی اللہ عنہا سے۔

سوال: خنیس رضی اللہ عنہ نے کب ہجرت حبشہ کی؟

جواب: دوسری بار یعنی ہجرتِ حبشہ ثانیہ۔

سوال: مدینہ منورہ ہجرت کر کے گئے تو خنیس رضی اللہ عنہ کس کے ہاں مہمان رہے؟

جواب: رفاعہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ کے ہاں۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خنیس رضی اللہ عنہ کی مواخات کس سے قائم کی؟

جواب: ابی عبس بن جبیر انصاری رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: خنیس رضی اللہ عنہ نے کن غزوات میں حصہ لیا؟

جواب: غزوۂ بدر اور غزوۂ احد میں۔

سوال: خنیس رضی اللہ عنہ نے کب شہادت پائی؟

جواب: غزوۂ احد میں جو زخم آئے ان سے جانبر نہ رہ سکے اور ۳ ہجری میں مدینہ میں شہید ہوئے۔

سوال: خنیس رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

سوال: خنیس رضی اللہ عنہ کس جلیل القدر صحابی کے داماد تھے؟

جواب: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے۔

سعید بن زید رضی اللہ عنہ

سوال: سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے والد کا کیا نام تھا؟

جواب: زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ۔

سوال: سعید رضی اللہ عنہ کے والد کا عقیدہ کیا تھا؟

جواب: موحد تھے اور بت پرستی سے تائب ہو چکے تھے۔

سوال: ''اے گروہ قریش اللہ کی قسم آج میرے سوا تم میں سے کوئی بھی دین حنیف پر نہیں'' یہ کس کا مقولہ ہے؟

جواب: زید بن عمرو بن نفیل کا۔

سوال: کیا سعید رضی اللہ عنہ کو ہجرت کا شرف حاصل ہے؟

جواب: جی ہاں مدینہ منورہ ہجرت کی۔

سوال: سعید رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس انصاری سے مواخات قائم کی؟

جواب: رافع بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: سعید رضی اللہ عنہ نے غزوۂ بدر میں شرکت کیوں نہ کی؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اور طلحہ رضی اللہ عنہم کو ابوسفیان کے تجارتی قافلے کی خبر لینے کے لیے بھیجا

ہوا تھا۔

سوال: سعید رضی اللہ عنہ نے کن کن غزوات میں حصہ لیا تھا؟

جواب: تمام غزوات میں، سوائے غزوہ بدر کے۔

سوال: سعید رضی اللہ عنہ کا گھر کس علاقے میں تھا؟

جواب: نواحِ مدینہ میں بمقام عقیق میں۔

سوال: عہدِ صدیقی میں اور فاروقی میں آپ کے کیا کارنامے ہیں؟

جواب: آپ نے ہر جہاد میں حصہ لیا۔

سوال: سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی بیوی کن مشہور صحابی کی بہن تھیں؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ کی۔

عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ

سوال: عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کب ایمان لائے؟

جواب: تقریباً چودھویں نمبر پر۔

سوال: عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا مزاج زمانۂ جاہلیت میں کیسا تھا؟

جواب: انتہائی نیک فطرت، برائیوں سے دور، بتوں سے بیزار تھے۔

سوال: جن لوگوں نے ہجرتِ حبشہ کی ان لوگوں کا امیر کون تھا؟

جواب: عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ۔

سوال: عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے دوبارہ ہجرت کا شرف کب حاصل کیا؟

جواب: ہجرتِ مدینہ کے اولین دور میں۔

سوال: عثمان رضی اللہ عنہ کا مدینہ منورہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس سے بھائی چارہ کرایا تھا؟

جواب: ابوالہیثم بن تیہان رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: ہجرت کے تیس ماہ بعد، یعنی ۲ ھجری کے آخر میں۔

سوال: جنت البقیع میں سب سے پہلے کون سے صحابی دفن ہوئے؟

جواب: عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ۔

سوال: عثمان رضی اللہ عنہ کا نماز جنازہ کس نے پڑھایا؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

سوال: کس صحابی کے تمام خاندان نے ہجرت کی تھی؟

جواب: عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے خاندان نے۔

سوال: ''ابو سائب! میں تم سے جدا ہوتا ہوں، تم دنیا سے اس طرح نکل گئے کہ تمہارا دامن اس میں ذرا بھی ملوث نہ ہوا'' یہ الفاظ کس کی وفات پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائے تھے؟

جواب: عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی وفات پر۔

سوال: عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے بھائیوں کے نام کیا تھے؟

جواب: قدامہ بن مظعون، عبداللہ بن مظعون رضی اللہ عنہم۔

سوال: کیا وہ دونوں بھی اسلام لائے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

قدامہ بن مظعون رضی اللہ عنہ

سوال: قدامہ بن مظعون رضی اللہ عنہ کس صحابی کے بھائی تھے؟

جواب: عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے۔

سوال: قدامہ بن مظعون رضی اللہ عنہ کب ایمان لائے؟

جواب: آغازِ اسلام میں اپنے بھائی عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے ساتھ۔

سوال: قدامہ بن مظعون رضی اللہ عنہ نے کس کے ساتھ ہجرت کا شرف حاصل کیا؟

جواب: اپنے بھائی عثمان بن مظعون اور عبداللہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ۔

سوال: آپ نے کن کن غزوات میں حصہ لیا؟

جواب: غزوۂ بدر، احد، خندق وغیرہ۔

سوال: قدامہ بن مظعون رضی اللہ عنہ کن مشہور صحابی کے بہنوئی تھے؟

جواب: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے۔

سوال: قدامہ رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: ۳۶ ہجری میں۔

سوال: اس وقت آپ کی عمر کیا تھی جب آپ نے وفات پائی؟

جواب: ۶۸ سال۔

سوال: قدامہ رضی اللہ عنہ کی کون سی بیوی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی بہن تھیں؟

جواب: صفیہ رضی اللہ عنہا۔

عبد اللہ بن مظعون رضی اللہ عنہ

سوال: عبداللہ بن مظعون رضی اللہ عنہ کا سلسلہ نسب بیان کریں؟

جواب: عبداللہ بن مظعون بن وہب بن حذافہ بن جمح۔ (طبقات)

سوال: عبداللہ بن مظعون رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: دارارقم میں جانے سے قبل۔ (طبقات)

سوال: عبداللہ بن مظعون رضی اللہ عنہ نے کتنی ہجرتیں کیں؟

جواب: دو۔ (طبقات)

سوال: عبداللہ بن مظعون رضی اللہ عنہ نے کتنے غزوات میں حصہ لیا؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہر غزوے میں شریک ہوئے۔ (طبقات)

سوال: عبداللہ بن مظعون رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: خلافتِ عثمان عفان میں۔ (طبقات)

سوال: عبداللہ بن مظعون رضی اللہ عنہ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: ساٹھ سال۔ (طبقات)

نعیم النحام بن عبد الله بن اسید رضی اللہ عنہ

سوال: نعیم رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: تقریباً ابھی ۸،۱۰ افراد ہی اسلام لائے تھے جب یہ اسلام لائے۔

سوال: نعیم رضی اللہ عنہ کا نسب بیان کریں؟

جواب: نعیم بن عبداللہ بن اسید بن عوف بن عبید بن عویج بن عدی بن کعب بن قرشی۔

سوال: نعیم رضی اللہ عنہ نے ہجرتِ مدینہ کا ارادہ کیا تو کون آڑے آ گیا؟

جواب: نعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ قبیلہ عدی کی بہت سی بیوہ، یتیم اور بے سہارا لوگوں کی سرپرستی کرتے تھے، انہوں نے کہا کہ آپ کو اگر کسی نے تنگ کیا تو ہم آپ پر اپنی جان قربان کر دیں گے لیکن ہمیں چھوڑ کر نہ جائیں۔

سوال: نعیم رضی اللہ عنہ نے ہجرت کی یا نہیں؟

جواب: ۶ ہجری میں آپ نے اپنے ۴۰ اہلِ خاندان کے ساتھ مدینہ ہجرت کی۔

سوال: نعیم رضی اللہ عنہ نے کن کن غزوات میں شرکت کی؟

جواب: ۶ ہجری کے بعد جتنے غزوات پیش آئے سب میں شرکت کی۔

سوال: نعیم رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: جنگِ اجنادین یا جنگِ یرموک میں۔

سوال: نعیم رضی اللہ عنہ کا لقب نحام کیوں ہوا؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جنت میں نعیم رضی اللہ عنہ کی نحمہ یعنی قدموں کی چاپ سنی ہے اس لیے نحام لقب مشہور ہوا۔

عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ

سوال: عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: آغازِ اسلام میں۔

سوال: عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کس کے غلام تھے؟

جواب: طفیل بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے جو عائشہ رضی اللہ عنہا کے اخیافی بھائی تھے۔

سوال: اسلام لانے کے بعد کفار نے ان سے کیسا سلوک کیا؟

جواب: سخت اذیتیں دیں آخر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خرید کر آزاد کر دیا۔

سوال: غار ثور میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ کون پہنچایا کرتا تھا؟

جواب: عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ۔

سوال: عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ نے کب ہجرت کی؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ۔

سوال: عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کس صحابی کے مہمان رہے مدینہ منورہ میں؟

جواب: سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہ کے۔

سوال: عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کی مواخات کس سے قائم ہوئی؟

جواب: حارث بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ نے کتنے غزوات میں شرکت کی؟

جواب: بدر اور احد میں۔

سوال: عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ نے کس سریہ میں شہادت پائی؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر قاری بئیر معونہ کے مشرکین کی درخواست پر ان کے ہاں بھیجے، ان میں یہ بھی شامل تھے لیکن راستہ میں سب کو شہید کر دیا گیا، صرف عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ زندہ گرفتار ہوئے۔

سوال: عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد کیا حیرت انگیز واقعہ پیش آیا؟

جواب: جب عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کے جسم سے مشرک جبار سلمی کا نیزہ پار ہوا تو عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ''اللہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا۔'' پھر ان کی لاش آسمان کی طرف اٹھی اور کچھ دیر کے بعد واپس زمین پر آ گئی۔ یہ دیکھ کر جبار بن سلمی بہت متعجب ہوا اور مسلمان ہو گیا۔

سوال: سفرِ ہجرت میں سراقہ بن جعشم کو جو امان نامہ نبی اکرم ﷺ نے دیا تھا اس کو کس صحابی نے لکھا تھا؟

جواب: عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ نے۔

حاطب بن عمرو رضی اللہ عنہ

سوال: حاطب بن عمرو رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: اوائلِ اسلام میں۔

سوال: حاطب بن عمرو رضی اللہ عنہ کو کتنی ہجرتوں کا شرف حاصل ہے؟

جواب: دو: ہجرت مدینہ اور ہجرت حبشہ۔

سوال: حاطب بن عمرو رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں کس کے ہاں ٹھہرے؟

جواب: رفاعہ بن عبدالمنذر انصاری رضی اللہ عنہ کے ہاں۔

سوال: حاطب بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کن کن غزوات میں شرکت کی؟

جواب: غزوۂ بدر و احد میں، اس کے علاوہ حالات نامعلوم ہیں۔

واقد بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

سوال: واقد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: اوائلِ اسلام میں۔

سوال: واقد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہاں ہجرت کی؟

جواب: مدینہ منورہ میں۔

سوال: واقد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی مدینہ میں مہمان نوازی کس نے کی؟

جواب: رفاعہ بن عبدالمنذر انصاری رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: آپ نے کن کن مہمات میں حصہ لیا؟

جواب: سب سے پہلے سریہ نخلہ میں عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی قیادت میں شامل ہوئے بعدازاں بدر،

احد، خندق تمام غزوات میں شرکت کی۔

سوال: واقد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: عہدِ فاروقی میں۔

عامر بن ربیعہ عنزی رضی اللہ عنہ

سوال: عامر بن ربیعہ عنزی رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: آغازِ اسلام میں۔

سوال: عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کو انتہائی پیار کی وجہ سے کس نے متبنیٰ بنالیا تھا؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ کے والد خطاب نے۔

سوال: عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کی طرف کب منسوب ہوئے؟

جواب: جب قرآن پاک میں حکم نازل ہوا اپنے باپوں کی طرف نسبت کیا کرو۔

سوال: عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے کون سی ہجرت کی؟

جواب: حبشہ کی طرف۔

سوال: کیا عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی بیوی بھی ایمان لائی تھیں؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے دوسری ہجرت کہاں کی؟

جواب: مدینہ منورہ کی طرف۔

سوال: عامر رضی اللہ عنہ نے کن کن غزوات میں شرکت کی؟

جواب: تقریباً ہر چھوٹے بڑے غزوہ میں اور سریہ میں بھی۔

سوال: آپ نے کب وفات پائی؟

جواب: عہدِ عثمان میں۔

عبد اللہ بن جحش رضی اللہ عنہ

سوال: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کب ایمان لائے؟

جواب: آغازِ اسلام میں۔

سوال: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: امیمہ بن عبدالمطلب۔

سوال: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پھوپھی زاد تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ماموں زاد بھائی۔

سوال: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ نے حبشہ کتنی بار ہجرت کی؟

جواب: دوبار۔

سوال: دوسری ہجرتِ حبشہ میں عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کے ہمسفر کون تھا؟

جواب: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کے بھائی ابو احمد، عبیداللہ، تین بہنیں زینب، ام حبیبہ، حمنہ بنت جحش اور ام حبیبہ بنت ابوسفیان تھیں۔

سوال: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کے ساتھ جو عبیداللہ تھا اس کا حبشہ جا کر کیا بنا؟

جواب: وہ وہیں عیسائی ہو کر مر گیا۔

سوال: حبشہ سے واپس آ کر عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ نے کہاں ہجرت فرمائی؟

جواب: پورے قبیلہ بنی غنم بن ودان کو ساتھ لے کر مدینہ ہجرت فرمائی۔

سوال: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کے قبیلہ کو کس انصاری صحابی نے مہمان رکھا؟

جواب: عاصم بن ابی فلیح انصاری رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس انصاری سے مواخات قائم کی؟

جواب: عاصم بن ثابت بن ابی فلیح انصاری رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو ایک مہم پر روانہ کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ یہ میرا خط لے جاؤ اسے دودن کے سفر کے بعد کھول کر پڑھنا اور جو اس میں لکھا ہوگا اس کے مطابق عمل کرنا؟

جواب: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: کس صحابی نے سب سے پہلے مالِ غنیمت حاصل کیا؟

جواب: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: کس صحابی نے مالِ غنیمت کی تقسیم اپنے اجتہاد سے کی اور اللہ تعالیٰ نے اسی کے مطابق آیت نازل فرمائی؟

جواب: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: غزوۂ احد میں کس صحابی نے دعا کی تھی کہ یا اللہ مجھے ایسا مقابل عطا کر جو سریع الغضب ہو حتیٰ کہ وہ مجھے قتل کر کے میرے ناک کان کاٹ ڈالے۔؟

جواب: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ نے۔(رحیق المختوم)

سوال: غزوۂ احد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلوار ٹوٹ جانے پر کس صحابی کو اپنی چھڑی عطا کی اور وہ تلوار کی طرح دشمن کا قلع قمع کرتی رہی؟

جواب: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کو۔(رحیق المختوم)

سوال: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کب شہید ہوئے؟

جواب: غزوۂ احد کے روز۔(رحیق المختوم)

سوال: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کہاں دفن ہوئے؟

جواب: اپنے ماموں حمزہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کی قبر میں۔(رحیق المختوم)

سوال: المجدع فی اللہ کن صحابی کا لقب ہے؟

جواب: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کا۔(رحیق المختوم)

ابو احمد بن جحش رضی اللہ عنہ

سوال: ابو احمد بن جحش رضی اللہ عنہ کب ایمان لائے؟

جواب: اپنے بھائی عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کے ساتھ۔

سوال: ابو احمد بن جحش رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: ابواحمد بن جحش رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھوپھی زاد بھائی تھے۔

سوال: آپ کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: امیمہ بنت عبدالمطلب۔

سوال: ابواحمد رضی اللہ عنہ ہجرتِ مدینہ کے بعد کس کے ہاں مہمان ٹھہرے؟

جواب: مبشر بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ کے ہاں۔

سوال: ابواحمد بن جحش رضی اللہ عنہ کی کون سی بہن ام المؤمنین تھیں؟

جواب: زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا۔

جعفر طیار رضی اللہ عنہ

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: آغازِ اسلام میں۔ (طبقات)

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ کا نسب بتائیں؟

جواب: جعفر بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن عبد مناف۔ (طبقات)

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: چچازاد بھائی تھے۔ (طبقات)

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ نے کس ہجرت کا شرف حاصل کیا تھا؟

جواب: پہلی ہجرتِ حبشہ کا۔ (طبقات)

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ کو مہاجرین نے کیا منصب سپرد کیا؟

جواب: نجاشی کے دربار میں سفیر، قریش کے خلاف حق نیابت۔ (بخاری)

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ نے نجاشی کے کہنے پر کون سی آیات اس کے دربار میں تلاوت کیں؟

جواب: سورہ مریم کی ابتدائی آیات۔ (طبقات)

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ کب مدینہ سے واپس لوٹے؟

جواب: فتح خیبر کے موقع پر۔ (طبقات)

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ کو کس اہم غزوہ کا علم سپرد کیا گیا؟

جواب: نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زید رضی اللہ عنہ کو غزوہ موتہ کا علم عطا کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ جب زید رضی اللہ عنہ شہید ہو جائیں تو جعفر رضی اللہ عنہ علمبردار ہوں گے یہ بھی شہید ہو جائیں تو عبداللہ بن رواحہ امیر ہوں گے اور وہ بھی شہید ہو جائیں تو مسلمان اپنی مرضی سے سپہ سالار چن لیں۔

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ نے کہاں شہادت پائی؟

جواب: غزوۂ موتہ میں۔ (طبقات)

سوال: میں نے زخم شمار کیے تو نوے سے اوپر تھے لیکن ان میں سے کوئی بھی پشت پر نہ تھا۔ یہ الفاظ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کس شہید کے بارے میں کہے؟

جواب: جعفر رضی اللہ عنہ کے بارے میں۔ (طبقات)

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ کی بیوی کون سی جلیل القدر خاتون ہیں؟

جواب: اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا۔ (طبقات)

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ کی کتنی اولاد تھی؟

جواب: تین: بیٹے، عبداللہ، محمد اور عون۔ (طبقات)

سوال: ذوالجناحین کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب: جعفر رضی اللہ عنہ کا۔

حاطب بن حارث رضی اللہ عنہ

سوال: حاطب بن حارث رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: دعوت اسلام کے آغاز میں۔

سوال: حاطب بن حارث رضی اللہ عنہ کا نسب نامہ بیان کریں؟

جواب: حاطب بن حارث بن معمر بن حبیب بن وہب بن حذافہ بن جمح۔

سوال: حاطب بن حارث رضی اللہ عنہ کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: قتیلہ۔

سوال: حاطب بن حارث رضی اللہ عنہ نے کون سی ہجرت کا شرف حاصل کیا؟

جواب: ہجرتِ ثانیہ، حبشہ۔

سوال: حاطب رضی اللہ عنہ کے ساتھ کس نے ہجرت کی؟

جواب: ان کے اہل وعیال نے۔

سوال: حاطب رضی اللہ عنہ نے کہاں وفات پائی؟

جواب: سرزمینِ حبشہ میں۔

سوال: حاطب رضی اللہ عنہ کی کیا اولاد تھی؟

جواب: دو: بیٹے محمد بن حارث۔

سوال: حاطب رضی اللہ عنہ کی بیوی کا کیا نام تھا؟

جواب: فاطمہ بنت مجلل بن عبداللہ۔

خطاب بن حارث رضی اللہ عنہ

سوال: خطاب بن حارث رضی اللہ عنہ کب ایمان لائے؟

جواب: آغازِ اسلام میں۔

سوال: خطاب بن حارث رضی اللہ عنہ کس مہاجر صحابی کے بھائی تھے؟

جواب: حاطب بن حارث رضی اللہ عنہ کے اور معمر بن حارث رضی اللہ عنہ کے۔

سوال: خطاب بن حارث رضی اللہ عنہ کی والدہ قتیلہ کس مشہور صحابی کی بہن تھیں؟

جواب: عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی۔

سوال: خطاب بن حارث رضی اللہ عنہ کا نسب بتائیں؟

جواب: خطاب بن حارث بن معمر بن حبیب بن ابن وہب بن حذافہ بن جمح۔

سوال: خطاب بن حارث رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ کے عہدِ خلافت میں۔

معمر بن حارث رضی اللہ عنہ

سوال: معمر بن حارث رضی اللہ عنہ کب ایمان لائے؟

جواب: آغاز اسلام میں۔

سوال: معمر بن حارث رضی اللہ عنہ کن مہاجرین کے بھائی تھے؟

جواب: حاطب بن حارث رضی اللہ عنہ اور خطاب بن حارث رضی اللہ عنہ کے۔

سوال: معمر بن حارث رضی اللہ عنہ نے کب ہجرت کا شرف حاصل کیا؟

جواب: مکہ سے مدینہ ہجرت کی۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس انصاری صحابی سے آپ کی مواخات قائم کی؟

جواب: معاذ بن عفراء انصاری رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: معمر بن حارث رضی اللہ عنہ نے کن غزوات میں حصہ لیا؟

جواب: بدر، احد، خندق، تمام غزوات میں۔

سوال: معمر بن حارث رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: عہد فاروقی میں۔

سوال: معمر بن حارث رضی اللہ عنہ کن مشہور صحابی کے بھانجے تھے؟

جواب: عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے۔

سائب بن عثمان رضی اللہ عنہ

سوال: سائب بن عثمان رضی اللہ عنہ کب ایمان لائے؟

جواب: آغاز اسلام میں۔

سوال: سائب بن عثمان رضی اللہ عنہ نے کون سی ہجرت کا شرف حاصل کیا؟

جواب: ہجرت ثانیہ حبشہ کا۔

سوال: سائب بن عثمان رضی اللہ عنہ نے کس کے ساتھ ہجرت کی؟

جواب: اپنے والد عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے ساتھ۔

سوال: حبشہ سے کب واپس آئے؟

جواب: کفارِ مکہ کے اسلام لانے کی جب افواہ پھیلی۔

سوال: سائب بن عثمان رضی اللہ عنہ نے دوسری ہجرت کہاں کی؟

جواب: مدینہ کی طرف۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی مواخات کس سے قائم کی؟

جواب: حارثہ بن سراقہ انصاری رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس سریہ میں سائب بن عثمان رضی اللہ عنہ کو مدینہ کا نائب مقرر کیا تھا؟

جواب: غزوہ بواط میں۔

سوال: سائب بن عثمان رضی اللہ عنہ نے کن کن غزوات میں شرکت کی؟

جواب: تمام غزوات میں۔

سوال: سائب بن عثمان رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: عہدِ صدیقی میں جنگِ یمامہ ۱۲ھ میں زخم کھائے اور انہی کے سبب وفات پائی۔

خباب بن الارت رضی اللہ عنہ

سوال: خباب بن الارت رضی اللہ عنہ کو اسلام لانے کے حوالے سے کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: سادس الاسلام۔

سوال: اسلام لانے کے جرم میں خباب بن ارت رضی اللہ عنہ پر کیا ظلم ڈھائے گئے؟

جواب: کفار ان کو بڑی دردناک سزائیں دیتے تھے۔ ننگی پیٹھ دہکتے انگاروں پر لٹا کر سینے پر بھاری پتھر رکھ دیتے اور اوپر سے تب تک مسلتے رہتے جب تک زخموں سے بہنے والا خون اور پیپ انگاروں کو بجھا نہ دیتے۔

سوال: خباب بن ارت رضی اللہ عنہ نے کہاں ہجرت کی؟

جواب: مدینہ منورہ کی طرف۔

سوال: خباب بن ارت رضی اللہ عنہ نے کن کن غزوات میں حصہ لیا؟

جواب: تمام غزوات میں۔

سوال: خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی مواخات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کن انصاری سے قائم کی تھی؟

جواب: خراش بن ربعی قبیلہ تمیم کے غلام سے۔

سوال: خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کا ذریعہِ معاش کیا تھا؟

جواب: آپ تلواریں بناتے تھے۔

سوال: خباب بن ارت رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: ۷۲ سال کی عمر میں۔

عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

سوال: عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: آغاز اسلام میں۔

سوال: عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے کون سے بھائی جلیل القدر صحابی تھے؟

جواب: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

سوال: عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کون سی ہجرت کی؟

جواب: ہجرتِ ثانیہ حبشہ۔

سوال: عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دوسری ہجرت کہاں کی؟

جواب: حبشہ سے مدینہ کی طرف۔

سوال: عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کن غزوات میں شرکت کی؟

جواب: سب سے پہلے احد میں شامل ہوئے پھر تمام غزوات میں حصہ لیا۔

سوال: آپ کی وفات کب ہوئی؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ کے عہدِ خلافت میں۔

بلال بن رباح رضی اللہ عنہ

سوال: بلال رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: تقریباً ساتویں نمبر پر۔

سوال: بلال رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب: امیہ بن خلف کے غلام۔

سوال: بلال رضی اللہ عنہ کون سے قبیلے سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: حبشی قوم سے۔

سوال: بلال رضی اللہ عنہ کو اسلام لانے کے بعد کیا کیا اذیتیں کفار نے پہنچائیں؟

جواب: کفار دہکتے انگاروں پر لٹا دیتے اور سینے پر چکی کا پتھر رکھ دیتے لیکن پھر بھی آپ احد احد کہتے رہتے۔

سوال: بلال رضی اللہ عنہ کو کس نے آزاد کروایا؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خرید کر آزاد کر دیا۔

سوال: بلال رضی اللہ عنہ نے کس کی طرف ہجرت کی؟

جواب: مدینہ منورہ کی طرف۔

سوال: مدینہ منورہ میں بلال رضی اللہ عنہ کن صحابی کے ہاں ٹھہرے؟

جواب: سعد بن خیثمہ انصاری رضی اللہ عنہ کے ہاں۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ کی کس انصاری صحابی کے ساتھ مواخات قائم کی؟

جواب: ابورویحہ عبداللہ بن عبدالرحمن خثعمی رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: اسلام میں سب سے پہلی اذان کس نے دی؟

جواب: بلال رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: بلال رضی اللہ عنہ نے کن کن غزوات میں شرکت کی؟

جواب: تمام مشہور غزوات میں۔

سوال: غزوۂ بدر میں امیہ بن خلف کو تہ تیغ کس نے کیا؟

جواب: بلال رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: بیت اللہ کی چھت پر فتحِ مکہ کے بعد کس صحابی نے اذان دی؟

جواب: بلال رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: بلال رضی اللہ عنہ نے آخری ایام میں کہاں سکونت اختیار کی؟

جواب: شام میں۔

سوال: بلال رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: ۲۰ھ میں۔

سوال: وفات کے وقت بلال رضی اللہ عنہ کی عمر کیا تھی؟

جواب: ۶۰ سال۔

سوال: بلال رضی اللہ عنہ کا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام، ان کے داماد بھی تھے۔

سوال: بلال رضی اللہ عنہ نے کتنے بچے چھوڑے؟

جواب: کوئی بھی نہیں۔

سوال: بلال رضی اللہ عنہ کا ابودرداء انصاری رضی اللہ عنہ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: ابودرداء رضی اللہ عنہ بھی ان کے سسر تھے۔

ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ

سوال: ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کب ایمان لائے؟

جواب: آغازِ اسلام میں۔

سوال: آپ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: ہشیم رضی اللہ عنہ

سوال: ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کا حسب نسب بتائیں؟

جواب: ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصی القرشی۔

سوال: ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ نے حبشہ کی طرف کتنی بار ہجرت کی؟

جواب: دوبار۔

سوال: ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کی شریک سفر کا نام بتائیں؟

جواب: ان کی بیوی سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا۔

سوال: ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے کون سے بیٹے حبشہ میں پیدا ہوئے؟

جواب: محمد بن ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ۔

سوال: حبشہ سے واپس مکہ آ کر کہاں ہجرت کی؟

جواب: مدینہ منورہ کی طرف۔

سوال: مدینہ میں کس کے ہاں مہمان ٹھہرے؟

جواب: عباد بن بشر انصاری رضی اللہ عنہ کے ہاں۔

سوال: ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کی کس انصاری صحابی سے مواخات قائم کی گئی؟

جواب: عباد بن بشر انصاری رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کا کون سا قریبی عزیز غزوہ بدر میں مارا گیا؟

جواب: عتبہ بن ربیعہ سردار قریش۔

سوال: ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ نے کن کن غزوات میں شرکت کی؟

جواب: تمام غزوات میں۔

سوال: ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ نے کتنی اولاد چھوڑی؟

جواب: محمد بن ابی حذیفہ اور عاصم بن ابی حذیفہ۔

اسماء بنتِ عمیس رضی اللہ عنہا

سوال: اسماء بنتِ عمیس رضی اللہ عنہا کب اسلام لائیں؟

جواب: ابتدائے اسلام میں۔

سوال: اسماء رضی اللہ عنہا کون تھیں؟

جواب: جعفر رضی اللہ عنہ کی بیوی۔

سوال: اسماء رضی اللہ عنہا نے کس کی طرف ہجرت کی؟

جواب: حبشہ کی طرف۔

سوال: اسماء رضی اللہ عنہا کا کس قبیلے سے تعلق تھا؟

جواب: قبیلہ خثعم سے۔

سوال: اسماء رضی اللہ عنہا کا ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا سے کیا تعلق تھا؟

جواب: دونوں اخیافی بہنیں تھیں۔

سوال: اسماء رضی اللہ عنہا کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: خولہ بنت عوف۔

سوال: اسماء رضی اللہ عنہا کا یکے بعد دیگرے کن تین صحابیوں کے ساتھ نکاح ہوا؟

جواب: اول جعفر رضی اللہ عنہ، ان کی شہادت کے بعد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ان کی وفات کے بعد علی رضی اللہ عنہ سے ہوا۔

سوال: اسماء رضی اللہ عنہا حبشہ سے کب واپس آئیں؟

جواب: ۷ھ فتح خیبر کے موقع پر۔ (مسلم)

سوال: اسما رضی اللہ عنہا کی جعفر رضی اللہ عنہ سے کیا اولاد تھی؟

جواب: عبداللہ، عون، محمد۔ (مسلم)

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ سے اسماء رضی اللہ عنہا کی کیا اولاد تھی؟

جواب: محمد بن ابی بکر صدیق۔ (مسلم)

سوال: علی رضی اللہ عنہ سے اسماء رضی اللہ عنہا کی کیا اولاد تھی؟

جواب: ایک بیٹا یحییٰ بن علی۔

سوال: اسماء رضی اللہ عنہا کو کس علم میں رسوخ حاصل تھا؟

جواب: علم طب میں۔ (مسلم)

سوال: اسماء رضی اللہ عنہا سے کون سی حدیث صحابہ رضی اللہ عنہم ذوق وشوق سے سنا کرتے تھے؟

جواب: دراصل عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تھا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مستحق تم لوگوں سے زیادہ ہیں کیونکہ ہم لوگوں نے تم سے پہلے ہجرتِ مدینہ کی ہے۔ جب اسماء رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ہرگز نہیں۔ عمر رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں نے صرف ایک ہجرت کی ہے اور تم اہلِ کشتی کی دو ہجرتیں ہیں اس لیے مہاجرینِ مدینہ تم سے زیادہ میرے مستحق نہیں ہیں۔" یہی حدیث خصوصًا صحابہ ہجرتِ حبشہ کرنے والے اسماء بنتِ عمیس رضی اللہ عنہا سے سنا کرتے تھے۔

شفا بنتِ عوف رضی اللہ عنہا

سوال: شفا بنتِ عوف رضی اللہ عنہا کب ایمان لائیں؟

جواب: دعوتِ اسلام کے ابتدائی سالوں میں۔

سوال: شفا بنتِ عوف رضی اللہ عنہا کس مشہور صحابی کی والدہ ہیں؟

جواب: عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی۔

سوال: شفا بنتِ عوف رضی اللہ عنہا کا نکاح کس سے ہوا؟

جواب: عوف بن عبدِ عوف زہری سے۔

صعبہ بنت الحضرمی رضی اللہ عنہا

سوال: صعبہ بنت الحضرمی رضی اللہ عنہا کب اسلام لائیں؟

جواب: ابتدائے اسلام میں۔

سوال: صعبہ رضی اللہ عنہا نے کس کے ساتھ ہجرت مدینہ کی؟

جواب: اپنے فرزند طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ۔

سوال: صعبہ الحضرمی رضی اللہ عنہا کے بھائی کون سے مشہور صحابی تھے؟

جواب: علاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ۔

لیلیٰ بنت ابی حثمہ رضی اللہ عنہا

سوال: لیلیٰ بن حثمہ رضی اللہ عنہا کب اسلام لائیں؟

جواب: ابتدائے اسلام میں۔

سوال: لیلیٰ بنت حثمہ رضی اللہ عنہا کے شوہر کون صحابی تھے؟

جواب: عامر بن ربیعہ العنزی رضی اللہ عنہ۔

ام الفضل لبابہ رضی اللہ عنہا

سوال: ام الفضل لبابہ رضی اللہ عنہا کب ایمان لائیں؟

جواب: خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد خواتین میں سے پہلے یہی اسلام لائیں۔

سوال: ام الفضل رضی اللہ عنہا کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا عباس رضی اللہ عنہ کی بیوی یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چچی تھیں۔ (بخاری)

سوال: چچی کے علاوہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی حقیقی بہن تھیں۔ (بخاری)

سوال: ام الفضل رضی اللہ عنہا کی دوسری بہن کون تھیں؟

جواب: سلمہ زوجہ حمزہ رضی اللہ عنہ، اسماء بنت عمیس زوجہ جعفر رضی اللہ عنہ کی اخیافی بہن تھیں۔

سوال: جب لوگوں کو یہ علم نہیں تھا کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم یوم عرفہ کو روزے سے ہیں یا نہیں تو ام الفضل رضی اللہ عنہا نے کس طریقے سے معلوم کیا؟

جواب: ام الفضل رضی اللہ عنہا نے دودھ کا پیالہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پی لیا اور لوگوں کو پتا چل گیا کہ آج آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے نہیں ہیں۔ (مسلم)

سوال: ام الفضل رضی اللہ عنہا نے کب وفات پائی؟

جواب: عثمان رضی اللہ عنہ کے عہد میں۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: ام الفضل رضی اللہ عنہا کے کتنے بچے تھے؟

جواب: چھ بیٹے، فضل، عبید اللہ۔ عبد اللہ، معبد، قثم، عبد الرحمن، اور ایک بیٹی ام حبیبہ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: جلیل القدر مفسرِ قرآن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی والدہ کون تھیں؟

جواب: ام الفضل رضی اللہ عنہا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: ام الفضل رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کس نواسے کو دودھ پلایا تھا؟

جواب: حسین رضی اللہ عنہ کو۔ (رحمۃ للعالمین)

رملہ بنت ابی عوف رضی اللہ عنہا

سوال: رملہ بنتِ ابی عوف رضی اللہ عنہا کب اسلام لائیں؟

جواب: آغازِ اسلام میں۔

سوال: رملہ بنتِ ابی عوف رضی اللہ عنہا کا کس صحابی سے نکاح ہوا؟

جواب: مطلب بن ازہر از ہری رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: رملہ بنتِ ابی عوف رضی اللہ عنہا نے کب ہجرت کی؟

جواب: ۶ بعثت نبوی میں حبشہ کی طرف ہجرت کی۔

سوال: حبشہ میں رملہ بنتِ ابی عوف رضی اللہ عنہا کو کیا سانحہ پیش آیا؟

جواب: ان کے شوہر مطلب بن ابی عوف رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے۔

سوال: حبشہ میں ان کے ہاں کون سے فرزند تولد ہوئے؟

جواب: عبد اللہ بن مطلب رضی اللہ عنہ۔

سوال: رملہ بن ابی عوف رضی اللہ عنہا کب مدینہ واپس آئیں؟

جواب: غزوۂ خیبر کے موقع پر۔

عام اعلان وتبلیغ

سوال: اعلانِ نبوت سے قبل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی ایسا واقعہ پیش آیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غیر معمولی منصب کی نشان دہی کرتا ہو؟

جواب: آپ ﷺ کو نبوت سے قبل ایک پتھر سلام کیا کرتا تھا۔ (مسلم) سب سے پہلے سفر تجارت میں بصریٰ کے مقام پر ایک درخت کے نیچے بیٹھے تو شاخیں آپ کے اوپر جھک گئیں۔ (ترمذی) نبوت سے پہلے فرشتوں نے آپ ﷺ کا سینہ چاک کر کے آلائش باہر پھینک دی تھی۔

(صحاح ستہ)

سوال: سب سے پہلے مسلمان مرد ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی معاشرہ میں کیا حیثیت تھی؟

جواب: آپ معزز و مکرم، صاحب الرائے، ماہر انساب فیاض و سخی اور دولتمند تھے۔

سوال: ابو بکر رضی اللہ عنہ کی تبلیغ سے کون کون سے صحابہ ایمان لائے؟

جواب: عثمان، زبیر، عبد الرحمان بن عوف، سعد بن ابی وقاص، طلحہ رضی اللہ عنہم وغیرہ۔

سوال: سابقین الاسلام کون کون سے ہیں؟

جواب: عمار بن یاسر، خباب بن ارت، ارقم، عثمان، زبیر، عبد الرحمان بن عوف، سعد بن ابی وقاص، طلحہ، سعید بن زید، عبد اللہ بن مسعود، عثمان بن مظعون، عبید، صہیب رومی رضی اللہ عنہم۔

سوال: آغازِ اسلام میں تبلیغ کیسے کی جاتی تھی؟

جواب: خاموشی کے ساتھ ساتھ چپکے چپکے۔

سوال: آغازِ اسلام میں قیامِ صلوٰۃ کا کیا طریقہ ہوتا تھا؟

جواب: مسلمان دروں اور گھاٹیوں میں چھپ چھپ کر صلوٰۃ ادا کیا کرتے تھے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ اور علی رضی اللہ عنہ کو صلوٰۃ ادا کرتے دیکھ کر ابو طالب نے کیا کہا؟

جواب: ابو طالب نے پوچھا تھا یہ کون سا دین ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''ہمارے دادا ابراہیم کا یہی دین تھا۔''

سوال: جواب میں ابو طالب نے کیا کہا؟

جواب: ابو طالب نے کہا ''میں اس کو اختیار تو نہیں کر سکتا لیکن تم کو اجازت ہے اور کوئی شخص تمہارا مزاحم نہیں ہو سکے گا۔''

سوال: اوائلِ اسلام میں اسلام لانے والوں کے مشترکہ اوصاف کیا کیا تھا؟

جواب: ① فطرۃً سب نیک اخلاق تھے۔ ② تلاشِ حق میں سب ہی سرگرداں تھے۔ ③ اکثر شراب جوا اور سود سے نالاں تھے ④ بت پرستی کو عملاً چھوڑ چکے تھے۔ ⑤ قریش کے مناصبِ اعظم میں سے کسی کے پاس کوئی منصب نہیں تھا۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کتنی مدت تک چپکے چپکے تبلیغ کرتے رہے؟

جواب: تین سال تک۔

سوال: اعلانیہ تبلیغ کا حکم کن آیات میں دیا گیا؟

جواب: سورہ شعراء کی آیت نمبر ۱۱ اور سورہ حجر کی آیت ۶۰ میں۔

سوال: اعلانیہ تبلیغ کی وحی کے الفاظ کیا ہیں؟

جواب: فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ۔ (حجر:۶۰) ''اور تجھ کو جو حکم دیا گیا ہے واشگاف کہہ دے''۔ وَ اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ۔(مدثر:۱۱) ''اور اپنے نزدیکی خاندان والوں کو اللہ سے ڈرا۔''

سوال: نبی اکرم ﷺ نے اعلانیہ تبلیغ کا آغاز کہاں سے شروع کیا؟

جواب: کوہِ صفا پر چڑھ کر تمام قبائل کو آواز دی۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے اپنی نبوت کی اہمیت کا قریش کو کیسے احساس دلایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا ''اے معشرِ قریش اگر میں کہوں کہ پہاڑ کے عقب سے ایک لشکر آ رہا ہے تو تم کو یقین آئے گا''؟ سب نے کہا ہاں۔ کیونکہ ہم نے تم کو ہمیشہ سے سچ بولتے دیکھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ ''اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو تم پر عذابِ شدید نازل ہوگا۔''

سوال: رسول اللہ ﷺ کی دعوتِ تبلیغ کا لوگوں پر کیا ردِ عمل ہوا؟

جواب: یہ سن کر سب لوگ برہم ہو کر چلے گئے۔ (بخاری)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اپنے اقربین کو دعوت دینے کے لیے کیا طریقِ کار اختیار فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے پورے خاندان کی دعوتِ طعام فرمائی۔ اس کے بعد فرمایا۔ ''میں وہ چیز لے کر آیا ہوں جو دین و دنیا دونوں کو کفیل ہے اس بارِ گراں کو اٹھانے میں میرا ساتھ کون دے گا''؟

سوال: رسول اللہ ﷺ کی دعوتِ تبلیغ کا اقربین میں سے کس نے مثبت جواب دیا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی اعلانیہ تبلیغ کے وقت تقریباً کتنے لوگ مسلمان ہو چکے تھے؟

جواب: چالیس کے قریب۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے اعلانیہ تبلیغ کے لیے تیسرا طریقہ کون سا اختیار کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے کعبہ میں جا کر بآواز بلند اعلانِ توحید فرمایا۔ (رحیق المختوم)

سوال: کعبہ میں اعلانِ توحید پر قریش کا کیا ردعمل تھا؟

جواب: قریش کے خیال میں یہ کعبہ کی سب سے بڑی توہین تھی اس لیے تلواریں لے کر سب کے سب نبی اکرم ﷺ پر پل پڑے۔ (رحیق المختوم)

سوال: جب کفار رسول اللہ ﷺ کی اعلانِ توحید پر آپ پر تلواریں لے کر ٹوٹ پڑے تو آپ کا دفاع کس نے کیا؟

جواب: آپ کے ربیب حارث بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ نے۔ (سیرۃ النبی)

سوال: حارث بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ اس حادثہ سے جانبر ہو سکے یا نہیں؟

جواب: قریش کی تلواروں نے آپ رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا اور اس طرح آپ رضی اللہ عنہ اسلام کے پہلے شہید قرار پائے۔ (سیرۃ النبی)

سوال: اعلانِ توحید کے لیے نبی مکرم ﷺ نے کون کون سے طریقے اختیار کیے؟

جواب: تین طریقے (۱) تمام اہل قریش کو کوہ صفا پر چڑھ کر (۲) اقربین کو دعوت طعام کے لیے بلا کر (۳) بیت اللہ شریف میں جا کر۔

قریش کی مخالفت اور اس کی اسباب

سوال: قریش نے نبی اکرم ﷺ کے اعلان توحید کی مخالفت کیوں کی؟

جواب: ① قریش کے پاس بیت اللہ شریف کے مناصب تھے۔ اس لیے وہ خود کو ہمسایگانِ الٰہ بلکہ آل اللہ کہتے تھے۔

② قریش نے متعدد بت بنا رکھے تھے جو ہر کام پر الگ الگ مامور تھے مثلاً اولاد دینا، پانی برسانا، کھیت اگانا وغیرہ۔

③ قریش کا خیال تھا کہ نبوت صرف اسے مل سکتی ہے جو رئیس ہو۔

④ نبوت اسے ملنی چاہیے جس کی اولاد نرینہ ہو۔

⑤ قریش کے خیال کے مطابق اس کے لیے مکہ یا طائف کا کوئی رئیس شخص موزوں تھا۔

⑥ قریش کو ابرہہ کے بیت اللہ پر حملہ کرنے کی وجہ سے عیسائیوں سے سخت نفرت تھی اور عیسائیت اسلام کے مشابہ تھیں۔ مثلاً دونوں کا قبلہ بیت المقدس تھا۔

⑦ قریش اپنے سے برتر کسی کو تسلیم نہیں کر سکتے تھے اگر وہ رسول اللہ ﷺ کو نبی مان لیتے تو گویا انہوں نے بنو ہاشم کی برتری قبول کر لی۔

⑧ لوگ بداخلاقیوں میں سرتاپا ڈوبے ہوئے تھے اور اسلام ہر بداخلاقی سے مکمل کنارہ کشی کی تعلیم دیتا ہے۔

سوال: قریش نے نبی اکرم ﷺ کو اپنے موقف سے ہٹانے کے لیے کیا حربے اختیار کیے؟

جواب: آپ ﷺ کو دولت کا لالچ دیا گیا۔ حسین ترین لڑکی سے شادی کا لالچ دیا گیا۔ آپ ﷺ کو بادشاہ تسلیم کرنے کا لالچ دیا گیا۔ آپ ﷺ کو بیمار ثابت کر کے علاج معالجہ کرنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ آپ ﷺ کے ساتھیوں کو شدت سے تکالیف پہنچائیں۔ آپ ﷺ کے خاندانی حلیف ابوطالب کو آپ کی حمایت سے دستبردار ہونے کے لیے کہا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کو دعوت دین سے باز رکھنے کے لیے قریش نے ابوطالب سے کیا کہا؟

جواب: تمہارا بھتیجا ہمارے معبودوں کی توہین کرتا ہے۔ ہمارے آباء واجداد کو گمراہ کہتا ہے، ہم کو احمق ٹھہراتا ہے، اس لیے یا تو تم بیچ میں سے ہٹ جاؤ یا تم بھی میدان میں آ جاؤ کہ ہم دونوں میں سے ایک کا فیصلہ ہو جائے۔

سوال: ابوطالب نے رسول اللہ ﷺ سے کیا کہا؟

جواب: بھتیجے تمہاری قوم کے لوگ میرے پاس آئے ہیں اور ایسی ایسی باتیں کہہ گئے ہیں۔ اب مجھ پر

اور خود پر رحم کرو اور مجھ پر اتنا بوجھ نہ ڈالو جو میرے بس سے باہر ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ نے ابوطالب کو کیا جواب دیا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم! اگر تم میرے ایک ہاتھ میں سورج اور دوسرے ہاتھ میں چاند بھی لا کر رکھ دو تب بھی میں اس درخ سے باز نہیں آؤں گا یہاں تک کہ میں بھی اس راہ میں جان نہ دے دوں یا اس راہ میں غلبہ حاصل کرلوں۔ (رحیق المختوم)

سوال: قریش رسول اللہ ﷺ کو کون کون سی اذیتیں دیتے تھے؟

جواب: راہ میں کانٹے بچھاتے تھے۔ صلوٰۃ ادا کرتے ہوئے پیٹھ مبارک پر نجاست رکھتے تھے۔ سر پر کوڑا اکرکٹ ڈالتے۔

سوال: عتبہ بن ربیعہ نے رسول اللہ ﷺ کو دعوت اسلام سے باز رکھنے کے لیے کیا لالچ دیا؟

جواب: عتبہ بن ربیعہ نے مکہ کی ریاست، کسی بڑے گھرانے میں شادی اور دولت کا ذخیرہ پیش کرنا چاہا لیکن آپ ﷺ نہیں مانے۔ (رحیق المختوم)

سوال: عتبہ بن ربیعہ کی پیشکش پر رسول اللہ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب: آپ نے سورۃ حم سجدہ کی چند آیتیں تلاوت کیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: عتبہ بن ربیعہ کے سامنے آیات پڑھنے کے بعد اس پر کیا اثر ہوا؟

جواب: عتبہ نے واپس آکر لوگوں سے کہا "محمد ﷺ جو کلام پیش کرتے ہیں وہ شعر نہیں، کوئی اور چیز ہے، میری رائے یہ ہے کہ تم ان کو ان کے حال پر چھوڑ دو۔ اگر وہ کامیاب ہو کر غالب آ گئے تو یہ تمہاری عزت ہوگی ورنہ عرب انہیں خود فنا کر دیں گے۔ (رحیق المختوم)

آپ کے چچا حمزہ رضی اللہ عنہ کا قبولِ اسلام

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کے چچا تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے کتنے بڑے تھے؟

جواب: دو یا تین سال۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا حمزہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے رضاعی بھائی بھی تھے؟

جواب: جی ہاں۔(رحیق المختوم)

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ اور نبی مکرم ﷺ نے کس خاتون کا دودھ پیا تھا؟

جواب: ثویبہ رضی اللہ عنہا، ابولہب کی لونڈی کا۔(رحیق المختوم)

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ کے کیا مشاغل تھے؟

جواب: سپاہ گری، شکارانگنی، تیراندازی۔(رحیق المختوم)

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ کیسے اسلام لائے؟

جواب: ایک روز جنگل سے واپس آئے تو کنیز نے بتایا کہ ابوجہل نے رسول اللہ ﷺ سے گستاخی کی ہے، اس پر غصہ آیا اور ابوجہل کے پاس حرم میں پہنچ کر اسے تیرکمان سے مارا اور اسے جلی کٹی سنائیں اور کہا میں بھی مسلمان ہوگیا ہوں۔ بعد میں سچ مچ مسلمان ہوگئے۔(رحیق المختوم)

عمر رضی اللہ عنہ کا قبولِ اسلام اور ان کا تعارف

سوال: رسول اللہ ﷺ کے اعلانِ نبوت کے وقت عمر رضی اللہ عنہ کی کیا عمر تھی؟

جواب: ستائیس سال۔

سوال: عمر رضی اللہ عنہ کے گھرانے میں سب سے پہلے کون ایمان لایا؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ کے بہنوئی سعید بن زید رضی اللہ عنہ اور بہن فاطمہ بنت خطاب رضی اللہ عنہا۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: کیا آغازِ اسلام میں عمر رضی اللہ عنہ اسلام کے شدید مخالف تھے؟

جواب: جی ہاں۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: عمر رضی اللہ عنہ اسلام دشمنی کی وجہ سے کیا کیا ظلم ڈھاتے تھے؟

جواب: عمر کی دو لونڈیاں لبینہ اور زنیرہ رضی اللہ عنہا مسلمان ہوچکی تھیں ان کو روزانہ شدت سے مارتے جب تھک جاتے تو چھوڑ دیتے۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: کیا عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو بھی اذیتیں دیں؟

جواب: اس کا یہی ثبوت کافی ہے کہ ایک روز گھر سے تلوار لے کر آپ ﷺ کو قتل کرنے کے

لیے نکلے۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: عمر رضی اللہ عنہ قتلِ رسول اللہ ﷺ کے ارادے سے نکلے تو راہ میں کس سے ملاقات ہوئی؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ کو اپنی ہی برادری کا ایک آدمی نعیم رضی اللہ عنہ مل گیا جو مسلمان ہو چکے تھے۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: نعیم رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے کیا کہا؟

جواب: نعیم رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تلوار دیکھ کر کہا'' کدھر کا ارادہ ہے؟'' عمر رضی اللہ عنہ نے کہا آج محمد ﷺ کے خاتمہ (نعوذ باللہ) کا ارادہ ہے۔نعیم نے کہا'' پہلے اپنے گھر کی خبر تو لو تمہاری بہن اور بہنوئی اسلام قبول کر چکے ہیں۔''(رحمۃ للعالمین)

سوال: نعیم رضی اللہ عنہ سے بہن اور بہنوئی کے اسلام کی خبر سن کر عمر رضی اللہ عنہ نے کیا کیا؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ فوراً بہن کے گھر گئے۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: عمر رضی اللہ عنہ جب اپنی بہن کے گھر گئے تو وہ کیا کر رہی تھیں؟

جواب: قرآن پاک کی تلاوت۔(رحمۃ للعالمین)

سوال: عمر رضی اللہ عنہ نے تلاوت کی آواز سن کر اپنی بہن سے کیا کہا؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کیسی آواز تھی؟ معلوم ہوتا ہے تم دونوں مرتد ہو گئے ہو۔

سوال: عمر رضی اللہ عنہ نے بہن اور بہنوئی کے اسلام کا یقین ہو جانے کے بعد کیا کیا؟

جواب: دونوں کو مارنا شروع کر دیا اور اتنا مارا کہ ان کا جسم لہولہان ہو گیا۔

سوال: عمر رضی اللہ عنہ سے مار کھانے کے بعد بہن اور بہنوئی کے اسلام میں کوئی فرق آیا؟

جواب: ہرگز نہیں، انہوں نے کہا اسلام اب دل سے نہیں نکل سکتا۔

سوال: بہن اور بہنوئی کی اسلام پر ثابت قدمی دیکھ کر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا؟

جواب: انہوں نے کہا'' لاؤ مجھے بھی سناؤ جو خود پڑھ رہی تھیں۔''

سوال: فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کون سی آیت عمر رضی اللہ عنہ کو پڑھ کر سنائی؟

جواب: سورۂ طٰہٰ کی آیات ۱ تا ۱۴۔(رحیق المختوم)

سوال: عمر رضی اللہ عنہ نے یہ آیات سن کر کیا کہا؟

جواب: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

سوال: نبی اکرم ﷺ عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کے زمانہ میں کہاں رہتے تھے؟

جواب: دارِارقم میں۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: عمر رضی اللہ عنہ بہن اور بہنوئی کے ہاں کلمہ طیبہ کے اقرار کے بعد کہاں گئے؟

جواب: دارِارقم میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: دارِارقم میں عمر رضی اللہ عنہ کی آمد کا سن کر صحابہ رضی اللہ عنہم نے کیا کہا؟

جواب: شمشیر بکف دیکھ کر صحابہ کو شک ہوا کہ غلط ارادے سے آئے ہیں لیکن حمزہ رضی اللہ عنہ نے کہا آنے دو اگر نیک ارادے سے آئے ہیں تو خیر ورنہ انہی کی تلوار سے سر قلم کر دوں گا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر نبی اکرم ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: کیوں عمر رضی اللہ عنہ کس ارادے آئے ہو؟ (رحمۃ للعالمین)

سوال: عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام کا سن کر صحابہ پر کیا اثر ہوا؟

جواب: تمام صحابہ نے اللہ اکبر کا اس گونج دار آواز میں نعرہ مارا کہ مکہ کی پہاڑیاں گونج اٹھیں۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: کیا عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے سے مسلمانوں کو تقویت ملی؟

جواب: جی ہاں! اس سے قبل مسلمان کعبہ میں کھل کر صلوٰۃ ادا نہیں کر سکتے تھے لیکن اب وہ سب مل کر کعبہ ہی میں صلوٰۃ ادا کرنے لگے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: جب عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے تو قریش سے لڑے یہاں تک کہ کعبہ میں صلوٰۃ ادا کی اور ہم نے بھی کی۔ یہ کس کے الفاظ ہیں؟

جواب: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام کا سن کر کافروں کا کیا ردعمل ہوا؟

جواب: کافروں میں ایک ہنگامہ برپا ہو گیا وہ عمر رضی اللہ عنہ سے لڑنے کے لیے نکل آئے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام پر کفار کی طرف سے ایذادہی پر عمر رضی اللہ عنہ کو کس نے بچایا؟

جواب: عاص بن وائل نے کہا ''میں عمر رضی اللہ عنہ کو پناہ دیتا ہوں۔'' (رحمۃ للعالمین)

قریش کی ایذا رسانیاں

سوال: قریش نے ظلم وستم کا نشانہ بنانے کے لیے کن لوگوں کو چنا؟

جواب: معاشی طور پر کمزور، بے وطن اور غلام مسلمانوں کو سب سے زیادہ اذیتیں دیں۔

سوال: قریش نے مسلمانوں کو کس کس انداز سے اذیتیں دیں؟

جواب: دوپہر کے وقت عرب کی تیز دھوپ میں ریتلی زمین پر لٹا دیتے۔ چھاتی پر بھاری پتھر رکھ دیتے تا کہ کروٹ نہ بدل سکیں، بدن پر گرم لوہے سے داغ دیتے، اس کے بعد پانی میں ڈبکیاں دیتے تا کہ اور اذیت پہنچے۔

سوال: قریش کے سب سے زیادہ ظلم وستم کا نشانہ بننے والے مسلمانوں کا نام بتائیں؟

جواب: خباب بن ارت، بلال بن رباح، عمار بن یاسر، سمیہ، ام عمار، یاسر، صہیب رومی، ابوفکیہہ صفوان بن امیہ کے غلام رضی اللہ عنہم، لبینہ اور زنیرہ رضی اللہ عنہما عمر رضی اللہ عنہ کی لونڈیاں، نہدیہ اور ام عبیس رضی اللہ عنہما دونوں لونڈیاں تھیں۔

سوال: قریش کے ظلم وستم اور تپتی ریت میں جلانے کی وجہ سے پیٹھ برص کے داغ کی طرح بالکل سفید ہو چکی تھی، کس کی؟

جواب: خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی۔ (رحیق المختوم)

سوال: خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کو جسمانی سزا کے علاوہ اور کیا کیا سزا دی گئی؟

جواب: یہ لوہار تھے، کافروں سے کچھ مزدوری کے بقایا جات باقی تھے جب طلب کرتے تو کافر کہتے، دین چھوڑ دو تب ملیں گے۔ (رحیق المختوم)

سوال: خباب رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: جب ابھی چھ یا سات آدمی اسلام لائے تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: خباب رضی اللہ عنہ کس کے غلام تھے؟

جواب: اُمّ انمار کے۔ (رحیق المختوم)

سوال: بلال رضی اللہ عنہ کو کن کن اذیتوں سے گزرنا پڑا؟

جواب: آپ کا آقا ٹھیک دوپہر کے وقت آپ کو تپتی ریت پر لٹا دیتا، پتھر کی چٹان سینہ رکھ دیتا اور کہتا اسلام سے باز آ جاؤ لیکن آپ پھر بھی احد احد پکارتے رہے، کئی بار امیہ نے آپ کے گلے میں رسی باندھ کر لونڈوں سے کہا، اسے سارے شہر میں گھسیٹتے پھرو، مگر آپ پھر بھی اسلام پر قائم رہے۔

سوال: بلال رضی اللہ عنہ کو امیہ سے کس نے آزاد کروایا؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: یاسر رضی اللہ عنہ کس ملک کے رہنے والے تھے؟

جواب: یمن کے۔

سوال: یاسر رضی اللہ عنہ کی بیوی کا کیا نام تھا؟

جواب: سمیہ رضی اللہ عنہا جو ابوحذیفہ مخزومی کی لونڈی تھیں۔

سوال: یاسر رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: جب صرف تین یا چار شخص اسلام لائے تھے۔

سوال: کیا یاسر رضی اللہ عنہ کی بیوی اور ان کے بچے بھی اسلام لائے تھے؟

جواب: جی ہاں ان کی بیوی سمیہ رضی اللہ عنہا اور ان کا بیٹا عمار رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ ہی اسلام لائے تھے۔

سوال: یاسر رضی اللہ عنہ پر قریش اسلام لانے کے بعد کیا کیا ظلم ڈھاتے تھے؟

جواب: جلتی زمین پر لٹانے کے علاوہ برچھوں اور پتھروں سے مارتے تھے۔

سوال: اسلام کی راہ میں سب سے پہلی شہید ہونے والی عورت کون تھیں؟

جواب: سمیہ رضی اللہ عنہا جن کو ابوجہل نے برچھی ماری اور وہ شہید ہو گئیں۔

سوال: صہیب رضی اللہ عنہ رومی کون تھے؟

جواب: ان کا خاندان کسریٰ کی طرف سے ایلہ کا حاکم تھا، ایک دفعہ رومیوں سے لڑائی ہوئی اور وہ قیدی بنا کر لے گئے، اس لیے صہیب روم میں پلے بڑھے، عربی روانی سے نہیں بول سکتے تھے۔ ایک

عرب نے ان کو خریدا جس سے عبداللہ بن جدعان مکہ کے رئیس نے خرید لیا۔

سوال: ابوفکیہہ رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب: یہ صفوان بن امیہ کے غلام تھے۔

سوال: ابوفکیہہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ اور کون سے مشہور صحابی ایمان لائے؟

جواب: بلال رضی اللہ عنہ۔

سوال: ابوفکیہہ رضی اللہ عنہ کے مسلمان ہونے پر صفوان بن امیہ نے آپ سے کیسا برتاؤ کیا؟

جواب: آپ پر ہر طرح کے ظلم وستم کرنا شروع کر دیے، ایک دن تپتی زمین پر لٹا کر پتھروں سے مار رہا تھا کہ قریب سے ایک راہ گیر گزرا، صفوان بن امیہ نے کہا کہیں یہی تو تیرا خدا نہیں؟ آپ نے فرمایا تیرا اور میرا دونوں کا الٰہ اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: لبینہ رضی اللہ عنہا کون تھیں؟

جواب: یہ عمر رضی اللہ عنہ کی کنیز تھیں۔

سوال: اسلام لانے کے بعد ان کو کن کن اذیتوں سے گزرنا پڑا؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ ابھی اسلام نہیں لائے تھے، یہ ان کو بہت مارتے تھے اور جب مارتے مارتے تھک جاتے تو کہتے کہ میں نے تجھے رحم کی بنا پر نہیں بلکہ تھکنے کی وجہ سے چھوڑا ہے۔

سوال: زنیرہ رضی اللہ عنہا کون تھیں؟

جواب: یہ عمر رضی اللہ عنہ کے گھرانے کی ایک کنیز تھیں۔

سوال: زنیرہ رضی اللہ عنہا نے راہ حق میں کیا کیا تکلیفیں اٹھائیں؟

جواب: کیونکہ عمر رضی اللہ عنہ کے گھرانے کی کنیز تھیں، اس لیے عمر رضی اللہ عنہ ان کو بہت زیادہ مارتے تھے۔ ایک دن ابوجہل نے ایسا مارا کہ دونوں آنکھیں جاتی رہیں۔

سوال: لبینہ رضی اللہ عنہا اور زنیرہ رضی اللہ عنہا کو کس نے خرید کر آزاد کروایا؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: کنیزوں میں اور کون کون مسلمان ہونے کی وجہ سے کفار کی ظلم وستم کا نشانہ بنے؟

جواب: کنیزوں میں سے مزید نام نہدیہ رضی اللہ عنہا اور ام عبس رضی اللہ عنہا کے ملتے ہیں۔

سوال: نہدیہ اور ام عبس رضی اللہ عنہما کو کس نے آزاد کروایا؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آزاد کروایا۔

سوال: کنیزوں غلاموں پردیسیوں کے علاوہ دوسرا طبقہ کون سا تھا جسے اسلام لانے کے جرم میں سزائیں سہنا پڑیں؟

جواب: یہ طبقہ وہ تھا جو کو اپنی اپنی جگہ معزز تھا لیکن کسی خاص منصب یا عہدے کا مالک نہیں تھا۔

سوال: مسلمانوں کے دوسرے طبقہ مسلمین میں سے مشہور کچھ صحابہ کے نام بتائیں؟

جواب: عثمان، ابوذر، زبیر بن عوام، سعید بن زید رضی اللہ عنہم وغیرہ۔

سوال: عثمان رضی اللہ عنہ کو اذیتیں دینے میں کون پیش پیش تھا؟

جواب: ان کا اپنا چچا تھا جو گلے میں رسی ڈال کر گھسیٹتا تھا۔

سوال: ابوذر رضی اللہ عنہ مسلمان ہوئے تو کافروں نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: یہ مسلمان ہوئے تو انہوں نے کعبہ میں اپنے اسلام قبول کرنے کا اعلان کر دیا، اعلان سنتے ہی لوگوں نے چاروں طرف سے مارنا شروع کر دیا۔

سوال: زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ پر قریش کے ظلم و ستم کی روداد کیا ہے؟

جواب: زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اسلام لائے تو آپ کے چچا آپ کو چٹائی میں لپیٹ کر ناک میں دھواں دیا کرتا تھا۔

سوال: زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اسلام کے لحاظ سے کتنے نمبر پر تھے؟

جواب: پانچویں نمبر پر تھے۔

سوال: سعید بن زید رضی اللہ عنہ پر قریش نے کیا کیا ظلم ڈھائے؟

جواب: ان کے اسلام کا سن کر عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو رسیوں سے باندھ کر مارا۔

سوال: قریش کے مسلمانوں پر ظلم و ستم کا کیا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب: صحابہ کرام کا ایمان اور مضبوط ہوتا گیا اور اسلام کا حلقہ بھی وسیع ہونے لگا۔

سوال: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پر قریش کی زیادتیاں کیسے کیسے رونما ہوئیں؟

جواب: یہ مسلمان ہوئے تو حرمِ پاک میں بلند آواز میں سورہ رحمان پڑھنا شروع کر دی، اس سے قبل مسلمانوں نے یہ جرات نہیں کی تھی۔ آواز سن کر قریش نے اندھا دھند مارنا شروع کر دیا۔

ہجرتِ حبشہ

سوال: حبشہ کا ملک کہاں واقع ہے؟

جواب: براعظم افریقہ میں۔

سوال: حبشہ کے فرماں روا کو اس دور میں کیا کہا جاتا تھا؟

جواب: نجاشی۔

سوال: اس وقت کے حبشہ کے فرماں روا کا کیا نام تھا؟

جواب: اصحمہ۔

سوال: حبشہ سے قریش کے تعلقات کیسے تھے؟

جواب: قریش وہاں تجارت کیا کرتے تھے۔

سوال: عرب سے حبشہ جانے کا راستہ بری تھا یا بحری۔؟

جواب: بحری راستہ تھا۔

سوال: نجاشی کی سیرت کس بنا پر تھی؟

جواب: وہ عدل وانصاف کیا کرتا تھا۔

سوال: ہجرت حبشہ کی اجازت کس نے مسلمانوں کو دی تھا؟

جواب: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

سوال: ہجرتِ حبشہ کے اسباب کیا تھا؟

جواب: کفار کے ظلم وستم حد سے بڑھ گئے تھے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھی مسلح مدافعت کا حکم بھی نہیں ملا تھا لہٰذا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ہجرت حبشہ کا حکم دے دیا۔

سب سے پہلے مہاجرین

سوال: مہاجرینِ حبشہ کے پہلے قافلے میں کتنے لوگ تھے؟

جواب: گیارہ مرد اور چار عورتیں۔ کل ۱۵ افراد۔

سوال: مہاجرین کے قافلہ میں کل کتنے مرد تھے؟

جواب: گیارہ۔

سوال: مہاجرین کے قافلہ میں کتنی خواتین تھیں؟

جواب: چار عدد۔

سوال: ہجرت کے ابتدائی قافلہ میں شامل مردوں کے نام بتایئے؟

جواب: ① عثمان بن عفان ② ابوحذیفہ بن عتبہ ③ زبیر بن العوام
④ مصعب بن عمیر ⑤ عبدالرحمٰن بن عوف ⑥ ابوسلمہ عبدالاسد مخزومی
⑦ عثمان بن مظعون ⑧ ابوسبرہ بن ابی رہم ⑨ ابوحاطب بن عمرو
⑩ سہیل بن ابی بیضاء ⑪ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم۔

سوال: ہجرتِ حبشہ کی سب سے پہلے قافلہ میں شامل خواتین کے نام بتائیں؟

جواب: ① رقیہ بنتِ رسول اللہ زوجہ عثمان ② سہلہ بنت سہیل زوجہ ابوحذیفہ
③ ام سلمہ بنت ابی معیط زوجہ ابوسلمہ ④ لیلیٰ بنت ابی حثمہ زوجہ عامر ربیعہ رضی اللہ عنہن

سوال: عثمان بن عوف رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے داماد۔

سوال: رقیہ رضی اللہ عنہا مہاجرینِ حبشہ میں شامل خاتون کون تھیں؟

جواب: بنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

سوال: ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب: قریش کے مشہور سردار عتبہ کے بیٹے تھے چونکہ عتبہ سخت کافر تھا، اس لیے ان کو گھر چھوڑنا پڑا۔

سوال: زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: یہ رسول اللہ ﷺ کے پھپیرے بھائی صفیہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے اور خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے تھے۔

سوال: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ مہاجرین کے قافلے میں شامل تھے۔ان کا تعارف کیا تھا؟

جواب: یہ رسول اللہ ﷺ کے پردادا ہاشم کے پوتے تھے اس لحاظ سے یہ رسول اللہ ﷺ کے چچا تھے۔

سوال: مہاجرین کے پہلے قافلے میں عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کا تعارف لکھیے؟

جواب: یہ عشرہ مبشرہ میں سے ہیں۔بنو زہرہ حضور ﷺ کے ننھیالی قبیلہ میں سے تھے۔

سوال: ابوسلمہ عبدالاسد رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب: یہ قبیلہ مخزوم میں سے تھے، اصل نام عبدالاسد رضی اللہ عنہ اور کنیت ابوسلمہ تھی، یہ غزوۂ احد میں شہید ہوئے تھے۔

سوال: عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب: سابقین الاولین میں سے تھے۔بدر میں شریک ہوئے۔

سوال: ابوسبرہ بن ابی رھم رضی اللہ عنہ مہاجرینِ حبشہ میں شامل ہیں، اس صحابی کا تعارف کیا ہے؟

جواب: یہ رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی برہ رضی اللہ عنہا بنتِ عبدالمطلب کے بیٹے تھے۔سابقین الاولین میں سے ہیں۔

سوال: ابوحاطب بن عمرو رضی اللہ عنہ کون تھے جنہوں نے مہاجرینِ حبشہ میں شرکت کی؟

جواب: مشہور صحابی بدری تھے۔

سوال: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا کیا تعارف ہے؟

جواب: نوجوانی میں ہی اسلام لے آئے۔قرآن پاک خوش الحانی سے پڑھتے تھے۔نبی اکرم ﷺ کا عصا سفر میں ان کے ہاتھ میں ہوتا تھا۔مشہور فقیہ ہیں۔

سوال: مہاجرینِ حبشہ نے اپنا سفر کب شروع کیا؟

جواب: پانچ نبوی ماہِ رجب میں۔

سوال: مہاجرینِ حبشہ کا پہلا قافلہ کس ذریعہ سے حبشہ پہنچا؟

جواب: بحری کشتی کے ذریعے۔

سوال: مہاجرین نے کتنا کتنا فی آدمی کرایہ ادا کیا؟

جواب: بندرگاہ پہنچے تو دو تجارتی جہاز تیار کھڑے تھے، جہاز والوں نے سستے کرائے پر انہیں سوار کرلیا اور انہیں پانچ پانچ درہم کرایہ ادا کرنا پڑا۔

سوال: کیا قریش نے مہاجرین کے قافلے کا پیچھا کیا؟

جواب: جی ہاں کفار کو خبر ہوئی تو وہ بندرگاہ تک پہنچے لیکن جہاز روانہ ہو چکے تھے۔

سوال: حبشہ پہنچ کر مسلمانوں سے نجاشی نے کیسا سلوک کیا؟

جواب: بہت اچھا سلوک کیا۔ ہر طرح کی آزادی دی اور ان کی مدد کا یقین دلایا۔

کافروں کی سفارت نجاشی کے دربار میں

سوال: مہاجرین حبشہ کے سلامت نکل جانے پر کفار پر کیا اثر ہوا؟

جواب: کفار غصے میں پیچ و تاب کھانے لگے۔ سوچ بچار کے بعد انہوں نے نجاشی کے ہاں سفارت بھیج کر مسلمانوں کو واپس لانے کی تگ ودو کرنا شروع کر دی۔

سوال: قریش کے کفار نے نجاشی کے دربار کے لیے کن لوگوں پر مشتمل سفارت پیش کی؟

جواب: عبداللہ بن ربیعہ اور عمرو بن العاص۔ (فاتح مصر)

سوال: کفار کی سفارت نے نجاشی کے دربار پہنچنے کا کیا طریقہ اپنایا؟

جواب: بے بہا تحائف نجاشی اور اس کے وزراء و امراء کے لیے ساتھ لیے تاکہ ان کو اپنا ہمنوا بنا سکیں۔

سوال: قریش کی سفارت نے حبشہ پہنچ کر سب سے پہلے کیا کام کیا؟

جواب: یہ درباری پادریوں کے پاس گئے، ان کی خدمت میں نذرانے پیش کیے اور کہا کہ ہمارے ملک کے چند نادان لوگوں نے نیا مذہب اختیار کرلیا ہے، ہم نے انہیں نکال دیا ہے تو آپ کے یہاں آئے ہیں، کل ہم بادشاہ سے ان کے بارے میں بات کریں گے آپ ہماری تائید کرنا۔

سوال: کفار کے سفراء نے نجاشی سے کیا کہا؟

جواب: انہوں نے نجاشی سے کہا مجرم ہمارے حوالے کر دیئے جائیں۔

سوال: کیا پادریوں نے سفرائے قریش کی تائید کی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: سفرائے قریش کا نجاشی نے کیا جواب دیا؟

جواب: اس نے مسلمانوں کو دربار میں بلا بھیجا اور کہا تم نے کون سا دین ایجاد کیا ہے جو نصرانیت کے اور بت پرستی دونوں کے خلاف ہے۔

سوال: مسلمانوں نے اپنی طرف سے گفتگو کرنے کے لیے کس صحابی کا انتخاب کیا؟

جواب: جعفر رضی اللہ عنہ کا۔

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب: یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابو طالب کے بیٹے تھے اور سابقین الاولین میں سے تھے۔

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ نے اپنا موقف نجاشی کے سامنے کیسے پیش کیا؟

جواب: جعفر رضی اللہ عنہ نے نجاشی کے دربار میں ایک تقریر کے ذریعے اپنا موقف پیش کیا۔

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ نے قبل از اسلام مسلمانوں کی کیا حالت بیان کی؟

جواب: ہم جاہل تھے، بت پوجتے تھے، مردار کھاتے تھے، بدکاریاں کرتے تھے، ہمسائیوں کو ستاتے تھے، بھائی بھائی پر ظلم کرتا تھا، قوی لوگ کمزور کو کھا جاتے تھے۔

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تعارف کیسے نجاشی کے دربار میں کرایا؟

جواب: جعفر رضی اللہ عنہ نے کہا ہم میں ایک شخص پیدا ہوا جس کی شرافت اور صدق و دیانت سے ہم واقف تھے، اس نے ہم کو اسلام کی دعوت دی۔

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم نجاشی کے دربار میں کس طرح پیش کی؟

جواب: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو سکھلایا کہ ہم پتھروں کو پوجنا چھوڑ دیں، سچ بولیں، خون ریزی سے باز آجائیں، یتیموں کا مال نہ کھائیں، ہمسائیوں کو آرام دیں، عفیف عورتوں پر بدنامی کا داغ نہ لگائیں، صلوٰۃ ادا کریں، زکوٰۃ ادا کریں۔ (بخاری)

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کے بارے میں کیا نقشہ پیش کیا؟

جواب: ہم اس پر ایمان لائے، شرک اور بت پرستی سے باز آئے، تمام اعمالِ بد سے باز آئے۔

(بخاری)

سوال: جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے اپنی تقریر میں قریش کے سلوک کا تذکرہ کس طرح کیا؟

جواب: انہوں نے کہا! ہماری قوم ہماری دشمن ہوگئی اور ہم کو مجبور کرتی ہے کہ اسی گمراہی میں واپس آجائیں۔ (بخاری)

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ کی تقریر سن کر نجاشی نے کیا کہا؟

جواب: جو کلامِ الٰہی تمہارے نبی پر اترا ہے وہ پڑھ کر سناؤ۔ (بخاری)

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ نے نجاشی کے کہنے پر قرآن پاک کی کون سی آیات پڑھیں؟

جواب: سورہ مریم کی چند ابتدائی آیات۔

سوال: سورہ مریم کی ابتدائی آیات سن کر نجاشی پر کیا اثر ہوا؟

جواب: نجاشی پر رقت طاری ہوگئی، اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔ اور کہا: واللہ یہ کلام اور انجیل دونوں ایک ہی چراغ کے پرتو ہیں۔

سوال: نجاشی نے قریش کے سفیروں کو کیا جواب دیا؟

جواب: تم واپس جاؤ میں ان مظلوموں کو ہرگز واپس نہ دوں گا۔

سوال: کیا جعفر رضی اللہ عنہ نے نجاشی کے دربار میں سورہ مریم کی آیات تلاوت کیں؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: واللہ انجیل اور یہ کلام ایک ہی چراغ کے پرتو ہیں۔ قرآن پاک کی چند آیات سن کر یہ الفاظ کس نے کہے؟

جواب: نجاشی نے۔

سوال: نجاشی کے دربار میں پہلی بار ناکامی کے بعد قریش کے سفیروں نے کیا کیا؟

جواب: عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ دوبارہ نجاشی کے دربار میں پہنچا اور کہا آپ کو یہ بھی معلوم ہے کہ یہ لوگ عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت کیا اعتقاد رکھتے ہیں۔

سوال: جناب کو یہ بھی معلوم ہے کہ یہ لوگ عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت کیا اعتقاد رکھتے ہیں۔ قریش کی یہ

بات سن کر نجاشی نے کیا کیا؟

جواب: نجاشی نے حقیقتِ حال جاننے کے لیے مسلمانوں کو بلا بھیجا۔

سوال: عیسیٰ علیہ السلام کے عقیدہ کے بارے میں جاننے کے لیے جب نجاشی نے مسلمانوں کو بلایا تو مسلمانوں کا کیا ردِعمل تھا؟

جواب: مہاجرین کو تردد تھا کہ اگر عیسیٰ علیہ السلام کے ابن اللہ ہونے سے انکار کیا تو بادشاہ ناراض ہو جائے گا۔

سوال: عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں اپنا عقیدہ واضح کرنے کے لیے نجاشی کے دربار میں مسلمانوں نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب: طے یہ پایا کہ چاہے کچھ بھی ہو سچ بولنا ہے۔

سوال: نجاشی نے دوسری مرتبہ مسلمانوں سے کیا سوال کیا؟

جواب: تم لوگوں کا عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کیا عقیدہ ہے۔

سوال: عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں اپنے عقیدہ کا اظہار مسلمان مہاجرین نے کیسے کیا؟

جواب: عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے، رسول اور کلمۃ اللہ ہیں۔

سوال: مسلمان مہاجرین کا عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں عقیدہ سن کر نجاشی نے کیا کہا؟

جواب: نجاشی نے زمین سے ایک تنکا اٹھایا اور کہا ”واللہ جو تم نے کہا عیسیٰ علیہ السلام اس تنکے برابر بھی اس سے زیادہ نہیں ہیں۔“

سوال: واللہ جو تم نے کہا عیسیٰ علیہ السلام اس تنکے برابر بھی اس سے زیادہ نہیں ہیں۔ مسلمان مہاجرین سے عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں سن کر یہ الفاظ کس عیسائی بادشاہ نے کہے تھے؟

جواب: نجاشی اصحمہ شاہِ حبش نے۔

سوال: نجاشی نے جب یہ کہا کہ واللہ عیسیٰ علیہ السلام اس تنکے برابر بھی اس سے زیادہ نہیں تو عیسائی پادریوں پر اس کا کیا اثر ہوا؟

جواب: وہ نہایت برہم ہوئے۔ ان کے نتھنوں سے خرخراہٹ کی آوازیں شدید غصے کی وجہ سے نکلنے لگیں۔

سوال: کیا عیسائی پادریوں کا غیض وغضب دیکھ کر نجاشی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کہے گئے الفاظ سے منحرف ہو گیا؟

جواب: نہیں۔

سوال: عیسائی پادریوں کا غیض وغضب دیکھ کر بھی نجاشی اپنے موقف پر ڈٹا رہا کیا یہ سچ ہے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: کیا نجاشی کے دربار میں قریش کی سفارت قبول ہوئی؟

جواب: ہرگز نہیں۔

سوال: نجاشی کے دربار سے قریش کی سفارت کامیاب ہوئی یا ناکام؟

جواب: ناکام ہوئی۔

سوال: مسلمان مہاجرین کے حبشہ میں ٹھہرنے کے ایام میں نجاشی کو کوئی معرکہ پیش آیا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: نجاشی کو جو معرکہ پیش آیا اس میں مہاجرین نے کیا کردار ادا کیا؟

جواب: مہاجرین نے باہم مشورے کے بعد زبیر رضی اللہ عنہ کو لشکر کے ہمراہ روانہ کیا تاکہ محاذِ جنگ کی خبر بھیجتے رہیں اور ضرورت پڑنے پر مہاجرین کی کمک نجاشی کے لشکر کے لیے بھیجی جا سکے۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ مسلمان مہاجرینِ حبشہ میں سب سے کم عمر تھے، کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: حبش میں کتنے مسلمان ہجرت کر کے گئے تھے؟

جواب: تقریباً ۸۲۔

سوال: کچھ مسلمان مہاجر حبشہ سے واپس مکہ معظمہ واپس آ گئے کیوں؟

جواب: انہوں نے خبر سنی تھی کہ قریش مسلمان ہو گئے ہیں۔

سوال: کیا تمام قریش کے مسلمان ہونے کی خبر سچی تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: کیا تمام مسلمان مہاجرین قریش کے مسلمان ہونے کی خبر سن کر واپس آ گئے تھے؟

جواب: نہیں کچھ مسلمان واپس آئے تھے۔

سوال: کچھ مسلمان مہاجرین حبشہ سے واپس آئے تو کفار ظلم وستم سے باز آ گئے؟

جواب: نہیں بلکہ پہلے سے زیادہ ظلم کرنے لگے۔

سوال: تقریباً کتنے مسلمان حبشہ میں مستقل سکونت پذیر ہو گئے تھے؟

جواب: تقریباً سو مسلمان۔

سوال: حبشہ کے مہاجرین کب لوٹے؟

جواب: ۷ ہجری میں مدینہ منورہ میں۔

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر قریش کے ظلم اور ھجرت

سوال: کیا بااثر اور متمول مسلمانوں پر بھی قریش نے ظلم وستم کیا؟

جواب: جی ہاں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ تک شامل ہیں۔

سوال: کیا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ہجرتِ حبشہ کی؟

جواب: ہجرت کے ارادے سے گھر سے نکلے، برک الغماد تک پہنچے جو مکہ سے پانچ دن کی راہ پر ہے تو ابن الدغنہ مل گیا، اس نے اپنی پناہ میں لے لیا اور واپس مکہ معظمہ لے آیا۔

سوال: ابن الدغنہ نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ساتھ لیا واپس آیا تو کفار قریش نے کیا کہا؟

جواب: تم اس شخص کو نکالتے ہو جو مہمان نواز ہے، مفلسوں کا مددگار ہے، رشتہ داروں کو پالنے والا ہے، مصیبتوں میں کام آتا ہے۔

سوال: قریش نے کس شرط پر ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اذیت نہ پہنچانے کا عہد کیا؟

جواب: نماز چپکے سے پڑھیں قرآن پاک بھی آہستگی سے پڑھیں کیونکہ ان کی تلاوتِ قرآن سن کر ہماری عورتیں اور بچے متاثر ہوتے ہیں۔

سوال: کیا ابوبکر رضی اللہ عنہ مکہ معظمہ میں قرآن پاک اور نماز چپکے سے ہی پڑھتے تھے؟

جواب: نہیں آپ نہایت خشوع وخضوع سے قرآن پاک کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

سوال: سب سے پہلے اپنے گھر میں مسجد کے لیے خصوصی جگہ کس نے بنائی؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: ابن الدغنہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پناہ دینے سے دستبردار ہو گیا۔ کیوں؟

جواب: کیونکہ آپ نے تلاوت اور صلوٰۃ چھپکے سے پڑھنے کا وعدہ پورا نہیں کیا تھا۔

سوال: جب ابن الدغنہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی حفاظت سے دستبردار ہو گیا تو آپ نے کیا کہا؟

جواب: آپ نے کہا مجھے اللہ کی حفاظت ہی کافی ہے میں تمہارے جوار سے استعفاء دیتا ہوں۔

شعب ابی طالب

سوال: حبشہ میں سفارت کی ناکامی کے بعد قریش نے کون سا حربہ استعمال کیا؟

جواب: قریش نے بنو ہاشم کا بائیکاٹ یعنی معاشرتی مقاطعہ کر دیا۔

سوال: مسلمانوں کا معاشرتی بائیکاٹ کیسے عمل میں آیا؟

جواب: قریش کے تمام قبائل نے متفقہ طور پر یہ تحریر لکھ کر کعبہ میں لٹکا دی کہ کوئی شخص خاندانِ بنو ہاشم سے قرابت نہ کرے گا، نہ ان کے ہاتھ خرید و فروخت کرے گا، نہ ان سے ملے گا، نہ ان کے پاس کھانے پینے کا سامان جانے دے گا۔ جب تک کہ وہ محمد ﷺ (نعوذ باللہ) کو قتل نہ کر دیں۔

سوال: مسلمانوں سے بائیکاٹ کا معاہدہ کس نے لکھا؟

جواب: منصور بن عکرمہ نے۔

سوال: خاندانِ بنو ہاشم نے کس مشہور درہ میں کفار کی طرف سے کیے گئے مقاطعہ میں اپنے دن گزارے؟

جواب: مشہور درہ شعب بن ابی طالب میں۔

سوال: شعب بن ابی طالب کیا تھا؟

جواب: یہ ایک پہاڑی درہ تھا جو بنو ہاشم کا موروثی درہ تھا۔

سوال: بنو ہاشم کتنے سال شعب بن ابی طالب میں پناہ گزین رہے؟

جواب: تین سال۔

سوال: بنو ہاشم تین سال پناہ گزین رہے کس میں؟

جواب: شعب بن ابی طالب کے درہ میں۔

سوال: شعب بن ابی طالب میں پناہ گزینی کا دور مسلمانوں پر کیسا گزرا؟

جواب: انتہائی تنگدستی اور عسرت سے گزرا۔

سوال: ایک رات سوکھا چمڑا ہاتھ آ گیا، میں نے اسے بھگو کر نرم کرلیا، پانی سے دھویا، آگ پر بھونا اور پانی کے ساتھ کھا گیا۔ یہ واقعہ کس نے بتایا؟

جواب: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: ہم طلح کی پتیاں کھا کھا کر گزارا کیا کرتے تھے۔ یہ کس دور کی بات صحابہ کیا کرتے تھے؟

جواب: حصار شعب بن ابی طالب کی۔

سوال: بچوں کے رونے کی وجہ سے ایک شخص کو رحم آیا اور گیہوں کو اپنے غلام کے ہاتھ بھیج دیا۔ بھیجنے والا یہ شخص کون تھا؟

جواب: حکیم بن حزام خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بھتیجے۔

سوال: ایک شخص اپنی پھوپھی کو کچھ بھیجتا ہے تو تم کیوں روکتے ہو۔ جب شعب بن ابی طالب میں ایک شخص نے غلہ بھیجا اور ابوجہل نے منع کیا تو یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

جواب: ابوالبختری نے۔

سوال: شعب بن ابی طالب کا معاہدہ توڑنے کی تحریک میں کون کون لوگ شامل تھے؟

جواب: ہشام عامری، زہیر، مطعم بن عدی، ابوالبختری، زمعہ بن الاسود۔

سوال: بنو ہاشم کو چوری چھپے غلہ کون بھیجا کرتا تھا؟

جواب: ہشام عامری بنو ہاشم کا قریبی رشتہ دار۔

سوال: اہلِ مکہ! یہ کہاں کا انصاف ہے کہ ہم لوگ آرام سے صبر کریں اور بنو ہاشم کو آب و دانہ نصیب نہ ہو، اللہ کی قسم جب تک یہ ظالمانہ معاہدہ چاک نہ ہوگا میں باز نہ آؤں گا۔ خانہ کعبہ میں یہ الفاظ کس نے ادا کیے تھے؟

جواب: زہیر نے۔

سوال: شعب ابی طالب کا معاہدہ کس سن میں چاک کیا گیا؟

جواب: ۱۰ نبوی میں۔

خدیجہ رضی اللہ عنہا کی اور ابو طالب کی وفات

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کب ہوئی؟

جواب: دس ۱۰ نبوی میں، شعب ابی طالب سے نکلنے کے بعد۔

سوال: ابو طالب کی وفات کب ہوئی؟

جواب: ۱۰ نبوی میں، شعب ابی طالب سے نکلنے کے بعد۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو انتہائی قریبی رشتہ دار ایک ہی سال میں وفات پا گئے وہ دونوں کون تھے؟

جواب: خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ کی زوجہ محترمہ اور ابو طالب آپ کے چچا۔

سوال: ۱۰ نبوی میں کن دو اہم شخصیتوں کا انتقال ہوا جن کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قریبی رشتہ تھا؟

جواب: خدیجہ رضی اللہ عنہا اور ابو طالب۔

سوال: کیا ابو طالب وفات کے وقت مسلمان تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال: کیا ابو طالب نے مرتے وقت کلمہِ شہادت پڑھ لیا تھا؟

جواب: نہیں۔

سوال: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طالب کو کلمہِ شہادت کی تلقین کی دعوت دی تھی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طالب کو مرتے وقت کیا کہا تھا؟

جواب: آپ لا الٰہ الا اللہ کہہ دیجئے میں اللہ کے ہاں آپ کے ایمان کی گواہی دوں گا۔

سوال: ابو طالب کیا تم عبد المطلب کے دین سے پھر جاؤ گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کلمہ طیبہ پڑھنے کی تلقین کرنے پر ابو طالب کو یہ کس نے کہا تھا؟

جواب: ابو جہل اور ابن ابی امیہ نے۔

سوال: میں عبدالمطلب کے دین پر مرتا ہوں مرنے سے پہلے یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

جواب: ابوطالب نے۔

سوال: ابوطالب کس کے دین پر فوت ہوئے؟

جواب: عبدالمطلب کے دین پر۔

سوال: ابوطالب نے رسول اللہ ﷺ کی کس طرح سے مدد کی؟

جواب: ہر برے اچھے میں شریک حال رہے، آپ کی خاطر محصور ہوئے، شہر سے نکالے گئے۔

سوال: ابوطالب رسول اللہ ﷺ سے کتنے بڑے تھے؟

جواب: ۳۵ برس۔

سوال: اگر آپ بھی اللہ کا کہنا مانیں تو اللہ آپ کا کہنا مانے گا ابوطالب کو یہ کس نے کہا تھا؟

جواب: نبی اکرم ﷺ نے۔

سوال: اگر آپ بھی اللہ کہنا مانیں تو اللہ بھی آپ کا کہنا مانے گا یہ رسول اللہ ﷺ نے ابوطالب سے کب کہا تھا؟

جواب: دراصل ایک بار ابوطالب بیمار ہو گئے تو انہوں نے کہا تھا ''بھتیجے اللہ سے دعا کرو وہ مجھے اچھا کردے'' دعا قبول ہو گئی تو ابوطالب نے کہا تھا، اللہ تمہاری بات مانتا ہے اس کے جواب میں رسول اللہ ﷺ نے یہ کہا تھا۔

عام الحزن

سوال: عام الحزن کا کیا مطلب ہے؟

جواب: غم کا سال۔

سوال: سیرت میں عام الحزن کس سال کو کہتے ہیں؟

جواب: وہ سال جس میں ابوطالب اور خدیجہ رضی اللہ عنہا وفات پا گئیں تھیں۔

سوال: جس سال ابوطالب اور خدیجہ رضی اللہ عنہا وفات پا گئیں اس سال کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: غم کا سال (عام الحزن)۔

سوال: عام الحزن کو عام الحزن کس نے نام دیا تھا؟

جواب: خود رسول اللہ ﷺ نے۔

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کس عمر میں ہوئی؟

جواب: ۶۵ سال کی عمر میں۔

سوال: رمضان ۱۰ نبوی میں رسول اللہ ﷺ کی کون سی زوجہ وفات پا گئیں تھیں؟

جواب: خدیجہ رضی اللہ عنہا۔

سوال: خدیجہ رضی اللہ عنہا کی کہاں تدفین ہوئی؟

جواب: مقام حجون میں۔

سوال: مقام حجون میں رسول اللہ ﷺ کی کن زوجہ کی تدفین ہوئی؟

جواب: خدیجہ رضی اللہ عنہا کی۔

سوال: کون سی ام المؤمنین کی وفات تک ابھی نماز جنازہ شروع نہیں ہوئی تھی؟

جواب: خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات تک۔

سوال: وہ کون سی ام المؤمنین ہیں جن کا نماز جنازہ نہیں ہوا تھا؟

جواب: خدیجہ رضی اللہ عنہا کا۔

خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد کفار کا رویہ

سوال: ابو طالب اور خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد کفار کا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیسا رویہ تھا؟

جواب: پہلے سے بھی زیادہ سخت۔

سوال: ''جان پدر رو نہیں'' اللہ تیرے باپ کو بچا لے جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ الفاظ کس سے کب کہے تھے؟

جواب: جب ایک شقی نے آپ پر گندگی ڈالی تھی تو فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ کا سر صاف کرتی جاتی تھیں اور ساتھ ساتھ روتی جاتی تھیں، اس وقت رسول اللہ ﷺ نے یہ الفاظ کہے تھے۔

نبیِ رحمت ﷺ طائف میں

سوال: رسول اللہ ﷺ طائف کب تشریف لے گئے؟

جواب: شوال ۱۰ نبوت میں۔ مئی کے آخر میں یا اپریل کے شروع میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: طائف مکہ مکرمہ سے کتنا دور ہے؟

جواب: تقریباً ۶۰ میل دور ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے طائف کا سفر کس ذریعے سے کیا تھا؟

جواب: پیدل۔ (رحیق المختوم)

سوال: طائف کے سفر میں آپ ﷺ کے ہمراہ کون تھا؟

جواب: زید بن حارثہ۔ آپ ﷺ کے آزاد کردہ غلام۔ (رحیق المختوم)

سوال: طائف کے اس وقت کتنے مشہور رئیس تھے؟

جواب: ① عبد یالیل ② مسعود ③ حبیب۔ (رحیق المختوم)

سوال: طائف کے ان تینوں رئیسوں کا آپس میں کیا رشتہ تھا؟

جواب: تینوں بھائی تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: عبد یالیل، مسعود اور حبیب تینوں کس خاندان میں سے تھے؟

جواب: قبیلہ ثقیف سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ان رئیسوں کے باپ کا کیا نام تھا؟

جواب: عمرو بن عمیر ثقفی۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے طائف میں کتنے دن قیام کیا؟

جواب: دس دن۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے طائف کے کن تین مشہور سرداروں کو دعوتِ اسلام دی؟

جواب: عبد یالیل، مسعود، حبیب۔ (رحیق المختوم)

سوال: دعوتِ اسلام کے جواب میں عبد یالیل نے رسول اللہ ﷺ کو کیا جواب دیا؟

جواب: اگر تجھ کو خدا نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے تو کعبہ کا پردہ چاک کر لے۔ (رحیق المختوم)

سوال: دوسرے بھائی نے رسول اللہ ﷺ کو دعوتِ اسلام کے بارے میں کیا جواب دیا؟

جواب: کیا اللہ کو تیرے سوا کوئی اور نہیں ملا؟ (رحیق المختوم)

سوال: تیسرے رئیس نے رسول اللہ ﷺ کو دعوتِ اسلام کے بارے میں کیا جواب دیا؟

جواب: اگر تو سچا ہے تو تجھ سے گفتگو کرنا خلافِ ادب ہے اور اگر تو جھوٹا ہے تو تو گفتگو کرنے کے قابل نہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: اگر اللہ نے تجھ کو پیغمبر بنا کر بھیجا ہے تو کعبہ کا پردہ چاک کر لے۔ رسول اللہ ﷺ کی دعوتِ اسلام کے جواب میں یہ کس نے الفاظ ادا کیے تھے؟

جواب: طائف کے ایک رئیس نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا اللہ کو تیرے سوا کوئی اور نہیں ملتا تھا، یہ رسول اللہ ﷺ کی دعوتِ اسلام کے جواب میں کس نے کہا تھا؟

جواب: طائف کے ایک رئیس نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: اگر تو سچا ہے تو تجھ سے گفتگو کرنا خلافِ ادب ہے اور اگر تو جھوٹا ہے تو تو گفتگو کرنے کے قابل نہیں۔ یہ الفاظ رسول اللہ ﷺ سے کس نے کہے تھے؟

جواب: طائف کے ایک رئیس نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: طائف کے وہ کون سے مشہور رئیس تھے جنہوں نے نبی اکرم ﷺ کی دعوتِ اسلام کو بہت بری طرح ٹھکرا دیا تھا؟

جواب: عبدیالیل، مسعود، حبیب۔ (رحیق المختوم)

سوال: عبدیالیل، مسعود، حبیب طائف کے ان مشہور سرداروں کو رسول اللہ ﷺ نے اسلام کی دعوت دی تھی؟

جواب: جی ہاں۔ (رحیق المختوم)

سوال: عبدیالیل، مسعود، حبیب طائف کے ان مشہور سرداروں پر رسول اللہ ﷺ نے کب اسلام کی

دعوت پیش کی تھی؟

جواب: شعب ابی طالب سے نکلنے کے بعد اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور ابو طالب کی وفات کے بعد ۱۰ نبوی کو رسول اللہ ﷺ طائف بغرضِ تبلیغ تشریف لے گئے تھے۔ یہ تب کا واقعہ ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: طائف کے تین مشہور سرداروں پر جب دعوتِ اسلام پیش کی تو انہوں نے اس کو قبول کر لیا تھا؟

جواب: جی نہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ کے پیچھے اوباش لڑکے لگا دیے جو آپ پر پتھر پھینکتے تھے۔ یہ حرکت کس نے کی تھی؟

جواب: طائف کے تین مشہور سردار عبد یالیل، مسعود اور حبیب نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: شہر کے لوگوں اور لڑکوں نے آپ ﷺ کو پتھر مار مار کر لہولہان کر دیا۔ کس شہر کے لوگوں نے؟

جواب: طائف شہر کے لوگوں نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: طائف شہر کے لوگوں نے جب آپ ﷺ تبلیغ کے لیے تشریف لے گئے تو آپ ﷺ سے کیسا سلوک کیا؟

جواب: آپ ﷺ پر پتھر پھینکتے اور ساتھ ساتھ گالیاں دیتے تھے جب آپ ﷺ تھک کر بیٹھ جاتے تو وہ بازو پکڑ کر پھر اٹھا کر پتھر مارتے تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: سفرِ طائف میں جب آپ ﷺ پر لوگوں نے پتھر برسائے تو آپ ﷺ کس باغ میں رکے؟

جواب: عتبہ بن ربیع اور شیبہ بن ربیع کے باغ میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: عتبہ، شیبہ کے باغ میں کون کون سے درخت تھے؟

جواب: اس میں زیادہ تر انگور کی بیلیں تھیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو باغ میں بیٹھے دیکھ کر کس نے آپ ﷺ کو انگور بھجوائے گو وہ بھی آپ کا دشمن تھا؟

جواب: عتبہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: انگور لے کر کون رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا؟

جواب: عتبہ کا غلام عداس۔ (رحیق المختوم)

سوال: عداس انگور لے کر آیا تو رسول اللہ ﷺ نے کیا پڑھا؟

جواب: آپ ﷺ نے بسم اللہ کہہ کر انگور کھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔(رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے بسم اللہ کہہ کر انگور کھانے پر عداس غلام نے کیا کہا؟

جواب: یہ جملہ تو اس علاقے کے لوگ نہیں بولتے۔(رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے عداس سے کیا پوچھا؟

جواب: تم کہاں کے رہنے والے ہو اور تمہارا دین کیا ہے۔(رحیق المختوم)

سوال: عداس نے کہا میں عیسائی ہوں اور نینویٰ کا باشندہ ہوں، اس پر رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: ''اچھا! تم مردِ صالح یونس بن متّی کی بستی کے رہنے والے ہو۔'' (رحیق المختوم)

سوال: عداس نے یونس بن متّی کا نام رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے سن کر کیا کہا؟

جواب: آپ یونس بن متّی کو کیسے جانتے ہیں؟ (رحیق المختوم)

سوال: ''یونس بن متّی میرے بھائی تھے، وہ بھی نبی تھے اور میں بھی نبی ہوں۔'' یہ الفاظ رسول اللہ ﷺ نے کب کہے؟

جواب: جب عداس نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا آپ یونس بن متّی کو کیسے جانتے ہیں؟ (رحیق المختوم)

سوال: یونس بن متّی کی بارے میں رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے سن کر عداس پر کیا اثر ہوا؟

جواب: وہ آپ پر جھک پڑا اور آپ ﷺ کے سر اور ہاتھ پاؤں کا بوسہ لیا۔(رحیق المختوم)

سوال: عتبہ اور شیبہ نے عداس کو رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پاؤں کا بوسہ لیتے دیکھ کر اس سے پوچھا کہ یہ کیا معاملہ ہے؟ اس پر عداس نے کیا کہا؟

جواب: عداس نے کہا تھا ''میرے آقا! روئے زمین پر اس شخص سے بہتر اور کوئی شخص نہیں۔ اس نے مجھے ایک ایسی بات بتائی ہے جو نبی کے سوا کوئی نہیں جانتا۔'' (رحیق المختوم)

سوال: عداس کا یہ جواب سن کر عتبہ اور شیبہ نے کیا کہا تھا؟

جواب: عداس دیکھنا! یہ شخص تمہیں تمہارے دین سے نہ پھیر دے۔ تمہارا دین اس کے دین سے بہتر

ہے۔(رحیق المختوم)

طائف سے واپسی

سوال: آپ ﷺ اگر حکم دیں تو یہ فرشتہ اہلِ طائف کو دو پہاڑوں کے درمیان پیس ڈالے۔ یہ الفاظ کس نے رسول اللہ ﷺ سے کب کہے تھے؟

جواب: طائف سے واپسی پر یہ الفاظ جبرائیل علیہ السلام نے کہے تھے جب آپ ﷺ ''قرن منازل'' پر پہنچے تھے۔(رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے جبرائیل علیہ السلام کو اس بات پر کیا جواب فرمایا؟

جواب: ''نہیں! بلکہ مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی پشت سے ایسی نسل پیدا کرے گا جو صرف ایک اللہ کی عبادت کرے گی اور اس کا کسی کو شریک نہ ٹھہرائے گی۔(رحیق المختوم)

سوال: یا رسول اللہ! کیا آپ ﷺ پر احد سے بھی زیادہ سنگین دن آیا ہے؟ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اس سوال کے جواب میں رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: اس سے زیادہ سنگین مصیبت وہ تھی جب میں نے اپنے آپ ﷺ کو عبد یالیل، عبدِ کلال کے بیٹے پر پیش کیا۔(رحیق المختوم)

جِنّات کا قبول اسلام

سوال: طائف سے واپسی پر راستے میں آپ ﷺ کہاں ٹھہرے؟

جواب: وادیِ نخلہ میں۔(رحیق المختوم)

سوال: وادیِ نخلہ میں کون سا اہم واقعہ پیش آیا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ تلاوت کر رہے تھے کہ جنوں کے ایک گروہ نے سن لی اور وہ آپ ﷺ پر ایمان لے آئے۔(رحیق المختوم)

سوال: اس واقعے کا ذکر قرآن حکیم میں کن دو سورتوں میں ہے؟

جواب: (سورہ احقاف: ۲۹ تا ۳۱) اور (سورہ جن: ۱ تا ۱۵) آیات میں ہے۔

سوال: کیا جنات بھی ایمان لانے اور جزا وسزا کے مکلف ہیں؟

جواب: جی ہاں!

سوال: جنات کس سے پیدا کیے گئے؟

جواب: آگ کے شعلے سے۔

سوال: جنات پہلے پیدا ہوئے یا انسان؟

جواب: جنات انسان سے پہلے پیدا ہوئے۔

سوال: کیا شیطان جنوں میں سے ہیں؟

جواب: جی ہاں! اللہ نے فرمایا:

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ....(الکہف:۵۰)

''وہ جنات میں سے تھا تو وہ اپنے رب کے حکم سے باہر ہوگیا۔''

طائف سے مکہ میں

سوال: طائف سے واپسی پر رسول اللہ ﷺ کو کس نے پناہ دی؟

جواب: مطعم بن عدی نے۔

سوال: کیا مطعم بن عدی پہلے بھی آپ ﷺ کی حمایت کر چکا تھا؟

جواب: جی ہاں! شعب بن ابی طالب کی قید سے آزاد کروانے کا اول محرک یہی تھا۔

سوال: مطعم بن عدی رسول اللہ ﷺ کو کس طرح اپنی حفاظت میں مکہ میں لے کر داخل ہوا؟

جواب: عدی کے بیٹے ہتھیار لگا کر آئے، مطعم اونٹ پر سوار تھا، اس نے آکر حرم میں اعلان کیا کہ میں نے محمد ﷺ کو پناہ دی ہے۔

سوال: مطعم بن عدی نے کب وفات پائی؟

جواب: غزوۂ بدر سے کچھ روز پہلے۔

سوال: مطعم بن عدی کس حالت میں مرا؟

جواب: کفر کی حالت میں۔

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ نے مطعم بن عدی کے احسان کو یاد رکھا؟

جواب: جی ہاں! جب غزوۂ بدر میں کفار کی ایک بڑی تعداد قیدی بن کر آئی تو جبیر بن مطعم آپ ﷺ کے پاس ان کی رہائی کی بات کرنے آیا تو آپ نے فرمایا: اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتا اور وہ مجھ سے ان بدبودار لوگوں کے بارے میں بات کرتا تو میں ان سے لوگوں کو چھوڑ دیتا۔ (رحیق المختوم)

واقعہ الاسرا

سوال: اسراء کا مطلب کیا ہے؟

جواب: رات کے وقت چلنا۔

سوال: اسراء کو معراج کیوں کہتے ہیں؟

جواب: معراج کا مطلب ہے اوپر چڑھنا۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کو آسمان پر لے جایا گیا تھا اس لیے اسے معراج بھی کہتے ہیں۔

سوال: معراج صرف روحانی تھی یا جسمانی؟

جواب: روحانی بھی تھی اور جسمانی بھی۔ کیونکہ اسراء کا مطلب جسم کے ساتھ چلنا ہے۔

سوال: معراج کب ہوئی؟

جواب: اس کے بارے میں مختلف اقوال ہیں۔ صحیح بات یہ ہے کہ ہجرت سے کچھ عرصہ پہلے مکہ کے آخری دور میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: واقعہ اسراء کا ذکر کس سورت میں ہے؟

جواب: سورہ بنی اسرائیل کی پہلی آیت میں۔

سوال: سورہ بنی اسرائیل کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: سورۃ الاسراء۔

سوال: مسجد اقصیٰ کا قرآن پاک میں کس سورت میں ذکر آیا ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل میں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کو معراج کی رات کس جانور پر سوار کیا گیا؟

جواب: براق پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا یہ جانور دنیا میں پایا جاتا ہے؟

جواب: نہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: معراج کی رات رسول اللہ ﷺ کو کون لینے آیا؟

جواب: جبرائیل علیہ السلام۔ (رحیق المختوم)

سوال: معراج کی رات رسول اللہ ﷺ نے سب سے پہلے کس منزل پر قیام کیا؟

جواب: بیت المقدس میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: بیت المقدس میں رسول اللہ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: دو رکعت نماز پڑھی۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے بیت المقدس میں کن لوگوں کو نماز پڑھائی؟

جواب: تمام انبیاء کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: بیت المقدس سے آپ ﷺ کو کہاں لے جایا گیا؟

جواب: پہلے آسمان پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: آسمانی سفر کے دوران آپ ﷺ کو کیا پینے کے لیے پیش کیا گیا؟

جواب: دودھ اور شراب۔ (رحیق المختوم)

سوال: آپ ﷺ نے اس سفر میں دودھ اور شراب پیش کیے جانے پر کس کو اختیار کیا؟

جواب: دودھ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: ''آپ ﷺ نے فطرت کی راہ اپنائی گئی۔ اگر آپ ﷺ شراب کو اختیار کر لیتے تو آپ ﷺ کی امت گمراہ ہو جاتی۔'' یہ الفاظ رسول اللہ ﷺ سے کس نے کہے تھے؟

جواب: جبرائیل علیہ السلام نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: معراج کے سفر میں پہلے آسمان پر رسول اللہ ﷺ نے کس نبی کو دیکھا؟

جواب: آدم علیہ السلام کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: آپ ﷺ نے معراج کی رات یحییٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو کس آسمان پر دیکھا؟

جواب: دوسرے آسمان پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: یوسف علیہ السلام کو آپ ﷺ نے کس آسمان پر دیکھا؟

جواب: تیسرے آسمان پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: چوتھے آسمان پر رسول اللہ ﷺ نے کسے دیکھا؟

جواب: ادریس علیہ السلام کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: پانچویں آسمان پر آپ کی ملاقات کس نبی سے ہوئی؟

جواب: ہارون بن عمران علیہ السلام سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: موسیٰ علیہ السلام سے آپ نے کس آسمان پر ملاقات کی؟

جواب: چھٹے آسمان پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: ساتویں آسمان پر آپ نے کس نبی سے ملاقات کی؟

جواب: ابراہیم علیہ السلام سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا ان نبیوں نے آپ ﷺ کی رسالت کا اقرار کیا تھا؟

جواب: جی ہاں! سب نے آپ ﷺ کی نبوت کا قرار کیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: آدم علیہ السلام کو رسول اللہ ﷺ نے کس حالت میں دیکھا؟

جواب: ان کے دائیں طرف سعادت مند روحیں اور بائیں طرف بد بخت روحیں دکھائی گئیں۔
(رحیق المختوم)

سوال: سات آسمانوں کے بعد آپ کے سفر کی کون سی منزل تھی؟

جواب: سدرۃ المنتہیٰ۔ (رحیق المختوم)

سوال: سدرۃ المنتہیٰ کا لغوی مطلب کیا ہے؟

جواب: انتہا پر پایا جانے والا بیری کا درخت۔ (رحیق المختوم)

سوال: سدرۃ المنتہیٰ کے بعد آپ کہاں پہنچے؟

جواب: ایک نامعلوم جگہ پر جہاں اور کوئی نہیں جا سکتا حتیٰ کہ فرشتے بھی نہیں جا سکتے۔

(اس کا حوالہ رحیق سے نہیں لیا گیا)

نماز کی فرضیت

سوال: سدرۃ المنتہیٰ کے بعد والے مقام پر آپ ﷺ کے ساتھ کون سا واقعہ پیش آیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر وحی نازل فرمائی اور نماز فرض کی۔

سوال: پہلے کتنی نمازیں فرض ہوئی تھیں؟

جواب: پچاس۔(رحیق المختوم)

سوال: کس نے نمازوں کی کمی کرانے کے لیے رسول اللہ ﷺ سے کہا؟

جواب: موسیٰ علیہ السلام نے۔(رحیق المختوم)

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ بار بار نماز میں کمی کرانے کے لیے اللہ سے کہتے رہے؟

جواب: جی ہاں! بخاری شریف میں ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کے کہنے پر آپ ﷺ بار بار نماز کم کراتے رہے حتیٰ کہ پانچ نمازیں فرض ہوئیں تو آپ نے فرمایا اس کے بعد مجھے اللہ سے کہتے ہوئے شرم آتی ہے۔(رحیق المختوم)

سوال: اللہ نے پانچ نمازوں کی فرضیت پر کیا فرمایا؟

جواب: میں نے اپنا فریضہ نافذ کر دیا اور اپنے بندوں سے تخفیف کر دی۔(رحیق المختوم)

معراج کی رات اور مشاہدہ کائنات

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ نے نہریں بھی دیکھیں؟

جواب: جی ہاں! معراج کی رات آپ ﷺ کو چار نہریں دیکھیں دو باطنی اور دو ظاہری۔ ظاہری نہریں نیل اور فرات تھیں۔(رحیق المختوم)

سوال: کیا معراج کی رات رسول اللہ ﷺ نے جنت اور جہنم کو دیکھا؟

جواب: جی ہاں۔(رحیق المختوم)

سوال: شبِ معراج کو آپ نے داروغہِ جہنم کو کس حالت میں دیکھا؟

جواب: وہ ہنستا نہیں تھا اور نہ ہی اس کی چہرے پر خوشی کا اظہار تھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: آپ ﷺ نے معراج کے سفر پر آتے جاتے بیت المقدس اور مکہ کے راستے میں کیا دیکھا؟

جواب: اہلِ مکہ کا ایک قافلہ دیکھا اور ان کا ایک اونٹ دیکھا جو بدک کر بھاگ گیا تھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: اہلِ مکہ نے شبِ معراج کے واقعے کو سن کر اس کی تکذیب کی یا تصدیق کی؟

جواب: انہوں نے اس کی تکذیب کی۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اپنا سچا ہونے کی کیا دلیلیں پیش کیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر بیت المقدس کو ظاہر فرمایا چنانچہ آپ نے قوم کو اس کی نشانیاں بتانا شروع کیں نیز آپ نے اہلِ مکہ کے قافلے اور اونٹ کے بارے میں بتایا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے جو کچھ معراج کی رات دیکھا اس کے بارے میں اللہ نے کیا فرمایا؟

جواب: مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى۔ (النجم:۱۲)

''جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا۔'' نیز فرمایا:

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَ مَا طَغٰى۔ (النجم:۱۷)

''ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھ گئی''۔

قبائل کو دعوتِ اسلام

سوال: جب رسول اللہ ﷺ اہلِ مکہ کی حمایت سے مایوس ہو گئے تو آپ نے دعوت کا کیا طریقہ اپنایا؟

جواب: آپ ﷺ نے باہر کے افراد اور قبائل پر اسلام کی دعوت پیش کرنا شروع کر دی۔ (رحیق المختوم)

سوال: آپ ﷺ نے مکی زندگی کے آخر میں کن قبائل کو اسلام کی حمایت کے لیے کہا؟ اور دعوت توحید پیش کی؟

جواب: مندرجہ ذیل قبائل کو۔ بنو عمار بن صعصعہ، بنو محارب بن خصفہ، بنو فزارہ، بنو غسان، بنو مرہ، بنو حنیفہ، بنو سلیم، بنو نصر، بنو البکاء کلب، حارث بن کعب، عذرہ، حضارمہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا ان سب قبیلوں نے اسلام قبول کر لیا تھا؟

جواب: نہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: مکی زندگی میں رسول اللہ ﷺ نے بیرونِ مکہ کے کن اہم افراد کو دعوت اسلام دی؟

جواب: ان میں سے چند اہم افراد مندرجہ ذیل ہیں: سوید بن صامت، ایاس بن معاذ، ابو ذر غفاری، طفیل بن عمرو دوسی، قبیلہ دوس کے سردار ضماد ازدی۔

سوال: سوید بن صامت کون تھے؟

جواب: یہ شاعر بھی تھے اور دانش ور بھی، یثرب کے باشندے تھے۔قوم نے انہیں کامل کا خطاب دیا تھا۔

سوال: "غالباً آپ کے پاس جو کچھ بھی ہے ویسا ہی میرے پاس ہے۔" یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

جواب: سوید بن صامت یثرب کے شاعر اور دانش ور نے۔

سوال: "اے قوم! واللہ یہ اس سے بہتر ہے جس کے لیے آپ لوگ یہاں آئے ہیں"۔ یہ الفاظ رسول اللہ سے اسلام کی دعوت سن کر کس نے کہے تھے؟

جواب: ایاس بن معاذ نے یہ الفاظ اس وقت کہے تھے جب وہ ایک وفد کے ساتھ یثرب سے مکہ اہلِ مکہ کا تعاون حاصل کرنے آئے تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: قریش کے کہنے پر کون شخص کانوں میں روئی ٹھونس کر حرم میں قیامِ مکہ کے دوران آتا ہا مبادا کہ اس کے کانوں میں نبی کی آواز نہ پڑ جائے؟

جواب: طفیل بن عمرو دوسی، یمن کے سردار۔ (رحیق المختوم)

سوال: طفیل بن عمرو دوسی سے کفارِ مکہ نے کیا کہا؟

جواب: اس شخص (محمد ﷺ) کی بات میں ایسا جادو ہے کہ باپ اور بیٹے، خاوند اور بیوی اور بھائی بھائی کو آپس میں جدا کر دیتی ہے، لہٰذا تم اس کی باتوں کو مت سننا کہیں تم پر بھی اس کے جادو کا اثر نہ ہو جائے۔ جس میں ہم مبتلا ہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا طفیل بن عمرو دوسی نے اسلام قبول کر لیا تھا؟

جواب: جی ہاں انہوں نے اسلام قبول کر لیا تھا۔

سوال: طفیل بن عمرو دوسی نے اسلام قبول کیسے کیا تھا؟

جواب: انہوں نے کہا افسوس مجھ پر میں ایک سمجھ دار شخص ہوں۔ محمد ﷺ کی بات سنوں گا اگر بہتر ہوئی تو قبول کرلوں گا اگر ناپسند ہوئی تو رد کردوں گا چنانچہ کانوں سے روئی نکالی اور قرآن سنا اور مسلمان ہو گئے۔ (رحیق المختوم)

سوال: اے محمد ﷺ میں جھاڑ پھونک کیا کرتا ہوں کیا آپ کو بھی اس کی ضرورت ہے؟ یہ الفاظ رسول اللہ ﷺ سے کس نے کہے تھے؟

جواب: ضماد ازدی نے جو آسیب اتارتے اور جھاڑ پھونک کیا کرتے تھے۔

سوال: خطبہ مسنونہ کے بعد اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً ا عَبْدُ هٗ وَ رَسُوْلُهٗ اَمَّا بَعْدُ تک کے الفاظ سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے کس شخص کو سنائے تھے؟

جواب: ضماد ازدی کو۔

سوال: ضماد ازدی پر اس کا کیا اثر ہوا؟

جواب: انہوں نے کہا دوبارہ سنائیں۔ غرض تین بار سنا اور مسلمان ہو گئے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے نکاح

سوال: ۱۱ نبوت میں رسول اللہ ﷺ نے کس خاتون سے نکاح کیا تھا؟

جواب: عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: نکاح کے وقت عائشہ رضی اللہ عنہا کی کیا عمر تھی؟

جواب: چھ سال۔ (رحیق المختوم)

سوال: عائشہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی کب ہوئی؟

جواب: ہجرت سے پہلے شوال ہی کے مہینے میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: رخصتی کے وقت عائشہ رضی اللہ عنہا کی کیا عمر تھی؟

جواب: نو برس۔ (رحیق المختوم)

رسول اللہ ﷺ کو مشرکین کی ایذا رسانی

سوال: نبی اکرم ﷺ کے ان کافر ہمسائیوں کے نام کیا تھے جو آپ ﷺ کو ایذا رسانی کرتے تھے؟

جواب: ان کے نام یہ ہیں۔ابو جہل،ابولہب،اسود بن عبد یغوث،ولید بن مغیرہ،امیہ بن خلف،عاص بن ہاشم،حارث بن قیس بن عدی،ابوقیس بن فاکہہ بن المغیرہ،عاص بن وائل،زہر بن ابی امیہ،سائب بن صیفی،نضر بن حارث،منبہ بن حجاج،عقبہ بن ابی معیط،حکم بن ابی العاص،عدی بن حمراء،ہذلی۔

سوال: ایک مرتبہ حرم میں نماز کے دوران کس بد بخت نے کس کے حکم پر اوجھ نبی اکرم ﷺ کی گردن پر لا کر رکھ دی؟

جواب: عقبہ بن ابی معیط نے ابو جہل کے کہنے پر اونٹ کی ایک اوجھ نجاست سمیت لا کر اس وقت آپ ﷺ کی گردن پر رکھ دی جب آپ ﷺ مسجد میں تھے۔

سوال: آپ ﷺ کی گردن سے نجاست کس نے ہٹائی؟

جواب: فاطمہ رضی اللہ عنہا نے۔

سوال: اس وقت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی کیا عمر تھی؟

جواب: اس وقت آپ رضی اللہ عنہا کی عمر پانچ یا چھ سال تھی۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کو ایذا دینے کے لیے مشرکینِ مکہ کیا طریقے استعمال کرتے تھے؟

جواب: یہ لوگ نبی اکرم ﷺ کی راہ میں کانٹے بچھاتے،نماز پڑھتے وقت ہنسی اڑاتے،سجدہ میں آپ ﷺ کی گردن پر اوجھری لا کر ڈال دیتے،گلے میں رسی ڈال کر اس زور سے کھینچتے کہ گردن مبارک میں بدھیاں پڑ جاتیں۔آپ ﷺ کی روحانی قوت دیکھ کر جادوگر کہتے۔ولولۂ نبوت کو سن کر آپ ﷺ کو مجنون کہا جاتا،باہر نکلتے تو شریر لڑکے غول باندھ کر پیچھے پیچھے نکلتے۔نماز با جماعت میں قرآن زور سے پڑھتے تو قرآن کے لانے والے،رسول اللہ ﷺ اور قرآن اتارنے والے اللہ تعالیٰ کو گالیاں دیتے۔

سوال: اس بازار کا نام کیا تھا جس میں سے تبلیغ کرتے ہوئے ابو جہل آپ ﷺ پر خاک پھینکتا اور برا

بھلا کہتا تھا؟

جواب: اس بازار کا نام ذوالمجاز تھا۔

سوال: حرمِ کعبہ میں نماز کے دوران کس بدبخت نے نبی اکرم ﷺ کی گردن میں چادر لپیٹ کر کھینچی تھی؟

جواب: عقبہ بن ابی معیط نے۔

سوال: اس موقع پر آپ ﷺ کی گردن سے چادر نکال کر آپ کو تکلیف سے چھڑانے والی ہستی کون تھی؟

جواب: ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کا شانہ پکڑ کر عقبہ کے ہاتھ سے چھڑایا۔

سوال: گردن چھڑاتے وقت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ کیا تم اس شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ اللہ ایک ہے۔

سوال: آپ ﷺ ان کے حق میں بددعا کیوں نہیں کرتے۔ یہ الفاظ کس صحابی نے مکہ معظمہ میں کہے تھے؟

جواب: خباب بن الارت رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: خباب بن ارت رضی اللہ عنہ نے جب کہا کہ آپ کافروں کے حق میں بددعا کیوں نہیں کرتے تو آپ ﷺ نے کیا جواب دیا تھا؟

جواب: تم سے پہلے وہ لوگ گزرے ہیں جن کے سر آرے سے پھالاتے جاتے اور چیر ڈالے جاتے تاہم وہ اپنے فرض سے باز نہ آئے۔ اللہ اس کام کو پورا کرے گا یہاں تک کہ گھڑ سوار صعاء سے حضر موت تک سفر کرے گا اور اسے اللہ کے سوا کسی کا ڈر نہیں ہوگا۔

مدینہ منورہ میں نزول کے بعد

مدینہ منورہ کا تعارف

سوال: مدینہ کس زبان کا لفظ ہے؟

جواب: آرامی زبان کے لفظ Madainta سے مشتق ہے۔ (نقوش رسول نمبر)

سوال: مدینہ کا مطلب کیا ہے؟

جواب: عملداری میں شامل علاقہ، بستی، قریہ۔

سوال: مدینہ منورہ کے کتنے نام ہیں؟

جواب: ۹۴۔ (وفاء الوفاء)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے اسے کتنے نام عطا کیے؟

جواب: طابہ، طیبہ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: حدیث کے مطابق اللہ تعالیٰ نے مدینہ منورہ کو کیا نام دیا ہے؟

جواب: طابہ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی آمد سے پہلے مدینہ منورہ کا کیا نام تھا؟

جواب: یثرب۔

سوال: یثرب کا کیا مطلب ہے؟

جواب: دکھوں کا شہر۔

سوال: مدینہ کا سب سے قدیم نام کیا تھا؟

جواب: سلع۔ (رسول نمبر نقوش ﷺ)

سوال: توریت میں مدینہ کا ذکر کس نام سے کیا گیا ہے؟

جواب: سلع۔ (نقوش رسول نمبر ﷺ)

سوال: سلع کس زبان کا لفظ ہے؟

جواب: عبرانی کا۔ (نقوش رسول نمبر ﷺ)

سوال: سلع، مدینہ منورہ میں کس جگہ پر واقع ہے؟

جواب: جوفِ مدینہ کے تقریباً وسط میں واقع ایک پہاڑ کا نام ہے۔ (نقوش رسول نمبر ﷺ)

سوال: مدینہ منورہ کے چند نام بتائیں؟

جواب: مدینۃ الرسول ﷺ، دار الھجرۃ، طابہ، طیبہ، مطیبہ، منیرہ۔ (نقوش رسول نمبر ﷺ)

مدینہ منورہ میں رہنے والے قبائل

سوال: اوس کس علاقے سے مدینہ منورہ آئے؟

جواب: یمن سے۔ (نقوش رسول نمبر ﷺ)

سوال: اوس کا تعلق خزرج سے کیا تھا؟

جواب: اوس اور خزرج دو سگے بھائیوں کی اولاد ہیں۔ (نقوش رسول نمبر ﷺ)

سوال: اوس اور خزرج کا تعلق اسماعیل علیہ السلام کے کون سے بیٹے کی نسل سے تھا؟

جواب: عدنان سے۔ (تاریخ ارض القرآن)

سوال: اوس کے جدِ اعلیٰ کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: صرف ایک، مالک۔ (تاریخ ارض القرآن)

سوال: قبیلہ خزرج کی شاخیں کون کون سی ہیں جو مدینہ میں آباد تھیں؟

جواب: بنو زید، بنو سلمہ، بنو بیاضہ، بنو عجلی، بنو قوافل، بنو سالم، بنو نجار، بنو ساعدہ۔

(تاریخ ارض القرآن)

سوال: قبیلہ اوس اور خزرج کے آپس میں کیسے تعلقات تھے؟

جواب: ہر وقت آپس میں لڑتے رہتے تھے۔

سوال: قبیلہ اوس اور قبیلہ خزرج کی آپس میں چند مشہور لڑائیوں کے نام بتائیں؟

جواب: یوم الربیع، یوم البقیع، حرب قارع، یوم بعاث۔ (تاریخ ارض القرآن)

سوال: قبیلہ اوس اور خزرج کی مدینہ منورہ میں آمد سے قبل کون سی قوم آ کر آباد ہو چکی تھی؟

جواب: یہود۔ (تاریخ ارض القرآن)

سوال: قبیلہ خزرج اور اوس کی باہمی خانہ جنگیوں کی پہلی لڑائی کا کیا نام تھا؟

جواب: سُمیر۔

سوال: قبیلہ خزرج اور اوس کی آخری لڑائی کا کیا نام تھا؟

جواب: بعاث۔

سوال: جنگ بعاث میں کسے ہار جیت ہوئی؟

جواب: کسی کو بھی نہیں۔

مدینہ کی قبائلی تقسیم

سوال: نبی اکرم ﷺ کی مدینہ منورہ آمد سے قبل یہود کے کتنے قبیلے آباد تھے؟

جواب: اکیس۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کی آمد سے قبل خزرج کی بڑی بڑی شاخیں کون سی تھیں؟

جواب: پانچ جو مزید شاخوں میں بٹی ہوئی تھی۔

اسفل اور عالی کی بستیاں

سوال: مدینہ منورہ کتنے حصوں میں منقسم تھا؟

جواب: دو۔ عالی اور اسفل۔ (نقوش رسول نمبر)

سوال: عالی کی بستی میں کون کون سے علاقے شامل تھے؟ اور ان میں کون کون سے قبیلے آباد تھے؟

جواب: یہ بستیاں حروں اور پہاڑوں کے اوپر جوف کے گرد دائروی شکل میں پھیلی ہوئی تھیں۔ جنوب میں قبا، نضیر، اور انتہائی جنوب میں جبل عیر الجدر، مشرق میں حرہ واقم پر قریظہ، الجرف، عبدالاشھل، شمال میں ظلمہ، وائل، جارتہ، مغرب میں حرہ الوبرہ کے اوپر جہاں بستیوں کا سلسلہ دور دور تک پھیلا ہوا تھا، بنوامیہ اور بنواسفل رہتے تھے۔ (حوالہ سابق)

سوال: اسفل کی بستیاں کتنی جگہ پر آباد تھیں؟

جواب: جوف کے وسط میں نشیبی جگہ پر چار مربع میل علاقہ پر پھیلی ہوئیں تھیں۔ (بحوالہ سابق)

سوال: اسفل کی بستیوں میں کون کون سے علاقے شامل تھے؟

جواب: بنو ساعدہ، بلاح، بنی مطویہ نقیع، الغمات، بنی نجار، راتج، قینقاع، بنی حرم کی بستیاں آباد تھیں۔

یہود مدینہ

سوال: مدینہ منورہ میں نبی اکرم ﷺ کے درودِ مسعود کے وقت یہود کے کتنے قبائل مدینہ منورہ میں آباد تھے؟

جواب: بیس قبیلوں سے زیادہ تھے۔ (نبی رحمت ﷺ)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی مدینہ منورہ میں آمد کے وقت یہود کے کون سے بڑے بڑے قبائل آباد تھے؟

جواب: بنو قریظہ، بنو قینقاع، بنو نضیر۔

سوال: یہود کی اکثریت مدینہ منورہ میں کون سی صدی میں ہوئی؟

جواب: پہلی صدی مسیحی میں۔ (نبی رحمت ﷺ)

سوال: یہود یثرب میں اپنا آبائی شہر کیوں چھوڑ کر آئے؟

جواب: ۷۰ء میں جب یہودی رومی جنگ میں فلسطین اور بیت المقدس سے برباد ہو گئے اور یہود دنیا کے مختلف علاقوں میں بکھر گئے تو ان کی بہت سی جماعتوں نے بلادِ عرب کا رخ کیا۔ (نبی رحمت ﷺ)

تعارفِ یہود

سوال: یہود اپنے آپ کو کس نبی کا پیروکار بتاتے ہیں؟

جواب: موسیٰ علیہ السلام کا۔

سوال: یہود کا آخرت کے عذاب کے متعلق کیا مخصوص عقیدہ ہے؟

جواب: ہم اللہ کے عزیز ہیں لہٰذا ہمیں گنتی کے چند دن ہی عذاب ہوگا پھر جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

سوال: کیا یہود واقعی موسیٰ علیہ السلام کے صحیح پیروکار ہیں؟

جواب: نہیں۔

سوال: یہود کی کون سی کتاب ہے؟

جواب: تورات۔

سوال: کیا تورات آج بھی اپنی صحیح شکل میں موجود ہے؟

جواب: نہیں۔

سوال: تورات اپنی اصل شکل میں موجود کیوں نہیں ہے؟

جواب: یہود نے اس میں تحریف کردی ہوئی ہے۔

سوال: وہ کون سی قوم ہے جس پر قرآن مجید کے مطابق داؤد علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام نے لعنت کی؟

جواب: قومِ یہود۔

سوال: چند ایسے انبیاء کے نام بتائیں جن کے قتل کے جرم میں یہود ملوث ہوں؟

جواب: یسعیاہ، اُرمیا، زکریا، یحییٰ علیہ السلام اپنی طرف سے انہوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو بھی قتل کرنے کی مکمل سازش کی تھی۔

سوال: اس بادشاہ کا نام بتائیں جس نے بیت المقدس کی اینٹ سے اینٹ بجا دی اور یہود کا قتلِ عام کیا؟

جواب: بخت نصر۔

مدینہ منورہ میں یہود کی حیثیت

سوال: مدینہ منورہ میں یہود کی اقتصادی حالت کیا تھی؟

جواب: انہوں نے لوٹ مار کا بازار گرم کر رکھا تھا۔ مدینہ میں غریب لوگوں کو سود در سود قرض دیا کرتے تھے۔ یوں ان کی اقتصادی حالت بہت مستحکم تھی۔

سوال: یہودی رہن کے لیے پیسوں کے علاوہ اور کیا کیا رکھتے تھے؟

جواب: مجبوری کی حالت میں عورتیں اور بچے، نیز دیگر اشیاء بھی رہن کے لیے رکھ لیتے تھے۔

سوال: مدینہ منورہ کے یہود کی زبان کیا تھی؟

جواب: ان کی زبان مادری کے طور پر عربی ہی تھی لیکن اس میں عبرانی کی بھی آمیزش ہوگئی تھی۔

سوال: مدینہ منورہ میں یہود اپنی عبادتوں میں اور تعلیمی امور میں کون سی زبان عربی کے علاوہ استعمال کیا کرتے تھے؟

جواب: عبرانی زبان۔

سوال: مدینہ منورہ میں یہود اپنے مدارس کو کیا کہا کرتے تھے؟

جواب: مدراس۔

سوال: بنونضیر مدینہ منورہ کے کون کون سے علاقے میں آباد تھے؟

جواب: مدینہ سے دو تین میل کی دوری پر وادیِ بطحان کی بلندی پر رہتے تھے۔

سوال: بنوقریظہ کون سے علاقے میں آباد تھے؟

جواب: مدینہ کے جنوب میں چند میلوں پر واقع مہزور کے علاقے میں رہتے تھے۔

تعمیرات

سوال: مدینہ منورہ کے تعمیراتی اصطلاح میں سقیفہ کیا چیز تھی؟

جواب: چوک، دارہ یا ڈیرہ۔

سوال: مدینہ منورہ کے آطام کیا چیز تھیں؟

جواب: گڑھیاں۔

سوال: مدینہ منورہ میں قبریں کیسے بناتے تھے؟

جواب: قبروں کو گچ کیا جاتا اور عام طور پر قبروں پر کوئی نہ کوئی عمارت یا گنبد بنایا جاتا اور عبارت لکھ دی جاتی تھی۔

مدینہ منورہ کا تعارف

سوال: نبی اکرم ﷺ کی آمد سے قبل یثرب کس شہر کا نام تھا؟

جواب: مدینہ منورہ کا۔

سوال: یثرب کا مطلب کیا ہے؟

جواب: دکھوں اور تکلیفوں کا شہر۔

سوال: مدینہ منورہ میں نبی اکرم ﷺ سے پہلے کون سے مشہور قبیلے آباد تھے؟

جواب: انصار کے دو قبیلے اوس اور خزرج اور یہود کے تین قبیلے بنونضیر، بنوقینقاع اور بنوقریضہ۔

سوال: مدینہ منورہ میں کون سی دو بڑی قومیں آباد تھیں؟

جواب: انصار اور یہود۔

سوال: وہ کون سا شہر ہے جسے نبی اکرم ﷺ نے حرم قرار دیا ہے؟

جواب: مدینہ منورہ۔

سوال: ''یا اللہ میں اس شہر کو حرم قرار دیتا ہوں جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ معظمہ کو حرم قرار دیا تھا۔''
نبی اکرم ﷺ نے یہ کس شہر کے بارے میں کہا تھا؟

جواب: مدینہ منورہ کے بارے میں۔ (مسلم)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے کس شہر کے بارے میں تین بار کہا تھا کہ ''یہ طیبہ ہے، یہ طیبہ ہے، یہ طیبہ ہے۔''؟

جواب: مدینہ منورہ کے بارے میں۔ (مسلم)

سوال: وہ کون سے دو شہر ہیں جن میں دجال کبھی نہیں داخل ہوگا؟

جواب: مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ۔ (مسلم)

سوال: مدینہ منورہ کے اور کون سے توصیفی نام مشہور ہیں چند ایک بتائیں؟

جواب: دارالہجرت، دارالاسلام، عاصمۃ الاسلام، طیبہ، مدینۃ النبی۔

سوال: جبلِ سلع کس شہر میں ہے؟

جواب: مدینہ منورہ میں۔

سوال: قبا کس شہر کی نواحی بستی میں ہے؟

جواب: مدینہ منورہ کی۔

سوال: مدینہ شہر کی عجوہ کھجوروں میں شفاء ہے، یہ کس کا فرمان ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کا۔

سوال: مسجد نبوی کس شہر میں آباد ہے؟

جواب: مدینہ منورہ میں۔ (مسلم)

سوال: کس شہر کو رسول اللہ ﷺ کی ہجرت گاہ بننے کا شرف حاصل ہوا ہے؟

جواب: مدینہ منورہ کو۔

سوال: قیامت کے قریب کس شہر میں ایمان سمٹ جائے گا؟

جواب: مدینہ منورہ میں۔ (مسلم)

سوال: کس شہر میں طاعون نہیں پھیل سکتا؟

جواب: مدینہ منورہ میں۔ (مسلم)

سوال: اس شہر میں طاعون نہیں پھیل سکتا، یہ کس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا؟

جواب: مدینہ منورہ کے بارے میں۔

انصار کون تھے؟

سوال: انصار کا مطلب کیا ہے؟

جواب: مدد کرنے والے۔

سوال: انصار کا واحد کیا ہے؟

جواب: انصاری۔

سوال: انصار کے دو مشہور قبیلے کون سے ہیں؟

جواب: اوس اور خزرج۔

سوال: اوس اور خزرج بعد از اسلام کیا کہلائے؟

جواب: انصار۔

سوال: انصار دراصل کس شہر کے باشندے تھے؟

جواب: یمن کے۔

سوال: انصار کے اصل خاندان کا کیا نام تھا؟

جواب: قحطان۔

سوال: انصار یمن سے نکل کر مدینہ کیوں آئے؟

جواب: کیوں کہ یمن میں مشہور سیلاب سیل عرم آیا تھا۔

سوال: مدینہ منورہ میں کون سی قوم زیادہ طاقتور تھی؟

جواب: یہود۔

سوال: کیا انصار نے مدینہ منورہ کے آس پاس قلعے بنا رکھے تھے؟

جواب: جی ہاں! چھوٹے چھوٹے قلعے بنا رکھے تھے۔

سوال: اوس اور خزرج کی سب سے بڑی باہم خانہ جنگی کا کیا نام تھا؟

جواب: بعاث۔

سوال: بعاث، جاھلیت میں کون سی مشہور جنگ ہے؟

جواب: یہ جنگ اوس اور خزرج کے درمیان عہدِ جاھلیت میں مدتوں ہوتی رہی۔

سوال: اسلام سے پہلے انصار کس مذہب کے پیروکار تھے؟

جواب: بت پرستی کے۔

سوال: کیا انصار نبوت اور آسمان کی کتابوں سے واقف تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: وہ کون سے اہلِ کتاب تھے جن کی برتری کا سکہ انصار کے ذہنوں میں بیٹھا ہوا تھا؟

جواب: یہود۔

سوال: کیا انصار کسی پیغمبرِ موعود سے واقف تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: انصار کو یہ کیسے پتا چلا کہ ایک پیغمبرِ موعود آنے والے ہیں؟

جواب: انہوں نے یہود سے سن رکھا تھا کہ پیغمبرِ موعود آنے والے ہیں۔

مدینہ منورہ کے سب سے پہلے مسلمان

سوال: انصار کے سب سے پہلے آدمی جو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ کون تھے؟

جواب: سوید بن صامت رضی اللہ عنہ۔

سوال: سوید بن صامت رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کیوں آئے؟

جواب: انہیں امثالِ لقمان کا نسخہ ملا تھا وہ سنانے کے لیے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے سوید سے امثالِ لقمان سن کر کیا فرمایا؟

جواب: میرے پاس اس سے بھی بہتر چیز ہے اور پھر آپ ﷺ نے قرآن سنایا۔

سوال: سوید بن صامت نے کب نبی اکرم ﷺ سے ملاقات کی؟

جواب: جنگِ بعاث سے پہلے۔

سوال: جنگِ بعاث سے پہلے مدینہ منورہ کے کس مشہور شاعر نے نبی اکرم ﷺ سے ملاقات کی؟

جواب: سوید بن صامت رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: سوید بن صامت رضی اللہ عنہ کی وفات کب ہوئی؟

جواب: جنگِ بعاث میں۔

سوال: جنگِ بعاث میں انصار کا کون سا مشہور شاعر مارا گیا جو اسلام کا معتقد ہو گیا تھا؟

جواب: سوید بن صامت رضی اللہ عنہ۔

سوال: کیا سوید بن صامت کے اسلام کی طرف میلان کا اثر انصار پر بھی ہوا؟

جواب: جی ہاں۔

مدینہ کے سب سے پہلے وفد کو اسلام کی دعوت

سوال: اوس اور خزرج کی جنگ میں کس کو شکست ہوئی؟

جواب: اوس کو۔

سوال: کیا اوس کے عمائد قریش کے پاس ان کی مدد لینے گئے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: جب اوس قریش سے مدد لینے گئے تو انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے ملاقات کی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے سب سے پہلے مدینہ کے کون سے قبیلے سے ملاقات کی؟

جواب: اوس سے، وہ خزرج کے مقابلے میں قریش سے مدد لینے گئے تھے۔

سوال: اوس کا وہ وفد جو خزرج کے مقابلے میں قریش سے مدد لینے گیا ان میں کون سے مشہور صحابی شامل تھے؟

جواب: ایاس بن معاذ۔

سوال: جب اوس کے وفد کو نبی پاک ﷺ نے قرآن پاک کی آیات پڑھ کر سنائیں تو ایاس نے کیا کہا؟

جواب: ایاس نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ اللہ کی قسم! تم جس غرض سے آئے ہو اس سے یہ کام بہتر ہے۔

سوال: اللہ کی قسم تم جس کام کے لیے آئے ہو اس سے یہ کام بہتر ہے جب ایاس نے یہ کہا تو کس نے آپ ﷺ پر کنکریاں پھینکیں تھیں؟

جواب: اوس کے وفد کے قافلے کے سردار ابوالحیسیں نے۔

سوال: ایاس بن معاذ رضی اللہ عنہ کا انتقال کب ہوا؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کی ہجرت سے پہلے۔

سوال: مرتے وقت آپ کی زبان پر کون سے الفاظ جاری تھے؟

جواب: تکبیر۔

انصار کا پہلا باقاعدہ وفد

سوال: ابتدائے اسلام کا پہلا وفد کس سن میں مکہ معظمہ میں داخل ہوا؟

جواب: رجب ۱۰ نبی میں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے انصار کو دعوتِ اسلام دی تو انہوں نے ایک دوسرے سے کیا کہا؟

جواب: یہود ہم سے اس اولیت میں بازی نہ لے جائیں۔ یہ کہہ کر سب نے اسلام قبول کرلیا۔

سوال: یہود ہم سے اس اولیت میں بازی نہ لے جائیں۔ انصار نے نبی ﷺ سے تبلیغِ اسلام کا سن کر یہ کیوں کہا؟

جواب: کیوں کہ انہوں نے یہود سے سن رکھا تھا کہ مکہ معظمہ میں آخری نبی مبعوث ہونے والے ہیں۔

سوال: ابتدائے اسلام کی بیعت میں انصار کے کتنے آدمی شامل تھے؟

جواب: چھ افراد۔

سوال: ان چھ آدمیوں کے نام بتائیں جو ابتدائے اسلام میں شامل تھے؟

جواب: ① ابوالہیثم بن تیہان ② ابوامامہ اسعد بن زرارہ

③ عوف بن حارث ④ رافع بن مالک بن عجلان

⑤ قطبہ بن عامر بن حدیدہ ⑥ جابر بن عبداللہ بن ریاب۔

سوال: ابوالہیثم بن تیہان رضی اللہ عنہ انصار کے کس وفد میں شامل تھے۔ جس نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: ابتدائے اسلام میں۔

سوال: ابوامامہ بن اسعد زرارہ رضی اللہ عنہ انصار کے کس وفد میں شامل تھے؟

جواب: ابتدائے اسلام کے وفد میں۔

سوال: کیا عوف بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ ابتدائے اسلام کے وفد میں شامل تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: رافع بن عجلان انصاری رضی اللہ عنہ نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب: ابتدائے اسلام میں۔

سوال: قطبہ بن عامر بن حدیدہ انصاری رضی اللہ عنہ نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب: ۱۰ نبوی میں آپ نے ابتدائے اسلام میں اسلام قبول کیا۔

سوال: جابر بن عبداللہ بن رباب انصاری رضی اللہ عنہ کب مشرف بہ اسلام ہوئے؟

جواب: رجب ۱۰ نبوی کو جب ابتدائے اسلام میں مدینہ کا وفد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر اسلام لایا۔

بیعتِ عقبہ اولیٰ 11 نبوی

سوال: انصار کی طرف سے بیعتِ عقبہ اولیٰ کب ہوئی؟

جواب: ۱۱ نبوی میں۔

سوال: بیعتِ عقبہ میں کتنے انصار شامل تھے؟

جواب: ۱۲۔

سوال: کس سال انصار کے بارہ آدمیوں نے اسلام قبول کیا؟

جواب: ۱۱ نبوی میں۔

سوال: احکامِ اسلام سکھانے کے لیے ہمارے ساتھ کوئی معلم کر دیا جائے۔ یہ کس وفد نے کہا تھا؟

جواب: بیعتِ عقبہ اولیٰ میں آنے والے انصاری وفد نے۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعتِ عقبہ اولیٰ کے موقع پر کس صحابی کو انصار کا معلم بنا کر بھیجا؟

جواب: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب: ہاشم بن عبد مناف کے پوتے تھے۔

سوال: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آ کر کہاں ٹھہرے؟

جواب: اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے مکان پر۔

سوال: اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب: مدینہ منورہ کے معزز رئیس تھے۔

سوال: رفتہ رفتہ مدینہ سے قبا تک اسلام پھیل گیا۔ کس کی کوششوں سے؟

جواب: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ مہاجر اور اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ انصاری کی کوششوں سے۔

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کون سے قبیلے کے سردار تھے؟

جواب: اوس کے۔

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے سامنے کس نے اسلام کی دعوت پیش کی؟

جواب: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: دعوتِ اسلام سن کر سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے کیا ردِعمل ظاہر کیا؟

جواب: انتہائی نفرت کا اظہار کیا۔

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا اسلام کے بارے میں پتھر دل موم کس طرح بنا؟

جواب: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی زبانِ مبارک سے قرآن پاک کی آیتیں سن کر۔

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے سے ان کے قبیلے پر کیا اثر ہوا؟

جواب: ان کا پورا قبیلہ اسلام لے آیا۔

سوال: قبیلہ اوس نے کیسے اسلام قبول کیا؟

جواب: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ اوس کے سردار تھے۔انہوں نے اسلام قبول کیا تو پورا قبیلہ اسلام لے آیا۔

بیعتِ عقبہ ثانیہ

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ میں کس جگہ پر انصار نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی؟

جواب: مقامِ منیٰ پر۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کرنے والے بیعتِ عقبہ ثانیہ میں کتنے افراد شامل تھے؟

جواب: بہتر۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ کس سن میں ہوئی؟

جواب: ۱۲ نبوی میں۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کون تھے؟

جواب: عباس رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ کے وقت عباس رضی اللہ عنہ نے انصار سے کیا کہا؟

جواب: گروہِ خزرج! محمد ﷺ اپنے خاندان میں معزز اور محترم ہیں۔ دشمنوں کے مقابلے میں ہم ہمیشہ ان کے سینہ سپر رہے ہیں۔ اب وہ تمہارے پاس جانا چاہتے ہیں اگر مرتے دم تک ان کا ساتھ دے سکتے ہو تو بہتر ورنہ ابھی جواب دے دو؟

سوال: جب عباس رضی اللہ عنہ نے انصار سے کہا کہ اگر مرتے دم تک ساتھ دے سکتے ہو تو بہتر ورنہ ابھی جواب دے دو تو ابوالہیثم انصاری نے کیا کہا؟

جواب: یارسول اللہ ﷺ! ہم میں اور یہود میں تعلقات ہیں۔ بیعت کے بعد یہ تعلقات ٹوٹ جائیں گے۔ ایسا تو نہیں ہوگا کہ جب آپ کو قوت اور اقتدار حاصل ہو جائے تو آپ ہم کو چھوڑ کر اپنے وطن چلے جائیں۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے کن الفاظ میں انصار کو اپنی رفاقت کا یقین دلایا؟

جواب: تمہارا خون میرا خون ہے۔ تم میرے اور میں تمہارا ہوں۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے انصار میں سے کتنے نقیبوں کو منتخب کیا؟

جواب: ۱۲ نقیبوں کو۔

سوال: کیا بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر انصار نے بارہ نقیبوں کے نام خود منتخب کیے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: کیا بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع میں منتخب ہونے والے بارہ نقیبوں کے نام آپ بتا سکتے ہیں؟

جواب: (۱) اسید بن حضیر (۲) ابوالہیثم بن تیہان (۳) سعد بن خیثمہ
(۴) اسعد بن زرارہ (۵) سعد بن ربیع (۶) عبداللہ بن رواحہ
(۷) سعد بن عبادہ (۸) منذر بن عمرو (۹) براء بن معرور
(۱۰) عبداللہ بن عمرو (۱۱) عبادہ بن الصامت (۱۲) رافع بن مالک رضی اللہ عنہم

سوال: کیا اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کو نقیب بنایا گیا تھا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ مشہور شاعر ہیں بتائیے بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر انہیں کس اعزاز سے نوزا گیا؟

جواب: امامِ صلوٰۃ بنایا گیا۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر انصار سے کن باتوں کی بیعت لی تھی؟

جواب: شرک نہیں کریں گے، چوری نہیں کریں گے، زنا نہیں کریں گے، قتلِ اولاد اور افتراء کے مرتکب نہیں ہوں گے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے جو کچھ بھی کہیں گے اس سے سر تابی نہیں کریں گے۔

سوال: جب انصار عقبہ ثانیہ کے موقع پر بیعت کر رہے تھے تو اسعد بن زرارہ نے کھڑے ہو کر کیا کہا؟

جواب: بھائیو! یہ بھی خبر ہے کہ کس چیز پر تم بیعت کر رہے ہو یہ عرب و عجم اور جن وانس سے اعلانِ جنگ ہے۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر جب اسعد بن زرارہؓ نے کہا ''بھائیو! یہ بھی خبر ہے کس چیز پر بیعت کر رہے ہو یہ عرب و عجم اور جن وانس سے اعلانِ جنگ ہے تو انصار نے کیا جواب دیا؟

جواب: ہاں ہم اسی پر بیعت کر رہے ہیں۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر جو ۱۲ شخص نقیب مقرر کیے گئے تھے ان کی خاندانی حیثیت کیا تھی؟

جواب: سب کے سب رئیس القبائل تھے۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ کی خبر قریش کو کب ملی؟

جواب: صبح سویرے سویرے۔

سوال: انصار کے ساتھ کچھ بت پرست لوگ بھی آئے تھے کیا ان کو بیعتِ عقبہ ثانیہ کی خبر تھی؟

جواب: نہیں۔

ہجرتِ مدینہ

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ جانے کی اجازت دے دی۔ کب؟

جواب: انصار کے قبولِ اسلام کے بعد۔

سوال: مسلمانوں کے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا جب کفارِ قریش کو علم ہوا تو ان کا ردِ عمل کیا تھا؟

جواب: انہوں نے مسلمانوں کی ہجرت میں رکاوٹیں ڈالنا شروع کر دیں۔

سوال: کیا مدینہ منورہ کی طرف نبی اکرم ﷺ کی ہجرت سے قبل دیگر مسلمان مدینہ کی طرف ہجرت کر چکے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کی ہجرت تک مکہ معظمہ میں کون سے مسلمان باقی تھے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کی ہجرتِ مدینہ تک مکہ معظمہ کے بیشتر مسلمان ہجرت کر چکے تھے۔ باقی رہنے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ، علی رضی اللہ عنہ، خواتین، بچے اور دیگر مفلس لوگ شامل تھے۔

سوال: کیا نبی اکرم ﷺ کی ہجرت سے قبل علی رضی اللہ عنہ ہجرت کر چکے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: کیا نبی اکرم ﷺ کی ہجرت سے قبل ابوبکر رضی اللہ عنہ ہجرت کر چکے تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کی ہجرت تک ہجرت کیوں نہ کی؟

جواب: ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ نے ہجرت کا ارادہ ملتوی کرنے کا حکم دیا تھا۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے خواب دیکھا کہ ہجرت کا مقام ایک باغ و بہار مقام ہے۔ آپ کے دل میں کس شہر کا خیال آیا؟

جواب: یمامہ یا ہجر کا۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے کب ہجرت کی؟

جواب: ۱۳ نبوی میں۔

سوال: ہجرت کا واقعہ کس کی زبان سے تفصیل کے ساتھ صحیح بخاری میں بیان کیا گیا ہے؟

جواب: عائشہ رضی اللہ عنہا کی۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کی ہجرت کے وقت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر کیا تھی؟

جواب: سات آٹھ برس۔

سوال: کیا ہجرت کے وقت عائشہ رضی اللہ عنہا کا نکاح نبی اکرم ﷺ سے ہو چکا تھا؟

جواب: جی ہاں۔

قریش کا منصوبۂ قتل

سوال: حیاتِ نبوی میں قریش کی مسلمانوں کے خلاف سب سے اہم مجلسِ شوریٰ کون سی تھی؟

جواب: وہ مجلسِ شوریٰ جس میں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔

سوال: قریش نے نبی اکرم ﷺ کے قتل کے منصوبے کو حتمی شکل کہاں دی؟

جواب: دارالندوہ میں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کو قتل کرنے کے منصوبے میں قریش کے کون سے اہم سردار شامل تھے؟

جواب: عتبہ، ابوسفیان، جبیر بن مطعم، نضر بن حارث بن کلدہ، ابوالبختری بن ہشام، زمعہ بن اسود بن مطلب، حکیم بن حزام، ابوجہل، منبیہ، منبہ، امیہ بن خلف وغیرہ وغیرہ۔

سوال: قریش میں دارالندوہ کی کیا حیثیت تھی؟

جواب: یہ ان کا دارالشوریٰ تھا جس میں وہ بیٹھ کر اہم اجتماعی فیصلے کیا کرتے تھے۔

سوال: دارالندوہ کی بنیاد کس نے رکھی؟

جواب: قصی بن کلاب نے۔

سوال: دارالندوہ کس مقام پر واقع تھا؟

جواب: مسجدالحرام سے متصل قصی بن کلاب کے گھر میں واقع تھا۔

سوال: قریش کے کچھ سرداروں نے نبی اکرم ﷺ کو قتل کرنے کی بجائے جو دوسری تجاویز پیش کی تھیں وہ کون کون سی تھیں؟

جواب: محمد کے ہاتھ پیر باندھ کر ایک مکان میں بند کر دیا جائے یا پھر جلاوطن کر دیا جائے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کو قتل کرنے کے لیے قریش نے جو اہم فیصلہ [illegible] درآمد بھی کیا وہ کیا تھا؟

جواب: ہر قبیلے سے ایک ایک شخص کا انتخاب کیا جائے اور پورا مجمع مل کر ان کا خاتمہ کر دے۔

سوال: ہر قبیلے سے ایک ایک شخص اٹھے اور سب مل کر محمد ﷺ کا خاتمہ کر دیں یہ تجویز کس کی تھی؟

جواب: ابوجہل کی۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کو خاندانوں کا ایک ایک فرد مل کر ختم کر دے اس فیصلے میں قریش کو کون سی مصلحت نظر آئی؟

جواب: قریش کا خیال تھا کہ اس صورت میں ان کا خون تمام قبائل میں بٹ جائے گا اور آلِ ہاشم اکیلے تمام قبائل کا مقابلہ نہ کر سکیں گے۔

ہجرت کی رات

سوال: نبی اکرم ﷺ کو قتل کرنے کے لیے قریش نے کون سا وقت مقرر کیا؟

جواب: شام کا اندھیرا پھیلتے ہی انہوں نے آ کر آپ ﷺ کے گھر کا محاصرہ کر لیا۔

سوال: ہجرت کی رات نبی اکرم ﷺ نے اپنے بستر پر کس کو لٹایا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ کو اپنے بستر پر کیوں لٹایا؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کے پاس اہلِ مکہ کی امانتیں تھیں وہ واپس کرنے کے لیے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے ہجرت کرتے وقت علی رضی اللہ عنہ کو کیا ہدایات دی تھیں؟

جواب: تم میرے پلنگ پر چادر اوڑھ کر سو رہو، صبح سب امانتیں واپس دے دینا۔

سوال: نبی اکرم ﷺ اپنی جان کے سب سے بڑے دشمن کے لیے بھی امین تھے، اس کی سب سے بڑی مثال کون سی ہے؟

جواب: آپ ﷺ کو قتل کرنے کے لیے آئے تھے ان کی امانتیں واپس دے کر ہجرت کی۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کو ہجرت کے آنے سے قبل اللہ کی طرف سے اجازت مل چکی تھی یا نہیں؟

جواب: مل چکی تھی۔

سوال: ہجرت کی رات سے کتنے دن قبل نبی اکرم ﷺ کو ہجرت کی اجازت مل گئی تھی؟

جواب: تقریباً تین دن قبل۔

سوال: نبی اکرم ﷺ ہجرت سے تین دن قبل ایک اہم مشورے کے لیے ان کے گھر گئے۔ کن کے گھر؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر۔

سوال: ہجرت کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کیا کہا تھا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ اجازت مل چکی ہے اور آپ رضی اللہ عنہ کو میرے ساتھ چلنا ہوگا۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے جس اونٹنی پر ہجرت کی وہ کس نے پیش کی؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: ہجرت کے لیے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا پیشگی تیاری کر رکھی تھی؟

جواب: ہجرت سے چار ماہ قبل ہی سے دو اونٹنیاں ببول کی پتیاں کھلا کھلا کر اس مقصد کے لیے تیار رکھی تھیں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے جو اونٹنی ابوبکر رضی اللہ عنہ سے لی تھی وہ ہدیتاً لی تھی یا قیمتاً؟

جواب: قیمتاً۔

سوال: ہجرت کی رات ابوبکر رضی اللہ عنہ اور نبی اکرم ﷺ کے لیے سامانِ سفر کس نے تیار کیا تھا؟

جواب: اسماء بنتِ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا نے۔

سوال: اسماء رضی اللہ عنہا کا نبی اکرم ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: وہ نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی بڑی بہن تھیں۔

سوال: سیرتِ نبوی میں ذات النطاقین کے لقب سے کس عورت کو یاد کیا جاتا ہے؟

جواب: اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا کو۔

سوال: اسماء رضی اللہ عنہا کو ذات النطاقین کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: اس لیے کہ ہجرت کی رات انہوں نے اپنے کمر بند کو پھاڑ کر اس سے ناشتہ دان تیار کیا تھا۔

سوال: کیا اسماء رضی اللہ عنہا اور عائشہ رضی اللہ عنہا حقیقی بہنیں تھیں؟

جواب: نہیں دونوں کی مائیں الگ الگ تھیں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ ہجرت کے لیے رات کے وقت کب نکلے؟

جواب: جب رات زیادہ گزر گئی۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے ہجرت کرتے ہوئے مکہ سے کیا کہا تھا؟

جواب: مکہ تجھے چھوڑنے کا دل تو نہیں چاہتا لیکن تیرے فرزند مجھے یہاں رہنے نہیں دیتے۔

سوال: ہجرت کی رات نبی اکرم ﷺ نکل کر سب سے پہلے کہاں گئے؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر۔

غارِ ثور میں

سوال: نبی اکرم ﷺ مکہ معظمہ سے نکل کر سب سے پہلے کہاں گئے؟

جواب: جبلِ ثور میں۔

سوال: غارِ ثور میں نبی اکرم ﷺ اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کتنے دن رہے؟

جواب: تین دن تین راتیں۔

سوال: غارِ ثور میں نبی اکرم ﷺ اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ایک صاحب ملنے آتے تھے اور آ کے دودھ پلاتے تھے ان کا نام کیا تھا؟

جواب: عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کو دودھ پلانے کا انتظام کرنے والے عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے غلام۔

سوال: غارِ ثور مکہ سے کتنے میل دور تھا؟

جواب: تین میل۔

سوال: کیا غارِ ثور میں قیام کے دوران رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا بیرونی دنیا سے رابطہ تھا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: غارِ ثور میں نبی اکرم ﷺ کو قریش کی تمام خبریں کون پہنچایا کرتا تھا؟

جواب: عبداللہ بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کو کھانا کھلانے والی خاتون کون سی تھیں؟

جواب: اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا۔

قریش کی ناکامی

سوال: قریش تمام رات نبی اکرم ﷺ کے گھر کے گرد آنکھیں کھلی رکھ کے کھڑے رہے اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب: نبی اکرم ﷺ بڑے سکون کے ساتھ گھر سے نکل گئے۔

سوال: صبح قریش نے نبی اکرم ﷺ کے گھر داخل ہوتے ہی کیا دیکھا؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کے بستر پر آپ ﷺ کی بجائے علی رضی اللہ عنہ لیٹے ہوئے تھے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کے قتل کے منصوبے کے بعد قریش نے کیا کیا؟

جواب: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی تلاش میں مکہ معظمہ اور اس کے آس پاس کے علاقوں کا کونہ کونہ چھان مارا۔

سوال: دشمن تلاش کرتے کرتے غار ثور میں پہنچ گیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا؟

جواب: دشمن اس قدر قریب آ گئے ہیں کہ اگر اپنے قدموں پر ان کی نظر پڑ جائے تو وہ ہمیں دیکھ لیں گے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے غار ثور میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کو تسلی دیتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب: لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔ (غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے) (التوبۃ)

باقاعدہ سفرِ ہجرت

سوال: نبی اکرم ﷺ غارِ ثور میں سے کتنے دن بعد نکلے؟

جواب: تین دن بعد۔

سوال: مدینہ منورہ کا راستہ بتانے کے لیے سفرِ ہجرت میں کون سا آدمی اجرت پر آپ کے ساتھ مقرر کیا گیا؟

جواب: عبداللہ بن اریقط۔

سوال: سفرِ ہجرت میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ راستہ بتانے والا مذہباً کیا تھا؟

جواب: کافر۔

سوال: سفرِ ہجرت کے دوران ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے محسوس کیا کہ نبی اکرم ﷺ تھک گئے ہیں تو انہوں نے آپ ﷺ کے آرام کرنے کے لیے کیا کیا؟

جواب: ایک چٹان کے سائے میں جگہ صاف کر کے آپ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کو لٹا دیا اور آپ ﷺ کے کھانے پینے کی تلاش میں نکل گئے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کو گرفتار کرنے کے لیے قریش نے کیا انعام مقرر کیا؟

جواب: سو سرخ اونٹ۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کو تلاش کرتے کرتے ایک کافر آپ تک پہنچ گیا وہ کون تھا؟

جواب: سراقہ بن جعشم۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کو گرفتار کرنے کے ارادے سے آیا لیکن گرفتار نہ کر سکا، وہ کون تھا اور آپ کو گرفتار کیوں نہ کر سکا؟

جواب: سراقہ بن جعشم تھا، اس کے گھوڑے نے ٹھوکر کھائی اور وہ گر پڑا۔

سوال: سراقہ بن جعشم نے نبی اکرم ﷺ کو گرفتار کرنے کی کوشش دوبارہ کی، پھر ناکام ہو گیا کیسے؟

جواب: اس کا گھوڑا گھٹنوں تک زمین میں دھنس گیا۔

سوال: سراقہ بن جعشم نے نبی اکرم ﷺ کو گرفتار کرنے کا ارادہ بدل دیا اور نبی اکرم ﷺ سے کیا درخواست کی؟

جواب: مجھے امن کی تحریر لکھ دیں۔

سوال: سراقہ بن جعشم کو سفرِ ہجرت میں امن کی تحریر کس نے لکھ کر دی؟

جواب: ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: سفرِ ہجرت میں سیاہی، قلم اور دوات موجود تھی اس کا کوئی ثبوت؟

جواب: عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ نے امن کی تحریر لکھ کر دی تھی۔

سوال: عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ نے کس چیز پر امن کی تحریر لکھ کر دی تھی؟

جواب: چمڑے کے ایک ٹکڑے پر۔

سوال: کیا سفر ہجرت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے علاوہ اور بھی کوئی تھا؟

جواب: جی ہاں! ابوبکر رضی اللہ عنہ کے علاوہ ان کے غلام عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ اور راستہ بتانے والا عبداللہ بن اریقط۔

سوال: کیا سفر ہجرت کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تحریر لکھوانے کی ضرورت پیش آئی تھی؟

جواب: جی ہاں۔ سراقہ بن جعشم کی درخواست لکھنا تھی۔

سوال: کیا سفر ہجرت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی نے تحائف پیش کیے تھے؟

جواب: جی ہاں زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ نے کپڑے پیش کیے تھے۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفرِ ہجرت میں کون کون سے خاص مقام آئے؟

جواب: خرار، المرۃ، لقیف، مدلجہ، مرجح، جدائد، اذاخر، رابغ، ذا سلم، ثمانیہ، قاحہ، عرج، جدوات، رکوبہ، عقیق، جثجاثہ۔

سوال: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کی خبر مدینہ منورہ پہنچ گئی تھی؟

جواب: جی ہاں۔

قبا میں ورود

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ منورہ آتے سب سے پہلے کس نے دیکھا تھا؟

جواب: ایک یہودی نے۔

سوال: ایک یہودی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ منورہ آتے دیکھا تو اہلِ مدینہ کو کن الفاظ میں پکارا؟

جواب: اہلِ عرب! تم جس کا انتظار کرتے تھے وہ آ گیا۔

سوال: جب انصار نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی خبر سنی تو خوشی سے ان کی کیا حالت تھی؟

جواب: تمام شہر تکبیر کے نعروں سے گونج اٹھا اور لوگ ہتھیار سجا سجا کر اپنے گھروں سے نکلنے لگے۔

سوال: ہجرت کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے کس بستی میں ٹھہرے؟

جواب: مدینہ منورہ سے تین میل دور قبا میں۔

سوال: کیا نبی مطہر ﷺ کے استقبال کے وقت اہل مدینہ مسلح تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: قبا کی بستی کو اور کیا کہا جاتا تھا؟

جواب: عالیہ۔

سوال: قبا میں کون لوگ آباد تھے؟

جواب: انصار کے بہت سے خاندان۔

سوال: قبا میں بسنے والے خاندانوں میں سب سے ممتاز خاندان کون سا تھا؟

جواب: عمرو بن عوف کا خاندان۔

سوال: قبا کے خاندان عمرو بن عوف کے سردار کون تھے؟

جواب: کلثوم بن الہدم رضی اللہ عنہ۔

سوال: نبی اکرم ﷺ ہجرت کے بعد کس کے گھر ٹھہرے؟

جواب: عمرو بن عوف کے سردار کلثوم بن الہدم ﷺ کے گھر۔

سوال: نبی مطہر ﷺ کی ہجرت سے پہلے جو صحابہ ہجرت کر چکے تھے وہ کس کے گھر میں ٹھہرے ہوئے تھے؟

جواب: کلثوم بن الہدم رضی اللہ عنہ کے گھر، قبا میں۔

سوال: علی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی ہجرت کی بعد مکہ سے کب چلے؟

جواب: تین دن کے بعد۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے قبا میں کتنے دن گزارے؟

جواب: صحیح بخاری کی روایت کے مطابق ۱۴ دن۔

سوال: نبی مطہر ﷺ نے قبا میں پہنچ کر سب سے پہلے کون سا کام کیا؟

جواب: مسجد تعمیر کی۔

سوال: مسجد قبا کی تعمیر کس زمین پر ہوئی تھی؟

جواب: کلثوم بن الہدم رضی اللہ عنہ کی زمین پر۔

سوال: مسجدِ قبا کی تعریف میں کیا آیات نازل ہوئیں؟

جواب: لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ۔ (التوبۃ:۱۰۸)

''البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا کرو، اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔''

سوال: مسجد قبا کی تعمیر کرتے وقت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کون سے اشعار پڑھتے جاتے تھے؟

جواب: افلح من یعالج المساجدا و یقرء القرآن دائما و قاعدا

ولا یبیت الیل عنہ راقدا

''وہ کامیاب ہے جو مسجد تعمیر کرتا ہے اور اٹھتے بیٹھتے قرآن پڑھتا ہے اور رات کو جاگتا ہے۔''

سوال: کیا نبی مطہر صلی اللہ علیہ وسلم بھی عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے اشعار کے ساتھ ساتھ مسجدِ قبا کی تعمیر کے وقت آواز ملاتے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قبا میں داخلہ سن عیسوی کے مطابق کب ہوا؟

جواب: ۲۰ ستمبر ۶۲۲ء۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسلامی مہینوں کے مطابق قبا میں کب داخل ہوئے؟

جواب: ۸ ربیع الاول ۱۳ نبوی میں۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبا میں کس روز داخل ہوئے؟

جواب: جمعرات کو۔

سوال: نبی مطہر ﷺ کا قبا میں داخلہ فارسی سن کے مطابق کب ہوا؟

جواب: فارسی ماہ تیر کی ۴ تاریخ۔

سوال: نبی مطہر ﷺ کا قبا میں داخلہ رومی سن کے مطابق کب ہوا؟

جواب: ایلول کی ۱۰ تاریخ ۹۳۳ سکندری۔

سوال: نبی اکرم ﷺ قبا سے کتنے دن بعد مدینہ منورہ روانہ ہوئے؟

جواب: چودہ دن کے بعد۔

مدینہ منورہ میں داخلہ

سوال: رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ میں آمد سے قبل کس محلے میں تشریف لے گئے تھے؟

جواب: بنو سالم کے محلے میں۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: نبی مکرم ﷺ مدینہ منورہ میں کس سمت سے داخل ہوئے تھے؟

جواب: جنوبی سمت سے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: مدینہ منورہ میں داخلے کے وقت رسول اللہ ﷺ کا ردیف کون تھا؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ (سیرت نبوی)

سوال: نبی مطہر ﷺ جب مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو انصار نے آپ کا استقبال کیسے کیا؟

جواب: انصار ہتھیار سجا کر قبا سے مدینہ منورہ کے راستے تک دو رویہ کھڑے ہو گئے اور عرض کرتے جاتے یا رسول اللہ ﷺ یہ گھر ہے، یہ مال ہے، یہ جان ہے۔ (سیرت النبی شبلی)

سوال: نبی مکرم ﷺ کا استقبال ننھی بچیوں نے کس طرح کیا؟

جواب: وہ دف بجاتی جاتی تھیں اور یہ اشعار پڑھتی جاتی تھیں۔

طلع البدر علینا من ثنیات الوداع

وجب الشکر علینا ما دعی للہ داع

"ہم پر ثنیۃ الوداع کی طرف سے چاند نکل آیا ہے۔ جب تک دعا مانگنے والے دعا مانگیں ہم پر اللہ کا شکر واجب ہے۔"

سوال: نبی اکرم ﷺ کا استقبال بنونجار کی لڑکیوں نے کس طرح کیا تھا؟

جواب: وہ دف بجاتیں اور یہ اشعار پڑھتی جاتیں۔

نحن جوار من بنی نجار یا حبذا محمد ﷺ من جار

''ہم بنونجار کی لڑکیاں ہیں۔ محمد ﷺ کیسے اچھے ہمسائے ہیں۔ (سیرت کبریٰ شبلی)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ میں استقبال کرنے والی انصار کی لڑکیوں سے کیا فرمایا؟

جواب: ''کیا تم مجھے چاہتی ہو۔'' (سیرت کبریٰ شبلی)

سوال: جب نبی اکرم ﷺ نے انصاری لڑکیوں سے پوچھا کیا تم مجھے چاہتی ہو تو انہوں نے اثبات میں جواب دیا تو رسول اللہ ﷺ نے جواب میں کیا فرمایا؟

جواب: ''میں بھی تم کو چاہتا ہوں۔'' (سیرت کبریٰ شبلی)

سوال: مدینہ منورہ میں رسول اللہ ﷺ کی آمد پر انصاری لڑکیوں کے اشعار پڑھنے سے بائبل کی کون سی پیشین گوئی پوری ہوئی؟

جواب: ''سلع کے رہنے والے ایک گیت گائیں گے۔'' (یسعیاہ باب ۴۲ درس ۱۱) سیرت کبریٰ

مدینہ کے مسلمانوں کی خواہش

سوال: بنوسالم کے محلے سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوتے ہوئے سب سے پہلے کون سے صحابی اس درخواست کے ساتھ تشریف لائے، کہ ہمیں میزبانی کی سعادت سے نوازا جائے؟

جواب: عتبان بن مالک، عباس بن عبادہ بن نضلہ اور بنوسالم کے چند دیگر معززین۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: بنوسالم کے بعد کون سے قبیلے نے رسول اللہ ﷺ سے میزبانی کی سعادت بخشنے کی درخواست کی؟

جواب: بنو بیاضہ نے، بنو بیاضہ کی نمائندگی زیادہ بن بید اور فردہ بن عمرو نے کی۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: بنو بیاضہ کے بعد کون سے قبیلے نے نبی اکرم ﷺ سے میزبانی کی درخواست کی؟

جواب: بنوساعدہ نے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: رسول اللہ ﷺ لوگوں کی اس درخواست کے جواب میں کہ ہمیں میزبانی کی سعادت بخشی

جائے کیا فرماتے تھے؟

جواب: ''میری اونٹنی کو چلنے دو جہاں حکم ہو گا وہیں بیٹھ جائے گی۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: بنو حارث کے کون سے افراد نے رسول اللہ ﷺ سے میزبانی کی درخواست کی تھی؟

جواب: سعد بن ربیع، خارجہ بن زید اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم نے۔ (رسول رحمت ﷺ)

سوال: بنو عدی بن نجار میں سے کون سے صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنے قبیلے کی نمائندگی کرتے ہوئے میزبانی کا شرف حاصل کرنے کی درخواست کی؟

جواب: سلیط بن قیس اور ابو سلیط بن خارجہ رضی اللہ عنہم نے۔ (رسول رحمت ﷺ)

سوال: مدینہ منورہ میں آمد کے دن رسول اکرم ﷺ جس اونٹنی پر سوار تھے اس کا نام کیا تھا؟

جواب: قصویٰ۔ (مختصر سیرت کبریٰ)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی مدینہ منورہ میں آمد کے بعد کس جگہ پر ٹھہری؟

جواب: جہاں آج کل مسجد نبوی کا دروازہ ہے۔ (مختصر سیرت کبریٰ ﷺ)

سوال: مسجد نبوی کی جگہ پر پہنچ کر اونٹنی کے ٹھہرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ پر کیسی حالت ہو گئی تھی؟

جواب: جو نزول وحی کے وقت ہوتی ہے۔ (مختصر سیرت کبریٰ ﷺ)

سوال: مدینہ منورہ میں آمد کے بعد نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی کس کے محلے میں ٹھہری؟

جواب: بنو نجار کے محلے میں۔ (مختصر سیرت کبریٰ ﷺ)

سوال: مدینہ منورہ میں آمد کے بعد بنو نجار کے محلے میں ایک مرتبہ مسجد نبوی کی جگہ پر بیٹھنے کے بعد اونٹنی نے کیا کیا؟

جواب: اٹھی اور تھوڑی دور چلی، اس وقت اس کی مہار بالکل چھوٹی ہوئی تھی۔ مڑ کر پھر واپس جہاں پہلے بیٹھی تھی، بیٹھ گئی۔ (مختصر سیرت کبریٰ)

سوال: اونٹنی کے دوبارہ بیٹھنے پر رسول اللہ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: اونٹنی سے اتر گئے۔ (مختصر سیرت کبریٰ ﷺ)

ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر

سوال: جس جگہ اونٹنی بیٹھی تھی وہاں سے کس کا گھر نزدیک تھا؟

جواب: ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا۔ (مختصر سیرت کبریٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال: مدینہ منورہ میں آنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سامان اونٹنی سے کس نے اتارا تھا؟

جواب: ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے۔ (مختصر سیرت کبریٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال: ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سامان گھر لے کر جاتے ہوئے دیکھا تو کیا فرمایا؟

جواب: ”المرأمع رحله“ آدمی وہاں اترتا ہے جہاں اس کا پالان ہوتا ہے۔ (مختصر سیرت کبریٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس کے گھر میں رہنا پسند کیا؟

جواب: ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر میں۔ (مختصر سیرت کبریٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال: ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا تعلق کون سے قبیلے سے تھا؟

جواب: بنونجار سے۔ (مختصر سیرت کبریٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال: ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تعلق تھا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا عبدالمطلب کے دادا تھے۔

سوال: ہجرت کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا عمر تھی؟

جواب: ترپن سال۔ (مختصر سیرت کبریٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا شرفِ میزبانی

سوال: ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رہنے کے لیے اپنے گھر کا کون سا حصہ پیش کیا؟

جواب: بالائی منزل۔ (شبلی)

سوال: نبی مطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کا کون سا حصہ اپنے لیے پسند فرمایا؟

جواب: نچلا حصہ۔ (شبلی)

سوال: ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اپنے گھر کا بالائی حصہ کیوں پسند فرمایا؟

جواب: وہ کہتے تھے ”کہ میں اسے بے ادبی سمجھتا ہوں کہ آپ ﷺ نچلی منزل میں ہوں اور میں اوپر ہوں۔“ (رسول رحمت)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کا نچلا حصہ اپنے لیے کیوں پسند فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ فرماتے تھے کہ ”ہمارے لیے اور ان لوگوں کے لیے جو ہمارے پاس آتے جاتے رہیں گے سہولت اسی میں ہے کہ ہم نچلی منزل میں رہیں۔“ (رسول رحمت ﷺ)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر میں قیام کے دوران کون سا خاص واقعہ ایک رات کو پیش آیا؟

جواب: بالائی منزل میں پانی کا برتن ٹوٹ گیا۔ ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ اور ان کی اہلیہ نے سارا پانی لحاف میں جذب کر لیا تا کہ کوئی قطرہ چھت کے نیچے نہ ٹپکے جس سے رسول اللہ ﷺ کو تکلیف ہو۔ (رسول رحمت ﷺ)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر میں کتنے دن قیام کیا؟

جواب: قریباً سات مہینے تک۔ (سیرت کبریٰ ﷺ)

اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کا اعزاز

سوال: نبی مکرم ﷺ کی اونٹنی کی مہار پکڑ کر دیکھ بھال کرنے کے لیے کون اپنے گھر لے گیا؟

جواب: اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ، رحیق المختوم)

نبی اکرم ﷺ کے اہلِ خانہ کی آمد

سوال: نبی اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ آکر اپنی صاحبزادیوں اور زوجہ محترمہ کو لینے کے لیے مکہ معظّمہ کسے بھیجا؟

جواب: زید بن حارث اور ابورافع رضی اللہ عنہما کو۔ (شبلی)

سوال: جب نبی اکرم ﷺ نے ہجرت فرمائی تو آپ ﷺ کی بیٹی رقیہ رضی اللہ عنہا اور آپ ﷺ کے داماد عثمان رضی اللہ عنہ کہاں تھے؟

جواب: حبشہ میں۔ (شبلی)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی کون سی دو بیٹیاں زید رضی اللہ عنہ اور ابو رافع رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہجرت کر کے مدینہ منورہ آ گئیں؟

جواب: ام کلثوم رضی اللہ عنہا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا۔ (شبلی)

سوال: ابو رافع رضی اللہ عنہ اور زید رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہجرت کر کے آنے والی آپ ﷺ کی زوجہ محترمہ کا کیا نام تھا؟

جواب: ام المؤمنین سودہ رضی اللہ عنہا۔ (شبلی)

سوال: ہجرت کے وقت رسول مکرم ﷺ کے نکاح میں کون کون سی ام المؤمنین تھیں؟

جواب: سودہ اور عائشہ رضی اللہ عنہا۔ (شبلی)

سوال: کیا ہجرت کے وقت عائشہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی ہو گئی تھی؟

جواب: نہیں۔ (شبلی)

سوال: عائشہ رضی اللہ عنہا کس کے ساتھ ہجرت کر کے مدینہ منورہ آئیں؟

جواب: اپنے بھائی عبداللہ بن ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ۔ (شبلی)

سوال: نبی مکرم ﷺ کی کون سی بیٹی زید رضی اللہ عنہ اور ابو رافع رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہجرت کر کے مدینہ منورہ نہ آ سکیں؟

جواب: زینب رضی اللہ عنہا۔ (شبلی)

سوال: زینب رضی اللہ عنہا کیوں نہ مدینہ آ سکیں؟

جواب: ان کے خاوند ابو العاص رضی اللہ عنہ نے روک لیا تھا۔ (شبلی)

سوال: زید اور ابو رافع رضی اللہ عنہما کے ساتھ کون کون مدینہ منورہ آیا؟

جواب: سودہ، فاطمہ رضی اللہ عنہا، ام کلثوم رضی اللہ عنہا، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور ام ایمن رضی اللہ عنہا۔ (رحیق المختوم)

سوال: زید رضی اللہ عنہ اور ابو رافع رضی اللہ عنہ کو مکہ معظمہ اہلِ خاندان کو لانے کے لیے بھیجتے وقت رسول اللہ ﷺ نے انہیں کیا زادِ راہ دیا؟

جواب: پانچ سو درہم اور دو اونٹ۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اپنے اہلِ خاندان کو مدینہ منورہ سے لانے کے لیے زید رضی اللہ عنہ اور ابورافع رضی اللہ عنہ کو زادِ راہ کس سے لے کر دیا؟

جواب: ابوبکر رضی اللہ عنہ سے۔ (سیرت کبریٰ)

مدینہ منورہ میں بخار

سوال: مدینہ منورہ میں ہجرت کر کے آنے کے بعد کس بیماری نے آلیا؟

جواب: بخار نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: مہاجرین میں سے سب سے پہلے جن صحابہ پر بخار شدت اختیار کر گیا ان میں سے چند کے نام بتائیں؟

جواب: ابوبکر، بلال، عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہم۔ (رحیق المختوم)

سوال: مہاجرین کے بخار کی خبر سن کر رسول اللہ ﷺ نے کیا دعا فرمائی؟

جواب: ''اے اللہ! ہمارے نزدیک مدینہ کو اسی طرح محبوب کر دے جس طرح مکہ محبوب تھا یا اس سے بھی زیادہ اور مدینہ کی فضا کو صحت بخش بنا دے اور اس کے صاع اور مد (غلے کے پیمانے) میں برکتیں ڈال دے اور اس کا بخار منتقل کر کے جحفہ پہنچا دے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے وبائی بخار کے متعلق کیا خواب دیکھا؟

جواب: ''ایک سیاہ فام عورت جس کے سر کے بال پراگندہ تھے مدینہ سے نکلی اور جحفہ جا کر ٹھہر گئی۔'' رسول اللہ ﷺ نے اس کی تعبیر یوں کی تھی کہ مدینہ کی وبا جحفہ کو منتقل ہو گئی ہے۔

(بخاری بحوالہ سیرت کبریٰ)

مسجدِ نبوی کی تعمیر

سوال: نبی اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ میں پہنچ کر سب سے پہلے کون سا اہم کام سرانجام دیا؟

جواب: مسجد کی تعمیر۔ (شبلی)

سوال: مسجدِ نبوی ﷺ کی تعمیر کس زمین پر کی گئی؟

جواب: ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کے ساتھ دو یتیم بچوں کی زمین پر۔ (شبلی)

سوال: جس زمین پر مسجد نبوی تعمیر کی گئی وہ کن دو بچوں کی ملکیت میں تھی؟

جواب: سہیل رضی اللہ عنہما اور سہل رضی اللہ عنہما کی۔ (مختصر سیرت)

سوال: مسجدِ نبوی کی جگہ کے مالک سہل رضی اللہ عنہما اور سہیل رضی اللہ عنہما کس کے زیر پرورش تھے؟

جواب: اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے۔ (مختصر سیرت)

سوال: سہل رضی اللہ عنہما اور سہیل رضی اللہ عنہما نے مسجد کے لیے زمین کس طرح دینی چاہی تھی؟

جواب: بلا قیمت۔ (مختصر سیرت)

سوال: کیا مسجد نبوی کے لیے زمین خریدی گئی؟

جواب: جی ہاں۔ (مختصر سیرت)

سوال: مسجدِ نبوی کی زمین خریدنے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار اور مہاجرین کے مشورے سے کتنی رقم اس کے مالکوں کو دینے کے لیے تجویز کی؟

جواب: دس مثقال سونا۔ (پونے چار تولے سونا) سیرت کبریٰ

سوال: مسجد نبوی کی زمین کی قیمت کس نے سہل رضی اللہ عنہما اور سہیل رضی اللہ عنہما کو ادا کی؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: مسجد نبوی کی بنیاد کس نے رکھی؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: مسجد نبوی کی بنیاد رکھنے کے بعد پہلی اینٹ کس نے لاکر رکھی؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: مسجد نبوی کی دوسری اینٹ کس نے لاکر رکھی؟

جواب: عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: مسجد نبوی کی تیسری اینٹ کس نے لاکر رکھی؟

جواب: عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: مسجد نبوی کی بنیاد کتنی گہری تھی؟

جواب: تقریباً تین ہاتھ۔ (رحیق المختوم)

سوال: مسجد نبوی کی تعمیر کے وقت رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کیا شعر پڑھتے تھے؟

جواب: اللھم لا خیرا الا خیر الآخرۃ فاغفر لا نصار و المھاجرۃ

اے اللہ کامیابی صرف آخرت کی کامیابی ہے! اے اللہ مہاجرین اور انصار کو بخش دے۔ (شبلی)

سوال: مسجد نبوی کی تعمیر سے پہلے اس جگہ پر کیا تھا؟

جواب: مشرکین کی چند قبریں تھیں کھجور اور غرقد کے درخت تھے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے مسجد نبوی کی جگہ پر واقع مشرکین کی قبروں کو کیا کیا؟

جواب: اکھڑوا دیا۔

سوال: مسجد نبوی کی تعمیر میں کن کن لوگوں نے حصہ لیا؟

جواب: نبی اکرم ﷺ اور مہاجرین اور انصار نے۔ (شبلی)

سوال: مسجد نبوی کی تعمیر میں کیا سامانِ تعمیر استعمال کیا گیا؟

جواب: کچھ اینٹوں کی دیواریں، کھجور کے پتوں کی چھت اور کھجور کی لکڑی کا ستون۔ (شبلی)

سوال: مسجدِ نبوی کا قبلہ کس طرف رکھا گیا؟

جواب: بیت المقدس کی طرف۔ (شبلی)

سوال: مسجد نبوی کا فرش کیسا تھا؟

جواب: کچا تھا۔ (شبلی)

سوال: مسجد نبوی کا فرش کیسے پختہ ہوا؟

جواب: ایک بار بارش ہوئی تو صحابہ رضی اللہ عنہم اپنی اپنی نشست کے لیے پتھر لے آئے نبی اکرم ﷺ کو پسند آیا اور سنگ ریزوں کا فرش بنوا دیا۔ (شبلی)

سوال: جب قبلہ بیت اللہ مقرر کیا گیا تو مسجدِ نبوی کے کس حصہ کی طرف قبلہ ہو گیا؟

جواب: شمال کی طرف۔ (شبلی)

سوال: مسجد نبوی کے دروازوں کے پائے کس کے بنائے گئے تھے؟

جواب: پتھر کے۔ (رحیق المختوم)

سوال: مسجد نبوی کی چھت کیسے ڈالی گئی؟

جواب: کھجور کی شاخیں اور پتے ڈلوائے گئے۔ (رحیق المختوم)

سوال: مسجد نبوی میں ستون کس چیز کا بنایا گیا؟

جواب: کھجور کے تنوں کا۔ (رحیق المختوم)

سوال: مسجد نبوی کے کتنے دروازے تھے؟

جواب: تین۔ (رحیق المختوم)

سوال: مسجد نبوی کے قبلے کی دیوار سے پچھلی دیوار میں کتنا فاصلہ تھا؟

جواب: ایک سو ہاتھ۔ (رحیق المختوم)

سوال: مسجد نبوی کی کتنی بلندی تھی؟

جواب: تریسٹھ گز۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: بعدازاں مسجد نبوی میں جو بجری ڈالی گئی اس کا رنگ کیسا تھا؟

جواب: سرخ رنگ تھا۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: مسجد نبوی کے لیے اضافی جگہ کس نے خرید کر دی؟

جواب: عثمان رضی اللہ عنہ نے۔ (رسول نمبر۔ ج دوم۔ ص ۴۴۷۔ بحوالہ ترمذی باب المناقب)

سوال: مسجد نبوی میں کتنے ستون تھے؟

جواب: چھ۔ (رسول نمبر۔ ج دوم۔ ص ۴۴۷)

سوال: مسجد نبوی مدینہ منورہ کے کس حصہ میں بنائی گئی؟

جواب: عین وسط میں۔ (رسول نمبر۔ ج دوم۔ ص ۴۴۷)

سوال: مسجد نبوی میں پانی کا انتظام کیسے کیا گیا؟

جواب: مسجد کے سامنے والے دروازے کے نزدیک کھجور کے ایک جھنڈ میں ایک کنواں تھا۔

(رسول نمبر۔ ج دوم۔ ص ۴۴۷)

ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کے حجرے

سوال: ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کے حجروں کی دیوار کیسی تھی؟

جواب: کچی اینٹوں کی۔

سوال: ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کے حجروں اور مسجد نبوی کے گرد جگہ کس لیے چھوڑی گئی؟

جواب: شاہراہ کے لیے۔ یہ ایک طرح سرکلر روڈ تھی جو مسجد کے چاروں طرف موجود تھی۔

(رسول نمبر، ج دوم، ص ۴۴۷)

سوال: ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کی چھتیں کس کی بنائی گئیں تھیں؟

جواب: کھجور کے تنوں کی کڑیاں دے کر کھجور کی شاخوں اور پتوں سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کے حجروں میں کتنے کمرے تھے؟

جواب: ایک کمرہ اور ڈیوڑھی تھی جس کے گرد چار دیواری تھی۔ (رسول نمبر ج دوم ص ۴۴۷)

سوال: ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کے حجرے کا عرض حجرے کے دروازے سے مکان کے دروازے تک کتنا تھا؟

جواب: چھ سات ہاتھ۔ (رسول نمبر، ج دوم، ص ۴۴۷)

سوال: ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کے دروازوں کے سامنے کیا بنا ہوا تھا؟

جواب: بیٹھنے کے لیے چبوترہ۔ (رسول نمبر، ج دوم، ص ۴۵۰)

سوال: ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کے کمروں کی اندر سے لمبائی کتنی تھی؟

جواب: دس ہاتھ۔ (شبلی۔ رسول نمبر، ج دوم، ص ۴۵۰)

سوال: ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کے کمروں کی اندر سے چوڑائی کتنی تھی؟

جواب: سات، آٹھ ہاتھ۔ (شبلی۔ رسول نمبر، ج دوم، ص ۴۵۰)

سوال: عائشہ رضی اللہ عنہا کے کمرے کا منہ کس طرف تھا؟

جواب: قبلہ رخ۔ (رسول نمبر، ج دوم، ص ۴۵۰)

سوال: عائشہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے کتنے کواڑ تھے؟

جواب: ایک۔ (رسول نمبر، ج دوم، ص ۴۵۰)

سوال: عائشہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے کواڑ کی لکڑی کس چیز کی تھی؟

جواب: ساگوان کی۔ (رسول نمبر، ج دوم، ص ۴۵۰)

سوال: عائشہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے کواڑ کا عرض کتنا تھا؟

جواب: ۳×۳ (رسول نمبر، ج دوم، ص ۴۵۰)

سوال: عائشہ رضی اللہ عنہا کے مکان کی چھت کتنی نیچی تھی؟

جواب: کھڑے ہونے سے ہاتھ چھت پر لگتا تھا۔ (شبلی۔ رسول نمبر، ج دوم، ص ۴۵۰)

سوال: کون سی ام المؤمنین کے مکان کی کھڑکی مسجد نبوی میں کھلتی تھی؟

جواب: عائشہ رضی اللہ عنہا کی۔ (رسول نمبر، ج دوم، ص ۴۵۰)

سوال: مسجد نبوی اور حجرات کی تعمیر کا سلسلہ کتنا عرصہ رہا؟

جواب: ایک سال۔ (رسول نمبر، ج دوم، ص ۴۵۱)

سوال: مسجد نبوی اور حجرات کی تعمیر کا سلسلہ کب مکمل ہوا؟

جواب: ہجرت کے دوسرے سال ماہ صفر یا اگست/ستمبر ۶۲۳ عیسوی کو۔ (رسول نمبر ج دوم ص ۴۵۱)

سوال: ازواجِ مطہرات میں سے کن کے مکان مسجد کے مقابل تھے؟

جواب: عائشہ رضی اللہ عنہا، صفیہ رضی اللہ عنہا، سودہ رضی اللہ عنہا۔ (شبلی)

سوال: ازواجِ مطہرات میں سے کن کے مکان مسجد کے شمالی جانب تھے؟

جواب: ام سلمہ رضی اللہ عنہا، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا، زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا، جویریہ رضی اللہ عنہا، میمونہ رضی اللہ عنہا، زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا۔ (شبلی)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مکانات کے ہمسایہ کون کون لوگ تھے؟

جواب: سعد بن عبادہ، سعد بن معاذ، عمارہ بن حزم، ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہم۔ (شبلی)

سوال: بارش سے بچنے کے لیے حجروں کے اوپر کیا ڈالا جاتا تھا؟

جواب: کمبل۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عائشہ رضی اللہ عنہا اور سودہ رضی اللہ عنہا کے حجروں کے درمیان ایک حجرہ کس کا ڈالا گیا تھا؟

جواب: سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کا۔ (رسول رحمت)

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ کا مکان کس جانب تھا؟

جواب: مسجد کے مغربی جانب۔ (رسول رحمت)

سوال: ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن میں سے کن کے حجرے سب سے پہلے تعمیر کیے گئے؟

جواب: سودہ رضی اللہ عنہا اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے۔ (وفاء الوفاء)

سوال: زینب رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد ان کے حجرے میں کون سی ام المومنین تشریف لائیں؟

جواب: ام سلمہ رضی اللہ عنہا۔ (وفاء الوفاء)

عائشہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی

سوال: مدینہ منورہ آنے کے بعد عائشہ رضی اللہ عنہا کو کس وبائی مرض نے آلیا تھا؟

جواب: بخار نے۔ (مختصر سیرت)

سوال: رخصتی کے وقت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: نو سال۔ (مختصر سیرت)

سوال: عائشہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی کس مہینے میں ہوئی؟

جواب: ماہ شوال میں۔ (مختصر سیرت)

سوال: عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کتنے مہینے رہیں؟

جواب: نو سال۔ (مختصر سیرت)

سوال: عائشہ رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر لانے کے لیے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر کون سی خواتین گئیں؟

جواب: انصاری خواتین۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عائشہ رضی اللہ عنہا کا مہر کتنا تھا؟

جواب: بارہ اوقیہ اور ایک نش۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: ہجرت کے بعد عائشہ رضی اللہ عنہا کتنے مہینے اپنے والدین کے پاس رہیں؟

جواب: سات آٹھ ماہ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عائشہ رضی اللہ عنہا کا ولیمہ کیا تھا؟

جواب: ایک دودھ کا پیالہ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عائشہ رضی اللہ عنہا کے ولیمے میں پلایا جانے والا دودھ کا پیالہ کس نے بھیجا تھا؟

جواب: سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ عنہ نے۔ (سیرت کبریٰ)

ام سلیم رضی اللہ عنہا اور انس رضی اللہ عنہ

سوال: ام سلیم رضی اللہ عنہا نے اپنے کون سے بیٹے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بطورِ خدمت پیش کیا تھا؟

جواب: انس رضی اللہ عنہ کو۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: جب انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ان کی کتنی عمر تھی؟

جواب: نو سال۔ (سیرت کبریٰ)

عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی وفات

سوال: ہجرت کے بعد مہاجرین میں سے سب سے پہلے کون سے صحابی کی وفات ہوئی؟

جواب: عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی۔ (وفاء الوفاء)

سوال: مہاجرین میں سے سب سے پہلے ہجرتِ نبوی کے بعد جنت البقیع میں کون دفن ہوئے؟

جواب: عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ۔ (وفاء الوفاء)

بئیرِ رومہ کی خریداری

سوال: بئیر رومہ کس کی ملکیت تھی؟

جواب: ایک یہودی کی۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: بئر رومہ کا پانی جب متعفن ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی درخواست پر کس نے صاف کیا؟

جواب: عثمان رضی اللہ عنہ نے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: بئیر رومہ کے پانی کی صفائی کے بعد کس نے مسلمانوں کو اس کا پانی لینے سے روک دیا؟

جواب: ایک یہودی نے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: بیرِ رومہ کے پانی پر مسلمانوں کے لیے اس کے یہودی کی پابندی کے بعد رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: ''تم میں سے کون اتنی استطاعت رکھتا ہے کہ چاہِ رومہ خرید کر عامۃ المسلمین کے لیے وقف کر دے اور اس کے عوض میں جنت حاصل کرے''۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کی درخواست پر کس نے بِیرِ رومہ خرید کر وقف کر دیا؟

جواب: عثمان رضی اللہ عنہ نے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عثمان رضی اللہ عنہ نے بِیرِ رومہ کتنے میں خریدا؟

جواب: پینتیس ہزار درہم میں۔

صفه اور اصحابِ صفه

سوال: صفہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب: سائبان (شبلی) مسقف دالان۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: صفہ کس مقام پر قائم کیا گیا؟

جواب: مسجد نبوی کے ایک کونے میں۔ (شبلی)

سوال: صفہ میں کون لوگ رہتے تھے؟

جواب: جن کے گھر اور بال بچے نہیں تھے۔ (شبلی)

سوال: اصحابِ صفہ کس لقب سے مشہور تھے؟

جواب: اضیاف اللہ یا اضیاف الاسلام۔ (سیرت کبریٰ، ج ۲)

سوال: اصحابِ صفہ کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: عام حالات میں اسّی (۸۰) اور کبھی کبھی چالیس تک بھی پہنچ جاتے تھے۔ (سیرت کبریٰ، ج ۲)

سوال: اصحابِ صفہ کی معاشی حالت کیسی تھی؟

جواب: انتہائی نادار تھے۔

سوال: اصحابِ صفہ کی لیے کھانے پینے کا انتظام کون کرتا ہے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: اصحابِ صفہ کے مدنی دور کے آغاز میں نبی اکرم ﷺ کی طرف سے کھانے کے لیے کیا ملا کرتا تھا؟

جواب: کھجوریں۔

سوال: اصحابِ صفہ کے لیے رسول اللہ ﷺ نے حتمی انتظام کیسے کیا تھا؟

جواب: ان کو سرِ شام بلا کر گروہ بنا کر مختلف اربابِ ثروت صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ کھانے کے لیے بھیج دیتے، کچھ اصحاب کو اپنے ساتھ بھی لے جاتے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اصحابِ صفہ کے لیے کھانے کے لیے صحابہ کو کیا تاکید کی تھی؟

جواب: کہ جس کے پاس دو آدمیوں کا کھانا پکتا ہے وہ اصحابِ صفہ میں سے تین آدمیوں اور جن کے ہاں چار آدمیوں کا کھانا پکتا ہو وہ پانچ آمیوں کے ہمراہ لے جایا کرے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: نبی اکرم ﷺ کے پاس اگر کوئی ہدیہ کی چیز آتی تو نبی اکرم ﷺ کیا کرتے؟

جواب: اصحابِ صفہ کو بھیج دیتے اور خود بھی اس میں شریک ہوتے۔ (شبلی)

سوال: اصحابِ صفہ میں سے چند ایک کے نام بتائیں؟

جواب: ابو ہریرہ، براء بن مالک انصاری، مسطح بن اثاثہ، حنظلہ بن عامر، عبداللہ بن ابی مکتوم رضی اللہ عنہم۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: وہ کون سے صحابی تھے جو روزانہ اصحابِ صفہ کی ایک بڑی تعداد کو کھانا کھلاتے تھے؟

جواب: سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ عنہ۔ (سیرت کبریٰ)

مواخاتِ مدینہ

سوال: مواخات کی لفظی معنیٰ کیا ہیں؟

جواب: بھائی بھائی بنانا۔

سوال: مواخاتِ مدینہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: انصار اور مہاجرین کے درمیان قائم کیا گیا وہ تعلق جس کی رو سے ان کے ایک دوسرے پر حقیقی

بھائیوں والے حقوق عائد ہوتے تھے۔

سوال: مواخاتِ مدینہ میں کتنے انصار شامل تھے؟

جواب: ۴۵۔(رحیق المختوم۔مختصر سیرت الرسول)

سوال: مواخاتِ مدینہ میں کتنے مہاجر شامل تھے؟

جواب: ۴۵۔(رحیق المختوم۔مختصر سیرت الرسول)

سوال: مواخاتِ مدینہ کی رو سے انصار اور مہاجرین کے ایک دوسرے پر کیا حقوق عائد ہوتے تھے؟

جواب: ایک دوسرے کی خوشی اور غم میں شرکت کرنا۔موت کے بعد نسبی قرابت داروں کی بجائے یہی ایک دوسرے کے وارث ہوں گے۔

سوال: مواخاتِ مدینہ کی رو سے وراثت کا حکم کب تک رہا؟

جواب: آیت وَاُولُوالْاَرْحَامِ اَوْلٰی بِبَعْضٍ کے نزول تک۔(رحیق المختوم)

سوال: جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا بھائی کسے بنایا گیا؟

جواب: معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو۔(مختصر سیرت الرسول)

سوال: خارجہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ کا بھائی کسے بنایا گیا؟

جواب: ابوبکر رضی اللہ عنہ کو۔(مختصر سیرت الرسول)

سوال: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا بھائی بننے کا شرف کسے حاصل ہوا؟

جواب: عتبان بن مالک اسلمی رضی اللہ عنہ کو۔(مختصر سیرت الرسول)

سوال: عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کا بھائی کسے بنایا گیا؟

جواب: سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کو۔(مختصر سیرت الرسول)

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا انصاری بھائی کسے بنایا گیا؟

جواب: ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو۔(مختصر سیرت الرسول)

سوال: سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا بھائی کسے بنایا گیا؟

جواب: ابودرداء عویمر بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ کو۔(مختصر سیرت الرسول)

سوال: زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کا بھائی کسے بنایا گیا؟

جواب: سلمہ بن سلام رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا بھائی کسے بنایا گیا؟

جواب: اوس بن ثابت رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کا بھائی کسے بنایا گیا؟

جواب: ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا بھائی کسے بنایا گیا؟

جواب: حذیفہ بن یمان عبسی رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: ان چار مہاجرین کے نام بتائیں جنہیں انصار کی بجائے آپس میں بھائی بنایا گیا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا بھائی بنایا اور حمزہ رضی اللہ عنہ کو زید رضی اللہ عنہ کا۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: مواخات کس کے گھر عمل میں لائی گئی؟

جواب: انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر میں۔

سوال: مواخاتِ مدینہ کے لیے مہاجرین وانصار کو جمع کرنے کے لیے کون بلانے گئے؟

جواب: انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔

انصار کا ایثار

سوال: انصار کے جذبۂ ایثار سے متاثر ہو کر ایک بار مہاجرین نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کس خدشے کا اظہار کیا تھا؟

جواب: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے کوئی قوم جن کے پاس ہم آئے ہوں انصار کے برابر نہیں دیکھی۔ وہ ہمارے تھوڑے کام کا بہت اچھا صلہ دیتے ہیں اور زیادہ کام میں غیر معمولی معاوضہ دیتے ہیں۔ انہوں نے ہمارے تمام مصارف وضروریات کی ذمہ داری اپنے سر لے لی ہے اور اپنے کاروبار میں ہمیں اپنا حصہ دار بنالیا ہے۔ ہمیں یہ اندیشہ لاحق ہو گیا ہے کہ ثواب سب کا سب وہی حاصل کریں گے۔ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت سے رفیقِ اعلیٰ تک)

سوال: مہاجرین کے اس خدشے کا ہمیں ڈر ہے کہ "کہیں انصار ہی سب کا سب ثواب حاصل کر لیں گے کیونکہ وہ ہر طرح ہمارے لیے ایثار کا مظاہرہ کرتے ہیں" نبی اکرم ﷺ نے کس طرح ازالہ فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا "ایسا نہ ہوگا، کیونکہ تمہارا ان کی تعریف کرنا اور ان کے حق میں دعا کرنا ان کے تمہارے ساتھ حسنِ سلوک کی کسی قدر تلافی ہے۔"

سوال: فتحِ بحرین کے بعد جب نبی اکرم ﷺ نے اسے انصار میں ہی تقسیم کرنا چاہا تو انصار نے کیا کہا؟

جواب: "پہلے ہمارے مہاجر بھائیوں کو اتنی ہی زمین عنایت فرمائیں، تب ہم لینا منظور کریں گے۔"
(شبلی، بحوالہ سابق)

سوال: انصار نے اپنی کون سی جائداد مہاجر بھائیوں میں تقسیم کرنے کی رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی تھی؟

جواب: اپنے کھیت اور نخلستان۔ (رسول رحمت ﷺ)

سوال: کیا انصار کی یہ درخواست کہ ہمارے کھیت اور نخلستان مہاجرین میں تقسیم کر دیے جائیں کیوں نہ قبول فرمائی؟

جواب: اس لیے کہ مہاجرین کھیتی باڑی کے فن سے ناآشنا تھے۔ (رسول رحمت ﷺ)

سوال: کیا انصار نے اپنی کھیتوں کی پیداوار کے متعلق نبی اکرم ﷺ سے مہاجرین کی نسبت کی پیش کش کی؟

جواب: زمین پر ہم محنت کریں گے اور پیداوار میں سے نصف مہاجرین کو ملے گا۔ (رسول رحمت ﷺ)

سوال: وہ کون سے مشہور انصاری ہیں جنہوں نے اپنے مہاجر بھائی کو تمام اسباب میں سے آدھا دینے کی پیش کش کی اور فرمایا کہ اگر آپ چاہیں تو میری دو بیویاں ہیں ان میں سے جو آپ پسند فرمائیں طلاق دے دیتا ہوں۔ عدت کے بعد آپ اس سے نکاح کر لیجئے گا؟

جواب: سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ۔ (شبلی)

سوال: وہ کون سے مشہور مہاجر صحابی ہیں جنہیں ان کے انصاری بھائی نے پیش کش کی کہ اگر آپ

چاہیں تو میری دو بیویاں ہیں ان میں سے جو آپ پسند فرمائیں طلاق دے دیتا ہوں۔ عدت کے بعد آپ اس سے نکاح کر لیجیے گا؟

جواب: عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ۔ (شبلی)

سوال: انصار کا پیشہ کیا تھا؟

جواب: کھیتی باڑی۔

سوال: بنو نضیر کی جلاوطنی کے موقع پر انصار نے مہاجرین کے لیے ایک اور مالی ایثار کیا تھا وہ کیا تھا؟

جواب: بنو نضیر کے سارے نخلستان اور جائیداد مہاجرین میں تقسیم کرادی اور انصار نے ان میں سے ایک جبہ بھی نہ لیا۔ (شبلی)

سوال: انصاری بھائی کی اس پیش کش کے جواب میں کہ آپ میرے تمام اسباب میں سے آدھا لے لیں، عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا؟

جواب: ''اللہ تمہارے اہل وعیال اور مال و دولت میں برکت فرمائے ہر چیز تمہیں مبارک رہے'' مجھے ان میں سے کسی کی حاجت نہیں، میں صرف اتنا چاہتا ہوں کہ مجھے کاروبار تجارت کے لیے بازار تک پہنچادو۔'' (سیرت کبریٰ، شبلی)

سوال: وہ کون سے انصار صحابی تھے جنھوں نے اپنے کئی مکانات مہاجرین کے لیے وقف کر دیے تھے؟

جواب: حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: وہ کون سے مالدار انصاری تھے جنھوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی کئی مکانات دیئے؟

جواب: حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ۔

سوال: انصار کے بے مثال ایثار کی شان میں کون سی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: ''جن لوگوں نے ان (مہاجرین) کو اپنے یہاں ٹھہرایا اور ان کی مدد کی، یہ لوگ ایمان کا پورا حق ادا کرنے والے ہیں۔ ان کے لیے بڑی مغفرت اور (جنت میں) بڑی معزز روزی ہے۔''

سوال: حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی دی گئی زمین پر کون سے مہاجر قبیلے نے مکانات تعمیر کیے؟

جواب: بنو زہرہ نے۔ (شبلی)

سوال: انصار کے دیئے ہوئے نخلستان مہاجرین نے کب واپس کیے؟

جواب: فتح خیبر کے موقع پر۔ (شبلی)

سوال: مسجد نبوی کے پاس خالی زمین کس کی تھی؟

جواب: حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی۔ (شبلی)

اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کا انتقال

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے بعد سب سے پہلے کن انصاری صحابی کی وفات ہوئی؟

جواب: اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کی۔ (شبلی)

سوال: ہجرت کے پہلے سال میں کون سے دو مشہور صحابی کی وفات ہوئی؟

جواب: کلثوم بن الہدم رضی اللہ عنہ اور اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کی۔ (شبلی)

سوال: اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب: بنونجار سے۔ (شبلی)

سوال: اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کس قبیلے کے نقیب تھے؟

جواب: بنونجار کے۔ (شبلی)

سوال: اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کی وفات بعد کسے قبیلے کا نقیب مقرر کیا گیا؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں تمہارا خود نقیب ہوں۔'' (شبلی)

سوال: بنونجار کو دوسرے انصاری قبیلوں پر کس بناء پر فخر تھا؟

جواب: کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود ان کے نقیب تھے۔ (شبلی)

سوال: اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کی وفات کس بیماری سے ہوئی تھی؟

جواب: ان کے حلق میں تکلیف تھی۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: جنت البقیع میں دفن ہونے والے اولین انصاری مسلمان کون تھے؟

جواب: اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ۔ (وفاء الوفاء)

ہجرت کے پہلے سال قریش کے مرنے والے کافر

سوال: ہجرت کے پہلے سال کون سے دو مشہور سردار مرے؟

جواب: ولید بن مغیرہ اور عاص بن وائل سہمی۔ (شبلی)

ہجرتِ نبوی کے بعد مسلمانوں کے پہلے مولود

سوال: ہجرت کے بعد کون سے مشہور صحابی کی ولادت ہوئی؟

جواب: عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی۔ (شبلی)

سوال: ہجرت کے بعد اس مشہور خاتون کا نام بتائیں جن کے ہاں بیٹا ہوا؟

جواب: اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا۔ (شبلی)

سوال: عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کا عائشہ رضی اللہ عنہا سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: بھانجے تھے۔ (شبلی)

سوال: عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی ولادت پر مہاجرین نے بہت خوشی کا اظہار کیا۔ کیوں؟

جواب: کیوں کہ مشہور ہو گیا تھا کہ یہودیوں نے ان پر جادو کر دیا ہے اس لیے ان کے ہاں اولاد نہیں ہو گی۔ (شبلی)

سوال: عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے والد زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پھوپھی زاد بھائی تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے خالو بھی تھے۔ (شبلی)

سوال: عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو گڑھتی کس نے دی؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ (مختصر سیرت)

سوال: عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو گڑھتی کس چیز کی دی گئی؟

جواب: کھجور کی۔ (مختصر سیرت)

نماز با جماعت کا اجراء اور اذان کی مشروعیت

سوال: اذان کے طریقے سے پہلے نماز کے لیے کیا طریقہ اختیار کیا جاتا تھا؟

جواب: لوگ از خود وقت کا اندازہ کر کے آتے تھے اور نماز پڑھتے تھے۔

سوال: لوگوں کو نماز کے لیے جمع کرنے کے لیے کیا کیا مختلف آراء پیش کی گئیں؟

جواب: نماز کے وقت مسجد پر ایک علم لہرایا جائے لوگ دیکھ دیکھ کر آئیں گے، یا عیسائیوں اور یہودیوں کا طریقہ اختیار کیا جائے۔ (شبلی)

آگ جلائی جائے، نماز کے لیے منادی کی جائے۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال: نماز کی دعوت کے لیے نبی اکرم ﷺ نے کس کی تجویز پسند کی؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ کی۔ (شبلی)

سوال: عمر رضی اللہ عنہ کی تجویز کہ اذان دی جایا کرے ایک اور صحابی نے پیش کی تھی وہ کون سے صحابی تھے؟

جواب: عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ۔ (شبلی)

سوال: عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کو اذان کی تجویز کیسے سوجھی؟

جواب: دونوں نے خواب دیکھا تھا کہ کوئی اذان کے الفاظ دہرا رہا ہے۔ (مسلم)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے سب سے پہلے کس صحابی کو اذان دینے کا حکم دیا؟

جواب: بلال بن رباح رضی اللہ عنہ کو۔

میثاقِ مدینہ

سوال: مدینہ کے داخلی استحکام کے لیے نبی اکرم ﷺ نے سب سے پہلے کون سا اہم اقدام کیا؟

جواب: انصار، مہاجرین اور یہود کے درمیان ایک معاہدہ قائم کیا جسے میثاق مدینہ کا نام دیا گیا۔ (شبلی)

سوال: میثاقِ مدینہ کی شرائط کا خلاصہ کیا تھا؟

جواب: (۱) خون بہا فدیہ کا جو طریقہ پہلے سے چلا آتا تھا اب بھی قائم رہے گا۔

(۲) یہود کو مذہبی آزادی ہوگی اور ان کے مذہبی امور سے تعرض نہیں کیا جائے گا۔

(۳) یہود اور مسلمان باہم دوستانہ برتاؤ رکھیں گے۔

(۴) یہود یا مسلمان کو کسی سے لڑائی پیش آئے گی تو دوسرا فریق مدد کرے گا۔

(۵) کوئی فریق قریش کو امان نہ دے گا۔

(۶) مدینہ پر اگر کوئی حملہ آور ہوگا تو دونوں فریق شریک ہوں گے۔

(۷) کسی دشمن سے اگر ایک فریق صلح کرے گا تو دوسرے کی بھی صلح ہوگی لیکن مذہبی لڑائی اس سے مستثنیٰ ہوگی۔ (شبلی، سیرت النبی)

منافقین کی جماعت کا ظہور

سوال: نفاق سے کیا مراد ہے؟

جواب: بظاہر مسلمان ہونا مگر باطن میں کافر ہونا۔

سوال: منافقین سے مراد کون لوگ ہیں؟

جواب: جو بظاہر تو مسلمان لیکن دل سے ان کی ہمدردیاں کفار کے ساتھ ہوتی ہیں۔

سوال: کیا مکہ معظمہ میں بھی منافقین کا ظہور تھا؟

جواب: نہیں۔ (نبی رحمت)

رئیس المنافقین

سوال: رئیس المنافقین یا فرقۂ منافقین کا بانی کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: عبداللہ بن ابی کو۔

سوال: عبداللہ بن ابی کا تعلق انصار کے کس قبیلے سے تھا؟

جواب: خزرج سے۔

سوال: وہ کون سا شخص تھا جس کو بادشاہت کا تاج پہنانے کی تیاریاں نبی اکرم ﷺ کے آنے سے پہلے مکمل ہو چکی تھیں؟

جواب: عبداللہ بن ابی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: عبداللہ بن ابی کو نبی اکرم ﷺ اور اسلام سے عناد کیا تھا؟

جواب: کہ ان کی آمد کی وجہ سے مجھے میری بادشاہت نہ مل سکی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: وہ کون سا شخص تھا جس کی بادشاہت پر اسلام کی آمد سے قبل اوس اور خزرج دونوں قبیلے متفق تھے؟

جواب: عبداللہ بن ابی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: عبداللہ بن ابی کے محل کا کیا نام تھا؟

جواب: مزاحم۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ۔ ص:۲۲۴)

سوال: ایک مرتبہ جب نبی اکرم ﷺ نے عبداللہ بن ابی کی مجلس میں جا کر اسے نصیحت کی تو اس نے کیا کہا؟

جواب: آپ کی بات اگر سچی ہے تو بہت خوب ہے لیکن اپنے گھر میں بیٹھیے جو آپ کے پاس آئے اسے سنایئے جو نہ آئے اس کے گھر اور مجلس میں آ کر اسے پریشان نہ کیجئے۔

سوال: عبداللہ بن ابی کی نبی اکرم ﷺ کے سامنے بدکلامی سن کر عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا؟

جواب: ''یا رسول اللہ ﷺ ہمارے گھروں اور مجلسوں میں ضرور تشریف لائیں، واللہ ہم اسلام کی باتیں سننا پسند کرتے ہیں اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں عزت بخشی اور ہدایت دی ہے۔''
(مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال: عبداللہ بن ابی کی رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخیوں کا ذکر سن کر سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا؟

جواب: ''یا رسول اللہ ﷺ اس کا کچھ خیال رکھیے، بلکہ نرمی سے کام لیجیے، واللہ آپ ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم اس کی تاج پوشی کے لیے مرصع تاج تیار کر رہے تھے۔ آپ کی آمد سے ہمارے حالات ہی بدل گئے اور وہ بادشاہ بنتے بنتے رہ گیا۔ وہ سمجھتا ہے کہ آپ نے اس کی بادشاہت چھین لی ہے۔'' (مختصر سیرت الرسول)

منافقینِ خزرج

سوال: قبیلہ خزرج کے منافقین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: ١٧۔

سوال: قبیلہ خزرج کے ان منافقین کے نام بتائیں جو مرتے دم تک اپنی منافقت پر قائم رہے؟

جواب: (١) حاطب بن امیہ (٢) ابوطعمہ بن بشیر ابرق (٣) قزمان بن نا معلوم (٤) اضحاک بن ثابت (٥) معتب بن قشیر (٦) رافع بن زید (٧) بشر بن نامعلوم (٨) رافع بن ودیعہ (٩) زید بن عمرو (١٠) عمرو بن قیس (١١) قیس بن عمرو بن سہیل (١٢) عبداللہ بن ابی (١٣) جد بن قیس (١٤) ودیعہ بن نامعلوم (١٥) سوید (١٦) داعس۔

سوال: قبیلہ خزرج کا کون سا منافق تھا جس نے نبی اکرم ﷺ سے غزوۂ تبوک میں درخواست کی تھی کہ ائْذَنْ لِّیْ وَلَا تَفْتِنِّیْ ؟

جواب: جد بن قیس۔

سوال: رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کے کون سے دو خزرجی منافق خاص دستِ راست تھے؟

جواب: سوید اور داعس۔

قبیلہ اوس کے منافقین

سوال: قبیلہ اوس کے منافقین کی کتنی تعداد تھی؟

جواب: ١٩۔

سوال: قبیلہ اوس کے ان منافقین کے نام بتائیں جو مرتے دم تک اپنے نفاق پر قائم رہے؟

جواب: (١) زوی بن حرث (٢) جلاس بن صوید بن صامت
(٣) حرث بن سوید بن صامت (٤) سجاد بن عثمان
(٥) نبتل بن حرث (٦) ابوحبیبہ بن ازعر
(٧) عباد بن حنیف (٨) بخرج بن نامعلوم
(٩) عمرو بن خذام (١٠) عبداللہ بن نبتل
(١١) جاریہ بن عامر بن عطاف (١٢) زید بن جاریہ
(١٣) مجمع بن جاریہ ... (١٤) ودیعہ بن ثابت

⑮ خذام بن خالد ⑯ بشر بن زید

⑰ رافع بن زید ⑱ ربیع بن قیظی

⑲ اوس بن قیظی۔

سوال: کون سے دو اوسی منافق بھائیوں کے باپ کے قتل کا نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا تھا؟

جواب: جلاس بن سوید اور حارث بن سوید۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: جلاس بن سوید اور حارث بن سوید کے باپ کا کیا نام تھا؟

جواب: سوید بن صامت۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: سوید بن صامت کے قتل کا کسے حکم دیا گیا تھا؟

جواب: عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: کیا عمر رضی اللہ عنہ سوید بن صامت کو قتل کرنے میں کامیاب ہو گئے؟

جواب: نہیں۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عمر رضی اللہ عنہ سوید بن صامت کو قتل کرنے میں کیوں کامیاب نہ ہو سکے؟

جواب: وہ مکہ معظمہ بھاگ گیا تھا۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: اوس کا وہ کون سا مشہور دشمنِ اسلام تھا جسے نبی اکرم ﷺ کی آمد سے قبل راہب کہا جاتا تھا۔ رسول اللہ نے اسے فاسق کہنے کا حکم دیا؟

جواب: ابو عامر عبد بن عمرو بن صیفی بن نعمان۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: وہ کون سا اوسی منافق ہے جس کے متعلق نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا اگر کسی نے شیطان دیکھنا ہو تو اسے دیکھ لے؟

جواب: نبتل بن حارث۔

سوال: نبتل بن حارث مشہور اوسی منافق کا حلیہ بیان کریں؟

جواب: یہ سانولے رنگ کا قد آور آدمی تھا۔ سر کے بال پراگندہ، آنکھیں سرخ اور چہرے پر کالے داغ تھے۔

سوال: ابو عبید بن ازعر کون تھا؟

جواب: مسجد ضرار بنانے والوں میں شامل تھا۔

سوال: بخرج کون تھا؟

جواب: مسجد ضرار کے بانیوں میں سے ایک تھا۔

سوال: ودیعہ بن ثابت نے کون سا اہم کام کیا تھا؟

جواب: مسجد ضرار کے بانیوں میں سے تھا۔

سوال: وہ کون سا منافق تھا جس نے اپنے گھر سے مسجد ضرار کے لیے زمین علیحدہ کر کے دی تھی؟

جواب: خذام بن خالد۔

یہودی منافقین

سوال: ان یہودی منافقین کے نام بتائیں جو مرتے دم تک اپنے نفاق پر قائم رہے؟

جواب: (۱) سعد بن حنیف (۲) زید بن لصیت (۳) نعمان بن اوفی بن عمرو
(۴) عثمان بن اوفی (۵) رافع بن حرملہ (۶) رفاعہ بن یزید
(۷) سلسلہ بن برہام (۸) کنانہ بن صوریہ (۹) حرث بن عمرو۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: یہودی منافق رافع بن حرملہ کی موت پر نبی اکرم ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: آج ایک بڑا منافق مرا ہے۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال: کون سے دو یہودی منافقین نے نبی اکرم ﷺ سے آسمان سے تحریر لانے یا نہریں جاری کرنے کا مطالبہ کیا تھا؟

جواب: رافع بن حرملہ اور وہب بن یزید۔ (مختصر سیرت الرسول ﷺ)

سوال: رافع بن حرملہ اور وہب بن یزید کے نبی اکرم ﷺ سے آسمان سے تحریر لانے یا نہریں جاری کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس پر کون سی آیت نازل ہوئی؟

جواب: ''کیا تم اپنے رسول سے ایسے سوالات کرنا چاہتے ہو جیسے پہلے موسیٰ سے کیے جاتے تھے۔''

(البقرۃ:۱۰۸)

سوال: قرآن مجید کی کون سی سورت ہے جس میں منافقین پر سب سے زیادہ غضب کا اظہار کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ المنافقین۔

ھجرت کے پہلے اور دوسرے سال میں دولت ایمانی سے فیض یاب ہونے والے اصحاب

سوال: وہ کون سے انصاری صحابی ہیں جو ایمان لانے کے لیے نبی اکرم ﷺ کی ہجرت کے منتظر تھے؟

جواب: صرمہ بن انس رضی اللہ عنہ۔

سوال: صرمہ بن انس رضی اللہ عنہ کے قبولِ اسلام سے پہلے کیا عقائد تھے؟

جواب: ورقہ بن نوفل اور فرید بن عمرو بن نفیل کی طرح دینِ حنیفہ کے پیرو کار تھے۔ (سیر الصحابہ)

سوال: صرمہ بن انس رضی اللہ عنہ کی کنیت کیا تھی؟

جواب: ابو قیس رضی اللہ عنہ۔ (سیر الصحابہ)

سوال: صرمہ رضی اللہ عنہ کی کتنے سال عمر تھی؟

جواب: ایک سو بیس سال۔ (سیر الصحابہ)

سوال: صرمہ بن انس رضی اللہ عنہ کا تعلق انصار کے کس قبیلے سے تھا؟

جواب: بنو نجار۔

سوال: صرمہ بن انس رضی اللہ عنہ کا نسب کیا تھا؟

جواب: صرمہ بن انس بن قیس بن مالک بن عدی بن عامر بن غنم بن عدی بن نجار۔

سوال: صرمہ بن انس رضی اللہ عنہ کی شاعری کا موضوع کیا تھا؟

جواب: اخلاق۔ (سیر الصحابہ، ج ۳)

سوال: صرمہ رضی اللہ عنہ کا پیشہ کیا تھا؟

جواب: زراعت۔ (سیر الصحابہ، ج ۳)

سوال: آیت مبارکہ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ کے

نزول کے اسباب کون سے صحابی بنے؟

جواب: صرمہ بن انس رضی اللہ عنہ۔ (بخاری)

سوال: آیت كُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ کا نزول کیا ہے؟

جواب: ایک دن صرمہ بن انس رضی اللہ عنہ روزے سے تھے۔ دن بھر کھیت میں کام کرتے رہے۔ شام کو گھر آئے، افطار کے لیے کھانا مانگا، کھانا آنے میں دیر ہوئی تو آنکھ لگ گئی۔ ابتدائے اسلام میں قاعدہ تھا کہ افطار کے وقت سو جائے تو تمام رات اور دوسرے دن الگ روزہ رکھے۔ صبح اٹھے تو سخت نڈھال تھے۔ دن چڑھا تو غش آیا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (صحیح بخاری، ج ۱)

عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام

سوال: عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے قبولِ اسلام سے پہلے کیا عقائد تھے؟

جواب: یہودی تھے۔

سوال: عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا یہود کی کون سے قبیلے سے تعلق تھا؟

جواب: بنوقینقاع۔ (سیر الصحابہ)

سوال: عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا نسب کیا تھا؟

جواب: ان کا نسب یوسف علیہ السلام سے ملتا ہے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: عبداللہ رضی اللہ عنہ کی یہود میں کیا حیثیت تھی؟

جواب: ''عالم بن عالم سید بن سید ہیں۔'' (صحیح بخاری)

سوال: عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ قبولِ اسلام سے پہلے کون سے نام سے موسوم تھے؟

جواب: حصن۔

سوال: مدینہ منورہ میں یہود کے سب سے پہلے کون سے بڑے یہودی عالم نے اسلام قبول کیا؟

جواب: عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: جب عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ میں آمد کی خبر ملی تو وہ کیا کر رہے تھے؟

جواب: باغ سے میوے اتار رہے تھے۔

سوال: جب عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی خبر ملی تو انہوں نے فوری طور پر جذبات کا اظہار کیسے کیا؟

جواب: نعرہ تکبیر بلند کیا۔

سوال: جب عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ منورہ میں آمد کی خبر سنی تو ان کے پاس کون ان کی رشتہ دار خاتون موجود تھیں؟

جواب: ان کی پھوپھی خالدہ بن حارث رضی اللہ عنہا۔

سوال: جب عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ پہلی مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو بطور تحفہ کیا لے کر آئے؟

جواب: پھل۔

سوال: عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کون سی ملاقات میں تین سوال کیے تھے؟

جواب: دوسری ملاقات میں۔

سوال: عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی دوسری ملاقات کہاں ہوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے؟

جواب: ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر میں۔

سوال: عبداللہ رضی اللہ عنہ نے وہ کون سے تین سوال پوچھے جن کا جواب انبیاء کی علاوہ کسی کو معلوم نہیں؟

جواب: (۱) علاماتِ قیامت میں پہلی علامت کون سی ہے۔

(۲) اہلِ جنت کو کھانے میں سب سے پہلی چیز کیا ملے گی۔

(۳) وہ کون سا سبب ہے جس کے باعث بچہ کبھی ماں کی ہم شکل ہوتا ہے اور کبھی باپ کے۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سوالات کے کیا جوابات دیے جو عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے ان سے کیے تھے جن کا جواب انبیاء کے علاوہ کوئی نہیں جانتا؟

جواب: (۱) وہ ایک آگ ہوگی جو لوگوں کو ہنکالی جائے گی مشرق سے مغرب کی طرف۔

(۲) وہ مچھلی کا جگر ہے۔

(۳) جب باپ کا نطفہ ماں کے نطفہ پر غالب آ جائے تو بچہ باپ کا ہم شکل ہوتا ہے اور جب ماں کا نطفہ باپ کے نطفہ پر غالب آ جائے تو بچہ ماں کا ہم شکل ہوتا ہے۔

سوال: جب عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ اسلام لانے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے نسبت یہود کے متعلق پوچھنے کی کیا ہدایت کی؟

جواب: کہ میرے اسلام لانے کی خبر دیئے بغیر ان کی میرے بارے میں رائے دریافت کریں۔

سوال: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود سے عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں رائے پوچھی تو انہوں نے کیا کہا؟

جواب: کہ وہ ہم میں سے سب سے اچھے اور سب سے اچھے کے فرزند ہیں۔ وہ ہمارے سردار ہیں اور سردار کے بیٹے ہیں۔

سوال: جب یہود کو عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کی خبر مل گئی تو ان کی رائے کیا ہوگئی؟

جواب: یہ ہم میں سے بدترین شخص اور بدترین شخص کا بیٹا ہے۔

سوال: عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا رائے تھی؟

جواب: انہیں جنتی ہونے کی بشارت دی تھی۔ (مسلم، کتاب الفضائل)

سوال: عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ کے کون سے اہم سفر میں شریک تھے؟

جواب: سفر بیت المقدس میں۔

سوال: عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب: ۲۵۔

سوال: عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: ۲۔

سوال: عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے کون سے بیٹے کا نام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا؟

جواب: بڑے بیٹے کا جس کا نام یوسف رضی اللہ عنہ رکھا۔

سوال: عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے چھوٹے بیٹے کا نام بتائیں؟

جواب: محمد رضی اللہ عنہ۔

سوال: عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی وفات کب ہوئی؟

جواب: امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور میں ۴۳ ھ میں مدینہ منورہ میں انتقال ہوا۔

خالدہ بن حارث رضی اللہ عنہا

سوال: خالدہ بن حارث رضی اللہ عنہا (حرث) کون تھیں؟

جواب: مشہور صحابی عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی پھوپھی۔

سوال: اسلام لانے سے قبل خالدہ بن حارث رضی اللہ عنہا کا مذہب کون سا تھا؟

جواب: یہودیت۔

سوال: خالدہ بن حارث رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی خبر مدینہ منورہ میں کب سنی؟

جواب: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ منورہ آمد کے چند دنوں کے بعد۔

سوال: خالدہ بن حارث رضی اللہ عنہا نے عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی خبر سن کر غیر معمولی مسرت دیکھتے ہوئے ان سے کیا فرمایا؟

جواب: حصین تمہیں تو احمد صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کی خبر سن کر اتنی خوشی ہوئی ہے کہ شاید تمہیں موسیٰ بن عمران کے آنے کی خبر سن کر بھی نہ ہو۔

سوال: یہ بات سن کر عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا؟

جواب: ''پھوپھی جان۔ واللہ یہ موسیٰ کے بھائی ہیں اور اسی مسلکِ حق کی تبلیغ کے لیے دنیا میں تشریف لائے ہیں جس کے موسیٰ پیروکار تھے۔''

سوال: عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کے بعد سب سے پہلے ان کے خاندان میں سے کسے ایمان کی دولت نصیب ہوئی؟

جواب: ان کی پھوپھی خالدہ بن حارث رضی اللہ عنہا کو۔

سلمہ رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام

سوال: عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے اپنے کون سے دو بھتیجوں کو اسلام کی دعوت دی؟

جواب: مسلمہ اور مہاجر کو۔

سوال: عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے کون سے بھتیجے اسلام لے آئے؟

جواب: مسلمہ رضی اللہ عنہ۔

سوال: وہ کون سے عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے بھتیجے جس نے اسلام قبول نہ کیا تو قرآن کی یہ آیت نازل ہوئی۔

جواب: مہاجر۔

سواد بن قارب رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام

سوال: سواد بن قارب رضی اللہ عنہ کا تعلق کون سے قبیلے سے تھا؟

جواب: یمن کے مشہور قبیلے دوس سے۔

سوال: سواد بن قارب رضی اللہ عنہ کا اسلام لانے کا سبب کیا تھا؟

جواب: ایک خواب۔

مخیریق رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام

سوال: مخیّریق رضی اللہ عنہ کا تعلق کون سے قبیلے سے تھا؟

جواب: یہود سے۔

سوال: مخیّریق رضی اللہ عنہ کا تعلق قبولِ اسلام سے قبل کس مذہب سے تھا؟

جواب: یہودیت۔

سوال: وہ کون سے یہودی نومسلم ہیں جنہوں نے غزوہ احد میں شہادت پائی؟

جواب: مخیّریق۔ (سیر الصحابہ)

سوال: وہ کون سے نومسلم ہیں جو وفات سے قبل اپنی ساری جائیداد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کر گئے تھے؟

جواب: مخیریق رضی اللہ عنہ۔ (سیر الصحابہ)

سوال: نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس نومسلم کی عطا کی ہوئی جائیداد سے عام مسلمانوں کی امداد اور صدقات دیا

کرتے تھے؟

جواب: مخیریق رضی اللہ عنہ۔ (سیر الصحابہ)

سوال: مخیریق رضی اللہ عنہ نے جو باغات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیئے تھے ان کے نام کیا ہیں؟

جواب: (۱) المیث (۲) الصائفہ (۳) الدلال (۴) حسن

(۵) جرفہ (۶) الداعوف (۷) مشربہ ام ابراہیم۔ (سیر الصحابہ)

سوال: کیا مخیریق رضی اللہ عنہ نے مرنے سے پہلے جو جائیداد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی تھی وہ ہبہ کی تھی یا صدقہ؟

جواب: ہبہ کی تھی۔

سوال: کیا مخیریق رضی اللہ عنہ غزوۂ احد تک علی الاعلان مسلمان ہو چکے تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال: مخیریق رضی اللہ عنہ دل سے کب اسلام لا چکے تھے؟

جواب: تورات اور انجیل میں نبی اکرم کی نشانیاں پڑھ کر غزوۂ احد سے بہت دیر پہلے اسلام لا چکے تھے۔

سوال: وہ کون سے یہودی نومسلم ہیں جنھوں نے غزوۂ احد میں یہود کو مسلمانوں کی مدد کرنے کا وعدہ یاد کرایا تھا؟

جواب: مخیریق رضی اللہ عنہ۔

میمون بن یامین رضی اللہ عنہ

سوال: میمون بن یامین رضی اللہ عنہ کا تعلق کس قبیلے سے تھے؟

جواب: قبیلہ بنو قریظہ سے۔

سوال: میمون بن یامین رضی اللہ عنہ کا تعلق اسلام سے پہلے کس مذہب سے تھا؟

جواب: یہودیت سے۔

سوال: میمون بن یامین رضی اللہ عنہ کی اسلام لانے سے قبل یہودیوں میں کیا حیثیت تھی؟

جواب: احبار میں سے تھے۔

سوال: وہ کون سے یہودی نومسلم ہیں جنہیں یہودیوں نے اپنا حاکم مقرر کیا اور کہا کہ اگر یہ اسلام لے آئے تو ہم بھی لے آئیں گے لیکن جب وہ لے آئے تو وہ مکر گئے اور طعن و تشنیع شروع کر دی؟

جواب: میمون بن یامین رضی اللہ عنہ۔

زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام

سوال: زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب: قبولِ اسلام سے قبل یہود کے علماء میں سے تھے۔

سوال: زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ اسلام لانے سے قبل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں کن دو صفات کا مشاہدہ کرنا چاہتے تھے؟

جواب: کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حلم غصے سے سبقت لے جاتا ہے اور جاہلانہ حرکتیں علم و تحمل کو اور بڑھا دیتی ہیں۔

سوال: زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ نے اسلام لانے سے قبول آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جانچنے کے لیے کیا کیا؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قرض دیا اور پھر معینہ مدت سے پہلے ہی مانگنی شروع کر دی اور سختی کرنا شروع کر دی۔

سوال: قرض کی معاملے میں زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ کے سختی کرنے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ کیا برتاؤ کیا؟

جواب: اسی وقت قرض ادا کیا اور بیس صاع کھجوریں زیادہ دیں۔ جو دراصل عمر رضی اللہ عنہ کی اس سخت کلامی کا کفارہ تھیں جو انہوں نے حضرت زید بن سعنہ کی زبان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سامنے نازیبا کلمات سن کر کہی تھی۔

سوال: زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ نے کتنے غزوات میں شرکت کی؟

جواب: قبولِ اسلام کے بعد تمام غزوات میں۔

سوال: زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ نے آخری کون سے غزوے میں شرکت کی؟

جواب: غزوۂ تبوک میں۔

سوال: زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ نے قبولِ اسلام کے بعد کون سی مالی قربانی دی؟

جواب: اپنا نصف مال اللہ کی راہ میں دے دیا۔

سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قبا میں قدوم فرما ہونے کے بعد سب سے پہلے کن کو قبول اسلام کا شرف حاصل ہوا؟

جواب: سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو۔ (سیرت کبریٰ)

تحویلِ قبلہ

سوال: تحویلِ قبلہ کون سے سن ھجری کا واقعہ ہے؟

جواب: شعبان ۲ھ۔ (رسول رحمت شبلی)

سوال: تحویلِ قبلہ کون سے سن عیسوی کا واقعہ ہے؟

جواب: فروری ۶۲۴ء۔ (رسول رحمت)

سوال: شعبان ۲ ھجری سے قبل مسلمانوں کا قبلہ کون سا تھا؟

جواب: بیت المقدس۔ (شبلی)

سوال: مسلمانوں نے مدینہ منورہ میں آ کر کتنی مدت تک بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے رہے؟

جواب: سولہ ماہ۔ (شبلی)

سوال: نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ معظمہ میں کس طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے رہے؟

جواب: مقام ابراہیم کے سامنے جس کا رخ بیت المقدس کی طرف تھا اس طرح دونوں قبلے سامنے آجاتے تھے۔ (شبلی)

سوال: اہل ایمان کا قدیم الایام قبلہ کون سا تھا؟

جواب: ۔ (سیرت کبریٰ)

تحویلِ قبلہ کے لیے دعا

سوال: قرآن مجید کی وہ کون سی دعا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تحویلِ قبلہ کے

خواہش مند تھے؟

جواب: ''ہم آپ کا چہرہ کا آسمان کی طرف پھر جانا دیکھ رہے ہیں اس لئے ہم آپ کا قبلہ اسی قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جسے کہ آپ چاہتے ہیں۔ پس آپ اپنا رخ مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھر لیجئے۔'' (بقرہ)

تحویلِ قبلہ کا حکم کس طرح ہوا؟

سوال: تحویلِ قبلہ کا حکم نماز کے دوران ہوا یا خارج از صلوٰۃ؟

جواب: نماز کے دوران نہیں بلکہ از خارج صلوٰۃ ہوا۔ (سیرت کبریٰ، مختصر سیرت الرسول)

تحویل قبلہ کے حکم پر سب سے پہلے کس نے عمل کیا؟

سوال: تحویل قبلہ کے حکم پر سب سے پہلے کس نے عمل کیا؟

جواب: سعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: سعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ کو تحویلِ قبلہ کے حکم کا کیسے علم ہوا؟

جواب: وہ مسجد نبی گئے۔ انہوں نے دیکھا رسول اللہ منبر ﷺ پر بیٹھے ہیں وہ سمجھ گئے کہ ہوئی نیا معاملہ پیش آیا ہے اسی وقت تحویل قبلہ کے تعلق آیات کی تلاوت کیں۔ ابو سعید رضی اللہ عنہ نے اس حکم پر فوراً عمل کرنے کے لیے دو رکعت نفل پڑھے۔'' (سیرت کبریٰ، مختصر سیرت الرسول)

نبی اکرم ﷺ کی مع صحابہ رضی اللہ عنہم بیت اللہ کی طرف منہ کر کے پڑھی جانے والی نماز

سوال: نبی مکرم ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ پہلی کون سی نماز بیت اللہ کی طرف منہ کر کے ادا کی؟

جواب: نماز ظہر۔ (سیرت کبریٰ بروایت نسائی)

سوال: کس جگہ کے لوگوں نے نماز کی حالت میں تحویلِ قبلہ کا حکم سنا تو رخ بدل لیا؟

جواب: قباء (مختصر سیرت الرسول) اور بنو مسلمہ کے لوگوں نے۔ (سیرت کبریٰ)

مخالفوں کی طعن و تشنیع

سوال: تحویل قبلہ کا حکم آنے پر یہود نے کیا اعتراضات کیے؟

جواب: محمد ﷺ نے انبیاء سے قبلہ کی مخالفت کی ہے۔اگر یہ ہمارے قبلہ پر قائم رہتے تو امید ہو سکتی تھی کہ یہ وہی نبی ہیں جن کا ہمیں انتظار ہے۔

سوال: تحویلِ قبلہ پر مشرکین نے کیا اعتراض کیے؟

جواب: محمد ﷺ کو اپنے دین میں شک پڑ گیا ہے اس لئے اپنے سابقہ قبلے سے ہٹ کر تمہاری طرف رخ پھیرلیا ہے۔تھوڑے دنوں تک وہ ہمارے دین کی طرف ہی لوٹ آئیں گے۔

(سیرت کبریٰ)

سوال: تحویلِ قبلہ پر منافقوں نے کیا اعتراضات کیے؟

جواب: محمد ﷺ کو پتانہیں کیا ہو گیا ہے کبھی کسی طرف منہ کرتے ہیں کبھی کسی طرف۔(سیرت کبریٰ)

سوال: تحویلِ قبلہ کے حکم کی آمد پر حی بن اخطب نے مذکورہ حکم کی آمد سے قبل وفات پا جانے والوں کے متعلق کیا اعتراض کیا؟

جواب: کہ جو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہوئے وفات پا گئے ان کے تمام اعمال ضائع ہو گئے۔

سوال: لوگوں کے اس شبہ کی تردید کس آیت میں نازل ہوئی کہ تحویلِ قبلہ کا حکم آنے سے قبل وفات پا جانے والے مسلمانوں کے اعمال ضائع نہیں ہوئے؟

جواب: سورہ بقرۃ آیت نمبر میں۔

تحویلِ قبلہ کی حکمت

سوال: اللہ تعالیٰ نے تحویلِ قبلہ کیا حکمت بتائی ہے؟

جواب: بنی اسرائیل کی امامت کا دور ختم ہو چکا تھا لہٰذا بیت المقدس کی مرکزیت بھی ختم کر دینی مقصود تھی۔

سوال: تحویلِ قبلہ میں کیا آزمائش تھی؟

جواب: ”اس کو تو ہم نے صرف یہ دیکھنے کے لیے مقرر کیا تھا کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون الٹا پھرتا ہے۔“ (سورہ البقرۃ:۱۴۳)

سوال: کون سی مسجد قبلتین کے نام سے مشہور ہے؟

جواب: ''مسجد قبلتین۔''

فرضیتِ رمضان

سوال: فرضیتِ رمضان کا حکم کس سن میں ہوا؟

جواب: شعبان ۲ھ میں۔

سوال: مدینہ منورہ میں آ کر نبی اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو کون سا روزہ رکھنے کا حکم دیا؟

جواب: یومِ عاشورہ کا۔

سوال: یوم عاشورہ سے مراد کون سا روزہ ہے؟

جواب: دس محرم کا۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو دس محرم کا روزہ رکھنے کا حکم کیوں دیا؟

جواب: اس دن موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل فرعون کی غلامی سے آزاد ہوئے تھے۔ اور فرعون دریائے نیل میں غرق ہوا تھا۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے یہود کی مشابہت سے بچنے کے لیے عاشورہ کے روزے کے بارے میں کیا ہدایت فرمائی؟

جواب: کہ ۱۰ محرم کے ساتھ نو محرم یا ۱۱ محرم کا روزہ بھی رکھا جائے۔

سوال: عاشورہ محرم کے روزے پر کتنے ثواب کا وعدہ کیا گیا ؟

جواب: ''یوم عاشورہ کا روزہ گذشتہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔'' (مسلم)

سوال: عاشورہ محرم کے روزہ کا حکم دراصل اہلِ کتاب کی متعلق کس قرآنی ارشاد کا مظہر ہے؟

جواب: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے دینِ اسلام کو فرماتے مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰةِ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ہیں ۔ سے قرآنی ارشاد کا ایک مظہر عاشورہ روزہ کا اہتمام ہے۔

سوال: یہود کا عاشورہ کا روزہ رکھتے ہوئے دیکھ کر نبی اکرم ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: کہ یہود کی نسبت موسیٰ سے زیادہ ہم تعلق رکھتے ہیں لہٰذا آپ نے اپنے اصحاب کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا اور خود بھی روزہ رکھا۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ مکہ معظمہ میں بھی عاشورہ کا روزہ رکھا کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں لیکن اتنی پابندی سے نہیں۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عاشورہ کے روزے کی پابندی رسول اللہ ﷺ نے کب کرنا شروع کی؟

جواب: مدینہ منورہ میں آمد کے بعد۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے کب عاشورہ کے روزے کے متعلق صحابہ کو زیادہ اہتمام دلانا چھوڑ دیا تھا؟

جواب: فرضیتِ رمضان کے بعد۔

صدقہ عید الفطر

سوال: مسلمانوں کو صدقہ عید الفطر کا کب حکم ہوا؟

جواب: ۲ ہجری کو فرضیت رمضان کے بعد۔

سوال: نبی مکرم ﷺ نے پہلی عید کی نماز کب پڑھائی؟

جواب: ۲ ہجری۔

سوال: نبی مکرم ﷺ نے جو پہلی عید کی نماز پڑھائی اس میں سترے کے لیے کس کا بھالا سامنے رکھا؟

جواب: زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کا۔

سوال: زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کا بھالا جو نبی اکرم ﷺ اکثر سترے کے لیے استعمال کرتے تھے کہاں سے آیا تھا؟

جواب: شاہِ حبشہ نے تحفے میں دیا تھا۔

مدینہ کے مسلمانوں سے قریش کی چھیڑ چھاڑ

سوال: قریش نے نبی اکرم ﷺ کے مدینہ منورہ ہجرت کے بعد عبداللہ بن ابی کو کیا خط لکھا؟

جواب: تم نے ہمارے آدمی کو پناہ دی ہم اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ اگر تم انہیں ہمارے حوالے نہ کیا تو ہم تمہارے اوپر آچڑھیں گے اور تمہاری عورتوں پر قبضہ کرلیں گے۔ (تجلی)

سوال: قریش کا عبداللہ بن ابی کو دھمکی دینے پر کہ تم مسلمانوں کو نکال دو ورنہ ہم تم سے لڑائی کریں گے

نبی اکرم ﷺ نے عبداللہ بن ابی کو کیا سمجھایا؟

جواب: کہ اگر تم قریش کی دھمکی میں آ گئے تو تمہیں اس سے کہیں زیادہ نقصان ہو گا جتنا کہ انکار کر دینے کی صورت میں ہے کیونکہ اگر تم انصار مدینہ سے لڑو گے تو خود اپنے ہی بھائیوں اور فرزندوں کو اپنے ہاتھوں سے قتل کرو گے اور اگر تمہیں قریش سے لڑنا پڑے تو غیروں سے لڑو گے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: نبی اکرم ﷺ کے مدینہ منورہ ہجرت کرنے کے بعد سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ عمرہ کرنے مکہ معظمہ گئے تو ابوجہل نے کیا کہا؟

جواب: ان کو قتل کی دھمکیاں دیں اور کہا کہ اگر تم امیہ بن خلف کی پناہ میں نہ ہوتے تو آج میرے ہاتھوں سے کسی طرح بھی نہ بچ سکتے تھے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی ہجرت کے بعد قریش نے مسلمانوں کے خلاف کیا تدبیریں سوچیں؟

جواب: انہوں نے آس پاس کے قبائل کو اپنا ہم خیال بنایا اور مسلمانوں کے خلاف جنگوں کا سلسلہ شروع کر دیا۔ (شبلی)

سوال: ہجرت مدینہ کے بعد قریش کی جنگی تیاریوں کی وجہ سے مسلمانوں کا کیا حفاظتی قدامات کرنا پڑیں؟

جواب: صحابہ کرام رات کو ہتھیار باندھ کر سوتے تھے اور رسول اللہ ﷺ بھی جاگ جاگ کر راتیں بسر کرتے تھے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: قریش سے خطرے کے دور میں ایک رات ابوایوب انصاری ساری رات آپ کے گھر کے سامنے کھڑے رہے تو آپ ﷺ نے ان کے لیے کیا دعا فرمائی؟

جواب: اے ابوایوب رضی اللہ عنہ اللہ تمہاری بھی اسی طرح حفاظت کرے جس طرح تم نے اللہ کے نبی کی حفاظت کی ہے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: ہجرت کے دوسرے سال جب قریش سے جنگ کا خطرہ تھا ایک رات نبی مکرم ﷺ نے خواہش ظاہر کی کہ کاش آج کوئی اچھا سا آدمی پہرہ دیتا تو کون سے صحابی ہتھیاروں سے مسلح حفاظت کے لیے آئے؟

جواب: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ۔ (سیرت کبریٰ بروایت بخاری و مسلم)

سوال: کون سی آیتِ مبارکہ کے نزول کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حفاظت کا اہتمام کرنا بند کر دیا؟

جواب: وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ۔ (سیرت کبریٰ)

اذن قتال

سوال: کیا مسلمانوں کو مکہ معظمہ میں بھی کفار کے مقابلے میں ہتھیار اٹھانے کی اجازت تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: مسلمانوں کو مکہ معظمہ میں جہاد کرنے کی اجازت کیوں نہ تھی؟

جواب: اس وقت مسلمانوں کی تعداد کم اور پوزیشن انتہائی کمزور تھی، اس لیے مصلحت وقت کا یہی تقاضا تھا کہ لڑائی کی اجازت نہ دی جائے۔

سوال: مسلمانوں کو جہاد کی اجازت کب ملی؟

جواب: مدینہ منورہ ہجرت کرنے کے بعد۔

سوال: کون سی آیت مبارکہ کے ذریعے جہاد کی اجازت دی گئی؟

جواب: اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ۔ (الحج: ۳۹)

"اجازت دے دی گئی قتال کی ان لوگوں کو جن کے خلاف جنگ جاری ہے اس لیے کہ وہ مظلوم ہیں اور اللہ یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے"۔

سوال: سورۃ حج کی یہ آیت نمبر ۳۹ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ۔ میں اجازت جہاد دی گئی یا فرض کیا گیا؟

جواب: اجازت دی گئی۔

سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جنہوں نے آیت اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ۔ (الحج: ۳۹) سن کر محسوس کیا کہ عنقریب جہاد فرض ہونے والا ہے؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: جہاد کی اجازت دینے کے ساتھ ساتھ قرآن مجید میں جہاد کی کیا حکمتیں بتائی گئی ہیں؟

جواب: (۱) اگر اللہ تعالیٰ ایک جماعت سے دوسری کا دفاع نہ کرتا رہتا تو (اپنے اپنے زمانوں) عیسائیوں کے صومعے اور عبادت خانے اور یہود کے معابد اور مسلمانوں کی مساجد جن میں بکثرت اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے سب منہدم ہو گئے ہوتے۔"

(۲) اگر اللہ چاہتا تو خود ان سے بدلہ لے سکتا تھا لیکن یہ تم میں سے بعض کی آزمائش کے لیے ہے۔ (کہ دیکھا جائے کہ تم میں سے کون ثابت قدم ہے)

سوال: مدینہ منورہ میں جہاد کے لیے ماحول کس طرح سازگار تھا؟

جواب: مدینہ منورہ میں مسلمانوں کی ایک جماعت تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ان میں قوت و توانائی پیدا فرمائی تھی۔ ان کے دلوں میں نبی اکرم ﷺ کی محبت پیدا کی تھی۔ اب ان کے پاس اپنا علاقہ تھا جہاں وہ بے خوف و خطر جہاد کی تیاری کر سکتے تھے جبکہ مکہ معظمہ میں ایسا ممکن نہیں تھا۔

سوال: قرآن مجید میں کون سی آیت مبارکہ کے ذریعے جہاد فرض کر دیا گیا؟

جواب: وَ قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَكُمْ۔

"اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں ان کفار سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں"۔ (البقرۃ:۱۹۰)

سوال: اجازتِ جہاد والی آیت میں جہاد کی اجازت کی وجہ، کیا مسلمانوں پر ظلم بتایا گیا ہے کیا آپ اس پر مختصر سی روشنی ڈال سکتے ہیں؟

جواب: مکی زندگی میں کفار نے مسلمانوں پر سخت ظلم ڈھائے تھے اور انہیں اپنے وطن سے نکال دیا تھا۔

سوال: جہاد کی اجازت آنے کے بعد قریش کی چیرہ دستیوں سے بچنے کے لیے نبی اکرم ﷺ کے سامنے کون کون سے دو بڑے منصوبے تھے؟

جواب: (۱) مسلمان اپنے تسلط کا دائرہ قریش کی اس تجارتی شاہراہ پر پھیلا دیں جو مکہ سے شام تک جاتی ہے لہٰذا شاہراہ پر حفاظتی دستے بٹھا دیں۔

(۲) جو قبائل اس شاہراہ کے ارد گرد یا اس شاہراہ سے مدینے تک کے درمیانی علاقہ میں آباد تھے ان کے ساتھ حلف (دوستی و تعاون کا معاہدہ) اور جنگ نہ کرنے کا معاہدہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: جہاد کی فرضیت کون سے سریے کی بعد ہوئی؟

جواب: سریہ عبداللہ بن جحش کے بعد یا سریہ نخلہ کے بعد۔

سوال: قرآن مجید میں جس جگہ جہاد کی اجازت دی گئی ہے اس میں اجازت دینے کی کون سی دو وجوہات بتائی گئی ہیں؟

جواب: (۱) مدافعت کرنے والوں کا مظلوم اور حملہ آوروں (قریش) کا ظالم ہونا ہے۔

(۲) مسلمانوں کا گھر بار سے نکال دیا جانا، املاک سے بے دخل کر دیا جانا اور وہ بھی صرف اختلافِ عقیدہ کی بناء پر۔

جہاد اور غزوات سے متعلق سنت نبوی

سوال: نبی اکرم ﷺ کس وقت لڑائی شروع کرنا پسند فرماتے تھے؟

جواب: دن کے ابتدائی حصہ میں یا زوال الشمس یعنی سورج کے ڈھلنے کے بعد۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: لڑائی کے وقت نبی اکرم ﷺ صحابہ سے کیا بیعت لیا کرتے تھے؟

جواب: میدانِ جنگ نہ چھوڑنے، موت، اسلام، جہاد، ہجرت، توحید اور اطاعتِ الٰہیہ واطاعتِ رسول پر۔ (زاد المعاد)

سوال: لڑائی کے وقت رسول اللہ ﷺ کب تک ہجرت پر بھی بیعت لیتے رہے؟

جواب: فتحِ مکہ سے پہلے تک۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: نبی اکرم ﷺ لڑائی کا جائزہ لینے کے لیے جاتے ہوئے قافلے کے کون سے حصے میں رہتے تھے؟

جواب: سب سے پیچھے۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: نبی اکرم ﷺ سفر میں سب سے پیچھے کیوں رہتے تھے؟

جواب: تاکہ اگر کوئی کمزور پیچھے رہ جائے یا کسی کی سواری ہلاک ہو جائے تو اسے اپنے ساتھ سوار کرلیں۔ (زاد المعاد)

سوال: رسول اللہ ﷺ غزوہ کی جگہ یا غزدہ کو جاتے ہوئے راستے کے متعلق کیا طریقہ اختیار فرماتے

تھے؟

جواب: آپ ﷺ جب کوئی خاص غزوہ مطلوب ہوتا تو دوسری طرف ارشاد فرماتے تھے اور فرماتے جنگ فراست اور دھوکہ کا نام ہے۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: نبی اکرم ﷺ دشمنوں سے ہوشیار رہنے کے لیے کیا اقدام کرتے؟

جواب: مقدمۃ الجیش روانہ کرتے، جاسوس روانہ کرتے اور محافظوں کو متعین کرتے۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: جب دشمنوں سے مقابلہ ہوتا تو نبی اکرم ﷺ کیا کرتے؟

جواب: کھڑے ہو کر دعا کرتے اور اللہ سے مدد طلب کرتے۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ کا فتح کے بعد کیا معمول ہوتا تھا؟

جواب: میدانِ جنگ میں تین دن ٹھہرتے۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ اپنے جھنڈوں کے متعلق کیا حکم دیتے؟

جواب: اپنے اپنے قومی جھنڈوں کے نیچے لڑیں۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ صفوں کو مرتب کرنے کے متعلق کیا ہدایت فرماتے تھے؟

جواب: مجاہد ایک دوسرے سے اچھی طرح جڑے ہوئے ہوں اور سیدھے ہوں۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے کون سے غزوہ میں منجنیق کا استعمال کیا؟

جواب: غزوہِ طائف میں۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: غزوات میں دشمنوں کی صفوں میں سب سے زیادہ قریب کون ہوتا؟

جواب: نبی اکرم ﷺ۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: نبی اکرم ﷺ ہفتے کے اندر لڑائی کے لیے کس دن نکلنا پسند فرماتے تھے؟

جواب: جمعرات کے دن۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: دشمنوں پر کس وقت حملہ کرتے؟

جواب: دن اور رات دونوں وقت میں۔

سوال: نبی مکرم ﷺ نے مختلف غزوات میں صحابہ کے لیے کون سے علامتی جملے مقرر کیے؟

جواب: ''اَمت،اَمت . مارو،مارو''یا منصور امت ،اے ظفر یافتہ،مارو،اور کبھی حٰم لا ینصرون ان کی مدد نہیں ہوگی۔'' (زادالمعاد)

سوال: غنیمت کے مال میں جو حصہ نبی اکرم ﷺ کا ہوتا اس کا نام کیا ہوتا؟

جواب: صفی یعنی منتخب۔

سوال: کیا نبی اکرم ﷺ فتح کے بعد بطور کمک آنے والوں کو غنیمت میں سے حصہ دیتے؟

جواب: نہیں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ اپنے قرابت داروں کا حصہ کن کن کو دیا کرتے؟

جواب: بنوہاشم اور بنومطلب کو۔

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ قبر میں ایک سے زیادہ شہداء کو دفن کیا کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ فوج میں شامل گھڑسوار کو مالِ غنیمت کا کتنا حصہ دیتے؟

جواب: دو حصے۔

سوال: کیا غزوے میں ہاتھ آنے والی کھانے پینے والی اشیاء بھی غنیمت کی طرح تقسیم کی جاتی تھیں؟

جواب: نہیں۔

غزوہِ ابواء

سوال: نبی اکرم ﷺ کا سب سے پہلا غزوہ کون سا ہے؟

جواب: غزوۂ ابواء۔ (سیرت کبریٰ، ج دوم، ص ۹۰۸)

سوال: ابواء کہاں واقع ہے؟

جواب: جحفہ کے پاس ایک گاؤں ہے۔

سوال: ابوء کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: ودّان۔ (رحیق المختوم، ص ۳۲۸)

سوال: ابوء مدینے سے کتنے فاصلے پر ہے؟

جواب: رابغ سے مدینہ جاتے ہوئے ۲۹ میل کے فاصلے پر پڑتا ہے۔مدینہ سے قریباً ۸ منزل یا ۸۰ منزل ہے۔(شبلی)

سوال: ابواء کا صدر مقام کیا ہے؟

جواب: فرع۔

سوال: غزوۂ ابواء یا غزوۂ ودان کون سے سنِ ہجری میں پیش آیا؟

جواب: ۲ھ صفر۔(رحیق المختوم، ص ۳۲۸)

سوال: غزوۂ ابواء یا غزوۂ ودان کس سن عیسوی میں پیش آیا؟

جواب: اگست ۶۲۳ء۔(رحیق المختوم، ص ۳۲۸)

سوال: غزوۂ ابواء کے پرچم کا رنگ کیا تھا؟

جواب: سفید۔(رحیق المختوم، ص ۳۲۸)

سوال: غزوۂ ابواء کا علمبردار کون تھا؟

جواب: حمزہ رضی اللہ عنہ۔(رحیق المختوم ۳۲۸)

سوال: غزوۂ ابواء کا مقصد کیا تھا؟

جواب: قریش کے ایک قافلے کو روکنا۔

سوال: کیا غزوۂ ابواء میں جنگ کی نوبت آئی؟

جواب: نہیں۔

سوال: غزوۂ ابواء کے موقع پر صحابہ کی کتنی تعداد تھی؟

جواب: ساٹھ۔(شبلی)

سوال: غزوۂ ابواء کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں کسے اپنا جانشین مقرر کر کے گئے؟

جواب: سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: کیا غزوۂ ابواء میں شریک مجاہدین میں انصار بھی شامل تھے؟

جواب: نہیں صرف مہاجرین شامل تھے۔

سوال: غزوۂ ابواء کے موقع پر کس قبیلے سے معاہدہ کیا گیا؟

جواب: بنوضمرہ سے۔

سوال: بنوضمرہ سے کیا معاہدہ کیا گیا؟

جواب: ''یہ بنوضمرہ کے لیے محمد رسول اللہ ﷺ کی تحریر ہے۔ یہ لوگ اپنے جان اور مال کے بارے میں محفوظ رہیں گے اور جوان پر یورش کرے گا، اس کی خلاف ان کی مدد کی جائے گی۔ الا یہ کہ خود یہ اللہ کے دین کے خلاف جنگ کریں۔ (یہ معاہدہ اس وقت تک کے لیے ہے) جب تک سمندر اُن کو تر کرے (یعنی ہمیشہ کے لیے) اور جب نبی اکرم ﷺ اپنی مدد کے لیے انہیں آواز دیں تو انہیں آنا ہوگا۔'' (رحیق المختوم، ص ۳۲۸)

سوال: بنوضمرہ کی طرف سے معاہدہ کس نے کیا؟

جواب: مخشی بن عمرو بن ضمری نے۔ (رسول رحمت، ۲۲۶)

سوال: مخشی بن عمرو کون تھا؟

جواب: قبیلہ بنوضمرہ کا سردار۔

سوال: غزوۂ ابواء کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کتنے دن مدینہ سے باہر رہے؟

جواب: پندرہ دن۔

سوال: وہ کون سا غزوہ ہے جس میں سب سے پہلے خود نبی اکرم ﷺ نے شرکت کی؟

جواب: غزوہ ابواء۔ (صحیح بخاری)

سریہ رابغ یا عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی مہم

سوال: نبی مکرم ﷺ نے عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ کو کب مہم پر بھیجا؟

جواب: ربیع الآخر ۲ھ۔ (رسول رحمت، ص ۲۶۲)

سوال: عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی مہم کس سن عیسوی میں پیش آئی؟

جواب: اکتوبر ۶۲۳۔ (رسول رحمت، ۲۶۲)

سوال: عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی مہم میں کتنے مجاہدین گئے؟

جواب: ساٹھ یا اسی۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: چچازاد بھائی تھے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: مہم عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ کا پرچم کس رنگ کا تھا؟

جواب: سفید۔ (سیرت کبریٰ، رحیق المختوم)

سوال: مہم عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ کے علمبردار کون تھے؟

جواب: مسطح بن اثاثہ۔ (سیرت کبریٰ، رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے جھنڈا کسے عطا کیا؟

جواب: عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ کو اور بعض کے خیال میں حمزہ رضی اللہ عنہ کو سریہ سیف البحر میں۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ مجاہدین کے ساتھ کہاں جا کر ٹھہرے؟

جواب: ثنیۃ المرہ کے چشمے کے پاس۔ (رسول رحمت، ص ۲۶۲)

سوال: سریہ رابغ میں مسلمانوں کا قریش سے سامنا کس مقام پر ہوا؟

جواب: وادیِ رابغ میں۔ (رحیق المختوم، ص ۳۲۷)

سوال: اسلام کی راہ میں پہلا تیر کب چلایا گیا؟

جواب: مہم عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ میں۔ (رسول رحمت، ۲۶۳)

سوال: اسلام کی راہ میں پہلا تیر چلانے کا شرف کسے حاصل ہوا؟

جواب: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو۔ (رسول رحمت، ۲۶۳)

سوال: کیا مہم عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ میں باقاعدہ لڑائی ہوئی؟

جواب: نہیں قریش بھاگ گئے تھے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: مہم عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ میں کافر بھاگ کیوں گئے تھے؟

جواب: وہ یہ سمجھ کر بھاگ گئے تھے کہ مسلمانوں کے ساتھ پیچھے مزید فوج موجود ہے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: مہم عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ کے مقابلے میں قریش کا سردار کون تھا؟

جواب: ابوسفیان بن حرب یا عکرمہ بن ابوجہل۔ (رسول رحمت، ص ۶۲۳)

سوال: وہ کون سے دو صحابہ ہیں جو عبیدہ حارث رضی اللہ عنہ کی مہم میں قریش کی طرف سے لڑنے آئے تھے لیکن موقع غنیمت جان کر مسلمانوں کے ساتھ مل گئے؟

جواب: مقداد بن عمرو بہرانی، عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہم۔

سوال: مہم عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ میں لشکر قریش کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: ۲۰۰۔ (زادالمعاد، ص ۲۵۳۔ رحیق المختوم، ص ۳۲۷)

سریہ سیف البحر

سوال: سریہ سیف البحر کی وجہ تسمیہ بتائیں؟

جواب: اس سریہ میں مسلمانوں کا قریش سے سامنا سمندر کے پاس ہوا اس لیے اسے سیف البحر کہتے ہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ کو سریہ سیف البحر میں کس مہم کی طرف روانہ کیا گیا؟

جواب: قریش کے ایک قافلے کو روکنے کے لیے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ کو کس علاقے کی طرف بھیجا گیا؟

جواب: سیف البحر کو۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کتنے صحابہ روانہ کیے گئے؟

جواب: تیس۔ (سیرت کبریٰ، رحیق المختوم ص ۳۲۶)

سوال: کیا حمزہ رضی اللہ عنہ کی مہم میں انصار نے بھی شرکت کی؟

جواب: نہیں۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: مہم حمزہ میں شرکت کرنے والے لوگ کون تھے؟

جواب: مہاجر۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: مہم حمزہ رضی اللہ عنہ میں مجاہدین کا آمنا سامنا کس سے ہوا؟

جواب: ابوجہل اور اس کے شتر سواروں سے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: مہم حمزہ رضی اللہ عنہ میں ابوجہل کے ساتھ کتنے آدمی تھے؟

جواب: تین سو۔

سوال: کیا مہم حمزہ رضی اللہ عنہ میں لڑائی کی نوبت آئی؟

جواب: نہیں۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: مہم حمزہ میں لڑائی کی نوبت کیوں پیش نہیں آئی؟

جواب: مجدی بن عمرو جہنی نے صلح کرا دی۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: مجدی بن عمرو جہنی کون تھا؟

جواب: قریش اور مسلمانوں کا حلیف تھا۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: سریہ سیف البحر میں مسلمانوں کا قریش سے آمنا سامنا کہاں ہوا؟

جواب: حب عیص کے اطراف میں ساحلِ سمندر کے پاس۔

سوال: سریہ سیف البحر میں جھنڈے کا رنگ کیا تھا؟

جواب: سفید۔ (رحیق المختوم ص ۳۲۷)

سوال: سریہ سیف البحر میں علمبردار کون تھے؟

جواب: ابومرثد کنانہ بن حصین غنوی رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم ص ۳۲۷)

سوال: وہ کون سا پہلا جھنڈا ہے جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستِ مبارک سے باندھا؟

جواب: سریہ سیف البحر کا۔ (رحیق المختوم ص ۳۲۷)

غزوئہ بواط

سوال: غزوۂ بواط کب پیش آیا؟

جواب: ربیع الاول ۲ھ کو۔ (رحیق المختوم ص ۳۲۹)

سوال: غزوۂ بواط کون سے سنِ عیسوی میں پیش آیا؟

جواب: ستمبر ۶۲۳ کو۔ (رحیق المختوم ،ص ۳۲۹)

سوال: غزوۂ بواط کے وقت ہجرت کو کتنے مہینے ہوئے تھے؟

جواب: تیرہ مہینے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: بواط مدینہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟

جواب: ۴۸ میل۔ (رحیق المختوم ،ص ۳۲۹)

سوال: بواط کس جگہ کا نام ہے؟

جواب: مدینہ سے پچاس میل دور مغرب کی طرف پہاڑوں کا ایک سلسلہ ہے۔

(نقوش رسول نمبر ،ج ۴ ،ص ۳۸۴)

سوال: غزوہ بواط کے جھنڈے کا رنگ کیا تھا؟

جواب: سفید۔

سوال: غزوہ بواط میں علمبردار کون تھے؟

جواب: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم ،ص ۳۲۹ ،سائب بن مظعون رسول نمبر ،مختصر سیرت)

سوال: غزوہ بواط میں نبی اکرم ﷺ نے مدینہ میں اپنا جانشین کسے مقرر کیا؟

جواب: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم ،ص ۳۲۹)

سوال: غزوہ بواط کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کتنے مجاہد تھے؟

جواب: ۲ سو۔

سوال: غزوہ بواط کا مقصد کیا تھا؟

جواب: قریش کے ایک بڑے قافلے کو روکنا۔

سوال: غزوۂ بواط میں مسلمان جس قافلے کو روکنے کے لیے نکلے اس کی قیادت کون کر رہا تھا؟

جواب: امیہ بن ابی خلف۔

سوال: غزوۂ بواط میں امیہ بن ابی خاف کے ساتھ کتنے آدمی تھے؟

جواب: دوسو۔

سوال: غزوۂ بواط میں امیہ بن خلف کے ساتھ کتنے اونٹ تھے؟

جواب: ڈھائی ہزار۔

سوال: غزوۂ بواط میں نبی مکرم ﷺ کہاں تک گئے؟

جواب: بواط تک۔

سوال: کیا غزوۂ بواط میں لڑائی کی نوبت آئی؟

جواب: نہیں۔

سوال: غزوہ بواط میں رسول اللہ ﷺ کہاں تک گئے؟

جواب: رضوی پہاڑ تک جو ینبوع کے قریب واقع ہے۔ (رحمۃ اللعالمین۔ ج ۲)

سریہ خرّار

سوال: سریہ خرار کون سے سنِ ہجری میں پیش آیا؟

جواب: ذی قعدا ہجری میں۔ (رحمۃ اللعالمین، ج دوم)

سوال: سریہ خرار کی وجہ تسمیہ بتائیں؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے یہ تاکید فرمائی تھی کہ خرار سے آگے نہ بڑھا جائے۔

سوال: خرار کہاں واقع ہے؟

جواب: جحفہ کے قریب ایک مقام ہے۔ (رحیق المختوم، ص ۳۲۷)

سوال: سریہ خرار کے امیر کون تھے؟

جواب: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم، ص ۳۲۷)

سوال: سریہ خرار کے لیے جانے والے مجاہدین منزلِ مقصود پر پیدل پہنچے یا سوار ہو کر؟

جواب: پیدل۔ (رحیق المختوم، ص ۳۲۷)

سوال: سریہ خرار کے لیے مجاہدین کو بھیجتے وقت نبی اکرم ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: کہ خرار سے آگے نہ بڑھا جائے۔ (رحیق المختوم، ص ۳۲۷)

سوال: سریہ خرار میں جانے والے مجاہدین کے سفر کا کیا طریقہ ہوتا تھا؟

جواب: رات کو سفر کرتے اور دن کو چھپتے تھے۔ (رحیق المختوم، ص ۳۲۷)

سوال: سریہ خرار کا علم کس رنگ کا تھا؟

جواب: سفید۔ (رحیق المختوم، ص ۳۲۷)

سوال: سریہ خرار کے علمبردار کون تھے؟

جواب: مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم، ص ۳۲۷)

سوال: سریہ خرار کے لیے جتنے مجاہدین گئے؟

جواب: بیس۔ (رحیق المختوم، ص ۳۲۷)

سوال: سریہ خرار کے موقع پر مسلمان ''ضرار'' کتنے دن میں پہنچے؟

جواب: پانچویں روز۔ (رحیق المختوم، ص ۳۲۷)

سوال: سریہ خرار میں مسلمان ضرار کے مقام پر کس وقت پہنچے؟

جواب: صبح کے وقت۔ (رحیق المختوم، ص ۳۲۷)

سوال: کیا سریہ خرار میں لڑائی کی نوبت آئی؟

جواب: نہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ خرار میں لڑائی کی نوبت کیوں نہیں آئی؟

جواب: قافلہ مسلمانوں کے پہنچنے سے پہلے ہی جا چکا تھا۔ (رحیق المختوم)

غزوۂ سفوان یا بدر اولیٰ

سوال: غزوۂ سفوان کس سنِ ہجری میں پیش آیا؟

جواب: ربیع الاول ۲ھ کو (رحمۃ اللعالمین، ج ۲)

سوال: غزوۂ سفوان کس سنِ عیسوی میں پیش آیا؟

جواب: ستمبر ۶۲۳ء کو۔

سوال: غزوۂ سفوان کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: بدر اولیٰ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: غزوۂ سفوان کو بدر اولیٰ بھی کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: سفوان میدان بدر کے نواح میں واقع ایک علاقہ کا نام ہے، جہاں تک نبی اکرم ﷺ تشریف لے گئے تھے۔

سوال: غزوۂ سفوان کی وجہ تسمیہ بتائیں؟

جواب: کیونکہ نبی اکرم ﷺ سفوان کے علاقے تک صحابہ کو ساتھ لے کر گئے تھے۔

(نقوش۔رسول نمبر، ج۴، ص۳۸۴)

سوال: وادیٔ سفوان کہاں واقع ہے؟

جواب: بدر کے اطراف میں ہے۔(نقوش رسول نمبر، ج۴، ص۳۸۴)

سوال: غزوۂ سفوان کا سبب کیا تھا؟

جواب: کرز بن جابر فہری نے مشرکین کی ایک جماعت کے ساتھ مدینہ کی چراگاہ پر چھاپہ مار کر مویشی لوٹ لیے تھے۔ نبی اکرم صحابہ کے ساتھ اس کا تعاقب کرنے گئے تھے۔

سوال: غزوۂ سفوان میں لڑائی کی نوبت آئی؟

جواب: نہیں۔

سوال: غزوۂ سفوان میں لڑائی کی نوبت کیوں نہ آسکی؟

جواب: کرز بن جابر فہری پکڑا نہ جاسکا۔

سوال: غزوۂ سفوان میں نبی اکرم کے ساتھ کتنے صحابہ تھے؟

جواب: ستر۔(رحیق المختوم، ص۳۲۹)

سوال: غزوۂ سفوان میں جھنڈے کا رنگ کیا تھا؟

جواب: سفید۔(رحیق المختوم، ص۳۲۹)

سوال: غزوۂ سفوان میں علمبردار کون تھے؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ۔(رحیق المختوم، ص۳۲۹)

سوال: غزوۂ سفوان میں مدینہ کی امارت کسے سونپی گئی؟

جواب: زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو۔(رحیق المختوم،ص ۳۲۹)

سوال: کرز بن جابر فہری رضی اللہ عنہ کب اسلام لے آئے؟

جواب: غزوۂ سفوان کے بعد جلد ہی اسلام لے آئے۔(نقوش رسول نمبر ج ۴،ص ۳۸۴)

غزوۂ ذی العشیرہ

سوال: غزوۂ ذی العشیرہ کس سنِ ہجری میں پیش آیا؟

جواب: جمادی الاخریٰ ۲ ھ۔(رحمۃ اللعالمین، ج ۲)

سوال: غزوۂ ذی العشیرہ کس سنِ عیسوی میں پیش آیا؟

جواب: نومبر ۶۲۳ء۔(رسول رحمت)

سوال: ذوالعشیرہ کہاں واقع ہے؟

جواب: مدینہ کے مغرب میں ساحل کی طرف۔ینبوع کے قریب ایک موضع ہے۔

سوال: غزوۂ ذی العشیرہ کا سبب کیا تھا؟

جواب: قریش کے ایک قافلے کا تعاقب تھا جو شام کو جا رہا تھا۔(رحیق المختوم)

سوال: غزوۂ ذی العشیرہ میں تعاقب کیا جانے والا قریشی قافلہ کون سا تھا؟

جواب: یہ قافلہ وہی تھا جو روانگی کے وقت پکڑا نہ جا سکا۔اس کو واپسی کے وقت مسلمان اس کو روکنے کے لیے نکلے تو غزوۂ بدرِ کبریٰ پیش آیا۔(رحیق المختوم۔ص ۳۳۰)

سوال: غزوۂ ذی العشیرہ کے سفر میں نبی اکرم ﷺ نے کن دو قبیلوں سے معاہدہ کیا؟

جواب: بنو مدلج اور بنو ضمرہ سے۔(رحیق المختوم،ص ۳۳۰)

سوال: بنو مدلج اور بنو ضمرہ نے کیا معاہدہ کیا تھا؟

جواب: عدم جنگ کا۔(رحیق المختوم،ص ۳۳۰)

سوال: غزوۂ ذی العشیرہ میں نبی اکرم کے ساتھ کتنے صحابہ تھے؟

جواب: ڈیڑھ یا دو سو۔(رحیق المختوم،ص ۳۳۰)

سوال: غزوۂ ذی العشیرہ میں شامل صحابہ انصاری تھے یا مہاجر؟

جواب: مہاجرین۔ (رحیق المختوم، ص ۳۳۰)

سوال: غزوۂ ذی العشیرہ میں مسلمانوں کے پاس کتنے اونٹ تھے؟

جواب: تیس۔ (رحیق المختوم، ص ۳۳۰)

سوال: غزوۂ ذی العشیرہ میں مسلمانوں کے پرچم کا کیا رنگ تھا؟

جواب: سفید۔ (رحیق المختوم، ص ۳۳۰)

سوال: غزوۂ ذی العشیرہ میں مسلمانوں کے پرچم کا علمبردار کون تھا؟

جواب: حمزہ رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم، ص ۳۳۰)

سوال: غزوۂ ذی العشیرہ کے دوران مدینہ میں نیابت کے فرائض کس نے انجام دیئے؟

جواب: ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومی رضی اللہ عنہ نے۔

سریۂ نخلہ

سوال: سریۂ نخلہ کس سنِ ہجری میں پیش آیا؟

جواب: رجب ۲ھ میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریۂ نخلہ کس سنِ عیسوی میں پیش آیا؟

جواب: جنوری ۶۲۴ء میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریۂ نخلہ کی سربراہی کس کے ذمے تھی؟

جواب: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کے۔ (رحیق المختوم)

سوال: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کے ساتھ کتنے آدمی روانہ کیے گئے؟

جواب: ۱۲۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا سریۂ نخلہ میں انصار نے بھی شرکت کی؟

جواب: نہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریۂ نخلہ میں مسلمانوں کے پاس کتنے اونٹ تھے؟

جواب: ہر دو آدمیوں کے لیے ایک اونٹ تھا۔ یعنی چھ اونٹ۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ نخلہ میں مسلمان اونٹ پر سواری کس طرح کرتے تھے؟

جواب: باری باری ایک مسلمان سوار ہوتا اور دوسرا پیدل ہوتا۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ نخلہ کے امیر عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کو روانگی کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہدایت دی تھی؟

جواب: ایک تحریر دی تھی کہ دو دن کے سفر کے بعد اسے کھولنا اور اس کے مطابق عمل کرنا۔ (رحیق المختوم)

سوال: جب عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ نے دو دن کے سفر کے بعد اسے کھول کر دیکھا تو اس میں کیا لکھا تھا؟

جواب: جب تم میری یہ تحریر دیکھو تو آگے بڑھتے چلے جاؤ یہاں تک کہ مکہ اور طائف کے درمیان نخلہ میں اترو اور وہاں قریش کے ایک قافلے کی گھات میں لگ جاؤ اور ہمارے لیے اس کی خبروں کا پتا لگاؤ۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تحریر پڑھ کر عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے کیا کہا؟

جواب: میں کسی پر جبر نہیں کرتا، جسے شہادت محبوب ہو وہ اٹھ کھڑا ہو اور جسے موت ناگوار ہو وہ اٹھ کر چلا جائے، باقی رہا میں تو میں بہر حال آگے جاؤں گا۔ (رحیق المختوم)

سوال: وہ کون سے دو صحابہ ہیں جو سریہ نخلہ میں اپنے رفقاء سے پیچھے رہ گئے تھے؟

جواب: عتبہ بن غزوان اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم۔ (رحیق المختوم)

سوال: سعد بن ابی وقاص اور عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہم سریہ نخلہ میں شمولیت سے کیوں محروم رہ گئے تھے؟

جواب: راستے میں ان کا اونٹ گم ہو گیا تھا جس پر یہ دونوں باری باری سواری کرتے رہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ نے اپنے رفقاء کے ساتھ سریہ نخلہ میں کہاں قیام فرمایا؟

جواب: نخلہ میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: جب عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ اپنے رفقاء کے ساتھ نخلہ میں تھے تو وہاں سے قریش کا کون سا قافلہ گزرا؟

جواب: کشمکش، چمڑے اور سامان تجارت کا۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریۂ نخلہ میں عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ اپنے رفقاء سے یہ فرمانے پر کہ تم میں سے جو جانا چاہے چلا جائے کون کون سے صحابہ گئے؟

جواب: کوئی بھی نہیں گیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریۂ نخلہ میں مسلمانوں نے قریش کے قافلے کے متعلق کیا فیصلہ کیا؟

جواب: کہ آج حرام مہینے کا آخری دن ہے۔ اگر رات کرنے کا انتظار کریں گے تو کفار حدودِ حرم میں چلے جائیں گے لہٰذا ان پر حملہ کر دینا چاہیے۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ نخلہ میں کفار کے کتنے لوگ مارے گئے؟

جواب: صرف ایک شخص۔ عمرو بن حضرمی۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریۂ نخلہ میں کتنے لوگ قید ہوئے؟

جواب: صرف دو، عثمان اور حکیم۔ (رحیق المختوم)

سوال: عمرو بن حضرمی کو کس نے قتل کیا؟

جواب: واقد بن عبداللہ التمیمی رضی اللہ عنہ نے۔ (نبی رحمت، ص ۲۱۰)

سوال: سریۂ نخلہ میں پہلا تیر کس نے چلایا؟

جواب: واقد بن عبداللہ التمیمی رضی اللہ عنہ نے۔ (نبی رحمت، ص ۲۱۰)

سوال: سریۂ نخلہ کے بعد صحابہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مدینہ منورہ پہنچے تو انہوں نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حرکت پر نکیر کی اور فرمایا کہ میں نے تمہیں حرام مہینے میں جنگ کرنے کا حکم نہیں دیا تھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سریۂ نخلہ کے قیدیوں اور مالِ غنیمت کے متعلق کیا فیصلہ کیا؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں قیدیوں کو آزاد کر دیا اور مالِ غنیمت واپس کر دیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سریۂ نخلہ کے مقتول عمرو بن حضرمی کے متعلق کیا فیصلہ کیا؟

جواب: اس کا خون بہا ادا کیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: مسلمانوں کے ہاتھوں پہلا مرنے والا کون ہے؟

جواب: عمرو بن حضرمی۔(نقوش رسول نمبر، ج ۴ ص ۳۸۶)

سوال: سریہ نخلہ کی مسلمانوں کی کاروائی کے متعلق کافروں نے کیا خبر پھیلانا شروع کردی؟

جواب: مسلمانوں نے اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینے کو حلال کر دیا ہے۔(رحیق المختوم)

سوال: سریہ نخلہ کے کفار کے پروپیگنڈہ کے جواب میں کہ ''مسلمانوں نے اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو حلال کر دیا ہے''۔ کیا آیات نازل ہوئیں؟

جواب: يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ وَ صَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌ بِهٖ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ۔(البقرة:۲۱۷)

''لوگ تم سے حرام مہینے میں قتال کے متعلق دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اس میں جنگ کرنا ایک بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ میں نکلنا، اللہ کے ساتھ کفر کرنا، مسجد الحرام سے روکنا اور اس کے باشندوں کو وہاں سے نکالنا یہ سب اللہ کے نزدیک اور زیادہ بڑا جرم ہے اور فتنہ قتل سے بڑھ کر ہے۔''(رحیق المختوم)

سوال: کیا سریہ نخلہ میں جانے والے صحابہ کو لڑائی کی اجازت دے دی گئی؟

جواب: نہیں ان کو صرف قریش کی نقل و حرکت پر نظر رکھنا تھا۔(رحیق المختوم)

سوال: سریہ نخلہ کا اصل مقصد کیا تھا؟

جواب: قریش کی نقل و حرکت پر نظر رکھنا اور نبی اکرم ﷺ کو اطلاعات دینا۔(رحیق المختوم)

سوال: سریہ نخلہ میں قریش کے جس قافلے سے مقابلہ ہوا اس میں کون لوگ شامل تھے؟

جواب: حکم عمرو، نوفل بن عبداللہ، حکم بن کیسان، عمرو حضرمی، عثمان بن عبداللہ۔(سیرت کبریٰ)

سوال: سریہ نخلہ میں مسلمانوں کے کون کون سے بڑے صحابہ شامل تھے؟

جواب: سعد بن ابی وقاص، عکاشہ بن محصن، عتبہ بن غزوان، واقد بن عبداللہ تمیمی رضی اللہ عنہم۔(سیرت کبریٰ)

سوال: سریہ نخلہ میں کون سا نخلہ مراد ہے؟

جواب: مکہ اور طائف کے درمیان کا۔ بستان ابن عامر کے نام سے مشہور ہے۔ (نقوش، ج ۴)

سوال: سریۂ نخلہ کے دوران عتبہ بن غزوان اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم کا اونٹ کہاں پہنچ کر گم ہوا؟

جواب: بالائے فرع۔ (نقوش، ج ۴)

سوال: سریۂ نخلہ میں کتنے کافر قید ہوئے؟

جواب: عثمان بن عبداللہ، الحکم بن کیسان۔ (رسولِ رحمت)

سوال: سریۂ نخلہ کے موقع پر قید ہونے والوں میں سے کون سے صاحب مکہ جانے کی بجائے مسلمان ہو گئے تھے؟

جواب: حکم بن کیسان رضی اللہ عنہ۔ (سیرت کبریٰ)

غزوہِ بدر

سوال: غزوہِ بدر کی وجہ تسمیہ بتائیں؟

جواب: غزوہ بدر مدینہ سے اسی میل دور بدر نامی مقام پر پیش آیا لہٰذا اسے غزوہ بدر کا نام دیا گیا۔

(نقوش رسول نمبر، ص ۳۸۶)

سوال: مقام بدر کی وجہ تسمیہ بتائیں؟

جواب: بدر دراصل ایک کنویں کا نام تھا جو اس کے نواح کے ایک سردار بدر بن حارث یا بدر بن کلدہ نے کھدوایا تھا۔ بعد میں یہ ساری وادی بدر کے نام سے مشہور ہو گئی۔ (بحوالہ سابق)

سوال: بدر کی وادی کی موجودہ شکل کیا ہے؟

جواب: بیضوی شکل ہے۔ (بحوالہ سابق)

سوال: بدر کی وادی سے سمندر کتنے فاصلے پر ہے؟

جواب: ۱۲/۱۳ میل کے فاصلے پر ہے۔ (نقوش رسول نمبر صلی اللہ علیہ وسلم ج ۴، ص ۳۸۷)

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر جس راستے سے نبی اکرم مدینہ سے بدر پہنچے وہ کتنے میل کی مسافت پر تھا؟

جواب: تقریباً ۱۶۰ میل کے فاصلے پر۔ (رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جنگی اسکیم، ص ۳۳)

سوال: میدانِ بدر کی لمبائی کتنی ہے؟

جواب: تقریباً ۵ ۲/۱ میل لمبا۔ (رسول کریم ﷺ کی جنگی سکیم، ص ۳۴)

سوال: میدان بدر کی چوڑائی کتنی ہے؟

جواب: ۴ میل ۔ (بحوالہ سابق)

سوال: مدینہ سے بدر پہنچتے ہوئے نبی اکرم ﷺ کس جگہ سے گزرے؟

جواب: عقیق، ذوالحلیفہ، ذات الجیش، تربان، ملل، غمیس الحمام، صخیرات الحمام، سیالہ، فج الروحاء، شوکہ، عرق الظبیہ، سجسج (روحاء کا ایک کنواں ہے جہاں آپ کچھ دیر کے لیے اترے) منصرف، نازیہ، صفراء، ذفران۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: مکہ معظمہ سے بدر آتے ہوئے قریش کن کن مقامات سے گزرے؟

جواب: عسفان، قدید، جحفہ، ابواء، بدر۔

سوال: عدوۃ الدنیا بدر میں کس مقام کا نام ہے؟

جواب: شمالی سفید ٹیلے کا نام ہے۔ (رسول رحمت ﷺ، ص ۲۷۷)

سوال: عدوۃ القصویٰ بدر میں کس مقام کا نام ہے؟

جواب: جنوبی سفیدی مائل ٹیلے کا نام ہے۔ (رسول رحمت ﷺ، ص ۲۷۷)

سوال: بدر کا میدان کس طرح کا ہے؟

جواب: میدان سنگلاخ ہے، البتہ جنوب اور مغربی حصہ کی زمین نرم ہے۔ (رسول رحمت، ص ۲۷۷)

سوال: مقامِ بدر مدینہ سے کتنی دور ہے؟

جواب: اسی میل۔ (شبلی)

سوال: غزوۂ بدر کبریٰ کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: بدرِ عظمیٰ۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر عظمیٰ اور غزوۂ بدر کبریٰ کس غزوے کو کہتے ہیں؟

جواب: ۲ ہجری میں کفارِ مکہ اور مسلمانوں کے درمیان ہونے والی جنگ کو۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: بدر کا محلِ وقوع بیان کریں؟

جواب: بدر مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک بڑا گاؤں ہے جو راستہ سے کسی قدر پچھم کی طرف ہٹا ہوا ہے، نقشہ دیکھنے سے پتا چلتا ہے کہ مدینہ منورہ سے ینبوع کی طرف جائیں تو تیسری منزل کا نام صفراء ہے اور صفراء سے ٹھیک جنوب کی طرف رخ کریں تو اگلی منزل بدر کی آتی ہے اور اگر مدینہ منورہ سے مکہ معظمہ کی طرف رخ کریں تو پانچواں پڑاؤ بیر الشیخ ہے اور بیر الشیخ سے بجانب شمال و مغرب ینبوع کی طرف رخ کریں تو پہلا پڑاؤ بدر ہے۔ بندرگاہ ینبوع ،صفراء اور بدر نے ایک مثلث بنا رکھی ہے۔ جس کا فاصلہ ایک دوسرے سے قریباً برابر ہے۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر کو قرآن حکیم میں کیا نام دیا گیا ہے؟

جواب: یوم الفرقان کے نام سے۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر کے دن کو یوم الفرقان کے نام سے کیوں یاد کیا گیا؟

جواب: غزوۂ بدر تمام غزوات میں اعظم اور مہتم بالشان ہے۔ اس کی بدولت دین کی عزت اور شوکت ظاہر ہوئی۔ اس کے ذریعے حق اور باطل میں فرق ظاہر ہوا۔ فرقان کے معنی ہی فرق اور فیصلہ کرنے کے ہیں۔ یہ دن اسلام کی صداقت اور کفر کے باطل ہونے کا فیصلہ کرنے والا ہے۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: جب نبی اکرم ﷺ کو قریش کے تجارتی قافلے کی شام سے آمد کی خبر ملی تو ہجرت کو کتنے مہینے گزر چکے تھے؟

جواب: انیس ماہ۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: شام سے قریش کا آنے والا تجارتی قافلہ کتنے اونٹوں پر مشتمل تھا؟

جواب: ایک روایت کے مطابق ڈیڑھ ہزار اور دوسری روایت کے مطابق ڈھائی ہزار اونٹوں پر مشتمل تھا۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: شام سے قریش کے آنے والے تجارتی قافلے پر کتنی مالیت کا سامان تھا؟

جواب: پانچ لاکھ درہم کا۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: شام سے آنے والے تجارتی قافلے کے ساتھ کتنے سوار اس کی نگرانی کے لیے مقرر تھے؟

جواب: ایک روایت کے مطابق تمیں چالیس اور دوسری روایت کے مطابق ستر سوار تھے۔

(سیرتِ کبریٰ)

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ سے لشکر لے کر کفار سے باقاعدہ جنگ کے لیے نکلے تھے؟

جواب: نہیں آپ ﷺ کا ارادہ صرف تجارتی قافلے کو روکنا تھا۔ (سیرتِ کبریٰ، مختصر سیرت الرسول)

سوال: شام سے آنے والے تجارتی قافلہ کے ذریعے کیا اہم سامان منگوایا جا رہا تھا؟

جواب: سامانِ حرب۔ (نقوش رسول نمبر ج ۴، ص ۳۳۴)

سوال: غزوۂ بدر میں مسلمانوں کے پاس کتنے اونٹ تھے؟

جواب: ستر اونٹ تھے۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر میں مسلمانوں کے پاس کتنی زر ہیں تھیں؟

جواب: چھ زر ہیں۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر میں مسلمانوں کے پاس کتنی تلواریں تھیں؟

جواب: آٹھ تلواریں تھیں۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر کے سفر میں مسلمانوں کے حصے میں کتنے کتنے اونٹ آئے؟

جواب: تین تین مسلمانوں کے ایک ایک اونٹ حصے آیا۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر کے سفر میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سواری میں شریک کون سے دو صحابہ تھے؟

جواب: علی اور زید رضی اللہ عنہم۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر کے سفر میں صحابہ رضی اللہ عنہم نے اونٹوں پر سواری کے لیے کیا طریقہ کار اختیار کیا؟

جواب: ہر اونٹ میں شریک تین تین صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے باری باری دو سوار ہوتے اور ایک پیدل چلتا۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر میں مسلمانوں کے پاس گھوڑے کتنے تھے؟

جواب: ۲۔ (شبلی)

سوال: غزوۂ بدر میں موجود دونوں گھوڑے کون سے صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس تھے؟

جواب: ایک مقداد رضی اللہ عنہ کے پاس تھا اور دوسرا زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کے پاس۔

(مختصر سیرت الرسول،ص ۲۳۷)

سوال: انصار نے سب سے پہلے کون سے غزوے میں شرکت کی؟

جواب: غزوۂ بدر میں۔ (مختصر سیرت الرسول،ص ۲۳۶)

سوال: کیا غزوۂ بدر کے مجاہدین میں نابالغ بچوں کو شمولیت اجازت دے دی گئی؟ (سیرتِ کبریٰ)

جواب: نہیں، لیکن ایک بچے عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو شامل کر لیا گیا۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر میں کون سے نابالغ صحابی کو شرکت کا شرف حاصل ہے؟

جواب: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے بھائی عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: مدینہ سے لشکر کی روانگی کے وقت کون کون سے نابالغ صحابہ شامل ہو گئے تھے جنہیں بعد میں واپس کر دیا گیا؟

جواب: عبداللہ بن عمر، رافع بن خدیج، براء بن عازب، زید بن ثابت، اسید بن حضیر اور عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم۔ صرف مؤخر الذکر کو ہی غزوہ بدر میں شرکت کی اجازت ملی۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر کون سے مقام پر امیر لشکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فوج کا معائنہ کیا اور نابالغ بچوں کو واپس بھیج دیا؟

جواب: ابو عنبہ کے کوئیں پر۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: ابو عنبہ کہاں واقع ہے؟

جواب: مدینہ منورہ سے ایک میل کے فاصلے پر ہے۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر کے دو جھنڈوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: لواء اور رایہ۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین کا رایہ کس کے حوالے کیا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ کے سپرد۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے کے دستے یعنی ساقہ پر کسے مامور کیا؟

جواب: قیس بن صعصعہ انصاری رضی اللہ عنہ کو۔(سیرت کبریٰ)

سوال: فوج کے پیچھے کے مہم دستے کا نام ساقہ کے علاوہ اور کیا ہوتا ہے؟

جواب: ''دنبالہ۔''(سیرت کبریٰ)

سوال: غزوہ بدر کون سے مہینے میں پیش آیا؟

جواب: رمضان المبارک میں۔(سیرت کبریٰ)

سوال: غزوہ بدر کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ سے نکلے تو رمضان میں کتنے دن باقی تھے؟

جواب: آٹھ دن۔(سیرت کبریٰ)

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کون سے صحابی کو اپنے پیچھے مدینہ میں امامت نماز کے لیے متعین کیا؟

جواب: ایک نابینا عبداللہ بن ابی مکتوم رضی اللہ عنہ کو۔(سیرت کبریٰ)

سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جو غزوہ بدر میں باقاعدہ تو نہیں شریک ہوئے لیکن ان کو نہ صرف غزوہ میں شریک کیا گیا بلکہ ان کو مال غنیمت میں سے بھی حصہ دیا گیا؟

جواب: عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو۔(سیرت کبریٰ)

سوال: عثمان رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں کیوں نہیں شریک ہوئے؟

جواب: ان کی زوجہ محترمہ رقیہ بنت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مدینہ میں رہ کر اپنی زوجہ کی تیمارداری کا حکم دیا تھا۔(س ک)

سوال: رقیہ رضی اللہ عنہا کی تیمارداری کے لیے نبی اکرم نے کن دو صحابہ کو غزوہ بدر کے موقع پر مدینہ میں رہنے کا حکم دیا تھا؟

جواب: عثمان بن عفان اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہم۔(سیرت کبریٰ)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کون سے مقام پر پہنچ کر دو صحابہ طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ اور سعد بن زید رضی اللہ عنہ کو قافلے کی جاسوسی کے لیے بھیجا تھا؟

جواب: ذوالعشیرہ کے مقام پر۔(سیرت کبریٰ)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے میدانِ جنگ میں پہنچنے سے پہلے کون سے دو خبر رساں آگے بھیجے تھے؟

جواب: بسیسہ اور عدی رضی اللہ عنہما۔ (شبلی)

سوال: بسیسہ اور عدی رضی اللہ عنہما نے کس مقام پر اپنی اطلاعات نبی اکرم ﷺ کو پہنچائیں؟

جواب: وادیٔ وفران میں جہاں نبی اکرم ﷺ عارضی پڑاؤ ڈالے ہوئے تھے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: نبی اکرم نے کس جگہ پہنچ کر ابولبابہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ کا حاکم مقرر کر کے واپس بھیجا؟

جواب: روحاء کے مقام پر۔ جو مدینہ سے چار دن کی مسافت پر ہے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: مصعب بن زبیر رضی اللہ عنہ کو دیئے گئے جھنڈے کا رنگ کیا تھا؟

جواب: سفید۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: علی رضی اللہ عنہ اور انصاری صحابی کے جھنڈے کا رنگ کیا تھا؟

جواب: کالا۔

سوال: ابوسفیان نے تجارتی قافلہ کے ساتھ شام سے واپس آتے ہوئے کس شخص کو مکہ معظمہ میں مسلمانوں کے حملہ کی خبر دے کر بھیجا تھا؟

جواب: ضمضم ناقہ سوار کو جس نے مکہ پہنچ کر اونٹ کا پالان الٹا کیا۔ اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اور جہاں سے گزرتا چیخ چیخ کر پکارتا کہ محمد اور ان کے ساتھی قافلہ لوٹنے کے لیے گھات لگا کر بیٹھے ہیں لہٰذا جلدی سے پہنچ کر قافلے کو بچاؤ۔ (نقوش رسول نمبر، ج ۴)

سوال: کیا ضمضم کی کفار مکہ کو پہنچ گئی خبر کہ مسلمان قافلے کی گھات میں بیٹھے ہیں درست تھی؟

جواب: نہیں۔ بلکہ ابوسفیان نے یہ اقدام محض حفظ ماتقدم کے طور پر کیا تھا۔ (نقوش رسول نمبر، ج ۴)

سوال: ضمضم کی اطلاع کے کفار مکہ پر کیا اثرات مرتب ہوئے؟

جواب: ان کی آتشِ غضب بھڑک اٹھی اور انہوں نے باقاعدہ جنگ کی تیاری شروع کر دی۔ (نقوش رسول نمبر، ج ۴)

سوال: مکی لشکر کو بدر پہنچنے میں کتنے دن صرف ہوئے؟

جواب: دس دن۔ (نقوش رسول نمبر، ج ۴)

سوال: کیا مسلمانوں کو اپنی توقع کے خلاف کفارِ مکہ کے لشکر سے جنگ لڑنا پڑی؟ (سیرتِ کبریٰ)

جواب: جی ہاں۔ وہ تو صرف تجارتی قافلہ کو روکنے کے لیے نکلے تھے۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: بدر کے چشمے پر پہنچ کر ابوسفیان نے کس شخص سے مسلمانوں کے متعلق معلومات حاصل کیں؟

جواب: مجدی بن عمرو سے۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: بدر کے چشمہ پر پہنچ کر ابوسفیان نے مجدی بن عمرو سے کیا پوچھا تھا؟

جواب: کہ کسی دشمن کی آہٹ تو نہیں سنی جو ہمارے تعاقب میں ہے۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: مجدی بن عمرو نے ابوسفیان کے استفسار کے جواب میں کیا بتایا؟

جواب: اس نے کہا مجھے اور کوئی مشتبہ شخص نظر نہیں آیا البتہ دو شتر سوار، اس ٹیلے کے قریب آ کر اترے، انہوں نے ایک پکھال میں پانی بھرا اور چلے گئے۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: ابوسفیان نے جب مجدی بن عمرو کے بتانے پر مذکورہ دو شتر سواروں کے اونٹوں کی مینگنیوں کا معائنہ کیا تو کیا کہا؟

جواب: اونٹوں کی تازہ مینگنیاں توڑ کر دیکھیں تو اس میں سے کھجور کی گٹھلی نکلی کہنے لگا۔ بخدا یہ مدینہ کا چارا ہے اور یہ محمد کے جاسوس تھے۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: مجدی بن عمرو نے جن دو اشخاص کا ذکر ابوسفیان سے کیا تھا وہ کون تھے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کے جاسوس بسبس بن عمر رضی اللہ عنہ اور عدی بن ابی الزغبا رضی اللہ عنہ۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: ابوسفیان کو جب نبی اکرم ﷺ کے جاسوسوں کی بدر کے چشمہ پر آمد کا علم ہوا تو انہوں نے فوری طور پر کیا کیا؟

جواب: راستہ بدل کر ساحلِ بحر کا رخ کیا اور کنارۂ سمندر کے قریب سے سرِ نے رخ پر سفر کرنا شروع کر دیا اور آرام کیے بغیر قافلے کو چلاتے رہے۔ دوسری طرف ناقہ ضمضم نامی ناقہ سوار کو مکہ معظمہ میں مسلمانوں کے تعاقب کے متعلق خبر دے کر بھیج دیا۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: ابوسفیان کے قاصد ضمضم ناقہ سوار کے پہنچنے سے کتنے دن قبل عاتکہ بنتِ عبدالمطلب نے ایک اہم خواب دیکھا تھا؟

جواب: تین دن قبل۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عاتکہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا کون تھیں؟

جواب: نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عاتکہ بنتِ عبدالمطلب رضی اللہ عنہا کا خواب کیا تھا؟

جواب: انہوں نے ایک شتر سوار کو آتے دیکھا جو ابطح کے مقام پر ٹھہر گیا ہے پھر اس نے نہایت بلند آواز سے پکارا کہ اے گروہِ قریش! تین دن کے اندر اندر اپنی قتل گاہ کی طرف چل پڑو۔ اس کے بعد وہ سوار مسجد حرام میں آیا اور وہی صدا بلند کی اور وہاں سے چل کر اپنا اونٹ کوہِ ابوقبیس کی چوٹی سے نیچے گرا دیا ہے پھر اس نے ایک بڑا پتھر لے کر پہاڑ سے نیچے کسی طرف لڑھکا دیا ہے اور مکرر آواز دی ہے اور مکہ کا کوئی ایسا گھر نہ رہا جہاں اس پتھر کے ریزے نہ پہنچے ہوں۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عاتکہ بنتِ عبدالمطلب رضی اللہ عنہا نے غزوہ بدر سے قبل آنے والے دہشت زدہ خواب کو سب سے پہلے کسے اور کس تاکید کے ساتھ سنایا؟

جواب: اپنے بھائی عباس بن عبدالمطلب کو اور انہیں تاکید کی کہ اس کا تذکرہ کسی سے نہ کرنا۔

سوال: عاتکہ رضی اللہ عنہا کے خواب کا کسی سے تذکرہ نہ کرنے کے باوجود عباس نے خواب کسے سنایا؟

جواب: امیر معاویہ رضی اللہ عنہا کے ماموں ولید بن عتبہ بن ربیعہ کو جو عباس کا دوست تھا۔

سوال: عاتکہ بنتِ عبدالمطلب کے خواب کا تذکرہ کس طرح پورے مکہ میں پھیل گیا؟

جواب: عباس رضی اللہ عنہ نے جنہیں ان کی بہن عاتکہ نے خواب سنایا تھا ولید بن عتبہ کو خواب سنایا۔ اس نے گھر جا کر اس کا تذکرہ اپنے باپ سے کیا، اس طرح یہ بات پورے مکہ میں پھیل گئی۔

سوال: ابوجہل نے عاتکہ کا خواب سن کر کیا کہا؟

جواب: ''اے عبدالمطلب کی اولاد تمہارے اندر یہ نبیہ کب کی مبعوث ہوئی ہے جو خواب بیان کرتی ہے۔ عاتکہ نے بتایا ہے کہ تین کے اندر نکل پڑنا ہوگا۔ پس ہم تین تک انتظار کرتے ہیں اگر یہ بیان سچا ہوا تو خیر ورنہ ہم ہاشمیوں کے خلاف ایک نوشتہ تحریر لائیں گے جس کا مضمون یہ ہوگا

عرب بھر میں سب سے جھوٹا گھرانا بنو ہاشم کا ہے"۔

سوال: ابوجہل کو عاتکہ بنتِ عبدالمطلب رضی اللہ عنہا کے خواب پر سخت برافروختہ دیکھ کر عباس رضی اللہ عنہ نے کیا کہا؟

جواب: وہ خواب کی اصلیت سے انکار کرتے رہے۔

سوال: عاتکہ رضی اللہ عنہا کے خواب پر ابوجہل کا تبصرہ سن کر ہاشمی خواتین نے عباس رضی اللہ عنہ سے کیا کہا؟

جواب: بنو عبدالمطلب کی تمام خواتین نے عباس رضی اللہ عنہ سے شکوہ کیا کہ تم نے اس فاسق سے دب کر خواب کے وجود سے انکار کیا ہے۔ وہ بدبخت پہلے تو ہاشمی مردوں کے منہ میں آتا تھا، اب خواتین پر بھی برسنے لگا ہے۔ تمہاری غیرت وحمیت کہاں چلی گئی تھی، تمہیں اس کا دندان شکن جواب دینا چاہیے تھا۔

سوال: عاتکہ رضی اللہ عنہا کے خواب پر ابوجہل کا تبصرہ اور عباس رضی اللہ عنہ کی ابوجہل کے سامنے عذر خواہانہ رویہ پر ہاشمی خواتین نے جب ملامت کی تو حضرت عباس نے کیا کیا؟

جواب: عاتکہ رضی اللہ عنہا کے خواب کو تیسرا روز تھا جب عباس رضی اللہ عنہ مسجد الحرام میں پہنچے تاکہ ابوجہل کی زبان درازی کا بدلہ چکائیں اور ہاشمی خواتین کا شکوہ دور کریں۔

سوال: عباس رضی اللہ عنہ کو مسجد حرام میں عاتکہ رضی اللہ عنہا کے خواب کے سلسلے میں آتا دیکھ کر ابوجہل نے کیا کیا؟

جواب: ابوجہل نے عباس رضی اللہ عنہ کا ارادہ بھانپ لیا اور تیزی سے مسجد حرام کے دروازے کی طرف بھاگا۔

سوال: جب عباس رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر ابوجہل مسجد حرام سے بھاگا تو اس وقت کیا اہم واقعہ پیش آیا؟

جواب: اسی وقت ابوسفیان کے قاصد ضمضم غفاری کی چیخ وپکار سنائی دی۔

سوال: ضمضم غفاری نے مکہ آتے ہوئے کیا خواب دیکھا تھا؟

جواب: اس نے دیکھا کہ میں اونٹ پر سوار ہوں اور تمام وادی خون سے بھری ہوئی بہہ رہی ہے۔

سوال: ابوسفیان کے قاصد ضمضم غفاری کو مکہ کے راستے میں آنے والا خواب کس واقعے کی تصدیق تھا؟

جواب: عاتکہ بنتِ عبدالمطلب کے خواب کی۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کو غزوہ بدر کے موقع پر سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے اپنی حمایت کا کیسے یقین دلایا؟

جواب: ''اللہ کی قسم! ہم آپ ﷺ پر ایمان لائے ہیں آپ کا جو ارادہ ہے وہ بے دھڑک کر گزریں، ہم آپ ﷺ کے ساتھ ہیں، اگر آپ ﷺ ہمیں سمندر میں کودنے کا حکم دیں گے تو ہم آپ ﷺ کے ساتھ سمندر میں کود جائیں گے، ہم میں سے کوئی آدمی پیچھے نہیں رہے گا۔ (شبلی)

سوال: مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کو کس طرح اپنی حمایت کا یقین دلایا؟

جواب: آپ نے کہا'' اے اللہ کے رسول ﷺ اللہ نے آپ ﷺ کو جس کام کا حکم دیا ہے اس کو مکمل کر لیجئے، ہم آپ کے ساتھ ہیں اللہ کی قسم ہم بنو اسرائیل کی طرح یہ نہیں کہیں گے کہ آپ اور آپ کا اللہ جا کر لڑیں ہم تو یہاں بیٹھیں ہیں۔ اللہ کی قسم اگر آپ برک غماد تک بھی جائیں گے تو ہم بھی آپ کے ساتھ وہاں لڑتے بھڑتے جائیں گے۔ (مختصر سیرت الرسول ص ۳۳۸)

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی بات سن کر نبی اکرم ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: چلو اور خوشی خوشی چلو، اللہ نے مجھ سے دو گروہوں میں سے ایک کا وعدہ فرمایا ہے، واللہ اس وقت گویا میں قوم کی قتل گاہیں دیکھ رہا ہوں۔ (رحیق المختوم، ص ۳۳۵)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے میسرہ کا امیر کسے مقرر کیا؟

جواب: مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے میمنہ کا افسر کسے مقرر کیا؟

جواب: زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: وہ کون سے صحابی تھے جن کی تلوار ٹوٹ گئی تو نبی اکرم ﷺ نے ایک لکڑی عنائت فرمائی جو تلوار بن گئی؟

جواب: عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم، ص ۳۶۷)

سوال: عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ کی اس تلوار کا کیا نام تھا جو نبی ﷺ کی عطا کردہ لکڑی سے بنی تھی؟

جواب: عون۔ (بحوالہ سابق)

اہلِ مکہ کی بدر کی جانب روانگی

سوال: جنگ بدر کی تیاری کے دوران ابو جہل نے کعبہ کی چھت پر چڑھ کر کیا اعلان کیا؟

جواب: اے اہلِ مکہ! جلد روانہ ہو کر اپنے کاروان کی خبر لو اور اپنے اموال کو بچاؤ اگر اصحابِ محمد نے تم میں سے پہلے قافلے کو جالیا تو تم برباد ہو جاؤ گے خبردار! کوئی شخص جانے میں کوتاہی نہ کرے۔"

سوال: کفارِ مکہ نے جنگ بدر میں پیچھے رہ جانے والوں کے لیے کس سزا کا اعلان کیا؟

جواب: سارے شہر میں منادی کرا دی گئی کہ جو شخص پیچھے رہ جائے گا اس کا گھر منہدم کر کے اس کو قید کر دیا جائے گا۔

سوال: قریش کا کون سا مشہور سردار جنگِ بدر میں شامل نہیں ہوا؟

جواب: ابولہب۔

سوال: ابولہب نے اپنی جگہ کسے جنگ پر کس شرط پر بھیجا تھا؟

جواب: عاص بن ہشام بن مغیرہ کے ذمے ابولہب کا چار ہزار قرضہ تھا اور وہ اس کی ادائیگی سے معذور ہو گیا تھا۔ ابولہب نے عاص کو اس رقم کے عوض بھیجا تھا۔

سوال: امیہ بن خلف جنگ بدر میں جانے سے کیوں پہلو تہی اختیار کرتا تھا؟

جواب: اس نے سعد بن معاذ انصاری رضی اللہ عنہ سے سن رکھا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ امیہ کے قتل کا سبب ابوجہل بنے گا۔ لہٰذا امیہ کو خوف تھا کہ کہیں نبی اکرم کی پیشین گوئی اس تصادم میں پوری نہ ہو جائے۔

سوال: ابوجہل اور عقبہ بن ابی معیط نے امیہ کے جنگ پر جانے سے انکار پر اسے رضامند کرنے کا کیا طریقہ اختیار کیا؟

جواب: ابوجہل نے کہا "میں تمہارے لیے سرمہ دانی لایا ہوں تاکہ تم عورتوں کا ہار سنگار کر کے خانہ نشین رہو۔ اگر تم مرد ہوتے تو تمہیں جانے سے انکار نہ ہوتا۔ عقبہ نے ایک آتش دان امیہ کے سامنے رکھا جس میں آگ جلانے کے مصالحے تھے اور کہا کہ اے ابوصفوان (امیہ کی کنیت) تم گھر بیٹھے آگ جلاتے رہو کیونکہ عورتوں کا کام گھر میں بھی بیٹھ کر کھانا پکانا ہے۔ اس پر امیہ مجبور ہو گیا۔

سوال: کفارِ مکہ کے مشہور سرداروں عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ کو جنگ بدر میں جانے سے کس نے

روکا گیا تھا؟

جواب: ان کے غلام عداس رضی اللہ عنہ نے جو مسلمان ہو چکے تھے۔

سوال: عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ کو ان کے غلام عداس رضی اللہ عنہ نے کیا کہہ کر جنگِ بدر میں جانے سے روکا تھا؟

جواب: ''اللہ کے رسول سے مقابلہ کا خیال تباہی و بربادی کا پیش خیمہ ہے۔اس لیے میری مخلصانہ درخواست ہے کہ اس قصد سے باز آ جاؤ کیونکہ یہ سفر کسی بھی طرح سے کامیاب نظر نہیں آتا۔''

سوال: عداس رضی اللہ عنہ نے جب عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ کو جنگ بدر جانے سے روکا تو انہوں نے کیا کہا؟

جواب: انہوں نے جاہلی طریقے کے مطابق تیروں کے بانسوں سے فال نکالنا چاہی مگر اس نے بھی ان کو جانے سے روکا تو انہوں نے جانے کا ارادہ فسخ کر دیا۔

سوال: عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ کو جنگِ بدر میں جانے پر ابوجہل نے کیا کہہ کر مجبور کیا؟

جواب: اس نے کہا ''اللہ کی قسم! ہم بدر جانے سے کسی طرح بھی نہیں رک سکتے ،ہم لڑائی جیت کر وہاں تین دن تک جشن منائیں گے ،شراب نوشی کریں گے ،گانا سنیں گے اور خوب رنگ رلیاں منائیں گے تاکہ ہماری عظمت وشوکت کا آوازہ اطراف واکنافِ عرب میں منتشر ہو اور ملک کا ہر طبقہ اور ہر گروہ ہم سے مرعوب اور خائف رہے۔''

سوال: کفارِ مکہ جب مکہ معظمہ سے جنگ بدر کے لیے روانہ ہوئے تو کس مقام پر پہنچ کر جہم بن صلت بن مخرمہ بن مطلب بن عبد مناف نے ایک اہم خواب دیکھا؟

جواب: اس نے جحفہ کے مقام پر ایک اہم خواب دیکھا تھا۔

سوال: جنگ بدر کے میدان کی طرف روانگی کے دوران کفارِ مکہ میں سے ایک شخص جہم بن صلت نے جحفہ کے مقام پر کیا اہم خواب دیکھا تھا؟

جواب: اس نے خواب دیکھا کہ ایک شخص گھوڑے پر بیٹھا آ رہا ہے اور اس کے ساتھ ایک اونٹ ہے۔ اس نے کہا ہے کہ عتبہ بن ربیعہ ،شیبہ بن ربیعہ ،عمرو بن ہشام (ابوجہل) ،امیہ بن خلف اور

فلاں فلاں شخص قتل کر دیئے گئے ہیں۔(اس نے قریش کے ان تمام رئیسوں اور سرداروں کے نام لیے جو جنگ بدر میں قتل ہونے تھے)اس کے بعد اس نے دیکھا کہ اس گھڑسوار نے اپنے اونٹ کے گلے میں چھری ماردی ہے اور اسے فرودگاہ میں ہانک دیا ہے اور لشکرِ قریش کے خیموں میں سے کوئی ایسا نہیں رہا جس پر اس کے خون کے چھینٹے نہ پڑے ہوں۔

سوال: جہم بن صلت کا خواب سن کر ابو جہل نے کیا کہا؟

جواب: ابو جہل یہ خواب سن کر آپے سے باہر ہو گیا اور بولا کہ مطلب کے خاندان میں ایک اور پیمبر اٹھ کھڑا ہوا ہے لیکن ذرا مقابلہ ہونے دو، عنقریب لوگوں کو معلوم ہو جائے گا کہ کون مارا جاتا ہے۔

سوال: قریش کا شام سے آنے والا تجارتی قافلہ جب مسلمانوں کی طرف سے مزعومہ خطرے سے باہر نکل گیا تو ابوسفیان نے کس شخص کو پیغام دے کر قریش کے پاس بھیجا؟

جواب: قیس بن امری کو۔

سوال: ابوسفیان نے کیا پیغام دے کر قیس بن امری کو قریش کے پاس بھیجا تھا؟

جواب: کہ قافلہ صحیح وسلامت سے نکل آیا ہے۔تم لوگ اپنے مال و متاع کی حفاظت کے لیے نکلے تھے سو وہ بالکل محفوظ ہے۔اب تم مکہ واپس چلے جاؤ۔

سوال: کیا قریش نے ابوسفیان کے اس مشورہ پر عمل کیا کہ تجارتی قافلہ محفوظ ہے سو مکہ واپس چلے جاؤ؟

جواب: نہیں۔ان کا کہنا تھا کہ ہم محمد ﷺ سے لڑے بغیر واپس نہیں جا سکتے۔

سوال: کفارِ مکہ کے جنگ بدر کے لیے جانے والے کون سے دو اہم قبیلے راستے میں ہی واپس لوٹ آئے تھے؟

جواب: بنو زہرہ اور بنو عدی بن کعب۔(شبلی)

سوال: بنو زہرہ اور بنو عدی بن کعب کس مقام سے واپس لوٹے تھے؟

جواب: جحفہ سے۔

سوال: بنو زہرہ کس کے کہنے پر جنگ بدر کے موقع پر واپس لوٹے تھے؟

جواب: اپنے سردار اخنس بن شریق ثقفی کے کہنے پر۔

سوال: اخنس بن شریق ثقفی نے جحفہ کے مقام پر کفار قریش کو کیا مشورہ دیا تھا؟

جواب: ''اللہ نے تمہارے مال و متاع کو بچالیا ہے، تمہارے عزیز مخرمہ بن نوفل کو دشمن کی گرفت سے نجات دے رہی ہے۔ تم انہی دونوں کی حفاظت کے لیے اپنے گھروں سے نکلے تھے۔ یہ دونوں مقصد پورے ہو گئے ہیں لہٰذا اب آگے جانا بالکل بے کار ہے۔ عمرو بن ہشام نے جو کچھ کہا ہے اس پر اعتبار نہ کرو۔ یہ سب فضول باتیں ہیں، اپنے گھروں کو واپس چلو اور نامردی کی ذمہ داری چاہو تو مجھ پر عائد کردو۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر جحفہ کے مقام سے ہی جنگ کا ارادہ ملتوی کر کے قبیلہ بنوزہرہ کے مکہ لوٹ آنے والے افراد کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: بعض کے مطابق سو اور بعض کے مطابق تین سو۔

سوال: علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کے بھائی طالب بھی جنگِ بدر کے موقع پر راستے سے ہی کیوں لوٹ آئے تھے؟

جواب: ان سے ایک شخص نے کہا تھا کہ تم بنو ہاشم گو ہمارے ساتھ چلے ہو مگر دل سے تم محمد کے ساتھ ہو۔ اس پر ابو طالب بھی دوسرے لوگوں کے ہمراہ واپس لوٹ آئے۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر اللہ کے وعدے میں مذکور دو گروہوں سے کیا مراد تھی؟

جواب: تجارتی قافلہ اور لشکر مراد تھے۔

سوال: صحابہ کی اکثریت تجارتی قافلے اور لشکر میں سے کس کا مقابلہ کرنے کی خواہش مند تھی؟

جواب: تجارتی قافلے کی۔

سوال: صحابہ کی اکثریت تجارتی قافلے سے مقابلہ کرنے کی کیوں خواہش مند تھی اور لشکر سے کیوں نہیں لڑنا چاہتی تھی؟

جواب: اس لیے کہ صحابہ مکہ سے لشکر کا مقابلہ کرنے کے ارادے سے نہیں بلکہ تجارتی قافلے کو روکنے کے ارادے سے نکلے تھے۔ نیز اللہ کے وعدے میں لشکر یا تجارتی قافلے کی تصریح نہیں تھی لہٰذا وہ یہی چاہتے تھے کہ تجارتی قافلے کو روکا جائے۔

سوال: مجاہدین میں سے کس صحابی نے سب سے پہلے نبی اکرم ﷺ کو لشکر کے ساتھ لڑنے کے معاملے میں اپنی جانثاری کا یقین دلایا؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کو لشکرِ قریش سے بدر کے موقع پر لڑنے کے سلسلے میں جانثاری کا یقین دلانے والے دوسرے صحابی کون سے تھے؟

جواب: عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

سوال: نبی اکرم ﷺ وادیٔ ذفران میں عارضی پڑاؤ کے بعد بدر کے مقام کی طرف کب روانہ ہوئے؟

جواب: انصار اور مجاہدین کی جہاد پر آراء معلوم کرنے اور ان کی رضامندی حاصل کر لینے کے بعد۔

سوال: بدر کے مقام پر پہنچ کر نبی اکرم نے کون سے تین صحابہ کو دشمن کی نقل و حرکت معلوم کرنے کے لیے بدر کے چشمہ پر بھیجا؟

جواب: علی بن طالب، زبیر بن العوام اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم۔

سوال: علی، زبیر اور سعد بن وقاص رضی اللہ عنہم جب رسول اللہ ﷺ کی طرف سے جاسوسی کے لیے بدر کے چشمے پر پہنچے تو انہوں نے کیا کاروائی کی؟

جواب: انہیں وہاں قریش کے دو سقے ملے یہ دونوں ان دونوں کو ہادیٔ برحق کی خدمت میں لائے۔

سوال: جو تینوں صحابہ رضی اللہ عنہم کرام دونوں سقوں کو نبی اکرم ﷺ کے پاس لائے تو آپ کیا کر رہے تھے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ اس وقت نفل نماز ادا کر رہے تھے۔

سوال: بدر کے چشمے سے گرفتار جب دونوں سقوں سے پوچھا گیا کہ قریش کا لشکر کہاں ہے تو انہوں نے کیا کہا؟

جواب: انہوں نے ریت کے ٹیلے کی طرف اشارہ کر کے کہا، اس کے پیچھے اس ٹیلے کا نام ''عقنقل'' تھا۔

سوال: جب نبی اکرم ﷺ نے قریش کے گرفتار ہونے والے دونوں سقوں سے قریش کی تعداد کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: انہوں نے کہا صحیح تعداد ہم نہیں جانتے البتہ بڑی تعداد ہے۔

سوال: قریشی سقوں کے یہ بتانے پر کہ کفارِ مکہ کا لشکر ایک دن نو اور ایک دن دس اونٹ کھانے کے لیے ذبح کرتا ہے۔ نبی اکرم نے لشکر کی تعداد کے متعلق کیا اندازہ لگایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا ان کی تعداد نو سو اور ہزار کے درمیان ہے۔

سوال: سقوں نے لشکر کے ساتھ آنے والے عمائدینِ قریش میں سے کن کن کے نام لیے؟

جواب: عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ابوالبختری بن ہشام، حکیم بن حزام، عمرو بن ہشام، امیہ بن خلف، نوفل بن خویلد، سہیل بن عمرو، نضر بن حارث، زمعہ بن اسود، طیمہ بن عدی بن نوفل، نبیہ بن حجاج، منبہ بن حجاج، عمرو بن عبدود۔

سوال: جنگ بدر میں آنے والے عمائدینِ قریش کے نام سن کر نبی اکرم ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ نے صحابہ کرام سے فرمایا ''دیکھو مکہ نے اپنے جگر پارے تمہارے سامنے لا ڈالے ہیں۔''

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر میدانِ جنگ کے انتخاب کے سلسلے میں کون سے صحابی کی رائے کے حق میں تائیدِ الٰہی لے کر جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے؟

جواب: حباب بن منذر رضی اللہ عنہ کے رائے کے حق میں۔

سوال: حباب بن منذر رضی اللہ عنہ کی کیا رائے تھی؟

جواب: انہوں نے آپ ﷺ سے کہا تھا کہ اگر آپ ﷺ نے وحی کے بجائے اپنی مرضی سے اس جگہ پر قبضہ کیا ہے تو یہ چھوڑ کر چشمے پر قبضہ کر لیں اور آس پاس کے کنویں کو بے کار بنا دیں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے غزوہ بدر کے موقع پر اپنے کنویں پر کیا بنوایا تھا؟

جواب: ایک حوض۔ جس میں صحابہ نے اپنے اپنے برتن ڈال دیے۔

سوال: قریش کے گرفتار ہونے والے دونوں سقوں کے نام کیا تھے؟

جواب: اسلم اور عریض بن یسار۔ (مختصر سیرت الرسول، ص ۳۳۸)

سوال: قریش کے گرفتار ہونے والے سقے اسلم اور عریض کس کس کے غلام تھے؟

جواب: اسلم بنو حجاج کا اور عریض بنو العاص بن سعید کا غلام تھا۔ (مختصر سیرت الرسول، ص ۳۳۸)

لشکرِ قریش کی تعداد اور ساز و سامان

سوال: جب لشکرِ قریش مکہ معظمہ سے چلا تو اس کی کیا تعداد تھی؟

جواب: ڈیڑھ ہزار سے کچھ کم۔(سیرت کبریٰ)

سوال: جب لشکرِ قریش بدر پہنچا تو ان کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: ساڑھے نو سو جوان۔(سیرت کبریٰ)

سوال: بدر پہنچتے پہنچتے لشکرِ قریش کی تعداد نسبتاً کم کیوں ہو گئی؟

جواب: بنو زہرہ، بنو عدی اور کئی دیگر افراد ابو سفیان کے قافلے کی بخیریت واپسی کا سن کر واپس آ گئے تھے۔(سیرت کبریٰ)

سوال: لشکرِ قریش کے گھوڑے کتنے تھے؟

جواب: سو۔(سیرت کبریٰ)

سوال: لشکرِ قریش کے جھنڈے کتنے تھے؟

جواب: تین۔(سیرت کبریٰ)

سوال: لشکرِ قریش کے اونٹ کتنے تھے؟

جواب: سات سو اونٹ۔(سیرت کبریٰ)

سوال: لشکرِ قریش کا جھنڈا کس کس کے ہاتھ میں تھا؟

جواب: ایک مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کے بھائی کے پاس ابو عزیز بن عمیر اور دوسرا نضر بن حارث کے پاس۔(سیرت کبریٰ)

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر کتنے لوگ زرہ پوش تھے؟

جواب: نہ صرف تمام سوار بلکہ پیادے بھی اکثر زرہ پوش تھے۔(سیرت کبریٰ)

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر خفاف بن ایماء غفاری نے قریش مکہ کیا پیش کش کی تھی؟

جواب: اس نے اپنے بیٹے کے ہاتھ کچھ اونٹ بطور دعوت ان کے پاس بھیجے اور کہلا بھیجا کہ اگر چاہو تو اسلحہ اور سپاہ سے بھی مدد کروں۔

سوال: شیبہ بن ربیعہ نے بدر کے لیے آتے ہوئے اونٹ کہاں ذبح کیے تھے؟

جواب: قدید سے قریش مکہ کی طرف پلٹے جہاں میٹھا پانی تھا وہاں قیام کے دوران ذبح کیے۔

سوال: ابناء حجاج نے اپنے اونٹ کہاں ذبح کیے؟

جواب: ابواء میں۔

سوال: ابوالبختری نے اونٹ کہاں ذبح کیے؟

جواب: بدر میں۔ (بحوالہ رسول رحمت، ص ۲۷۳)

سوال: عباس نے اونٹ کہاں ذبح کیے؟

جواب: ابواء اور بدر کے درمیان۔

سوال: قریش کے چندہ کا انتظام کن نو آدمیوں کے پاس تھا؟

جواب: (۱) ابوجہل (۲) امیہ بن خلف (۳) سہیل بن عمرو (۴) شیبہ بن ربیعہ (۵) ابناء حجاج (۶) عتبہ بن ربیعہ (۷) عباس (۸) ابوالبختری۔ (بحوالہ رسول رحمت، ص ۲۷۳)

سوال: ابوجہل نے لشکر کے لیے اونٹ کہاں ذبح کیے؟

جواب: مکہ اور عسفان کے درمیان۔ (بحوالہ سابق)

سوال: سہیل بن عمرو نے اونٹ کہاں ذبح کیے؟

جواب: قدید میں۔

سوال: امیہ بن خلف نے اونٹ کہاں ذبح کیے؟

جواب: عسفان کے درمیان۔

سوال: عتبہ بن ربیعہ نے اونٹ کہاں ذبح کیے؟

جواب: جحفہ میں۔

سوال: خفاف بن ایماء کی پیش کش کا جواب قریش نے کیا دیا؟

جواب: انہوں نے کہلا بھیجا کہ جہاں تک رشتہ داری کا حق تھا وہ تم نے پورا کر دیا۔ اگر ہمارا مقابلہ انسانوں سے ہے تو ہم کسی طرح دشمن سے کم نہیں اور اگر محمد کے دعویٰ کے مطابق ہم اللہ سے

لڑنے جارہے ہیں تو اللہ کے مقابلے میں کسی کی بھی کچھ پیش نہیں جاسکتی۔(سیرت کبریٰ ج ۲)

سوال: کفار مکہ غزوۂ بدر کے موقع پر لونڈیاں اور طوائفیں کیوں ساتھ لائے تھے؟

جواب: یہ لونڈیاں اور طوائفیں گا کر داعیِ اسلام کے خلاف کفار کے لشکر کو خوب مشتعل کرتیں اور اہلِ توحید پر زبان طعن دراز کرتیں۔(سیرت کبریٰ، ج ۲)

سوال: غزوہ بدر کے دن قریش نے رصد کا کیا انتظام کیا تھا؟

جواب: امرائے لشکر باری باری ہر روز دس دس اونٹ ذبح کر کے فوج کو کھلاتے۔(شبلی)

سوال: قریش کی رصد کے کتنے آدمی ذمہ دار تھے؟

جواب: نو۔(رحیق المختوم)

مسلمان اور قریش

سوال: کفار مکہ نے بدر پہنچ کر کہاں پڑاؤ ڈالا؟

جواب: وادی کے کنارے عقنقل ٹیلے کے پیچھے۔(سیرت کبریٰ)

سوال: بدر کے مقام پر سب سے پہلے کس نے قبضہ کیا؟

جواب: قریش نے۔(شبلی)

سوال: بدر میں اپنے اور پرائے کی شناخت کے لیے مہاجروں کا شعار کیا مقرر کیا گیا؟

جواب: یا بنی عبدالرحمان۔(سیرت کبریٰ)

سوال: بدر میں خزرج کا شعار کیا مقرر کیا گیا؟

جواب: یا بنی عبداللہ۔(سیرت کبریٰ)

سوال: بدر میں اوس کا شعار کیا مقرر کیا گیا؟

جواب: یا بنی عبیداللہ۔(سیرت کبریٰ)

سوال: جس جگہ مسلمانوں نے پڑاؤ ڈالا وہ علاقہ کیسا تھا؟

جواب: ریتلا علاقہ تھا۔(شبلی)

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے میدانِ جنگ کے سلسلے میں مجاہدین کی کس طرح مدد فرمائی؟

جواب: بارش نازل کی جس سے ریت جم گئی۔ بارش سے پہلے مسلمانوں کے پاؤں ریت میں دھنس گئے اور چلنے میں تکلیف ہوتی تھی۔ (شبلی)

سوال: بارش کی وجہ سے کفار کو کیا تکلیف ہوئی؟

جواب: کفار کا علاقہ نرم اور نشیبی زمین کا تھا۔ بارش کی وجہ سے کیچڑ ہو گیا۔

غزوۂ بدر کے موقع پر مسلمانوں کے بنائے گئے حوض

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے پانی کی فراہمی کے سلسلے میں کیا اقدامات کیے؟

جواب: آپ ﷺ نے جابجا بارش کے پانی کو روک کر چھوٹے چھوٹے حوض بنا لیے ان میں ایک بڑا حوض بھی تھا۔

سوال: کیا غزوۂ بدر کے موقع پر بنائے گئے حوضوں سے صرف مسلمان ہی پانی پی سکتے تھے؟

جواب: نہیں بلکہ کفار کے لشکر کو پانی کی سخت قلت ہو گئی تھی وہ بھی پانی پینے کے لیے انہی حوضوں پر آتے تھے۔

سوال: مسلمانوں کے حوض سے پانی پینے والے کفارِ مکہ میں سے وہ کون سی واحد شخصیت ہے جو غزوہ بدر میں قتل ہونے سے بچ گئی تھی اور بعد میں مشرف بہ اسلام ہوئی؟

جواب: حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ۔

سوال: حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں قتل ہونے سے کس طرح بچ گئے تھے؟

جواب: انہوں نے جب مسلمانوں کو فتح یاب ہوتے دیکھا تو میدان جنگ سے بھاگ نکلے۔

سوال: حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ غزوۂ بدر کے موقع پر جس گھوڑے پر بیٹھ کر فرار ہوئے اس کا نام کیا تھا؟

جواب: اس تیز رفتار گھوڑے کا نام "وجیہ" تھا۔

سوال: جنگ بدر سے ہلاکت سے بچنے اور مسلمان ہونے کے بعد حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ اپنی کسی بات پر زور دینا ہوتا تو کیا فرماتے؟

جواب: فرماتے "قسم ہے اس اللہ قادر مطلق کی جس نے جنگِ بدر کی ہلاکت آفرینی سے بچایا۔"

مسلمانوں کے حوض کو منہدم کرنے کی کوشش

سوال: مسلمانوں کے میدانِ جنگ میں واقع سب سے اگلے حوض کو منہدم کرنے کون آیا؟

جواب: مکہ معظمہ کا ایک اکھڑ اور درشت مزاج اسود بن عبدالاسد۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر اسود بن عبدالاسد کافر نے کیا قسم کھائی تھی؟

جواب: اس نے قسم کھائی تھی کہ "میں اللہ کے سامنے عہد کرتا ہوں کہ جا کر مسلمانوں کے حوض کو منہدم کر دوں گا۔"

سوال: مسلمانوں کے حوض کے انہدام کے ناپاک ارادے سے آنے والے اسود بن عبدالاسد کا مقابلہ کس نے کیا؟

جواب: حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: اسود بن عبدالاسد کس طرح واصلِ جہنم ہوا؟

جواب: حمزہ رضی اللہ عنہ نے تلوار کا وار کر کے اس کی نصف پنڈلی قطع کر دی، وہ منہ کے بل گرا، اس کا خون سے لتھڑا ہوا پاؤں اس کے ساتھیوں کی طرف تھا۔ اب وہ گھٹنوں کے بل گھسٹتا ہوا حوض کی طرف بڑھا اور بزعم خود اپنی قسم پوری کرنے کے لیے اس میں گھس پڑا۔ حمزہ رضی اللہ عنہ دوبارہ اس کے سر پر پہنچے اور تلوار کی ضرب سے حوض میں ہی اس کو واصل جہنم کر دیا۔ (سیرت کبریٰ جلد ۲ ص ۹۳۶)

سردارانِ قریش کے مقاماتِ قتل کا تعین

سوال: کیا نبی اکرم ﷺ نے غزوۂ بدر سے پہلے ہی سردارانِ قریش کے مقاماتِ قتل کا تعین کر دیا تھا؟

جواب: جی ہاں۔

عریش کی تیاری

سوال: میدانِ جنگ میں نبی اکرم ﷺ کی قیام گاہ کا کیا نام تھا؟

جواب: عریش۔

سوال: میدانِ جنگ میں رسول اللہ ﷺ کی قیام گاہ کس نے بنوائی تھی؟

جواب: انصار کے سردار سعد بن معاذ اوسی رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: عریش کی تیاری کس طرح کی گئی؟

جواب: ایک ٹیلے پر کھجور کی شاخوں سے ایک مسقف چبوترا تیار کیا گیا۔

سوال: عریش کو ٹیلے پر کیوں بنایا گیا؟

جواب: تا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سائے میں اونچی جگہ سے لڑائی کے میدان کو ہر لحہ دیکھ سکیں اور بدلتے ہوئے حالات کے مطابق احکامات دے سکیں۔ (نقوش رسول نمبر جلد ۴ ص ۳۳۹)

سوال: عریش کی تیاری کے بعد سعد رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا؟

جواب: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قریش کے پاس حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اونٹ تیار کھڑے رہیں گے۔ ہم دشمن سے نبرد آزما ہوں گے اگر مالک الملک نے ہمیں دشمن پر فتح و نصرت عطا کی تو مقصد پورا ہوا اور اگر اللہ نہ کرے دوسری صورت پیش آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جھٹ اونٹ پر سوار ہو کر ان انصار کے پاس چلے جایئے گا جو مدینہ میں رہ گئے ہیں اور آپ کے ساتھ نہیں آئے، وہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایسے ہی جاں نثار ہیں جیسے ہم ہیں۔ اگر ان کو علم ہوتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جنگ سے بھی سابقہ پڑے گا تو وہ آپ کی رفاقت و معیت کبھی نہ چھوڑتے۔ پس حق تعالیٰ ان کے ذریعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت فرمائے گا اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اپنی جانیں لڑا دیں گے۔

سوال: عریش میدانِ جنگ کے کس طرف تھا؟

جواب: میدانِ جنگ کے شمال مشرق میں۔ (رحیق المختوم ص ۳۴۹)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بدر سے پہلے کی رات کہاں گزاری؟

جواب: میدانِ بدر میں ایک درخت کی جڑ کے پاس۔ (رحیق المختوم ص ۳۴۹)

اسلام کی شجاع ترین بزرگ ہستی

سوال: غزوہ بدر کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کے لیے کون سے صحابی سب سے پہلے آگے بڑھے؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال: غزوہ بدر کے دن نبی اکرم ﷺ کی حفاظت کی عظیم الشان ذمہ داری کو ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کس طرح نبھایا۔ علی رضی اللہ عنہ کے الفاظ میں بیان کریں؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ سب سے شجاع تھے۔ آپ غزوہ بدر کے دن نبی اکرم ﷺ کے سامنے سینہ سپر کھڑے ہو گئے اور کسی بھی دشمن کو آپ کے پاس پھٹکنے نہ دیا اور جس کسی نے آپ ﷺ کا قصد کیا اسے مار ہٹایا۔

سوال: ابو بکر رضی اللہ عنہ کے علاوہ نبی اکرم ﷺ کی حفاظت کے لیے عریش کے دروازے پر اور کون کھڑا تھا؟

جواب: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ انصاری ایک جمعیت کے ساتھ کھڑے تھے۔ (شبلی)

غزوہ بدر کے دن نبی اکرم ﷺ کی دعا

سوال: غزوہ بدر کے دن نبی اکرم ﷺ نے عریش میں کون سی دعا کی تھی؟

جواب: ''الٰہی اپنا وہ وعدہ پورا کر جو مجھ سے کیا ہے۔ یا اللہ یہ اہلِ توحید کی مٹھی بھر جماعت تباہ ہو گئی تو پھر روئے زمین پر تیری پرستش کرنے والا کوئی نہیں رہے گا۔''

سوال: نبی اکرم ﷺ نے غزوہ بدر کے موقع پر اپنی قیام گاہ عریش میں کس طرف منہ کر کے دعا فرمائی؟

جواب: قبلہ رو ہو کر۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر جب نبی اکرم ﷺ نے دعا فرمائی تو آپ ﷺ کے پاس کون سے صحابی تھے؟

جواب: ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر نبی اکرم ﷺ دعا مانگتے ہوئے نبی عالم ﷺ کی محویت کا کیا عالم تھا؟

جواب: آپ ﷺ کی چادر بار بار کندھے سے گر پڑتی جسے کندھے پر دوبارہ رکھنے کی سعادت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو ہوئی۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر عریش میں دعا مانگنے کے بعد آپ ﷺ عریش سے باہر نکلے تو آپ ﷺ کی زبانِ مبارک پر کون سی آیات تھیں؟

جواب: اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَ يُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ (القمر: ۴۴)

''یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری اتنی بڑی جمعیت ہے کہ ضرور غالب رہے گی، مگر عنقریب یہ جمعیت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے''۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کی بے سروسامانی دیکھ کر کیا دعا فرمائی؟

جواب: یا اللہ یہ ننگے ہیں انہیں کپڑا دے، یہ بھوکے ہیں انہیں کھانا دے، یہ پیادے ہیں انہیں سواری دے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: مسلمانوں کی مفلوک الحالی کے سبب نبی اکرم ﷺ کی دعا کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: اس حدیث کے راوی بیان کرتے ہیں کہ فتح بدر کے بعد غازیوں میں سے کوئی فرد ایسا نہ تھا جس کے پاس ایک دو اونٹ اور کپڑے اور سامان اور خوراک نہ ہو۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے غزوہ بدر سے ایک دن قبل قریشی لشکر کو ٹیلے سے اترتے ہوئے دیکھ کر کیا دعا فرمائی؟

جواب: الٰہی! یہ قریش اپنے تکبر اور فخر کا مظاہرہ کرتے ہوئے اکڑ رہے ہیں تجھ سے جھگڑ رہے ہیں اور تیرے رسول کی تکذیب کرتے ہیں۔ یا اللہ اپنی مدد بھیج جس کا تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے اور ان میں سے کوئی زندہ نہ چھوڑنا۔ (مختصر سیرت الرسول ص:۳۴۳)

سوال: کیا لشکرِ قریش میں شامل تمام افراد اپنی رضامندی سے مسلمانوں سے لڑنے آئے تھے؟

جواب: نہیں بلکہ کئی لوگ زبردستی لائے گئے تھے یا ابوجہل کی دھمکی سے ڈر کر آئے تھے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: وہ کون سے دو اشخاص ہیں جن کو غزوہ بدر کے موقع پر نبی اکرم نے خاص طور پر قتل نہ کرنے کا حکم دیا تھا؟

جواب: ابوالبختری بن ہشام، عباس بن عبدالمطلب۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عباس رضی اللہ عنہ کے قتل کی ممانعت کا سن کر کون سے الفاظ غلطی سے ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے منہ سے نکل گئے تھے جس پر وہ ساری عمر پشیمان رہے؟

جواب: ''یہ کفر اور اسلام کا مقابلہ ہے۔ یہ کیا تفریق ہے کہ ہم اپنے باپ، بھائی، بیٹے اور خاندان

والوں کو تو موت کے گھاٹ اتاریں اور عباس کو چھوڑ دیں واللہ اگر اس نے عباس کو پالیا تو تلوار سے ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے۔" (سیرت کبریٰ)

سوال: عباس رضی اللہ عنہ کے متعلق ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کی بات سن کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا "ابوحفص! آپ نے ابوحذیفہ کا قول سنا ہے؟ وہ عمِ رسول کے قتل کے درپے ہیں۔ کیا میرے چچا کا چہرہ قتل کے لائق ہے؟ (سیرت کبریٰ)

سوال: عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کا عباس رضی اللہ عنہ کے متعلق قول سن کر کیا فرمایا؟

جواب: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر اجازت ہو تو ان کی گردن اڑا دوں۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ عباس رضی اللہ عنہ کے متعلق اپنے منہ سے اتفاقیہ طور پر نکل جانے والے کلمات کے متعلق کیا فرماتے تھے؟

جواب: "گستاخی کا وہ کلمہ جو غلطی سے میری زبان سے جاری ہو گیا تھا اس سے میں ہمیشہ خوف زدہ رہا کہ نہ معلوم اس کا کیا وبال مجھ پر پڑے۔ مجھے یقین ہے کہ صرف اللہ کی راہ میں شہادت ہی اس جرم کا کفارہ ہو سکتی ہے۔" (سیرت کبریٰ)

سوال: ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ نے غزوۂ بدر کے موقع پر عباس رضی اللہ عنہ کے متعلق نازیبا کلمات ادا کرنے کا کفارہ کس طرح ادا کیا؟

جواب: آپ نے مسیلمہ کذاب کے خلاف لڑی جانے والی جنگِ یمامہ میں بہادری سے لڑ کر جان دے دی۔ (سیرت کبریٰ)

اسلامی لشکر کی صف آرائی

سوال: اسلامی لشکر کی تقسیم کب عمل میں لائی گئی؟

جواب: غزوہ بدر کی رات کو۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلامی لشکر کی صف آرائی کا فریضہ کس وقت سرانجام دیا؟

جواب: لڑائی کے دن صبح کی نماز کے بعد ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کی آمد سے پہلے ہی اپنے جانثاروں کو صفوں میں تقسیم کر دیا۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر صف آرائی کے وقت وہ کون سے صحابی تھے جنہوں نے رسول سے ان کی چھڑی چبھنے کی شکایت کی؟

جواب: بنونجار کے حلیف سواد بن غزیہ رضی اللہ عنہ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: سواد بن غزیہ رضی اللہ عنہ نے غزوۂ بدر کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کی چھڑی چبھنے سے ہونے والی تکلیف کا بدلہ کس طرح لیا؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا پیٹ بدلہ دینے کے لیے ننگا کیا جس پر سواد نے آپ کا شکم مبارک چوم لیا۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: سواد نے غزوۂ بدر کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے انوکھا بدلہ لیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے استفسار پر حضرت سواد نے کیا فرمایا؟

جواب: یا رسول اللہ! آپ دیکھتے ہیں کہ جنگ شروع ہونے والی ہے؟ ممکن ہے میں اس میں شہید ہو جاؤں۔ میں نے چاہا کہ آخیر وقت میں میری جلد آپ کے جسم اطہر سے مس ہو جائے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: صف بندی کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو کیا ہدایات کیں؟

جواب: ''مسلمان اس صف کو نہ توڑیں اور اس وقت تک رزم و پیکار کا سلسلہ شروع نہ کریں جب تک آپ کو اجازت نہ دی جائے۔ دشمن زد سے باہر ہو تو تیر چلا کر ضائع نہ کریں زد پر آئے تو تیر برسائیں۔ جب زیادہ نزدیک ہو تو نیزوں سے روکیں اور سب سے اخیر میں تلواریں کھینچیں۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: وہ کون سے صحابی تھے جو غزوہ بدر میں عین جنگ کے دوران مجاہدین سے آ ملے تھے؟

جواب: عبداللہ بن سہیل رضی اللہ عنہ۔

سوال: عبداللہ بن سہیل رضی اللہ عنہ کب اسلام لا چکے تھے؟

جواب: وہ اولین اسلام لانے والوں میں سے تھے۔ ہجرتِ حبشہ کی۔ غلط فہمی کی بناء پر مکہ آئے تو والد کے ظلم وستم کا نشانہ بنے۔ آخر اسلام کے اخفاء پر مجبور ہو گئے۔

اقارب آمنے سامنے

سوال: نبی اکرم ﷺ کے کون کون سے قریبی رشتہ دار آپ ﷺ کے مدمقابل تھے؟

جواب: آپ ﷺ کے داماد ابو العاص، آپ کے چچازاد بھائی ابوسفیان بن حارث بن عبد المطلب، آپ ﷺ کے چچازاد بھائی نوفل بن حارث بن عبد المطلب، آپ ﷺ کا پھوپھی زاد بھائی مسعود بن امیہ۔ (ام المؤمنین ام سلمہ کا بھائی تھا)

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ کے مدمقابل ان کے کون سے قریبی عزیز تھے؟

جواب: ان کے بھائی عباس بن عبد المطلب۔

سوال: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے کون سے قریبی عزیز مدمقابل تھے؟

جواب: ان کے بیٹے عبد الرحمان۔

سوال: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے کون سے قریبی عزیز غزوہ بدر کے موقع پر ان کے مدِ مقابل تھے؟

جواب: ان کے بھائی عقیل بن ابی طالب۔

سوال: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے کون سے بھائی ان کے مدِ مقابل تھے؟

جواب: ان کا ماموں عاصی بن ہاشم بن مغیرہ۔

سوال: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کے کون سا قریبی عزیز سپاہِ قریش میں شامل تھا؟

جواب: ان کا بھائی ابوعزیز بن عمیر۔

سوال: ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا کون سا قریبی عزیز مدِ مقابل تھا؟

جواب: ان کا باپ عبداللہ بن جراح۔

سوال: عبد الرحمان رضی اللہ عنہ کا کون سا قریبی عزیز مدِ مقابل تھا؟

جواب: ان کا خسر عقبہ بن ابی معیط۔

سوال: عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ کے مدِ مقابل کون سا قریبی عزیز تھا؟

جواب: ان کا اخیافی بھائی ابوجہل۔

سوال: عبداللہ بن سہیل رضی اللہ عنہ کا کون سا قریبی عزیز تھا؟

جواب: ان کے والد سہیل بن عمرو۔

سوال: ابو حذیفہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے مدِ مقابل کون تھا؟

جواب: ان کا باپ عتبہ بن ربیعہ، بھائی ولید بن ربیعہ، چچا شیبہ بن ربیعہ، بھانجا حنظلہ بن ابوسفیان۔

سوال: طلحہ بن عبید اللہ بن عثمان رضی اللہ عنہ کے مدِ مقابل کون تھا؟

جواب: ان کا چچا عمرو بن عثمان۔

سوال: ابو سلمہ بن عبد الاسد رضی اللہ عنہ کے مدِ مقابل کون تھا؟

جواب: ان کا بھائی اسود بن عبد الاسد۔

سوال: عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ بن عبد مطلب بن عبد مناف کا مقابلہ کس سے تھا؟

جواب: ان کا چچازاد بھائی۔ حرث بن عامر بن نوفل بن عبد مناف۔

اسلامی لشکر کی تعداد معلوم کرنا

سوال: آغازِ جنگ سے قبل قریش نے کس شخص کو مسلمانوں کے لشکر کی تعداد معلوم کرنے کے لیے بھیجا؟

جواب: عمیر بن وہب جمحی کو۔

سوال: عمیر بن وہب جمحی نے قریش کو مسلمانوں کے لشکر کے متعلق کیا معلومات دیں؟

جواب: اس نے بتایا کہ مسلمانوں کی تعداد تین سو کے قریب ہے۔

سوال: عمیر بن وہب جمحی نے قریش کو مسلمانوں کے متعلق کیا ہدایت کی؟

جواب: اس نے کہا یاد رکھو گو دشمن کی تعداد قلیل ہے مگر یہ لوگ اپنے مقتداء کے دلی جانثار ہیں اور ان پر موت سوار ہے۔ یہ یثرب کے آس پاس اونٹوں کی طرح سخت جفاکش ہیں اور میں نہیں سمجھتا کہ جب تک کہ ہم میں سے کوئی نہ کوئی قتل نہ ہو جائے گا ان کا کوئی آدمی مارا جا سکے گا اور اس طرح اگر انہوں نے ہمارے بھی اسی قدر آدمی مار ڈالے جتنے ان کے قتل ہوں تو اس ذلت کے بعد زندگی میں کیا لطف رہے گا خوب سوچ لو اور ہر بات کی مآل و انجام پر غور کر لو۔

سوال: حکیم بن حزام نے جنگ بدر کے آغاز سے قبل عتبہ بن ربیعہ کو کیا مشورہ دیا تھا؟

جواب: انہوں نے کہا کہ تم صرف ابن حضرمی کے خون کا بدلہ محمد ﷺ سے لینا چاہتے ہو کیونکہ وہ تمہارا

حلیف تھا۔ تم اس کے خون بہا سے درگزر کرو اور سب کو مکہ لے کر پلٹ جاؤ۔

سوال: کیا عتبہ بن ربیعہ نے حکیم بن حزام کا مشورہ مان لیا تھا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: عتبہ بن ربیعہ اور حکیم بن حزام کی منشاء کے مطابق قریش کا لشکر واپس کیوں نہ پلٹا؟

جواب: ابو جہل نے واپس جانے سے انکار کر دیا تھا، اس نے کہا بخدا جب تک اللہ ہمارے اور محمد ﷺ کے درمیان قطعی فیصلہ نہ کر دے ہم پلٹنے والے نہیں۔

سوال: ابو جہل نے عتبہ کو میدان بدر میں بزدلی کا طعنہ دیا؟ اور اس پر کیا الزام دیا؟

جواب: عتبہ لشکر لے کر واپس مکہ جانا چاہتا تھا۔ جس پر ابو جہل نے اسے بزدلی کا طعنہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ اسے یقین ہے کہ عنقریب محمد اور ان کے ساتھی بھیڑ بکریوں کی طرح ذبح کر دیئے جائیں گے (نعوذ باللہ) عتبہ کا ایک بیٹا (ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ) محمد ﷺ کے لشکر میں ہے۔ عتبہ اس وجہ سے لڑائی سے جی چراتا ہے کہ اس کا بیٹا نہ مارا جائے۔

سوال: عتبہ نے ابو جہل کا لگایا گیا الزام سن کر کیا کہا؟

جواب: اس نے کہا اگر مقابلے کی نوبت آئی تو ظاہر ہو جائے گا کہ بزدلی کا داغ کون اٹھاتا ہے۔

سوال: عتبہ نے میدانِ جنگ میں اپنے لشکر کو کیا انتباہ کی؟

جواب: اے گروہِ قریش! محمد ﷺ اور ان کے ساتھیوں سے لڑ کر تم کیا حاصل کرو گے۔ اگر تم نے ان کو مار بھی لیا تو تم سے ہر ایک دوسرے سے نفرت کرے گا کہ اس نے ایک دوسرے کے قریبی عزیز کو مارا ہو گا لہٰذا تم واپس چلے جاؤ اور محمد ﷺ اور تمام عرب کو باہم بانٹنے کے لیے چھوڑ دو۔ اگر قبائلِ عرب نے محمد کو مغلوب کر دیا تو تمہاری مراد پوری ہو جائے گی ورنہ محمد ﷺ کی کامیابی کا تمہیں فائدہ پہنچے گا اس لیے مناسب ہے کہ تم لوگ خود مسلمانوں کا مقابلہ نہ کرو۔ چپ چاپ واپس مکہ چلے جاؤ۔ میں بزدل نہیں ہوں، اس کے باوجود تم مجھے ہزار بار بزدل کہو مگر میری بات مان لو اور واپس چلے جاؤ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: لڑائی کے دوران نبی اکرم ﷺ نے سپاہِ قریش کے آگے پیچھے کس کو پھرتے ہوئے دیکھا تھا؟

جواب: عتبہ بن ربیعہ کو۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عتبہ بن ربیعہ کی قریشی لشکر میں کیا حیثیت تھی؟

جواب: سپہ سالار کی۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے لڑائی کے دوران ایک شخص کو سپاہ قریش کے آگے پیچھے پھرتے ہوئے دیکھا تو اس کی متعلق کس صحابی سے دریافت کیا؟

جواب: حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ نے عتبہ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کو کیا معلومات دیں؟

جواب: آپ نے بتایا کہ وہ قریش کو لڑائی سے دستبردار ہونے کا کہہ رہا ہے۔

سوال: عتبہ بن ربیعہ جنگِ بدر میں کس رنگ کے اونٹ پر سوار تھا؟

جواب: سرخ اونٹ پر۔

سوال: ابوجہل نے دورانِ جنگ عتبہ کو کیا تنبیہ کی تھی؟

جواب: اس نے کہا "واللہ! اگر کوئی دوسرا شخص تمہاری جگہ یہ بات کرتا (یعنی لڑائی سے دستبردار ہونے کا مشورہ دیتا) تو میں اسے دانتوں سے کاٹ کھاتا۔ افسوس تم ہمت ہار بیٹھے ہو۔ تم پر دشمن کا رعب چھا گیا ہے۔"

سوال: نبی اکرم ﷺ نے عتبہ بن ربیعہ کے متعلق کیا فرمایا تھا؟

جواب: اگر قوم میں سے کسی کے پاس خیر ہے تو اس سرخ اونٹ والے کے پاس ہے، اگر لوگوں نے اس کی بات مان لی تو صحیح راہ پائیں گے۔ (رحیق المختوم ص: ۳۵۳)

سوال: ابوجہل نے جنگ کے لیے سب سے پہلے کس شخص کو برانگیختہ کیا؟

جواب: مقتول عمرو بن حضرمی کے بھائی عامر بن حضرمی کو۔

سوال: ابوجہل نے میدانِ بدر میں عامر بن حضرمی کو کیا کہہ کر بھڑکایا تھا؟

جواب: اس نے کہا تمہارا حلیف عتبہ بن ربیعہ سب کو مکہ واپس لے جانا چاہتا ہے حالانکہ تمہارے بھائی کا انتقام لینے کا بہترین موقع ہے۔ تم کھڑے ہو کر لشکر کو اپنے بھائی کا قتل یاد کراؤ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: ابوجہل کی بات سن کر عتبہ بن ربیعہ کے متعلق عامر بن حضرمی نے کیا کیا؟

جواب: اس نے صفِ جنگ سے آگے بڑھ کر "ہائے میرا بھائی عمرو"، "ہائے میرا بھائی عمرو" کا شور مچا دیا۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: میدانِ جنگ میں عامر بن حضرمی کے واویلے کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: قریش نے اپنے سردار سپہ سالار عتبہ بن ربیعہ کے پند و نصائح کو پس پشت ڈالا اور جنگ کے لیے تیار ہو گئے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: کیا عتبہ بن ربیعہ اپنی مرضی سے جنگ میں شریک ہوا؟

جواب: نہیں بلکہ اسے لشکر کے تیور دیکھ کر مجبوراً شریک ہونا پڑا۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: میدانِ جنگ میں عتبہ بن ربیعہ کو کوئی خود کیوں نہ پورا آ سکا؟

جواب: اس کا سر بہت بڑا تھا۔

سوال: عتبہ بن ربیعہ نے میدانِ جنگ میں خود کی جگہ اپنے سر پر کیا چیز لپیٹی؟

جواب: اپنی چادر۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: ابوجہل نے آغازِ جنگ سے پہلے کیا دعا کی؟

جواب: اے اللہ! محمد ﷺ ہم سے زیادہ قطع رحم کرنے والا شخص ہے۔ اس نے بھائی کو بھائی سے، باپ کو بیٹے سے، بیوی کو شوہر سے جدا کر دیا ہے۔ اس نے ایک نیا دین اختراع کر دیا ہے اپنے بزرگوں کے دین کو چھوڑ کر۔ آج تو اسے ختم کر دے۔ (سیرت کبریٰ)

دشمنوں کو کم کرکے دکھائے جانا

سوال: کفار کے لشکر میں شیطان کس کی شکل میں تھا؟

جواب: سراقہ بن مالک کی شکل میں۔ (مختصر سیرت الرسول، ص: ۳۴۴)

سوال: جب کافروں کو شکست ہونا شروع ہوئی تو شیطان کیا کہہ کر واپس چلا گیا؟

جواب: اِنِّیْ اَرٰی مَا لَا تَرَوْنَ. (الانفال: ۴۸) "مجھے وہ چیز نظر آ رہی ہے جو تمہیں نظر نہیں آ رہی"۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد کے لیے دشمنوں کو کم کر کے کیوں دکھایا؟

جواب: دشمن تعداد میں اور طاقت میں مسلمانوں سے کہیں زیادہ تھے۔ لہٰذا مسلمانوں کی بد دلی فطری تھی۔ اللہ نے نگاہوں میں کچھ ایسا تغیر پیدا کیا کہ لشکر کفر مسلمانوں کو بہت تھوڑا دکھائی دینے لگا۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے کفارِ لشکر کو مسلمان کیوں کم تعداد میں دکھائے؟

جواب: تاکہ کفار اپنی جانیں بچانے کے قصد سے بھاگیں نہیں۔

سوال: آغازِ جنگ سے قبل رسول اللہ نے کیا خواب دیکھا تھا؟

جواب: آپ کو اس معرکہ کا نقشہ دکھایا گیا جس میں اعداء کی تعداد بہت قلیل دکھائی گئی۔ اس خواب سے مسلمانوں کے حوصلے بڑھ گئے۔

غزوۂ بدر کا آغاز

سوال: غزوۂ بدر کا آغاز کیسے ہوا؟

جواب: قریش کی طرف سے عامر حضرمی جسے اپنے بھائی کے خون کا دعویٰ تھا اس نے آکر میدان میں للکارا جس کے جواب میں حضرت مہجع نکلے تھے۔ (شبلی)

سوال: عہد سابقہ میں لڑائی کا رواج کیا تھا؟

جواب: عام لڑائی شروع ہونے سے قبل ایک ایک بہادر میدان میں نکل کر اپنے مقابلہ میں مبارز طلب کرتا اور دادِ مردانگی دے کر دشمن پر غالب آجاتا یا مغلوب ہو کر لقمۂ شمشیر بن جاتا۔

سوال: بدر میں مسلمانوں کی طرف سے سب سے پہلے کون نکلے؟

جواب: مہجع بن صالح یمنی۔ (شبلی)

سوال: مہجع بن صالح یمنی رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام۔ (شبلی)

سوال: مہجع رضی اللہ عنہ کے مقابلے میں کون نکلا؟

جواب: عامر بن حضرمی۔ (شبلی)

سوال: مہجع رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بارے میں کیا اختلافات ہیں؟

جواب: ابن سعد کے مطابق مہجع رضی اللہ عنہ عامر کے ہاتھوں شہید ہو گئے تھے جب کہ ابن جریر طبری وغیرہ کے

مطابق کسی نے بے خبری میں آپ پر تیر چلایا تھا۔(سیرت کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر کے پہلے شہید کون تھے؟

جواب: مِجع رضی اللہ عنہ۔(شبلی)

سوال: عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ اور ولید بن عتبہ کفارِ قریش کے مقابلے میں سب سے پہلے کون نکلا؟

جواب: انصاری نوجوان معاذ، معوذ اور عوف رضی اللہ عنہم نکلے۔

سوال: انصاری نوجوانوں کے سامنے آنے پر کفارانِ قریش نے کیا کہا؟

جواب: ''ہمارے مقابلے میں ہماری قوم اور کفو کے آدمی بھیجو۔قریش سے قریش برسرِ معرکہ ہوں، ہمارے چچاؤں کی اولاد ہم سے نبرد آزما ہوں۔(شبلی، سیرت کبریٰ)

سوال: قریش کا یہ مطالبہ سن کر کہ ہمارے مقابلہ میں ہماری قوم کے آدمی بھیجو نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔''اے بنو ہاشم اٹھو! اور اس حق پر مقابلہ کرو جس کے ساتھ حق تعالیٰ نے تمہارے نبی کو مبعوث فرمایا ہے اور یہ لوگ اپنے باطل کے ساتھ اللہ کا نور بجھانے آئے ہیں۔''

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عتبہ، شیبہ اور ولید کے مقابلے میں کس کو بھیجا؟

جواب: حمزہ رضی اللہ عنہ، علی رضی اللہ عنہ اور عبیدہ رضی اللہ عنہ۔

سوال: وہ کون سے صحابی تھے جنہوں نے بدر میں اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا شیر قرار دیا؟

جواب: حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ۔

سوال: کیا عتبہ، شیبہ اور ولید کے مقابلے میں نکلنے والے تینوں مہاجرین ہاشمی تھے؟

جواب: جی نہیں۔عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ ہاشمی نہیں مطلبی تھے۔

سوال: بنو مطلب کا بنو ہاشم سے کیا گہرا تعلق تھا؟

جواب: بنو مطلب بنو ہاشم کے ہر دکھ اور سکھ میں برابر شریک تھے۔شعب ابی طالب کی آزمائش میں بھی بنو مطلب نے بنو ہاشم کو نہیں چھوڑا۔

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ کس سے معرکہ آراء ہوئے؟

جواب: عتبہ بن ربیعہ سے۔ (شبلی)

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ نے عتبہ کو کیسے واصل جہنم کیا؟

جواب: وہ پہلے ہی وار میں مارا گیا۔ (شبلی)

سوال: علی رضی اللہ عنہ کس سے نبرد آزما ہوئے اور اسے موت کی گھاٹ اتارا؟

جواب: ولید بن عتبہ کو۔ (شبلی)

سوال: عبیدہ رضی اللہ عنہ بن حارث بن عبد مطلب بن عبد مناف کا مدِ مقابل کون تھا؟

جواب: شیبہ۔ (شبلی)

سوال: ولید بن عتبہ کا انتقام لینے کے لیے کون آگے بڑھا اور مارا گیا؟

جواب: طعیمہ بن عدی بن نوفل۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: طعیمہ بن نوفل کو کس نے مارا؟

جواب: حمزہ رضی اللہ عنہ نے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عبیدہ رضی اللہ عنہ اور شیبہ کی لڑائی کس طرح ہوئی؟

جواب: دونوں کافی دیر لڑتے رہے آخر دونوں بے دم ہو گئے۔ آخری مرتبہ شیبہ کی تلوار کا سرا عبیدہ رضی اللہ عنہ کی پنڈلی کی ہڈی پر لگا اور مغز سے خون نکلنے لگا۔ تاہم وہ مقابلہ کرتے رہے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: شیبہ کو قتل کرنے میں عبیدہ کی مدد کس نے کی؟

جواب: حمزہ نے رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ نے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: بنو عبد مناف میں سے بلحاظ عمر کون بڑے تھے جنہوں نے غزوۂ بدر میں شرکت کی تھی؟

جواب: عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ کو شہادت کی بشارت کب ملی؟

جواب: جب وہ زخمی حالت میں میدان جنگ سے اٹھا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائے گئے تھے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عبیدہ رضی اللہ عنہ نے اپنی شہادت کی بشارت کی خبر سن کر کیا فرمایا؟

جواب: اگر ابو طالب زندہ حالت ہوتے اور مجھے اس وقت دیکھتے تو انہیں یقین ہو جاتا کہ میں ان سے زیادہ اس قول کا مستحق ہوں۔

ونسلمه حتى نصرع حوله　　　　ونذهل عن ابناء نا والحلائل

''ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کریں گے یہاں تک کہ ان کے اردگرد مارے جائیں گے اور اپنے اہل وعیال سے غافل ہو جائیں گے۔''

سوال: عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ نے شہادت کی خبر سن کر ابو طالب کا قول کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کریں گے یہاں تک کہ ان کے اردگرد مارے جائیں گے اور اپنے اہل وعیال سے غافل ہو جائیں گے۔ کا تذکرہ کیوں کیا تھا؟

جواب: اس لیے کہ غزوۂ بدر میں آپ رضی اللہ عنہ نے بڑھاپے کے باوجود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت کو چھوڑ کر مدینہ میں رہنا پسند نہ فرمایا۔ جنگ میں اولین دادِ شہادت دینے والوں میں سے تھے اور اس وقت آپ رضی اللہ عنہ کی حالت یہ تھی کہ جسم کا پور پور اللہ کی راہ میں آنے والے زخموں سے چور تھا۔ ظاہر ہے کہ یہ سب کچھ اللہ کے رسول کی حفاظت کی خاطر ہی تھا۔

سوال: عبیدہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کب ہوئی؟

جواب: غزوۂ بدر سے واپسی پر وادیٔ صفراء کے مقام پر۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عبیدہ رضی اللہ عنہ کہاں مدفون ہوئے؟

جواب: وادیٔ صفراء کے مقام پر ہی مدفون ہوئے۔

زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کی شجاعت

سوال: زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے مقابلے میں کون سا مشرک آیا تھا؟

جواب: عبیدہ بن سعید رضی اللہ عنہ۔ (سیرت کبریٰ، شبلی)

سوال: جب عبیدہ بن سعید زبیر رضی اللہ عنہ کے مقابلے میں آیا تو اس نے کیا پہن رکھا تھا؟

جواب: وہ سر سے پاؤں تک زرہ پہنے ہوئے تھا۔ صرف اس کی آنکھیں نظر آتی تھیں۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ نے میدانِ بدر میں کس طرح دادِ شجاعت دی؟

جواب: آپ کے مدِ مقابل کی صرف آنکھیں دکھائی دیتی تھیں۔ اس نے سر سے پاؤں تک زرہ پہن رکھی تھی۔ زبیر رضی اللہ عنہ نے اس کی آنکھ میں تاک کر نیزہ مارا، نیزہ اس کے پار نکل گیا۔ وہ زمین پر گر گیا اور گرتے ہی مارا گیا، نیزہ اس کے سر میں اس طرح پیوست ہو گیا کہ زبیر رضی اللہ عنہ لاش نے پر پاؤں رکھ کر بڑی مشکل سے نیزہ نکالا۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: وہ کون سا نیزہ تھا جسے غزوۂ بدر کے دن ایک صحابی سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لے لیا تھا۔ نیز وہ صحابی کون تھے؟

جواب: وہ نیزہ زبیر رضی اللہ عنہ کا تھا جس سے آپ نے عبیدہ بن سعید مشرک کو قتل کیا تھا۔ اس کی لاش سے نیزہ نکالتے وقت پھل ٹیڑھا ہو گیا تھا یہ نیزہ بطور یادگار نبی اکرم نے ان سے لے لیا تھا۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر کے دن زبیر رضی اللہ عنہ سے بطور یادگار لیا ہوا نیزہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کس کس کے پاس رہا؟

جواب: عہد نبوی کے بعد خلفائے راشدین کے پاس یکے بعد دیگرے منتقل ہوتا رہا۔ عثمان رضی اللہ عنہ کے بعد عبداللہ بن زبیر کے پاس پہنچا، ان کی شہادت کے وقت بھی ان کے پاس تھا۔ (سیرت کبریٰ)

ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عبد الرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر وہ کون سا مشرک بیٹا تھا جس نے باقاعدہ میدانِ جنگ میں آ کر ھل من مبارز کا نعرہ لگایا تھا تو اس کے باپ لڑنے کے لیے آ گئے تھے؟

جواب: عبدالرحمان بن ابوبکر۔

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اپنے بیٹے سے لڑنے سے کس نے منع کر دیا تھا؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ کے وہ کون سے بیٹے تھے جو غزوۂ بدر میں مشرکوں کی طرف سے آئے تھے؟

جواب: عبدالرحمٰن بن ابی بکر۔

سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ اور سعید بن عاص

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر وہ کون سا مقتول تھا جس کی تلوار اس کے قاتل سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ کو پسند آ گئی تھی لیکن نبی اکرم نے اس وقت تک غنیمت کا حکم نازل نہ ہونے کی وجہ سے تلوار واپس اپنی جگہ پر رکھنے کا حکم دیا تھا؟

جواب: سعید بن عاص۔ مشہور عدوِ اسلام

سوال: سعید بن عاص کی تلوار کا نام کیا تھا جو سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو پسند آ گئی تھی؟

جواب: ذوالکتیفہ۔

سوال: سعید بن عاص کا قتل کس نے کیا؟

جواب: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: جنگ بدر کے دن سعید بن عاص کو کس چیز سے قتل کیا گیا؟

جواب: خنجر کے ساتھ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: سعید بن عاص کے بیٹوں میں سے کتنوں کو اسلام کی دولت نصیب ہوئی؟

جواب: اس کے تینوں بیٹے اسلام لے آئے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: سعید بن عاص کے بیٹوں کے نام کیا تھے؟

جواب: خالد بن سعید، عمرو بن سعید اور ابان بن سعید رضی اللہ عنہم۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: سعید بن عاص کے کون سے دو بیٹوں کو ہجرت حبشہ کا شرف حاصل ہے؟

جواب: خالد بن سعید اور عمرو بن سعید رضی اللہ عنہم۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: سعید بن عاص کے کون سے بیٹے کو دولتِ اسلام کا شرف سعید بن عاص کی ہلاکت کے بعد نصیب ہوا؟

جواب: ابان بن سعید رضی اللہ عنہ کو۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: سعد بن وقاص صلی اللہ علیہ وسلم کو سعید بن عاص کی تلوار ذوالکتیفہ کس طرح ملی؟

جواب: غزوۂ بدر کے دن انہوں نے ہی سعید بن عاص کو قتل کیا۔ سعد بن وقاص کو اس کی تلوار پسند آ گئی

انہوں نے لینا چاہی مگر نبی اکرم ﷺ نے لینے سے منع کر دیا کیونکہ اس وقت تک غنیمت کے احکام نازل نہیں ہوئے تھے۔ بالآخر سورۃ انفال نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں طلب کیا اور انہیں تلوار لینے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ (سیرت کبریٰ، ج:۲)

امتِ محمدیہ ﷺ کے فرعون کی ہلاکت

سوال: غزوۂ بدر کے دن وہ کون سا مشرک تھا جس کی ہلاکت کی دعا نبی اکرم ﷺ نے خصوصًا کی تھی؟

جواب: ابوجہل۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: وہ کون سے دو انصاری نوجوان تھے جنہوں نے عبد الرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ سے ابوجہل کے متعلق دریافت کیا تھا؟

جواب: معاذ اور معوذ رضی اللہ عنہم۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: معوذ اور معاذ رضی اللہ عنہم نے عبد الرحمان رضی اللہ عنہ کے سامنے ابوجہل کے متعلق کس خواہش کا اظہار کیا؟

جواب: انہوں نے کہا ''ہم نے سنا ہے کہ وہ اللہ کے رسول ﷺ کو گالیاں دیتا ہے۔ اللہ کی قسم اگر ہم اس کو پالیں تو اس وقت تک اس سے علیحدہ نہ ہوں گے جب تک ہم میں سے ایک خاک و خون میں نہ تڑپنے لگے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: معوذ و معاذ رضی اللہ عنہم کو ابوجہل کے متعلق میدان بدر میں کس صحابی نے معلومات دی تھیں؟

جواب: عبد الرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ نے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: معوذ اور معاذ رضی اللہ عنہم میں سے کون سب سے پہلے ابوجہل پر جھپٹا؟

جواب: معاذ رضی اللہ عنہ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: ابوجہل کیا کر رہا تھا جب معاذ اور معوذ رضی اللہ عنہم اس کے پاس پہنچے؟

جواب: وہ جھاڑیوں میں کھڑا باتیں کر رہا تھا۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: ابوجہل جب جھاڑیوں میں کھڑا تھا تو اس کے ساتھیوں کا کیا خیال تھا؟

جواب: ابوالحکم (ابوجہل) تک کسی کی رسائی نہیں ہو سکتی۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: وہ کون سا مشرک تھا جسے کافر ابوالحکم کہہ کر پکارتے تھے مگر میدان بدر میں اس کی حکمت کسی کام

نہ آئی؟

جواب: عمرو بن ہشام۔(سیرت کبریٰ)

سوال: ابوجہل کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: عمرو بن ہشام۔(سیرت کبریٰ)

سوال: معاذ رضی اللہ عنہ نے ابوجہل پر پہلا وار کہاں کیا؟

جواب: اس کا پاؤں نصف پنڈلی تک کاٹ دیا۔(سیرت کبریٰ)

سوال: ابوجہل پر دوسرا وار کس نے کیا؟

جواب: معوذ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: بارگاہِ نبوت میں کس نے حاضر ہو کر ابوجہل کے قتل کی اطلاع دی؟

جواب: معوذ اور معاذ رضی اللہ عنہم نے۔

سوال: معوذ و معاذ رضی اللہ عنہم دونوں سے ابوجہل کے قتل کا دعویٰ سن کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کے لیے کیا کیا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کی تلواریں دیکھیں دونوں ہی خون آلود تھیں۔

سوال: معوذ و معاذ رضی اللہ عنہم کی تلواریں دیکھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: تم دونوں ہی نے اسے قتل کیا ہے۔

سوال: ابوجہل کا اسباب کسے دینے کا حکم کسے دیا گیا؟

جواب: معاذ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: ابوجہل کا اسباب معاذ رضی اللہ عنہ ہی کو کیوں دیا گیا معوذ رضی اللہ عنہ کو کیوں نہیں؟

جواب: اس لیے کہ قتل میں پہل معاذ رضی اللہ عنہ نے کی تھی۔

سوال: معوذ رضی اللہ عنہ اور معاذ رضی اللہ عنہ کے تیسرے بھائی کا کیا نام تھا؟

جواب: عوف رضی اللہ عنہ۔

سوال: معوذ و معاذ رضی اللہ عنہم کا تعلق کون سے انصاری قبیلے سے تھا؟

جواب: بنو نجار سے۔(رحمۃ اللعالمین، ج:۲، نقشہ شہدائے بدر)

سوال: وہ کون سے دو مشہور صحابی ہیں جو باپ کی بجائے ماں کے نام سے زیادہ مشہور تھے؟

جواب: معوذ و معاذ رضی اللہ عنہم۔

سوال: معوذ و معاذ رضی اللہ عنہم کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: عفراء۔

سوال: ابوجہل کا اسباب تو معاذ رضی اللہ عنہ کو دیا گیا مگر اس کی تلوار کس کو دی گئی؟

جواب: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم ص: ۳۶۲)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کو ابوجہل کی لاش تلاش کرنے کے لیے بھیجا؟

جواب: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب ابوجہل کے پاس پہنچے تو وہ کس حالت میں تھا؟

جواب: اس پر نزع طاری تھی۔

سوال: وہ کون سے صحابی تھے جو غزوۂ بدر کے دن ابوجہل کے سینے پر چڑھ کر بیٹھ گئے؟

جواب: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

سوال: غزوۂ بدر کے دن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کے سینے پر بیٹھ کر کیا کہا؟

جواب: اے اللہ کے دشمن کیا تو ہی ابوجہل ہے؟ اللہ نے تجھے بڑا ہی ذلیل کیا۔

سوال: ابوجہل نے مرتے وقت کیا خواہش کی تھی؟

جواب: کہ کاش مجھے کسی کسان نے نہ قتل کیا ہوتا۔

سوال: ابوجہل نے مرتے وقت انصار کو کسان کہہ کر حقارت کا اظہار کیوں کیا؟

جواب: کیوں کہ انصار زراعت پیشہ تھے اور قریش زراعت پیشہ لوگوں کو حقیر سمجھتے تھے۔

سوال: ابوجہل کا سر کس صحابی کو کاٹنے کا شرف حاصل ہوا؟

جواب: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوجہل کے سر کو کیا خطاب فرمایا تھا؟

جواب: الحمدالله الذى اخزاک يا عدو الله.

''ہر قسم کی حمد وستائش کا مستحق اللہ ہے جس نے اللہ کے دشمن تجھے ذلیل کیا۔''

سوال: نبی اکرم ﷺ کس مشرک کو کہا کرتے تھے کہ یہ اس امت کا فرعون ہے؟

جواب: ابو جہل کو۔

سوال: علماء نے ابو جہل کو جسے نبی اکرم ﷺ نے اس امت کا فرعون کہا تھا امت موسوی کے فرعون سے بدتر کیوں قرار دیا؟

جواب: اس لیے کہ جب فرعون غرق ہونے لگا تھا تو اس نے اپنے کفر کا قرار کیا تھا لیکن ابو جہل موت کے وقت بھی تکبر وغرور سے باز نہ آیا۔

عکرمہ بن ابو جہل کا انتقام اور معاذ رضی اللہ عنہ

سوال: معاذ رضی اللہ عنہ سے ابو جہل کے قتل کا انتقام لینے کی کس نے کوشش کی؟

جواب: ابو جہل کے بیٹے عکرمہ نے۔

سوال: عکرمہ بن ابو جہل نے معاذ رضی اللہ عنہ سے اپنے باپ کا انتقام کیسے لیا تھا؟

جواب: عکرمہ نے پیچھے سے آ کر معاذ رضی اللہ عنہ کے شانے پر وار کیا تھا جس سے بازو کٹ گیا تھا لیکن تسمہ باقی رہا تھا اور ہاتھ صرف جلد کے سہارے پہلو میں اٹکا رہا۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عکرمہ بن ابو جہل کے وار سے کٹنے والے بازو کو معاذ رضی اللہ عنہ نے کیسے الگ کیا؟

جواب: ہاتھ کو پاؤں کے نیچے رکھ کر کھینچا اور الگ کر دیا۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر کے بعد معاذ رضی اللہ عنہ کتنے دن زندہ رہے؟

جواب: قریباً ربع صدی تک۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات کب ہوئی؟

جواب: عثمان رضی اللہ عنہ کے عہد میں۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: معوذ رضی اللہ عنہ کی شہادت کب ہوئی؟

جواب: غزوۂ بدر میں۔

عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی جرأت ایمانی

سوال: خلفائے راشدین میں سے وہ کون ہیں جنہوں نے غزوۂ بدر میں اپنے حقیقی مشرک ماموں کو قتل کر دیا تھا؟

جواب: عمر فاروق خلیفۂ ثانی رضی اللہ عنہ۔

سوال: عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے حقیقی ماموں کا نام بتائیں جو ان کی ہاتھوں غزوۂ بدر میں مارا گیا تھا؟

جواب: عاص بن ہاشم بن مغیرہ۔

سوال: عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے قبیلے اور حلفاء کے کتنے نفوس جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے؟

جواب: بارہ۔

سوال: غزوۂ بدر میں شریک ہونے والے ان بارہ اصحاب کے نام بتائیں جو عمر رضی اللہ عنہ کے حلیف یا ان کے قبیلے کے تھے؟

جواب: زید بن خطاب، عبداللہ بن سراقہ، عمرو بن سراقہ، واقد بن عبداللہ، خولی بن ابی خولی، مالک بن ابی خولی، عامر بن ربیعہ، عامر بن شیبہ، عاقل بن بکیر، خلاد بن بکیر، ایاس بن بکیر، عمر کے آزاد کردہ غلام مہجع رضی اللہ عنہم۔

ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کی جرأت ایمانی

سوال: غزوۂ بدر میں شامل وہ کون سے صحابی تھے جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امین الامت قرار دیا؟

جواب: ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ۔

سوال: ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے غزوۂ بدر کے دن اپنے کون سے قریبی رشتہ دار کو قتل کیا؟

جواب: اپنے باپ عبداللہ بن جراح کو۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے غزوۂ بدر میں اپنے باپ کو کس طرح قتل کیا تھا؟

جواب: ان کا باپ بار بار ان پر وار کرنا چاہتا تھا مگر آپ پہلو بچائے رکھتے تھے لیکن جدھر جاتے وہ تعاقب میں پہنچ جاتا تھا۔ آپ اپنے باپ کے اس تعاقب سے تنگ آ گئے بالآخر ایک ہی وار

میں اس کا کام کر دیا۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: اللہ تعالیٰ نے ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے اس عمل پر خوش ہو کر (اپنے باپ کو قتل کرنے پر) کون سی آیت نازل فرمائی؟

جواب: لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ............ (المجادلہ:۲۲)

''تم اس قوم کو جو اللہ اور قیامت کے دن پر یقین رکھتی ہے ایسا نہ پاؤ گے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے مخالفوں سے محبت رکھیں گے گو وہ ان کے باپ، بیٹے، بھائی یا ان کے کنبہ ہی کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں۔ یہی وہ کامل الایمان ہیں جن کے دلوں کے اندر اللہ نے ایمان نقش کر دیا ہے اور اپنے فیضانِ غیب سے ان کی تائید فرمائی۔ (سیرت کبریٰ)

امیہ بن خلف کا قتل

سوال: غزوۂ بدر کے دن امیہ بن خلف کو کس نے پناہ دی؟

جواب: عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ نے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کا جاہلیت میں کیا نام تھا؟

جواب: عبد عمرو۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کا اسلام قبول کرنے کے بعد کس نے نام تبدیل کیا تھا؟

جواب: نبی اکرم ﷺ نے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: امیہ بن خلف عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کو عبدالالٰہ کے نام سے کیوں پکارتا تھا؟

جواب: امیہ اسلام لانے کے بعد بھی عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کو جاہلیت کے نام سے پکارتا تھا مگر اس طرح پکارنے پر عبدالرحمان بن عوف جواب نہ دیتے تھے۔ بالآخر امیہ نے عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تمہیں عبد عمرو پسند نہیں اور میں رحمٰن کو جانتا نہیں لہٰذا مناسب یہی ہے کہ اپنے لیے کوئی اور نام تجویز کر لو جس سے میں تمہیں پکاروں پھر اس نے خود ہی عبدالالٰہ تجویز

کیا۔(سیرت کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر کے دن امیہ بن خلف نے اور اس کے بیٹے کو عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ نے خود پناہ دی تھی یا مانگنے پر دی تھی؟

جواب: امیہ بن خلف نے پناہ مانگی تھی۔

سوال: وہ کون سے دو مشرک باپ بیٹے تھے جنہیں غزوۂ بدر کے دن عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ نے پناہ دی تھی؟

جواب: امیہ بن خلف اور علی بن امیہ بن خلف۔

سوال: مکہ معظمہ میں امیہ بن خلف کس مشہور صحابی کو اسلام لانے کی پاداش میں سخت اذیتیں دیتا تھا؟

جواب: بلال بن رباح کو۔

سوال: امیہ بن خلف کو عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی پناہ میں دیکھ کر بلال رضی اللہ عنہ نے کیا کہا؟

جواب: ''میں ہلاک ہو جاؤں اگر تو بچ جائے'' تو پھر آپ نے انصار کو آواز دی اے انصار یہ اللہ کا دشمن امیہ بن خلف ہے۔

سوال: بلال رضی اللہ عنہ کی پکار سن کر کہ ''اے اللہ کے انصار! یہ اللہ کا دشمن امیہ بن خلف ہے'' انصار نے کیا کیا؟

جواب: انصار نے امیہ اور اس کے بیٹے کا گھیراؤ کر لیا اور اسے قتل کر دیا۔

ابو البختری کی ہلاکت

سوال: ابوالبختری نے مکہ معظمہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: ابوالبختری نے کبھی نبی اکرم کو اذیت نہیں دی تھی۔شعب ابی طالب کے محصورین کے لیے ایک مرتبہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بھتیجے حکیم بن حزام گیہوں کو لے کر جا رہے تھے۔ابوجہل نے ان کو روکنا چاہا جس پر ابوالبختری نے اسے پیٹا۔قریش کے ظالمانہ معاہدے کو منسوخ کرنے کے لیے بھی (جس کے تحت بنو ہاشم تین سال تک شعب ابی طالب میں محصور رہے) ابوالبختری کی کوششیں شامل تھیں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے غزوہ بدر کے دن ابوالبختری کے قتل کی ممانعت کیوں فرمائی؟

جواب: اس کے احسانوں کی قدر شناسی کرتے ہوئے۔

سوال: ابوالبختری کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: عاص بن ہشام بن حارث بن اسد۔

سوال: ابوالبختری غزوہ بدر کے دن کس طرح قتل ہوا؟

جواب: ابوالبختری کے ساتھ اس کا ایک دوست جفادہ بن ملیحہ بھی مکہ سے آیا تھا۔ اس کے ساتھ مجذر رضی اللہ عنہ کا ٹکراؤ ہو گیا تھا۔ مجذر رضی اللہ عنہ نے ابوالبختری سے کہا کہ نبی اکرم ﷺ نے تمہارے قتل کی ممانعت فرمائی ہے اس لیے میں تم سے نہیں لڑوں گا لیکن تمہارے ساتھی کو ضرور قتل کر دوں گا۔ کیونکہ نبی اکرم نے صرف تمہارے متعلق حکم دیا ہے۔

سوال: ابوالبختری نے اس کی بات سن کر کیا جواب دیا؟

جواب: ابوالبختری نے مجذر رضی اللہ عنہ کا حکم ماننے سے انکار کر دیا اور کہا کہ میں اپنے ساتھی کو نہیں چھوڑ سکتا۔ لہٰذا مجذر رضی اللہ عنہ پر حملہ آور ہوا اور مارا گیا۔

سوال: ابوالبختری کس کے ہاتھوں مارا گیا؟

جواب: مجذر رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں۔

سوال: ابوالبختری کے قتل کے بعد مجذر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آ کر کیا کہا؟

جواب: انہوں نے معذرت کی کہ میں نے بہیترا کوشش کی کہ ابوالبختری لڑائی سے باز آ جائے اور میں اسے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے آؤں مگر وہ لڑائی سے باز نہ آیا۔ اس نے میری بات منظور نہ کی اور مارا گیا۔ (سیرت کبریٰ)

ابو سفیان اور غزوہِ بدر

سوال: ابوسفیان غزوہ بدر میں کیسے شریک ہوئے؟

جواب: آپ نے پہلے تو ابوجہل کو لڑنے سے منع کر دیا لیکن بعد میں تجارتی قافلہ کو چھوڑ کر عجلت سے جنگ میں شریک ہوئے۔

سوال: ابوسفیان غزوۂ بدر سے کیوں بھاگے؟

جواب: ان کو بہت زیادہ زخم آ گئے تھے اور انہوں نے اپنی آنکھوں سے قریش کی ہلاکت دیکھ لی تھی۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: ابوسفیان کی زبان پر میدانِ جنگ سے بھاگتے ہوئے کیا الفاظ تھے؟

جواب: میں نے بدر سے زیادہ منحوس جگہ نہیں دیکھی۔ اللہ کی قسم! عمرو بن ہشام (ابوجہل) بڑا نامبارک آدمی ہے۔'' (سیرت کبریٰ)

حمزہ رضی اللہ عنہ کی شجاعت

سوال: غزوۂ بدر کے دن حمزہ رضی اللہ عنہ کیوں نمایاں نظر آ رہے تھے؟

جواب: ان کی دستار پر شترمرغ کی کلغی تھی۔

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ نے غزوۂ بدر کے دن لڑائی کا کیا خاص انداز اختیار کیا؟

جواب: ان کے دونوں ہاتھوں میں تلوار تھی دونوں ہاتھوں سے دونوں طرف وار کرتے تھے۔ لہٰذا جدھر جاتے لاشوں کا ڈھیر لگاتے جاتے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: امیہ بن خلف نے قتل سے قبل عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے کیا دریافت کیا تھا؟

جواب: کہ لشکر اسلام میں یہ کلغی والے کون ہیں۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: امیہ بن خلف نے حمزہ رضی اللہ عنہ کے متعلق غزوۂ بدر کے دن کیا کہا؟

جواب: آج ہم کو سب سے زیادہ نقصان اس نے پہنچایا ہے۔ (سیرت کبریٰ)

زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی شجاعت

سوال: غزوۂ بدر کے دن زبیر رضی اللہ عنہ کی تلوار کیسی ہوگئی تھی؟

جواب: دشمنوں پر وار کر کے اس میں دندانے پڑ گئے تھے اور منہ پڑ گیا تھا۔

سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جن کے شانے پر غزوۂ بدر کے دن اتنا گہرا زخم پڑ گیا تھا کہ ان کے بچے اس میں ہاتھ ڈال کر کھیلتے تھے؟

جواب: زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ۔

سوال: کن صحابی کی روایت ہے کہ ہمارے والد کے شانے پر غزوۂ بدر کے دن اتنا گہرا زخم آیا کہ بعد میں ہمیشہ اس کے لیے یہ گڑھا پڑ گیا کہ ہم بچپن میں اس میں انگلیاں ڈال کر کھیلا کرتے تھے؟

جواب: عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب: خدیجہ ام المومنین رضی اللہ عنہا کے بھائی عوام کے بیٹے۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی کے بیٹے تھے۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: عبداللہ، عروہ، منذر۔

سوال: زبیر رضی اللہ عنہ کے کون سے بیٹے سب سے پہلے سیرت نگار بنے؟

جواب: عروہ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا طویل سجدہ

سوال: غزوۂ بدر کے دن کون سے صحابی عریش میں گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سربسجود دیکھا؟

جواب: علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: علی رضی اللہ عنہ غزوۂ بدر کے دن کتنی بار عریش پر گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سربسجود دیکھا؟

جواب: تین بار۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بار بار کیا پڑھ رہے تھے؟

جواب: یا حی و قیوم۔ (سیرت کبریٰ)

صحابہ رضی اللہ عنہم کا شوق شہادت

سوال: غزوۂ بدر کے دن کون سے صحابی ہیں جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جنت کا ذکر سن کر دریافت کیا کہ ”کیا میں بھی جنت میں داخل ہو سکتا ہوں؟“

جواب: عمیر بن حمام انصاری رضی اللہ عنہ۔

سوال: وہ کون سے صحابی تھے جو غزوۂ بدر کے دن کھجوریں کھا رہے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جنت کا ذکر سن کر کھجوریں پھینک دیں اور میدان جنگ میں کود پڑے اور شہادت پائی؟

جواب: عمیر بن حمام انصاری رضی اللہ عنہ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے غزوۂ بدر کے دن سنا کہ مومن کا زرہ پہنے بغیر دشمن سے لڑنا پسند ہے اور زرہ اتار دی۔ تلوار سنبھالی یہاں تک کہ لڑتے لڑتے شہید ہو گئے؟

جواب: عوف بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر میں کون سے صحابی تھے جو ضد کر کے لشکر میں شامل ہوئے تھے؟

جواب: عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ۔

سوال: غزوۂ بدر کے دن وہ کون سے صحابی ہیں جن کی تلوار نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ کے دن خود اپنے دستِ مبارک سے باندھی تھی؟

جواب: عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ۔

سوال: عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کس مشرک کی تلوار سے شہید ہوئے تھے؟

جواب: عمرو بن عبدود۔

مسلمانوں کا زیادہ نظر آنا

جبرائیل دوسرے فرشتوں کی آمد

سوال: غزوۂ بدر کے دن جبرائیل علیہ السلام کی آمد کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے کس کو دی تھی؟

جواب: ابو بکر صدیق کو رضی اللہ عنہ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو جبرائیل علیہ السلام کی آمد کے متعلق کیا فرمایا تھا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا "ابو بکر اللہ کی مدد آ پہنچی۔ یہ جبرائیل علیہ السلام ہیں انہوں نے اپنے گھوڑے

کی لگام تھامی ہوئی ہے اور اسلحہ جنگ سے آراستہ ہو رہے ہیں۔" (سیرت کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر کے دن نبی مکرم ﷺ نے چند کنکریاں اٹھا کر کیا فرمایا تھا؟

جواب: شَاهَتِ الْوُجُوْهُ "چہرے بگڑ گئے اور ذلیل و رسوا ہو گئے۔"

سوال: نبی اکرم ﷺ کی کنکریاں پھینکنے سے کیا ہوا؟

جواب: کوئی مشرک ایسا نہ رہا جس کی آنکھوں اور ناک کے سوراخوں میں کوئی نہ کوئی سنگریزہ نہ پڑا ہو، اس کا اثر یہ ہوا کہ قریش نے راہ فرار اختیار کر لی۔

سوال: غزوۂ بدر کے دن اللہ نے فرشتوں کو کیا وحی کی؟

جواب: اَنِّیْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ.

"میں تمہارے ساتھ ہوں تم اہل ایمان کے قدم جماؤ۔ میں کافروں کے دل میں رعب ڈالوں گا ان کی گردنیں مار کر اڑا دو اور ان کے پور پور پر مارو"۔ (انفال:۱۲)

سوال: ابوداؤد مزنی رضی اللہ عنہ غزوۂ بدر کے دن فرشتوں کی مدد کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

جواب: "اس روز میں جس بھی مشرک کا تعاقب کرتا اور اس پر وار کرنا چاہتا تو میرے وار کرنے سے پہلے اس کا سرتن سے جدا ہو جاتا اور میں محسوس کرتا کہ اسے کسی نے مارا ہے۔

سوال: سہل بن حنیف غزوۂ بدر کے دن فرشتوں کی مدد کے متعلق کیا مشاہدہ بیان کرتے ہیں؟

جواب: "غزوۂ بدر کے دن ہماری حالت یہ تھی کہ اگر ہم میں سے کسی نے اپنے ہتھیار سے کسی مشرک کی طرف اشارہ کر دیا تو قبل اس کے کہ ہتھیار اس تک پہنچے اس کا سرتن سے جدا ہو جاتا۔"

سوال: غزوۂ بدر کے دن بنو غفار کے ایک مشرک نے ایک پہاڑ سے کیا دیکھا؟

جواب: وہ مشرک اور اس کا بھائی پہاڑ پر چڑھے ہوئے تھے، انہوں نے دیکھا کہ بادل کا ایک ٹکڑا ان کے قریب آ گیا ہے، اس میں سے گھوڑوں کی ہنہنانے کی آوازیں آ رہی ہیں۔ اسی اثناء میں انہوں نے کسی کو کہتے ہوئے سنا "حیزوم آگے بڑھو۔"

سوال: غزوۂ بدر کے دن ایک غفاری شخص پر ایک غیبی آواز سن کر کہ "حیزوم آگے بڑھو" کیا اثر ہوا؟

جواب: وہ گر پڑھا،اس کے دل کا پردہ پھٹ گیا اور اسی وقت مر گیا۔

سوال: عباس رضی اللہ عنہ غزوۂ بدر کے دن فرشتوں کی مدد کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

جواب: ''جب کوئی مومن کسی دشمن کا پیچھا کرتا تو وہ مومن اوپر کی طرف سے تازیانہ رسید کرنے کی آواز سنتا اور کسی غیر مرئی سوار کو یہ کہتے ہوئے سنتا ''حیزوم آگے بڑھ'' ناگاہ مسلمان مشرک کو زمین پر پڑا پاتا۔ دوسری مرتبہ کسی اور عدوے حق کو دیکھتا تو اس کی ناک زخمی ہو جاتی۔

سوال: عباس رضی اللہ عنہ کے بیان کے مطابق غزوۂ بدر کے دن فرشتوں کی ضرب سے کیسے نشان پڑتا؟

جواب: تازیانہ کی ضرب کا نشان چہرے پر نمایاں ہوتے اور ضرب کی جگہ سبز وسیاہ ہو جاتی۔

سوال: جبرائیل علیہ السلام کے گھوڑے کا کیا نام تھا جس پر آپ غزوۂ بدر کے دن سوار تھے؟

جواب: حیزدم۔

سوال: عباس رضی اللہ عنہ کے مطابق غزوۂ بدر کے دن اور غزوۂ حنین کے دن آنے والے ملائکہ میں کیا فرق تھا؟

جواب: بدر کے دن ملائکہ نے سفید عمامے باندھ رکھے تھے جن کے شملے پیچھے کی طرف تھے۔ جنگ حنین میں سرخ عمامے پہن رکھے تھے لیکن غزوۂ بدر کے علاوہ کسی دن تلوار نہیں چلائی۔

سوال: غزوۂ بدر کے دن فرشتے کون سے آسمان سے آئے تھے؟

جواب: تیسرے آسمان سے۔

سوال: ابوسفیان نے فرشتوں کے متعلق کیا مشاہدہ بیان کیا؟

جواب: ''بدر کے دن ہم نے سفید رنگ کے آدمی دیکھے جو زمین اور آسمان کے درمیان ابلق گھوڑوں پر سوار تھے۔ وہ ہم پر حملہ آور ہوتے،انہوں نے مار مار کر پرخچے اڑا دیئے۔

(سیرت کبریٰ،ج:۲،ص:۹۷۶)

قرآن کریم میں فتح بدر کی پیشین گوئی

سوال: وہ کون سی آیت ہے جس میں فتح بدر کی پیشین گوئی کی گئی تھی؟

جواب: سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ۔ (القمر)

سوال: سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ آیت کہاں نازل ہوئی؟

جواب: مکہ معظمہ میں۔

سوال: صحابہ کرام نے کس طرح جانا کہ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ سے مراد بدر کا دن ہے؟

جواب: بدر کے دن فتح سے، نیز اس دن سرور عالم ﷺ اس آیۃ مبارکہ کی تلاوت فرما رہے تھے۔

سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جن کی غزوۂ بدر کے دن تلوار ٹوٹ گئی تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں ایک چھڑی عنایت فرمادی تھی جو تلوار کا کام کرتی تھی؟

جواب: عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ۔ (مختصر سیرت الرسول، ص: ۳۵۱)

سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جو غزوۂ بدر کے دن انصار کی ایک جماعت کے ساتھ عریش کے دروازہ پر پہرا دے رہے تھے؟

جواب: سعد بن معاذ انصاری رضی اللہ عنہ۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: سعد رضی اللہ عنہ قریش کو گرفتار کرتے ہوئے دیکھ کر ناگواری کیوں محسوس کر رہے تھے؟

جواب: وہ چاہتے تھے کہ ان کو گرفتار کرنے کی بجائے قتل کر دیا جائے۔ (سیرت کبریٰ)

قریش کے اکابر مقتولین

سوال: قریش کے مقتولین (غزوۂ بدر کے دن) کتنے تھے؟

جواب: تقریباً ستر۔

سوال: قریش کے کچھ اکابرین کے نام بتائیں؟

جواب: (۱) عمرو بن ہشام ابوجہل (۲) امیہ بن خلف (۳) عتبہ بن ربیعہ (۴) شیبہ بن ربیعہ (۵) عقبہ بن ابی معیط (۶) ولید بن عتبہ بن ابی ربیعہ (۷) نضر بن حارث (۸) ابوالبختری (۹) سعید بن عاص بن امیہ (۱۰) عاص بن ہشام (۱۱) عبیدہ بن سعید بن عاص (۱۲) نبیہ بن حجاج سہمی (۱۳) حنظلہ بن ابوسفیان (۱۴) معبہ بن حجاج سہمی (۱۵) حارث بن عامر بن عبد مناف (۱۶) طعیمہ بن عدی (۱۷) عمرو بن عثمان (۱۸) زمعہ بن اسود (۱۹) مسعود بن ابی امیہ (۲۰) نوفل بن خویلد (۲۱) معبد بن وہب (۲۲) علی بن امیہ بن خلف (۲۳) ابوالعاص بن قیس۔

سوال: ابوجہل کا کون سا بھائی مقتولینِ بدر میں شامل تھا؟

جواب: عاص بن ہشام بن مغیرہ۔

سوال: طلحہ رضی اللہ عنہ کا کون سا چچا مقتولینِ بدر میں شریک تھا؟

جواب: عمرو بن عثمان۔

سوال: ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا کون سا بھائی مقتولینِ بدر میں شامل تھا؟

جواب: مسعود بن امیہ۔

سوال: بدر میں قتل ہونے والا وہ کون سا مشرک ہے جس کی بیٹی کو ام المؤمنین ہونے کا شرف حاصل ہے؟

جواب: زمعہ بن اسود بن مطلب بن اسد۔

سوال: بدر کے وہ کون سے مقتولین ہیں جو مکہ معظمہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کے زمانے میں مسلمان ہوئے۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی تو انہیں برادری نے روکا اور اتنا دباؤ ڈالا کہ اسلام سے منحرف ہو گئے؟

جواب: (۱) حارث بن زمعہ بن اسود بن اسد (۲) ابوالقیس الفاکہ بن مغیرہ مخزومی (۳) ابوقیس بن ولید بن مغیرہ (۴) علی بن امیہ بن خلف بنو جمحی (۵) عاص بن نبیہ بنو سہمی۔

(مختصر سیرت الرسول، ص:۳۵۳)

سوال: بدر کی فتح یابی کے بعد امیر لشکر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے دن قیام کیا؟

جواب: تین دن۔

سوال: قریش کے مقتولین کو کس نے دفن کیا؟

جواب: مسلمانوں نے۔

سوال: قریش کے مقتولین کو مسلمانوں نے کیوں دفن کیا؟

جواب: وہ اپنے مقتولین کی لاشیں میدانِ بدر میں ہی چھوڑ کر چلے گئے تھے۔

سوال: امیہ بن خلف کو مقتولین کے ساتھ کیوں نہ دفن کیا جا سکا؟

جواب: اس کی لاش پھول کر اٹھائے جانے کے لائق نہیں تھی لہٰذا جہاں پڑی تھی، وہیں زمین میں گڑھا کھود کر دفن کر دی گئی۔

سوال: قریش کی لاشیں کس طرح دفن کی گئیں؟

جواب: ایک وسیع کنویں میں جو غیر مستعمل تھا ڈال کر مٹی اور پتھروں سے ڈھک دی گئیں۔

سوال: مقتولین بدر کو جس کنویں میں پھینکا گیا اس کا نام کیا تھا؟

جواب: قلیب۔ (رسول کریم کی جنگی اسکیم۔ص:۱۴۱)

سوال: ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ عتبہ بن ربیعہ کی لاش دیکھ کر کیوں غمگین ہوئے؟

جواب: ان کا کہنا تھا کہ ''میرا باپ بڑا حلیم، معاملہ فہم، صائب الرائے۔ دانشمند، سخی اور حسن اخلاق کا مالک تھا۔ مجھے پکا یقین تھا کہ یہ اخلاق حمیدہ اسلام کی طرف اس کی رہبری کریں گے لیکن اس کی کفر کی حالت میں موت نے میری تمام امیدیں خاک میں ملا دیں۔

نبی اکرم ﷺ کا مقتولینِ بدر سے خطاب

سوال: مقتولینِ بدر کو کنوئیں میں ڈالنے کے بعد نبی مکرم ﷺ نے تشریف لا کر کیا خطاب کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا ''اے کنوئیں والو! کیا تم نے اس وعدہ کو جو حق تعالیٰ نے تم سے کیا تھا ٹھیک پایا؟ بے شک مجھ سے جو وعدہ رب العزت نے کیا پورا کیا۔''

سوال: مقتولینِ بدر سے نبی مکرم ﷺ کے خطاب کو سن کر عمر رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا؟

جواب: ''یا رسول اللہ ﷺ آپ ایسے اجساد سے خطاب فرماتے ہیں جو بے روح ہیں۔''

سوال: عمر رضی اللہ عنہ کے اس استفسار پر کہ یا رسول اللہ ﷺ ایسے اجساد سے خطاب کر رہے ہیں جو بے روح ہیں، نبی مکرم ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: ''اب انہیں معلوم ہو چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔''

شہدائے بدر

سوال: شہدائے بدر کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: ۱۴۔ (شبلی)

سوال: وہ شہدائے بدر کون سے ہیں جن کے بدر میں شہید ہو جانے پر سب کا اتفاق ہے؟

جواب: تین مہاجر۔ (۱) عبیدہ بن حارث (۲) مجع بن صالح (۳) عمیر بن ابی وقاص۔ چھ انصار (۱) حارث یا حارثہ بن سراقہ (۲) معوذ بن عفراء (۳) یزید بن حارث (۴) عمیر بن حمام (۵) رافع بن معلّی (۶) سعد بن خثیمہ رضی اللہ عنہم۔

سوال: حارثہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کیسے ہوئی؟

جواب: پانی پیتے وقت مشرک حباب بن عرقہ کا تیر ان کے حلق پر آ لگا۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: بدر کے ان شہداء کے نام بتائیں جن کے بدر میں شہید ہونے میں اختلاف ہے؟

جواب: (۱) صفوان بیضاد (۲) عاقل بن بکیر (۳) عمیر بن عبدود (۴) عوف بن حارث (۵) مبشر بن عبدالمنذر (۶) عمار بن زیاد (۷) ہلال بن معلیٰ بن لوذان رضی اللہ عنہم۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: غزوۂ بدر کے دن پہلے مہاجر شہید کون تھے؟

جواب: مجع رضی اللہ عنہ۔ (مختصر سیرت الرسول، ص: ۳۴۷)

سوال: شہدائے بدر میں سے کس کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سید الشہداء فرمایا؟

جواب: مجع رضی اللہ عنہ کو۔ (رحمۃ للعالمین، ۲۱۶)

سوال: پہلے انصاری بدری شہید کون تھے؟

جواب: حارثہ بن سراقہ بخاری رضی اللہ عنہ۔ (مختصر سیرت الرسول، ص: ۳۴۷)

مالِ غنیمت کی تقسیم اور میدان بدر سے واپسی

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان بدر سے واپسی پر مال غنیمت کے متعلق کیا حکم دیا تھا؟

جواب: دشمن کے پڑاؤ میں جو کچھ ملے اسے ایک جگہ جمع کر لو۔

سوال: بدر سے واپس ہوتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت کا نگران کسے مقرر کیا؟

جواب: عبداللہ بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت کہاں جا کر تقسیم کیا؟

جواب: صفراء کی گھاٹی کو عبور کر کے سرخ ریت کے اس ٹیلے پر جو گھاٹی اور ناریہ کے درمیان تھا۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر کتنے صحابہ کو لڑائی میں حصہ نہ لینے کے باوجود مال غنیمت میں سے حصہ ملا؟

جواب: آٹھ صحابہ کو۔

سوال: کتنی مہاجرین کو حصہ ملا مال غنیمت سے باوجود اس کہ کے وہ جنگ میں شریک نہیں ہوئے تھے؟

جواب: تین کو۔

سوال: وہ انصار کتنے تھے جن کو مال غنیمت میں سے حصہ ملا مگر انہوں نے جنگ میں شرکت نہیں کی تھی؟

جواب: پانچ کو۔

سوال: ان مہاجرین کے نام بتائیں جنہوں نے جنگ میں شرکت نہیں کی مگر مال غنیمت میں سے حصہ ملا؟

جواب: عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، طلحہ، سعید بن زید۔

سوال: ان انصار کے نام بتائیں جن کو مال غنیمت میں سے حصہ ملا مگر وہ جنگ میں شرکت سے محروم تھے؟

جواب: ابولبابہ، حارث بن قیمہ، خوات بن جبیر، حارث بن حاطب، عاصم بن عدی رضی اللہ عنہم۔

سوال: طلحہ اور سعید بن زید رضی اللہ عنہم جنگ میں کیوں نہ شریک ہو سکے؟

جواب: ان دونوں کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کے تجارتی قافلے کی نقل وحرکت معلوم کرنے کے لیے بھیجا تھا۔

سوال: ابوالبابہ بشیر بن منذر رضی اللہ عنہ کیوں غزوۂ بدر میں شریک نہ ہو سکے؟

جواب: ان کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر کیا تھا۔

سوال: عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ غزوۂ بدر میں کیوں نہ شریک ہو سکے؟

جواب: انہیں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل عالیہ پر مقرر کیا تھا۔

سوال: حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ غزوۂ بدر میں کیوں نہ شریک ہو سکے؟

جواب: انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روحاء سے بنو عمرو بن عوف کے پاس کوئی پیغام دے کر بھیجا تھا۔

سوال: خوات بن جبیر اور حارث بن صمہ رضی اللہ عنہم غزوۂ بدر میں شریک کیوں نہ ہوئے؟

جواب: وہ دونوں بیمار تھے۔

سوال: مالِ غنیمت تقسیم کرنے میں کیا اصول مدنظر رکھا گیا؟

جواب: کہ تمام شرکاء کو برابر برابر حصہ ملے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے اپنے لیے کون سے کافر کی تلوار پسند فرمائی؟

جواب: منبہ بن حجاج کی۔

سوال: منبہ بن حجاج کی تلوار کا کیا نام تھا جو نبی اکرم ﷺ نے اپنے لیے پسند فرمائی؟

جواب: ذوالفقار۔

سوال: ذوالفقار کا کیا مطلب ہے؟

جواب: فقار ہڈیوں کی قطار اور مہرہائے پشت کو کہتے ہیں جو کمر سے گردن تک چلے گئے ہوں۔

سوال: ذوالفقار نامی تلوار کی خصوصیت کیا تھی؟

جواب: اس تلوار پر ریڑھ کی ہڈی کی قطار بنی ہوئی تھی، اس لیے ذوالفقار کے نام سے موسوم تھی۔

عقبہ اور نضر بن حارث کا قتل

سوال: قریش کے کتنے آدمی قتل ہوئے؟

جواب: ستر۔ (شبلی)

سوال: نضر بن حارث مقتولین میں شامل تھا یا قیدیوں میں شامل تھا؟

جواب: میدان جنگ سے قید کر کے ہی لایا گیا تھا بعد میں قتل کر دیا گیا۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: نضر بن حارث کو کس مقام پر قتل کیا گیا؟

جواب: جب نبی اکرم ﷺ بدر سے مراجعت کے وقت صفراء پہنچے تو آپ نے قتل کرنے کا حکم دے دیا۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: نضر بن حارث کو کس نے قتل کیا؟

جواب: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عقبہ بن ابی معیط مقتولین بدر میں شامل تھا یا قیدیوں میں؟

جواب: میدانِ جنگ سے قید کر کے لایا گیا مگر پھر رسول اللہ ﷺ کے حکم سے قتل کر دیا گیا۔

سوال: عقبہ بن ابی معیط کو کس نے قتل کیا؟

جواب: عاصم بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: عقبہ بن ابی معیط کو کس مقام پر قتل کیا گیا؟

جواب: بدر سے واپس آتے ہوئے عرق الظبیہ کے مقام پر۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: اسیرانِ بدر میں سے کن دو آدمیوں کو قتل کیا گیا؟

جواب: عقبہ بن ابی معیط اور نضر بن حارث کو۔ (شبلی)

فتحِ اسلام کی بشارت

سوال: مدینہ منورہ کی شمالی آبادی کی طرف نبی مکرم ﷺ نے کسے بھیجا؟

جواب: عبدالرحمان بن رواحہ انصاری رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: زید بن حارث رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ نے فتح کی بشارت دینے کے لیے کہاں بھیجا تھا؟

جواب: مدینہ منورہ کے جنوبی حصہ میں۔

سوال: جب زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بدر کی فتح کی بشارت دینے مدینہ میں پہنچے تو وہاں کیا اہم واقعہ پیش آیا؟

جواب: رقیہ رضی اللہ عنہا کی تدفین ہو رہی تھی۔

شکستِ قریش کی اطلاع مکہ معظمہ میں

سوال: بدر کی جنگ سے بھاگنے والے قریشیوں میں سے سب سے پہلے کون مکہ معظمہ میں داخل ہوا؟

جواب: حیسمان بن عبداللہ خزاعی۔ (سیرت کبریٰ، ج:۲)

سوال: ابوسفیان بن حرب نے بدر کی شکست کے بعد مکہ معظمہ میں کیا منادی کرادی؟

جواب: ”کوئی شخص اپنے مقتولوں پر نوحہ نہ کرے ورنہ محمد ﷺ اور اس کے ساتھی ہم پر ہنسیں گے۔“

سوال: بدر میں ہزیمت کے بعد ابوسفیان بن حرب نے کیا قسم کھائی تھی؟

جواب: ”جب تک محمد ﷺ اور ان کے اصحاب سے بدلہ نہ لے لوں۔ اس وقت تک میں نہ سر میں تیل

ڈالوں گا نہ اجلا لباس پہنوں گا۔‘‘ (سیرت کبریٰ، ص:۲)

سوال : قریش کا وہ کون سا سردار تھا جس نے بدر میں ہزیمت کے بعد ایک رات ایک عورت کو روتے ہوئے سنا تو غلام کو یہ معلوم کرنے کے لیے بھیجا کہ دیکھو شاید بدر کے مقتولین پر نوحہ کرنے کی اجازت مل گئی ہے؟

جواب : اسود بن عبدیغوث جس کے بیٹے بکر، عقیل اور حارث بدر میں مارے گئے تھے۔ (سیرۃ النبی)

سوال : جب حیسمان نے مکہ میں آ کر کفار کی شکست کی اطلاع دی تو کفار نے کیا سمجھا؟

جواب : کہ وہ پاگل ہو گیا ہے۔ (سیرۃ النبی)

اسیرانِ جنگ بدر مدینہ منورہ میں

سوال : مدینہ منورہ میں قیدیوں کا نگران کسے مقرر کیا گیا؟

جواب : نبی اکرم ﷺ کے غلام شقران کو۔ (نبی رحمت، ص:۳۲۴، ج:۱)

سوال : سہیل بن عمرو کو کس کے حجرے میں باندھا گیا؟

جواب : ام المؤمنین سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں۔

سوال : سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا نے سہیل بن عمرو کو بدر کے قیدیوں میں دیکھ کر کیا کہا؟

جواب : ’’اس قید سے بہتر تھا کہ تو مر جاتا۔ تم نے اپنے آپ کو کیوں حوالے کیا؟ عزت کی موت کیوں نہ مرے؟

سوال : نبی اکرم ﷺ کے کون سے قریبی عزیز اسیرانِ بدر میں شامل تھے؟

جواب : عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کے چچا زاد بھائی، عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کے حقیقی چچا، عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کے داماد، نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کے چچا زاد بھائی۔

سوال : میدانِ بدر میں وہ کون سے قیدی تھے جن کی آوازیں سن کر نبی اکرم ﷺ رات کو نہ سو سکے؟

جواب : عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ۔

سوال : عباس رضی اللہ عنہ اسیری کی رات کیوں کراہتے رہے؟

جواب: ان کی مشکیں بہت زیادہ کسی ہوئیں تھیں۔

سوال: وہ کون سے اسیرانِ بدر تھے جن کی وجہ سے سب کی مشکیں ڈھیلی کرنے کا حکم دیا گیا؟

جواب: عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ۔

سوال: اسیرانِ جنگ کو کپڑے کیوں فراہم کیے گیے؟

جواب: ان سب کے کپڑے جنگ میں پھٹ گئے تھے۔

سوال: اسیرانِ بدر میں سے وہ کون تھے جن کا قد لمبا ہونے کی وجہ سے انہیں کوئی بھی لباس پورا نہ آسکا؟

جواب: عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ۔

سوال: عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کو کس کا لباس پہنایا گیا؟

جواب: عبداللہ ابن ابی کا۔ (شبلی)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن ابی کے اس احسان کا کہ اس کا لباس عباس رضی اللہ عنہ کو پہنایا گیا کس طرح بدلہ اتارا؟

جواب: اس کے کفن کے لیے اپنی قمیص دی۔ (شبلی)

قیدیوں سے حسنِ سلوک

سوال: اسیرانِ بدر سے مسلمانوں کا کیسا سلوک تھا؟

جواب: صحابہ خود تو کھجور وغیرہ کھالیتے مگر انہیں پرتکلف کھانا کھلاتے۔ (شبلی)

سوال: بدری قیدی ابوعزیز اپنے ساتھ حسنِ سلوک کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

جواب: ''میں جن انصاریوں کے گھر میں رکھا گیا تھا، وہ صبح وشام کھانا لاتے تو روٹی میرے سامنے رکھ دیتے اور کھجوریں اٹھالیتے۔ میں اس میں شرم محسوس کرتا اور روٹی ان کو واپس کردیتا لیکن وہ اس کو چھوئے بغیر مجھے واپس کردیتے۔ (شبلی)

سوال: اسیران بدر میں سے وہ کون تھا جس کے سامنے کے دو دانت اکھڑوانے کی تجویز پیش کی گئی؟

جواب: سہیل بن عمرو۔ (شبلی)

سوال: سہیل بن عمرو کے دانت اکھڑوانے کی تجویز کیوں پیش کی گئی؟

جواب: وہ قبولِ اسلام سے قبل عام مجمعوں میں اسلام اور داعیِ اسلام کے خلاف تقریریں کرتے۔ (شبلی)

سوال: سہیل بن عمرو کے سامنے کے دو دانت اکھڑوانے کی تجویز کس نے پیش کی؟

جواب: عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔ (شبلی)

سوال: سہیل بن عمرو کے سامنے کے دو دانت اکھڑوانے کی تجویز کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: ''گو میں نبی ہوں تاہم اگر میں کسی کا عضو بگاڑوں گا تو اللہ اس کے بدلے میں میرے عضو بگاڑ دے گا۔'' (شبلی)

قیدیوں کے متعلق صحابہ کرام سے مشورہ

سوال: اسیرانِ بدر کے متعلق ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا مشورہ دیا؟

جواب: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ آپ کی قوم کے لوگ ہیں ان کو زندہ رہنے دیجئے ممکن ہے کہ یہ توبہ کرلیں اور اللہ ان کو قبولِ اسلام کی توفیق دے دے۔ لہٰذا میرے خیال میں مناسب یہی ہے کہ فدیہ لے کر ان کو رہا کردیں۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عمر رضی اللہ عنہ نے اسیرانِ بدر کے متعلق کیا مشورہ دیا؟

جواب: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ لوگ کفر کے پیشوا ہیں۔ انہوں نے آپ کی تکذیب کی ہے اور آپ کے پیروکاروں کو تکلیف دے دے کر شہر سے خارج کیا۔ اللہ نے فدیہ سے مستغنی کردیا ہے۔ لہٰذا آپ ان کی گردنیں اڑا دیں تاکہ اسلام کی ہیبت ظاہر ہو۔

سوال: اسیرانِ بدر کے متعلق عبداللہ بن رواحہ انصاری رضی اللہ عنہ کی رائے کیا تھی؟

جواب: یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی ایسی وادی تلاش کریں جس میں بڑے گنجان درخت ہوں، ان تمام قیدیوں کو اس میں داخل کر کے آگ لگا دیں۔

سوال: اسیرانِ بدر کے متعلق ابوبکر، عمر اور عبداللہ بن رواحہ انصاری رضی اللہ عنہم کی رائے سن کر نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: اللہ نے بعض دل دودھ سے زیادہ نرم اور بعض دل پتھر سے زیادہ سخت بنائے ہیں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کی رائے کے متعلق کیا فرمایا؟

جواب: ابوبکر رضی اللہ عنہ کی مثال ابراہیم علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کی ہے۔ ابراہیم علیہ السلام نے کہا تھا فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ وَمَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْم ۔(جس نے میری پیروی کی وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا ہے) اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نے اپنی امت کے بارے میں عرض کیا تھا اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُکَ وَاِنْ تَغْفِرْلَهُمْ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْم. الٰہی اگر تو ان کو عذاب دے تو تجھ کو اختیار ہے کیونکہ یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کو معاف کر دے تو تو بے شک غالب حکمت والا ہے۔(المائدہ:۱۱۸)

سوال: اسیرانِ بدر کے متعلق عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: تم نوح علیہ السلام کے نقش قدم پر چل رہے ہو انہوں نے ربِ قدیر سے درخواست کی تھی رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْکَافِرِیْنَ دَیَّارًا ."اے میرے پروردگار! روئے زمین پر کافروں میں سے ایک نفس کو بھی نہ چھوڑ۔"(نوح:۲)

سوال: عبداللہ بن رواحہ انصاری رضی اللہ عنہ کی رائے اسیرانِ بدر کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: تم نے موسیٰ علیہ السلام کی مثال کی پیروی کی ہے انہوں نے التجا کی تھی کہ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰی اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَلا یُؤْمِنُوْ حَتّٰی یَرَوُ الْعَذَابَ الْعَلِیْم. "اے الٰہی! ان کے اموال کو ملیا میٹ کر دے اور ان کے دل سخت کر دے۔ یہ نہیں ایمان لائیں گے حتیٰ کہ عذاب الیم کو دیکھ لیں گے۔"(یونس:۸۸)

سوال: صحابہ کرام کی اکثریت کی اسیرانِ بدر کے متعلق کیا رائے تھی؟

جواب: اسیران سے فدیہ لے کر آزاد کر دیا جائے۔

فدیہ کی مقدار

سوال: اسیران بدر سے فدیہ کس طرح وصول کیا گیا؟

جواب: ہر قیدی کے حسب استطاعت۔

سوال: اسیرانِ بدر کا عمومی فدیہ کیا تھا؟

جواب: چار چار سو درہم۔

سوال: اسیرانِ بدر میں سے سب سے زیادہ فدیہ کس سے وصول کیا گیا؟

جواب: عباس رضی اللہ عنہ سے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عباس رضی اللہ عنہ سے سب سے زیادہ فدیہ کیوں وصول کیا گیا؟

جواب: وہ زیادہ مال دار تھے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عباس رضی اللہ عنہ کا فدیہ چھوڑنے کی درخواست کس نے کی تھی؟

جواب: انصار کے قبیلہ خزرج نے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: انصار نے عباس رضی اللہ عنہ کا فدیہ کیا کہہ کر چھوڑنے کی درخواست کی تھی؟

جواب: عباس رضی اللہ عنہ ہمارے بھانجے ہیں ہم ان کا فدیہ چھوڑتے ہیں۔ (شبلی)

سوال: عباس رضی اللہ عنہ انصار کے بھانجے کس طرح تھے؟

جواب: عباس رضی اللہ عنہ کی والدہ بنو خزرج سے تھیں۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس رضی اللہ عنہ کو فدیہ چھوڑنے کی درخواست کیوں نہ منظور فرمائی؟

جواب: یہ اصولِ مساوات کے منافی تھا۔

سوال: عباس رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی کس مخفی دولت کی نشان دہی کی تھی؟

جواب: سونے کی ایک بڑی مقدار جو عباس رضی اللہ عنہ غزوۂ بدر کے موقع پر لڑنے کے لیے آئے تو ام الفضل رضی اللہ عنہا کے پاس چھوڑ آئے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عباس رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھ کون سے دوسرے قیدی کا فدیہ ادا کیا؟

جواب: عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا۔

سوال: نوفل بن حارث سے فدیہ میں کیا لیا گیا؟

جواب: ایک ہزار نیزے۔ (رسول کریم کی جنگی اسکیم ص: ۴۱)

سوال: نوفل بن حارث سے فدیہ میں نیزے کیوں لیے گئے؟

جواب: کیونکہ وہ ہتھیار ساز تھے۔ (بحوالہ سابق)

سوال: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کے بھائی ابوعزیز نے کتنا فدیہ دیا؟

جواب: چار ہزار درہم۔

سوال: زینب رضی اللہ عنہا نے ابوالعاص رضی اللہ عنہ کے فدیے میں کیا چیز بھیجی تھی؟

جواب: ایک ہار۔ (شبلی)

سوال: ابوالعاص رضی اللہ عنہ کے فدیے میں بھیجا گیا ہار کون سا تھا؟

جواب: جو زینب زوجہ ابوالعاص کو ان کی والدہ خدیجہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے شادی کے موقع پر دیا تھا۔ (شبلی)

سوال: ابوالعاص رضی اللہ عنہ کو فدیے میں بھیجے گئے ہار کو دیکھ کر نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر کیا کیفیت طاری ہوگئی؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سخت رقت طاری ہوگئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خدیجہ رضی اللہ عنہا یاد آ گئیں۔ (شبلی)

سوال: ابوالعاص رضی اللہ عنہ کا فدیہ کیا مقرر کیا گیا؟

جواب: کہ وہ واپس جا کر زینب رضی اللہ عنہا کو بھیج دیں۔ (شبلی)

سوال: ابوالعاص رضی اللہ عنہ کے فدیے میں بھیجے گئے ہار کو دیکھ کر نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے کیا فرمایا؟

جواب: تمہاری مرضی ہو تو بیٹی کو ماں کی یادگار واپس بھیج دوں۔ (رسول رحمت)

سوال: غزوۂ بدر کے قیدیوں سے لیے گئے فدیہ کے متعلق کیا آیت نازل ہوئی؟

جواب: لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ. ''اگر اللہ کا نوشتہ پہلے نہ لکھا جا چکا ہوتا تو اس پر جو کچھ تم نے کیا ہے بڑا عذاب نازل ہوتا۔'' (انفال: ۶۸)

سوال: اللہ نے غزوۂ بدر کے قیدیوں سے لیے گئے فدیہ کی بجائے کس چیز کو مستحسن قرار دیا؟

جواب: کہ انہیں قتل کر دیا جائے۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے فدیہ لیے جانے والے بدری قیدیوں سے کیا وعدہ فرمایا؟

جواب: اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ. ''اگر اللہ تمہارے دل میں خیر معلوم کرے گا تو تم سے جتنا مال لیا گیا ہے اس سے بہتر مال دے گا اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔'' (الانفال: ۷۰)

سوال: ایسے تعلیم یافتہ افراد قیدیوں کا جو فدیہ ادا کرنے سے قاصر تھے کیا فدیہ مقرر کیا گیا؟

جواب: کہ وہ انصار کے دس دس بچوں کو پڑھنا لکھنا سکھائیں۔

سوال: ایسے قیدیوں کا جو نہ تو تعلیم یافتہ تھے اور نہ ہی فدیہ ادا کر سکتے تھے۔ کیا فدیہ مقرر کیا گیا؟

جواب: کہ وہ آئندہ مسلمانوں کے خلاف لڑنے نہیں آئیں گے۔

سوال: ابوسفیان کا کون سا بیٹا اسیرانِ بدر میں شامل تھا؟

جواب: عمرو جو عقبہ بن ابی معیط کی بیٹی کے بطن میں سے تھا۔

سوال: ابوسفیان بن حرب نے اپنے بیٹے عمرو کا فدیہ کیوں نہیں دیا؟

جواب: ان کا کہنا تھا کہ میں جان اور دولت دونوں چیزیں مسلمانوں کو دے دوں، انہوں نے میرے بیٹے حنظلہ کو قتل کیا، اب ان کو فدیہ کی رقم کیوں دوں۔ عمرو مسلمانوں کے پاس قید رہے وہ اس کے ساتھ جو جی چاہے سلوک کریں۔

سوال: ابوسفیان بن حرب نے غزوہ بدر کے قیدیوں میں شامل اپنے بیٹے عمرو کے بدلے کن صحابی کو قید کر لیا؟

جواب: سعد بن نعمان اکالی انصاری رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: ابوسفیان بن حرب نے سعد بن نعمان اکالی انصاری رضی اللہ عنہ کو کس طرح قید کیا؟

جواب: وہ عمرہ کرنے بیت اللہ گئے تھے، جہاں ابوسفیان نے قید کر لیا تھا۔ حالانکہ قریش نے معاہدہ کر رکھا تھا کہ وہ کسی حاجی یا عمرہ کرنے والے سے تعرض نہیں رکھیں گے۔

سوال: عمرو بن ابی سفیان کی رہائی کی درخواست کس نے کی؟

جواب: انصاری خاندان بنو عمرو بن عوف نے۔

سوال: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی اس درخواست کو شرفِ قبولیت بخشا کہ عمرو بن ابی سفیان کو رہا کر دیا جائے؟

جواب: جی ہاں۔

اہل بدر کا اعزاز

سوال: بدری مہاجرین کتنے تھے؟

جواب: ۶۰۔ (شبلی)

سوال: غزوہ بدر کا تفصیلی ذکر قرآن مجید کی کس سورت میں ہے؟

جواب: سورہ الانفال میں۔

سوال: عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے روزینوں میں کن اصحاب کو مقدم کیا؟

جواب: امہات المؤمنین اور سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی کے بعد اصحاب بدر کو۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: عمر رضی اللہ عنہ نے اصحابِ بدر کا کتنا روزینہ مقرر کیا؟

جواب: پانچ پانچ ہزار درہم۔

سوال: عمر رضی اللہ عنہ نے اصحابِ بدر کے چھوٹے بچوں کا کتنا روزینہ مقرر کیا؟

جواب: دو، دو ہزار درہم۔ (سیرتِ کبریٰ)

سوال: اللہ تعالیٰ نے اصحابِ بدر سے کیا وعدہ کیا تھا؟

جواب: ''جو چاہے عمل کرو میں نے تمہیں معاف کیا''۔ (بحوالہ مختصر سیرت الرسول، ص: ۳۳۶)

سوال: بدر میں شریک ہونے والے فرشتوں کے متعلق جبرائیل علیہ السلام نے کیا فرمایا؟

جواب: ''ہم بدر میں شریک ہونے والے فرشتوں کو سب سے زیادہ افضل سمجھتے ہیں۔'' (بحوالہ سابق)

سوال: بدر میں شرکت کرنے والے اصحاب کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: ''وہ سب سے زیادہ افضل مسلمان ہیں'' (بحوالہ سابق)

فاطمہ رضی اللہ عنہا کا عقدِ مبارک

سوال: فاطمہ رضی اللہ عنہا کا عقد کب ہوا؟

جواب: ۲ ہجری۔ ذوالحجہ میں۔ (سیرت النبی، شبلی)

سوال: فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کن مشہور صحابی سے ہوئی؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ سے۔ (سیرت النبی، شبلی)

سوال: شادی کے وقت علی رضی اللہ عنہ کی رہائش کہاں تھی؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں ہی تھی۔ (سیرت النبی، شبلی)

سوال: کیا شادی سے قبل رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے اجازت لی تھی؟

جواب: جی ہاں۔(سیرت النبی،شبلی)

سوال: کس زرہ کو بیچ کر علی رضی اللہ عنہ نے مصارفِ نکاح ادا کیے تھے؟

جواب: غزوۂ بدر سے ہاتھ آنے والی زرہ بیچ کر۔(سیرت النبی،شبلی)

سوال: علی رضی اللہ عنہ نے زرہ کسے بیچی تھی؟

جواب: عثمان رضی اللہ عنہ کو۔(سیرت کبریٰ)

سوال: جس زرہ کو بیچ کر علی رضی اللہ عنہ نے مصارفِ نکاح ادا کیے،اس کا نام کیا تھا؟

جواب: حطمی ۔(سیرت کبریٰ)

سوال: عثمان رضی اللہ عنہ نے علی رضی اللہ عنہ سے زرہ کتنے میں خریدی؟

جواب: چار سو درہم۔(سیرت کبریٰ)

سوال: عثمان رضی اللہ عنہ نے علی رضی اللہ عنہ سے زرہ خریدنے کے بعد کیا کیا؟

جواب: انہوں نے زرہ ان کو واپس تحفے میں دے دی۔(سیرت کبریٰ)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کے لیے عطریات خریدنے کا حکم کسے دیا؟

جواب: بلال رضی اللہ عنہ کو۔(سیرت کبریٰ)

سوال: علی رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کی خانگی ضروریات اور گھریلو سامان خریدنے کے لیے نبی اکرم ﷺ نے کسے پیسے دیئے؟

جواب: ام سلیم رضی اللہ عنہا کو۔(سیرت کبریٰ)

سوال: علی رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نکاح میں مہاجرین میں سے کون سے مشہور صحابہ شامل تھے؟

جواب: ابو بکر،عمر،عثمان،عبدالرحمان بن عوف،زبیر بن العوام رضی اللہ عنہم وغیرہ۔

سوال: فاطمہ رضی اللہ عنہا اور علی کی شادی رضی اللہ عنہ کے موقع پر کیا سامان ضرورت مہیا کیا گیا؟

جواب: بان کی ایک چارپائی،چمڑے کا گدا،جس کے اندر کھجور کے پتے تھے۔ایک چھال،ایک مشکیزہ،دو چکیاں،دو مٹی کے گھڑے۔(سیرت النبی،شبلی)

سوال: فاطمہ رضی اللہ عنہا کا مہر کیا مقرر کیا گیا؟

جواب: چار سو مثقال چاندی۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: علی رضی اللہ عنہ کا ولیمہ کیا تھا؟

جواب: کھجوریں اور انگور کھلائے گئے تھے۔ (سیرت کبریٰ)

سوال: فاطمہ رضی اللہ عنہا اور علی رضی اللہ عنہ جب گھر آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو گھر لے جا کر کیا کہا؟

جواب: ایک برتن میں پانی منگوایا، اس میں دونوں ہاتھ ڈالے پھر پہلے علی رضی اللہ عنہ کے سینہ اور بازوؤں پر چھڑکا پھر فاطمہ اور علی دونوں کے لیے دعا کی۔ (سیرت النبی شبلی)

نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام

سوال: نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: چچازاد بھائی تھے۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ کون سے چچازاد بھائی ہیں جو جنگِ بدر میں لڑنے کے لیے آئے تو سہی مگر بے دلی سے؟

جواب: نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ۔

سوال: غزوۂ بدر میں نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ کی زبان پر کون سے اشعار تھے؟

جواب: حرام علیٰ حرب احمد انی اریٰ احمد انی قریبًا واصر

''مجھ پر احمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ کرنا حرام ہے وہ میرے قریبی عزیز ہیں۔''

سوال: غزوۂ بدر میں جب نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ قیدی بنے تو انہوں نے فدیے کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیا عذر پیش کیا؟

جواب: کہ میرے پاس فدیہ دینے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ کا فدیہ کے متعلق عذر سن کر کیا جواب دیا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جدہ والا نیزہ فدیہ میں دے دو۔''

سوال: نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ نے فدیہ میں کتنے نیزے دیے تھے؟

جواب: ایک ہزار۔

سوال: نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ کا اسلام لانے کا سبب نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کون سا عمل بنا؟

جواب: نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ان نیزوں کی نشان دہی کرنا جو نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ کے سوا اور کسی کے علم میں نہ تھا۔

سوال: نوفل رضی اللہ عنہ اسلام لانے کے بعد کہاں رہے؟

جواب: واپس مکہ چلے گئے۔

سوال: نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ کی ہجرت کب ہوئی؟

جواب: غزوۂ خندق یا فتح مکہ کے بعد۔

سوال: نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ کو کتنے مکان دیے؟

جواب: دو۔

سوال: نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ کو کون کون سے مکان دیے؟

جواب: ایک مکان رحبۃ القضاء میں مسجد نبوی سے متصل اور دوسرا بازار میں ثنیۃ الوداع کے راستہ پر۔

سوال: نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ مدینہ تشریف لانے کے بعد سب سے پہلے کون سے غزوے میں شریک ہوئے؟

جواب: فتح مکہ میں۔

سوال: نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ نے کون سے غزوے میں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین ہزار نیزے پیش کیے؟

جواب: غزوۂ حنین میں۔

سوال: نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ کے عطا کردہ غزوۂ حنین میں نیزوں کے متعلق کیا ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے؟

جواب: میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے نیزے مشرکین کو توڑ پھوڑ رہے ہیں۔

سوال: نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ کے کون سے بیٹے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں مدینہ کے قاضی تھے؟

جواب: عبداللہ بن نوفل رضی اللہ عنہ۔

سوال: نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ کے کون سے بیٹے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد میں مدینہ کے فقیہ تھے؟

جواب: سعید بن نوفل رضی اللہ عنہ۔

سوال: نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ کی کب وفات ہوئی؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ کے خلیفہ ہونے کے ایک سال تین ماہ بعد۔

سوال: نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ کا نماز جنازہ کس نے پڑھایا؟

جواب: امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ کون سے قبرستان میں دفن ہوئے؟

جواب: جنت البقیع میں۔

ابو لهب کی موت

سوال: ابولہب غزوۂ بدر کے بعد کتنے دن زندہ رہا؟

جواب: سات دن۔

سوال: ابولہب کو غزوۂ بدر کے کتنے دن بعد پھوڑا نکلا؟

جواب: آٹھویں روز۔

سوال: ابولہب کی وفات کے بعد اس کے گھر والوں نے اس کی تدفین کتنے دن تک نہ کی؟

جواب: تین دن تک۔

سوال: ابولہب کو نکلنے والے پھوڑے کا نام کیا تھا؟

جواب: عدسہ۔

سوال: ابولہب کے گھر والے اس کی تدفین جلد کیوں نہ کر سکے؟

جواب: ابولہب کو نکلنے والے پھوڑے عدسہ کو طاعون کی طرح مہلک وبائی مرض سمجھا جاتا تھا لہٰذا اس کے گھر والے اس کی ہلاکت کے بعد بھی اس کے قریب جانے سے ہچکچانے لگے تھے۔

سوال: ابولہب کو کس طرح دفن کیا گیا؟

جواب: لکڑیوں سے۔

عمیر بن عدی الحظمی کا اپنی لونڈی کو قتل کرنا

سوال: عمیر بن عدی الخطمی کون تھے؟

جواب: بنوخطمہ کے سردار۔

سوال: عمیر بن الخطمی کے والد کا کیا نام تھا؟

جواب: عدی بن خرشہ۔

سوال: عمیر بن عدی ؓ نے اپنی ایک رشتہ کی بہن کو کیوں قتل کر دیا تھا؟

جواب: وہ اپنی قوم کو نبی مکرم ﷺ کے خلاف جنگ پر اکسایا کرتی تھی۔

سوال: بنوخطمہ میں سے سب سے پہلے کس کو اسلام قبول کرنے کا شرف حاصل ہوا؟

جواب: عمیر بن عدی الخطمی ؓ کو۔

سوال: عمیر بن عدی ؓ نے جس رشتے کی بہن کو قتل کیا تھا اس کا نام کیا تھا؟

جواب: عصماء بن مروان خطمیہ۔

سوال: عمیر بن عدی ؓ نے اس رشتہ کی بہن کو کب قتل کیا سن ہجری میں؟

جواب: رمضان ۲ ہجری میں۔

سوال: بنوخطمہ کے کون سے مسلمان سردار کی آنکھیں کمزور تھیں؟

جواب: عمیر بن عدی الخطمی ؓ کی۔

سوال: عمیر بن عدی ؓ کا والد عدی بن خرشہ کس حوالے سے مشہور تھا؟

جواب: وہ ایک شاعر تھا۔

عالم بن عمیر انصاری ؓ کا ایک یہودی کو قتل کرنا

سوال: عالم بن عمیر انصاری ؓ نے کس یہودی کو قتل کیا؟

جواب: ابوعفک کو۔

سوال: عالم بن عمیر انصاری کے ساتھ کون سے صحابی ابوعفک کو قتل کرنے گئے؟

جواب: سالم رضی اللہ عنہ۔

سوال: ابوعفک یہودی کو کس نے قتل کیا؟

جواب: ابوسالم رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: ابوعفک کو کیوں قتل کیا گیا؟

جواب: یہودی لوگوں کو مسلمانوں کے خلاف ابھارتا تھا۔

سوال: ابوعفک کو کس سن ہجری میں قتل کیا گیا؟

جواب: شوال ۲ ہجری۔

نبی مکرم ﷺ کے قتل کی سازش

سوال: غزوۂ بدر کے قیدیوں میں سے صفوان بن عمیر قیدی کو چھڑانے کون سا مشرک رسول اللہ ﷺ کو قتل کرنے کی سازش سے آیا؟

جواب: عمیر بن وہب۔

سوال: غزوۂ بدر میں ہزیمت کے بعد کس مشرک نے عمیر بن وہب کے ساتھ مل کر نبی مکرم ﷺ کے قتل کا مذموم منصوبہ بنایا؟

جواب: صفوان بن امیہ نے۔

سوال: صفوان بن امیہ نے عمیر بن وہب سے کیا وعدہ کیا تھا؟

جواب: تم نبی مکرم ﷺ کو قتل کرنے جاؤ میں تمہارے قرض کی ادائیگی کروں گا اور تمہارے اہل و عیال کی بھی پرورش کروں گا۔

سوال: عمیر نے صفوان کو مکہ سے چلتے ہوئے کیا ہدایت دی؟

جواب: کہ ابھی فی الحال نبی مکرم ﷺ کے قتل کے لیے میرے سفر کو پوشیدہ رکھنا۔

سوال: عمیر کو نبی مکرم کے قتل کے ارادے سے کیے جانے والے سفر میں کس نے زادِ راہ دیا؟

جواب: صفوان بن امیہ نے۔

سوال: عمیر بن وہب رسول اللہ ﷺ کے قتل کے لیے کیا ہتھیار خاص طور پر لے کر گیا؟

جواب: زہر آلود تلوار۔

سوال: عمیر بن وہب مدینہ پہنچ کر کس جگہ نبی مکرم ﷺ کی خدمت میں پہنچا؟

جواب: مسجد نبوی میں۔

سوال: عمیر بن وہب کو دیکھ کر سب سے پہلے کون سے صحابی نبی مکرم ﷺ کے متعلق متفکر ہوئے؟

جواب: عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

سوال: عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عمیر بن وہب کو دور سے آتا دیکھ کر کیا کیا؟

جواب: چند آدمیوں کو رسول اللہ ﷺ کی حفاظت کے لیے متعین کر دیا۔

سوال: عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عمیر بن وہب دیکھ کر رسول اللہ ﷺ سے کیا درخواست کی؟

جواب: عمیر بن وہب کو کسی بھی قیمت پر امان نہ دیجئے گا۔

سوال: جب عمیر بن وہب نبی مکرم ﷺ کی خدمت میں پہنچا تو نبی ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: حفاظت پر متعین اشخاص اور عمر رضی اللہ عنہ کو ہٹا دیا۔

سوال: عمیر بن وہب نے نبی مکرم ﷺ کو کیسے سلام کیا؟

جواب: جاہلیت کے طریقہ سے ''انعموا صباحا'' کہا۔

سوال: عمیر بن وہب کو رسول اللہ ﷺ نے سلام کے متعلق کیا بتایا؟

جواب: اللہ نے تمہارے طریقہ تحیہ سے ہم کو مستغنی کر دیا ہے اور ہمارا طریقہ تحیہ سلام متعین کر دیا ہے۔

سوال: عمیر بن وہب نے نبی مکرم ﷺ کو اپنی آمد کے متعلق کیا بتایا؟

جواب: اپنے قیدیوں کو چھڑانے آیا ہوں۔

سوال: عمیر بن وہب نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اپنے گلے میں لٹکی ہوئی تلوار کی تاویل کس طرح کی؟

جواب: ان تلواروں کا برا ہو، یہ ہمارے کس کام آئیں، اترتے وقت گلے سے اتارنا بھول گیا، اس لیے لٹکی رہ گئی۔

سوال: جب نبی اکرم ﷺ نے عمیر بن وہب کو صفوان بن امیہ کے ساتھ کیے گئے وعدے یاد دلائے تو

عمیر بن وہب کی کیا حالت ہوگئی؟

جواب: بے اختیار اس کی زبان سے کلمہ جاری ہوگیا:

"اشهد انک رسول الله و اشهد ان لا اله الاالله"۔

سوال: قبولِ اسلام کے بعد نبی مکرم ﷺ نے مسلمانوں کو کیا ہدایات عمیر بن وہب کے بارے میں دیں؟

جواب: کہ اپنے بھائی کو آرام پہنچاؤ۔

سوال: عمیر بن وہب کے قیدی سے کیا سلوک کیا گیا؟

جواب: اسے بغیر فدیہ کے رہا کر دیا گیا۔

صفوان بن امیہ کا حال

سوال: عمیر بن وہب کو بھیجنے کے بعد صفوان بن امیہ دیگر مشرکین سے کیا کہتا تھا؟

جواب: میں تم کو ایسی کامیابی کی خوشخبری سنانے والا ہوں جس کے بعد تم بدر کی شکست کا غم بھول جاؤ گے۔

سوال: عمیر بن وہب کے قبولِ اسلام کے بعد صفوان بن امیہ نے کیا قسم کھائی؟

جواب: اب کبھی عمیر سے نہیں بولوں گا اور نہ اس سے کسی بھی قسم کی مدد لوں گا۔

سوال: قبولِ اسلام کے بعد عمیر بن وہب رضی اللہ عنہ واپس آ گئے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: عمیر بن وہب رضی اللہ عنہ قبولِ اسلام کے بعد مکہ آ کر کس کام میں مصروف ہو گئے؟

جواب: تبلیغِ اسلام میں۔

سوال: عمیر بن وہب رضی اللہ عنہ نے مدینہ کب ہجرت کی؟

جواب: غزوۂ احد سے قبل۔

سوال: عمیر بن وہب رضی اللہ عنہ نے کون کون سے غزوات میں شرکت کی؟

جواب: قبولِ اسلام کے بعد ہر غزوے میں۔

سوال: عمیر بن وہب رضی اللہ عنہ عہدِ عمر میں کون سے غزوے میں شریک تھے؟

جواب: تسخیرِ اسکندریہ کے معرکے میں۔

سوال: عمیر بن وہب رضی اللہ عنہ کی سرکردگی میں فتح کیے جانے والے مشہور علاقوں کے نام بتائیں؟

جواب: تینس، دیباط، تونہ، دمیرہ، شطا، قبلہ، بنا، بوسیر۔

سوال: عمیر بن وہب رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد میں۔

ابان بن سعید رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام

سوال: غزوۂ بدر میں شامل وہ کون سے مشرک ہیں جو غزوۂ بدر کے بعد شام گئے تو ایک راہب سے نبی مکرم ﷺ کی نبوت کے حق میں شہادت سن کر مسلمان ہو گئے؟

جواب: ابان بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ۔

سوال: ابان رضی اللہ عنہ کا کون سی پشت پر نبی اکرم ﷺ سے رشتہ ملتا ہے؟

جواب: پانچویں پشت عبد مناف پر۔

سوال: ابان رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے سے قبل ان کے کون سے دو بھائی اسلام قبول کر چکے تھے؟

جواب: خالد اور عمرو رضی اللہ عنہم۔

سوال: ابان رضی اللہ عنہ اپنے کون سے دو مشرک بھائیوں کے ساتھ غزوۂ بدر میں لڑنے آئے تھے؟

جواب: عبیدہ اور عاص۔

سوال: ابان رضی اللہ عنہ کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: ہند بن مغیرہ۔

سوال: صلح حدیبیہ کے موقع پر کون سے صحابی گفت وشنید کے لیے نبی اکرم ﷺ کی طرف سے مکہ پہنچے تو ابان بن سعید رضی اللہ عنہ کے پاس ٹھہرے؟

جواب: عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ۔

سوال: ابان رضی اللہ عنہ غزوۂ بدر کے موقع پر شام کیوں گئے تھے؟

جواب: تجارت کی غرض سے۔

سوال: ابان بن سعید رضی اللہ عنہ کی شام کے سفر میں ایک راہب سے ملاقات ہوئی تو اس نے نبی مکرم ﷺ کی صفات سن کر ابان رضی اللہ عنہ کو کیا نصیحت کی؟

جواب: ''اللہ کی قسم! وہ شخص عرب پر اقتدار حاصل کرنے کے بعد تمام دنیا پر چھا جائے گا تم واپس جانا تو اللہ کے اس نیک بندے تک میرا اسلام پہنچانا۔''

سوال: راہب کی باتیں سن کر ابان پر کیا اثر ہوا؟

جواب: ان کے دل سے مسلمانوں اور اسلام کے خلاف پرخاش ختم ہوگئی۔

سوال: ابان رضی اللہ عنہ اعلانیہ کب مسلمان ہوئے؟

جواب: غزوۂ خیبر سے قبل۔

سوال: ابان رضی اللہ عنہ دیر سے اعلانیہ اسلام کیوں نہ لائے؟

جواب: ہم چشموں کی طعنہ زنی کے خیال سے۔

سوال: نبی مکرم ﷺ نے ابان رضی اللہ عنہ کو کون سی جگہ کا عامل مقرر کیا؟

جواب: بحرین کے بری اور بحری حصوں کا۔

سوال: ابان رضی اللہ عنہ کا تعلق بنوامیہ سے تھا یا بنو ہاشم سے؟

جواب: بنوامیہ سے۔

سوال: ابان رضی اللہ عنہ کو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کس جگہ کا گورنر مقرر کیا؟

جواب: یمن کا۔

سوال: ابان رضی اللہ عنہ کی شہادت کب ہوئی؟

جواب: ابوبکر رضی اللہ عنہ کے عہد میں۔

سوال: ابان رضی اللہ عنہ کی شہادت کب ہوئی؟

جواب: جنگِ اجنادین میں۔

زینب بنت محمد ﷺ کی ہجرت

سوال: سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے کب ہجرت فرمائی؟

جواب: غزوہ بدر کے بعد۔ (رحمۃ للعالمین، جلد دوم)

سوال: جب سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے ہجرت کی تو کس نے مزاحمت کی؟

جواب: ہبار بن الاسود نے۔ (رحمۃ للعالمین، جلد دوم)

سوال: کیا ہبار بن الاسود رضی اللہ عنہ مسلمان ہو گئے تھے؟

جواب: جی ہاں، فتح مکہ کے روز مسلمان ہوئے تھے اور رسول اللہ ﷺ نے ان کو معاف کر دیا تھا۔

(رحمۃ للعالمین، جلد دوم)

سوال: ہبار بن الاسود کی مزاحمت سے سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کو کیا گزند پہنچا؟

جواب: ان کا حمل ساقط ہو گیا تھا۔ (رحمۃ للعالمین، جلد دوم)

سوال: کیا ابتدائے نبوت میں ابو العاص رضی اللہ عنہ پر کافروں نے یہ دباؤ ڈالا تھا کہ وہ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کو طلاق دے دیں؟

جواب: جی ہاں: لیکن انہوں نے ہمیشہ انکار ہی کیا۔ (رحمۃ للعالمین، جلد دوم)

سوال: ابو العاص رضی اللہ عنہ نے زینب رضی اللہ عنہا کی مدح میں کون سے اشعار کہے ہیں؟ ترجمہ بتائیے؟

جواب: مجھے زینب رضی اللہ عنہا یاد آئی تو میں نے کہا کہ حرم کا ہر ایک باشندہ سرسبز و شاداب رہے زینب تو امین کی بیٹی ہے اور صالحہ ہے اور ایک شوہر اپنی ایسی بیوی کی تعریف ہی کرے گا مجھے اس کے اوصاف معلوم ہیں۔ (رحمۃ للعالمین، جلد دوم)

سوال: ابو العاص رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: ۶ ہجری میں۔ (رحمۃ للعالمین، جلد دوم)

سوال: سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا نکاح کب ہوا؟

جواب: جب ان کی والدہ حیات تھیں۔ (رحمۃ للعالمین، جلد دوم)

سوال: سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کو دوبارہ ابو العاص رضی اللہ عنہ کی زوجیت میں کب بھیجا گیا؟

جواب: چھ ہجری میں جب ابوالعاص رضی اللہ عنہ اسلام لائے۔

سوال: سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا انتقال کب ہوا؟

جواب: ۸ھ میں۔ (رحمۃ للعالمین، جلد دوم)

سوال: سیدہ زینب کو کس صحابیہ نے غسل دیا؟

جواب: اُمِ سلیط اور دیگر چند خواتین نے۔ (رحمۃ للعالمین، جلد دوم)

سوال: سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے بطن سے کتنے بچے پیدا ہوئے؟

جواب: ایک بیٹا علی رضی اللہ عنہ اور ایک بیٹی امامہ رضی اللہ عنہا۔ (رحمۃ للعالمین، جلد دوم)

سوال: اپنی نواسی امامہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے پیار کرتے؟

جواب: جب وہ پاس ہوتیں تو انہیں اٹھا کر نماز ادا کرتے۔ (رحمۃ للعالمین، جلد دوم)

سوال: امامہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کس سے ہوا؟

جواب: فاطمہ رضی اللہ عنہا نے وفات کے وقت علی رضی اللہ عنہ کو وصیت کی تھی کہ وہ امامہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کرلیں لہٰذا انہوں نے نکاح کرلیا۔ (رحمۃ للعالمین، جلد دوم)

سوال: علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد امامہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کس سے ہوا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ نے انہیں مشورہ دیا تھا کہ میرے بعد مغیرہ بن نوفل رضی اللہ عنہ سے نکاح کرلیں لہٰذا انہوں نے مغیرہ بن نوفل رضی اللہ عنہ سے نکاح کیا۔ (رحمۃ للعالمین، جلد دوم)

سوال: علی ابنِ زینب رضی اللہ عنہ کی پرورش کس نے کی؟

جواب: خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ (رحمۃ للعالمین، جلد دوم)

غزوہِ بنو قینقاع

سوال: غزوۂ بنوقینقاع کون سے سن ہجری میں پیش آیا؟

جواب: شوال ۲ ہجری۔ (رحمۃ للعالمین، رحیق المختوم)

سوال: بنوقینقاع کون لوگ تھے؟

جواب: یہود کا ایک قبیلہ۔

سوال: بنوقینقاع کا پیشہ کیا تھا؟

جواب: زرگر لوہار اور برتن ساز تھے۔

غزوہ کے اسباب

سوال: غزوہ بنوقینقاع کے اسباب کیا تھے؟

جواب: میثاق مدینہ میں یہودیوں کے ساتھ جو معاہدہ طے پایا تھا اس کی انہوں نے عہد شکنی کی تھی۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے بنوقینقاع سے کیا معاہدہ کیا تھا؟

جواب: مسلمانوں کے خلاف کفار کو اسلحہ دیا تھا۔

سوال: یہود میں سب سے پہلے کون سا قبیلہ عہد شکنی کا مرتکب ہوا؟

جواب: بنوقینقاع۔

سوال: بنوقینقاع کے یہودی اپنے بازار میں آنے والے مسلمانوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے تھے؟

جواب: ان کا استہزاء کرتے، خواتین سے چھیڑ چھاڑ کرتے۔

سوال: یہود انصار میں سے کون سے دو قبیلوں کو آپس میں لڑوانے کی کوشش میں مصروف تھیں؟

جواب: اوس اور خزرج کو۔

سوال: یہود جب نبی مکرم ﷺ کے پاس آتے تو السلام علیکم کی بجائے کیا کہتے؟

جواب: السام علیکم، یعنی تم پر موت ہو۔ (بخاری)

سوال: غزوۂ بنوقینقاع کا بنیادی محرک کیا تھا؟

جواب: ایک مسلمان عورت کی بے حرمتی جو بازارِ بنوقینقاع میں کسی کام سے گئی تھی۔

نبی مکرم ﷺ کی بنو قینقاع کو تنبیہ

سوال: غزوۂ بدر کے بعد نبی مکرم ﷺ نے یہود کے کس قبیلے کو خاص طور پر تنبیہ کی تھی؟

جواب: بنوقینقاع کو۔

سوال: نبی مکرم ﷺ نے یہود کو کس جگہ جمع کر کے تنبیہ کی تھی؟

جواب: بازار بنوقینقاع میں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے بنوقینقاع کو کیا تنبیہ کی تھی؟

جواب: اے جماعتِ یہود! اس سے پہلے اسلام قبول کرلو کہ تم پر بھی ویسی ہی مار پڑ جائے جیسی قریش کو پڑ چکی ہے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کی تنبیہ پر جواب میں یہود نے کیا کہا؟

جواب: اے محمد ﷺ! تمہیں اس بناء پر خود فریبی میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے کہ تمہاری مڈبھیڑ قریش کے اناڑی اور نا آشنا جنگ لوگوں سے ہوئی اور تم نے انہیں مارلیا۔ اگر تمہاری لڑائی ہم سے ہوگئی تو پتا چل جائے گا کہ ہم مرد ہیں اور ہمارے جیسے لوگوں سے تمہارا پالا نہیں پڑا تھا۔

سوال: نبی مکرم ﷺ کی تنبیہ کے بعد یہود نے کیا کاروائی کی؟

جواب: ایک مسلمان عورت کی بے حرمتی کی اور فساد پھیلا دیا۔

محاصرہ، جلاوطنی، خود سپردگی

سوال: ایک مسلمان عورت کی یہود کے ہاتھوں بے حرمتی کا واقعہ سن کر نبی اکرم ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: آپ ﷺ صحابہ کو لے کر بنوقینقاع کے علاقے کی طرف روانہ ہوگئے۔

سوال: غزوۂ بنوقینقاع میں نبی اکرم ﷺ نے مدینہ میں نائب کسے مقرر کیا؟

جواب: ابولبابہ عبدالمنذر رضی اللہ عنہ کو سونپا۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: غزوۂ بنوقینقاع میں نبی اکرم ﷺ نے جھنڈا کس کے ہاتھ میں دیا؟

جواب: حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: نبی مکرم ﷺ غزوۂ بنوقینقاع کے لیے کس دن ان کی بستیوں کی طرف بڑھے؟

جواب: ۱۵ شوال ۲ ہجری کو۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: غزوۂ بنوقینقاع میں مسلمانوں کے جھنڈے کا کیا رنگ تھا؟

جواب: سفید۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: بنوقینقاع کا محاصرہ کتنے دن تک جاری رہا؟

جواب: پندرہ روز تک۔

سوال: پندرہ روز کے بعد بنوقینقاع نے کیا کیا؟

جواب: اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے حوالے کر دیا۔

سوال: بنوقینقاع نے خود سپردگی کرتے ہوئے کیا شرط رکھی؟

جواب: رسول اللہ ﷺ ان کا مال لے لیں اور عورتیں اور بچے چھوڑ دیں۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: یہود بنوقینقاع کی مشکیں باندھنے کے لیے رسول اللہ ﷺ نے کس حکم دیا؟

جواب: منذر بن قدامہ رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: بنوقینقاع کے کتنے آدمی زرہ پوش تھے؟

جواب: تین سو۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: بنوقینقاع کے کتنے آدمی بلا زرہ پوش تھے؟

جواب: چار سو۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: عبداللہ بن ابی نے غزوہ بنوقینقاع میں یہود کی گرفتاری کے وقت کیا درخواست کی تھی؟

جواب: کہ میرے معاہدین کے بارے میں احسان کیجئے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا نبی اکرم ﷺ نے عبداللہ بن ابی کی درخواست مان لی تھی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: بنوقینقاع کے ساتھ بالآخر کیا معاملہ طے کیا گیا؟

جواب: انہیں جلاوطن کر دیا گیا۔

سوال: بنوقینقاع کی جلاوطنی پر نبی اکرم ﷺ نے کسے نگران مقرر کیا؟

جواب: عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: بنوقینقاع کے غنائم جمع کرنے کا کام کس صحابی نے کیا؟

جواب: محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنوقینقاع کے مالِ غنیمت میں سے نبی اکرم ﷺ نے کیا چیزیں اپنے لیے خاص طور پر پسند

فرمائیں؟

جواب: تین کمانیں، تین تلواریں، تین نیزے، دو زرہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنوقینقاع میں نبی اکرم ﷺ نے اپنے لیے جو تین تلواریں منتخب فرمائیں ان کے نام کیا تھے؟

جواب: قلعی، بتار، تیسری کا نام معلوم نہیں۔ (نقوش جلد نمبر ۴)

سوال: غزوہ بنوقینقاع کے موقع پر جو نبی اکرم ﷺ کو تین کمانیں پسند آئیں ان کے نام کیا ہیں؟

جواب: کتوم، روحاء، بیضاء۔ (نقوش رسول نمبر ۲ ج ۴)

سوال: غزوہ بنوقینقاع کے موقع پر موجود دو زرہیں جو نبی اکرم ﷺ کو پسند آئیں ان کے نام کیا ہیں؟

جواب: صغدیہ اور فیضہ۔ (نقوش رسول نمبر ۲، ج: ۴)

سوال: بنوقینقاع جلاوطنی کے بعد کہاں گئے؟

جواب: شام کے علاقے اذرعات میں

غزوۂ سویق

سوال: ہزیمتِ بدر کے بعد مانی گئی نذر کے لیے ابوسفیان بن حرب نے کیا کیا؟

جواب: قریش کے دو سو سوار لڑنے کے لیے مدینہ کی طرف آئے۔

سوال: ابوسفیان غزوۂ سویق میں اپنے سواروں کے ساتھ مدینہ کی طرف آتے ہوئے کس مقام پر آئے؟

جواب: صدر قناۃ کے مقام پر۔

سوال: صدر قناۃ، جس مقام پر ابوسفیان اپنے سواروں کے ساتھ غزوۂ سویق کے موقع پر اترے مدینہ سے کتنے فاصلے پر تھا؟

جواب: ایک منزل کے فاصلے پر۔

سوال: صدر قناۃ میں اترنے کے بعد ابوسفیان نے کیا کیا؟

جواب: رات کے اندھیرے میں بنونضیر کے محلے میں آئے۔

سوال: حیی ابن اخطب نے ابوسفیان کے دروازہ کھٹکھٹانے پر کیا سلوک کیا؟

جواب: دروازہ تک نہ کھولا۔

سوال: حیی ابن اخطب کون تھا؟

جواب: بنو نضیر کا سردار تھا۔

سوال: حیی ابن اخطب کے بعد ابوسفیان کہاں گئے؟

جواب: سلام بن مشکم کے ہاں۔

سوال: سلام بن مشکم نے ابوسفیان کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب: خوب آؤ بھگت کی اور ان کے ساتھ مشورے کرتا رہا۔

سوال: سلام بن مشکم کون تھا؟

جواب: بنو نضیر کا سردار اور خزانچی۔

سوال: ابوسفیان کے بھیجے گئے سواروں نے مدینہ کے قریب کون سی جگہ پر ایک انصاری کو شہید کیا؟

جواب: عریض میں۔

سوال: عریض مدینہ منورہ کے کتنے فاصلے پر ہے؟

جواب: تین میل کے فاصلے پر۔

سوال: عریض پہنچ کر ابوسفیان کے ساتھیوں نے کیا کاروائی کی؟

جواب: انصاری اور ان کے ساتھیوں کو شہید کر ڈالا اور انصاری کے کھیت اور کھجوروں کے درختوں کو آگ لگا دی۔

سوال: جب ابوسفیان کے سوار عریض پہنچے تو انصاری اور ان کے ساتھی کیا کر رہے تھے؟

جواب: سو رہے تھے۔

سوال: جب نبی اکرم ﷺ کو ابوسفیان اور ان کے ساتھیوں کے انصاری کو شہید کرنے اور کھیت کو جلانے کی خبر ملی تو آپ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: ان کا تعاقب کیا۔

سوال: نبی اکرم ﷺ ابوسفیان اور اس کے ساتھیوں کا تعاقب کرتے ہوئے کہاں تک جا پہنچے؟

جواب: قرقرۃ الکدر تک۔

سوال: کیا نبی مکرم ﷺ اور صحابہ ابوسفیان اور اس کے ساتھیوں کے تعاقب میں کامیاب ہو گئے؟

جواب: نہیں، ابوسفیان اور اس کے ساتھی آگے نکل چکے تھے۔

سوال: غزوۂ سویق میں نبی اکرم ﷺ کتنے صحابہ لے کر گئے؟

جواب: دو سو۔

سوال: غزوۂ سویق میں نبی اکرم ﷺ نے اپنا نائب کسے مقرر کیا مدینہ میں؟

جواب: بشیر بن عبدالمنذر رابولبابہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: غزوۂ سویق کی وجہ تسمیہ بتائیں؟

جواب: اس غزوہ میں ابوسفیان گھبراہٹ میں زادِراہ اور ستو وغیرہ راستے میں چھوڑ گئے تھے جو مالِ غنیمت میں مسلمانوں کو مل گئے۔ لہٰذا اس غزوے کا نام ہی غزوۂ سویق پڑ گیا۔

غزوہ قرقرۃ الکدر یا بنو سلیم

سوال: غزوۂ قرقرۃ الکدر یا بنو سلیم کس سن ہجری میں ہوا؟

جواب: محرم ۲ھ میں۔ (رحمۃ للعالمین، مختصر سیرت الرسول)

سوال: غزوۂ بدر کے بعد نبی اکرم ﷺ کو کس کے مسلمانوں کے خلاف اکٹھے ہونے کی خبر ملی؟

جواب: بنو سلم جو قبیلہ غطفان کی شاخ ہے۔

سوال: بنو سلیم کس جگہ پر اکٹھے تھے؟

جواب: قرقرۃ الکدر کے مقام پر۔ (نقوش رسول نمبر ج:۴، رحیق المختوم)

سوال: قرقرۃ الکدر کہاں واقع ہے؟

جواب: مدینہ کے جنوب مشرق میں بئر معونہ کے قریب واقع ایک تالاب۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: غزوۂ قرقرۃ الکدر کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: غزوۂ بنو سلیم۔

سوال: غزوۂ قرقرۃ الکدر کے موقع پر رسول اللہ ﷺ اپنے دارالھجر مدینہ منورہ سے کتنے دن دور ہے؟

جواب: پندرہ دن۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: غزوۂ بنو سلیم کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کتنے صحابہ گئے؟

جواب: ۲۰۰۔

سوال: غزوہ بنو سلیم کے موقع پر کس کو مدینہ میں نائب کا شرف حاصل ہوا؟

جواب: ایک روایت کے مطابق سباع بن عرفطہ غفاری اور دوسری روایت کے مطابق ابن مکتوم کو۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: غزوۂ بنو سلیم کے موقع پر علم کس کے پاس تھا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ کے پاس۔ (رسول نمبر۴)

سوال: غزوۂ بنو سلیم کے موقع پر لڑائی کی نوبت آئی؟

جواب: نہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوۂ بنو سلیم کے موقع پر لڑائی کی نوبت کیوں نہ آئی؟

جواب: بنو سلیم بھاگ گئے تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بنو سلیم کے موقع پر کیا مال غنیمت ہاتھ میں آیا؟

جواب: پانچ سو اونٹ۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوۂ بنو سلیم کے موقع پر ہر غازی کے ہاتھ کتنے کتنے اونٹ آئے؟

جواب: دو دو۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوۂ بنو سلیم کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے قرقرۃ الکدر میں کتنے دن تک قیام کیا؟

جواب: تین دن تک۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوۂ بنو سلیم کے موقع پر کتنے آدمی گرفتار ہوئے؟

جواب: صرف ایک۔

سوال: غزوۂ بنو سلیم کے موقع پر گرفتار ہونے والے ایک آدمی کا کیا نام تھا؟

جواب: یسار۔ وہ غلام تھا۔

سریہ محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ

سوال: سریۂ محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ کس سن ہجری میں ہوا؟

جواب: ۱۴ ربیع الاول ۳ ھ کو۔ (مختصر سیرت الرسول، رحمۃ للعالمین)

سوال: سریۂ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کے وقت ہجرت کو کتنے ماہ گزر چکے تھے؟

جواب: ۲۵ ماہ۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: سریۂ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ دراصل کس دشمن اسلام کی سرکوبی کے لیے روانہ ہوا؟

جواب: کعب بن اشرف کی۔

سوال: کعب بن اشرف کون تھا؟

جواب: اس کا تعلق قبیلہ طی سے تھا۔ ماں قبیلہ بنو نضیر سے تھی۔ (رحیق المختوم)

سوال: کعب بن اشرف کا تعلق قبیلہ طیء کی کون سی شاخ سے تھا؟

جواب: بنو نبہان۔ (رحیق المختوم)

سوال: کعب بن اشرف کے مذہبی عقائد کون سے تھے؟

جواب: یہودی تھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: وہ کون سا یہودی ہے جو غزوۂ بدر میں کفار کی ہزیمت کے بعد مکہ معظمہ میں جا کر مکہ کو مسلمانوں کے خلاف ابھارتا رہا؟

جواب: کعب بن اشرف۔ (رحیق المختوم)

سوال: کعب بن اشرف نے کفار کو بھڑکانے کے لیے کون سا خاص حربہ استعمال کیا؟

جواب: اشعار میں کفار مکہ کے مقتولین کے نوحے کہتا رہا۔ (رحیق المختوم)

سوال: کعب بن اشرف نے مسلمانوں کو ذہنی اذیت دینے کے لیے کیا طریقہ اختیار کیا؟

جواب: مسلمان خواتین کے متعلق رومانوی اشعار کہنے شروع کر دیئے۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: کعب بن اشرف نے غزوۂ بدر کے بعد مکہ جا کر کفارِ مکہ سے کعبہ کے پردے پکڑ کر کیا وعدہ کیا تھا؟

جواب: کہ جب تک مسلمانوں کو مٹا نہ دیں گے چین سے نہ بیٹھیں گے۔ (حضورﷺ کی جنگی اسکیم)

سوال: کعب بن اشرف نے غزوۂ بدر میں مشرکین کی ہزیمت کا سن کر کیا کہا؟

جواب: یہ عرب کے اشراف اور لوگوں کے بادشاہ تھے۔ اگر محمد ﷺ نے ان کو مار لیا ہے تو روئے زمین کا شکم اس کی پشت سے بہتر ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کعب بن اشرف کے متعلق قرآن مجید میں کون سی آیت نازل ہوئی؟

جواب: اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا. (النساء:۵۱)

''تم نے انہیں نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے کہ وہ جبت اور طاغوت پر ایمان رکھتے ہیں اور کافروں کو کہتے ہیں کہ یہ مومنوں سے بڑھ کر ہدایت یافتہ ہیں۔'' (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کعب بن اشرف کی ایذا رسانیوں سے تنگ آ کر کیا کہا؟

جواب: کون ہے جو کعب بن اشرف سے نبٹے، اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو اذیت دی ہے۔ (بحوالہ سابق)

سوال: کعب بن اشرف کے سلسلے میں کس صحابی نے اپنی خدمات دیں؟

جواب: محمد بن سلمہ انصاری رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: محمد بن سلمہ انصاری رضی اللہ عنہ نے کعب بن اشرف سے جا کر کیا کہا؟

جواب: کہ رسول اللہ ﷺ ہم سے صدقہ مانگتے ہیں۔ ہم ان سے تنگ آ گئے ہیں لیکن فی الحال ان کی مخالفت نہیں کرنا چاہتے تم ہم سے غلہ لے لو اور ہمارے ہتھیار گروی رکھ لو۔

سوال: محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ کی طرح ہی اور کون سے صحابی نے جا کر کعب بن اشرف سے باتیں کیں؟

جواب: ابونائلہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: ابونائلہ رضی اللہ عنہ کا کعب بن اشرف سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: رضاعی بھائی تھے۔

سوال: محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کعب بن اشرف کے قتل کا کیا پروگرام بنایا؟

جواب: کہ ہتھیار گروی رکھنے کے لیے دے جائیں گے یوں وہ ہتھیار دیکھ کر چونکے گا نہیں اور پھر دھوکے سے قتل کر دیں گے۔

سوال: کعب بن اشرف کو قتل کرنے کے لیے محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ اور کون کون سے صحابی تھے؟

جواب: ابونائلہ، حارث بن اوس، ابو عبس بن جبیر، عبادہ بن بشیر رضی اللہ عنہم۔

سوال: محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ اپنے رفقاء کے ساتھ کعب بن اشرف کے قتل کے ارادے سے کب گھر سے نکلے؟

جواب: رات کے وقت۔

سوال: جب محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ اور ان کے رفقاء کعب بن اشرف کے پاس پہنچے تو وہ کیا کر رہا تھا؟

جواب: بالا خانے میں اپنی بیوی کے ساتھ تھا۔

سوال: جب ابونائلہ رضی اللہ عنہ نے کعب بن اشرف کے گھر پہنچ کر اسے آواز دی تو اس کی بیوی نے کیا کہا؟

جواب: مجھے اس آواز سے خون ٹپکنے کی بو آ رہی ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کعب بن اشرف نے بیوی کے یہ کہنے پر کہ مجھے اس آواز سے خون ٹپکنے کی بو آ رہی ہے کیا کہا؟

جواب: یہ میرا دوست محمد بن سلمہ رضی اللہ عنہ اور میرا رضاعی بھائی ابونائلہ ہے، شریف آدمی کو نیزے کے زخم کی طرف بھی بلایا جائے تو وہ حاضر ہو جاتا ہے۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: جب کعب بن اشرف آیا تو محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ نے کیا کیا؟

جواب: اس کے بال یہ کہہ کر سونگھے کہ کہ میں نے آج سے قبل اتنی اچھی خوش بو نہیں سونگھی۔ (رحیق المختوم)

سوال: جب محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے بال سونگھتے ہوئے کعب بن اشرف کے بال اچھی طرح پکڑ لیے تو اپنے رفقاء سے کیا کہا؟

جواب: ''لے لو اللہ کے اس دشمن کو۔'' (رحیق المختوم)

سوال: محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے جب کہا کہ ''لے لو اللہ کے اس دشمن کو'' تو ان کے رفقاء نے کیا کیا؟

جواب: بیک وقت کئی تلواروں کے وار کیے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا بیک وقت تلواروں سے کعب بن اشرف کی موت واقع ہوگئی؟

جواب: نہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: کعب بن اشرف کی موت کس کے ہتھیار سے ہوئی؟

جواب: محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی کدال سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: جب محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ اپنے رفقاء کے ساتھ کعب بن اشرف کی لاش لے کر بقیع غرقد کے مقام پر پہنچے تو کیا کیا؟

جواب: نعرہ بلند کیا۔

سوال: کعب بن اشرف کو قتل کرتے ہوئے کون سے صحابی کو تلوار لگ گئی تھی؟

جواب: حارث بن اوس رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: کعب بن اشرف کے قتل کے بعد واپس آتے ہوئے حارث بن اوس رضی اللہ عنہ پیچھے کیوں رہ گئے تھے؟

جواب: وہ کعب بن اشرف کو قتل کرتے ہوئے اپنے ہی رفقاء کی تلواروں کی نوک لگنے سے زخمی ہوگئے تھے۔

سوال: کعب بن اشرف کے قتل کے بعد واپس آتے ہوئے کس جگہ آکر حارث بن اوس رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کو علم ہوا کہ حارث بن اوس ان کے ساتھ نہیں وہ پیچھے رہ گئے ہیں؟

جواب: حرہ عریض۔

سوال: جب محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی کعب بن اشرف کی لاش لے کر نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: یہ چہرے کامیاب رہے۔

سوال: حارث بن اوس رضی اللہ عنہ کس طرح صحت یاب ہوئے؟

جواب: ان کے زخم پر نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعاب دہن لگایا تھا۔

سوال: سریہ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ میں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعب بن اشرف کے گھر جاتے ہوئے کہاں تک

محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ اور ان کے رفقاء کی مشایعت کی تھی؟

جواب: بقیع غرقد تک۔

سوال: محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کس رات کو اپنے رفقاء کے ساتھ کعب بن اشرف کو قتل کرنے کے لیے نکلے؟

جواب: ۱۴ ربیع الاول ۳ھ کو۔

سوال: کعب بن اشرف کے قتل کے یہود پر کیا اثرات پڑے؟

جواب: وہ ڈر گئے، اور ان کی سرگرمیوں میں کافی کمی آ گئی۔

حویصہ کا قبولِ اسلام

سوال: کعب بن اشرف کے قتل کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا حکم دیا؟

جواب: کہ جس یہودی کو پاؤ قتل کر دو۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہود کے قتل کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم سن کر کس یہودی کو قتل کیا؟

جواب: ''ابن سینہ کو۔'' (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: ابن سینہ کون تھا؟

جواب: مشہور یہودی تاجر۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: ابن سینہ کو قتل کرنے پر کون شخص محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو ملامت کرتا رہا؟

جواب: ان کا بھائی حویصہ۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: حویصہ کی ملامت سن کر محیصہ کیا جواب دیتے؟

جواب: واللہ! اس کو قتل کرنے کا حکم مجھے اس شخصیت نے دیا ہے کہ اگر وہ تجھے بھی قتل کرنے کا حکم دیتے تو میں تیری بھی گردن اڑا دیتا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: محیصہ کی بات سن کر کہ ''محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر مجھے حکم دیں کہ میں تمہیں قتل کر دوں تو میں تمہیں بھی قتل کر دیتا''۔ حویصہ پر کیا اثر ہوا؟

جواب: انہوں نے کہا ''یہ دین جس نے تجھ میں یہ جذبہ پیدا کر دیا ہے عجیب دین ہے اور مسلمان ہو گئے۔'' (مختصر سیرۃ الرسول)

غزوہِ ذی آمر یا غَطفان یا غزوہِ انمار

سوال: غزوہ ذی آمر کے اور کون کون سے نام مشہور ہیں؟

جواب: غزوہِ غطفان اور غزوۂ انمار۔

سوال: غزوہِ غطفان کون سے سن ہجری میں ہوا؟

جواب: ربیع الاول ۳ھ کو۔

سوال: غزوہِ غطفان میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کتنے صحابہ کرام تھے؟

جواب: ساڑھے چار سو۔

سوال: غزوہِ غطفان میں نبی اکرم ﷺ نے اپنا نائب کسے مقرر کیا؟

جواب: عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: بنو ثعلبہ اور بنو محارب کس سردار کی سرکردگی میں جمع ہو رہے تھے؟

جواب: دعثور بن حارث محاربی کی سرکردگی میں بعض نے غورث اور بعض نے عورک کا نام نقل کیا ہے۔

سوال: غزوہِ غطفان کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے کسے گرفتار کیا؟

جواب: جبار ثعلبی کو۔

جبار ثعلبی کا قبول اسلام

سوال: جبار ثعلبی کب اسلام لائے؟

جواب: غزوہِ غطفان کے موقع پر۔

سوال: جبار ثعلبی کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب: بنو ثعلبہ سے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: جبار ثعلبی کو اسلام قبول کرنے کے بعد کس کے حوالے کر دیا گیا؟

جواب: بلال رضی اللہ عنہ کے۔

سوال: غزوہِ غطفان میں جبار ثعلبی نے کیا خدمات سرانجام دیں؟

جواب: دشمن کی سرزمین کا راستہ بتایا۔

سوال: دشمن کے تعاقب میں نبی اکرم ﷺ کہاں پہنچے؟

جواب: اس مقام تک جہاں دشمن نے جمع ہونے کا پروگرام بنایا تھا۔ وہ جگہ ذی امر کے نام سے ایک چشمہ تھا۔

سوال: کیا غزوہ غطفان میں لڑائی ہوئی؟

جواب: نہیں۔

سوال: غزوہ غطفان میں لڑائی کیوں نہ ہوئی؟

جواب: کیونکہ بنو ثعلبہ اور بنو محارب کے لوگ بھاگ کھڑے ہوئے تھے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: غزوہ غطفان کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے ذی امر پر کتنا عرصہ گزارا؟

جواب: پورا مہینہ۔

سریہ قرد

سوال: سریہ قرد کون سے سن ہجری میں ہوا؟

جواب: جمادی الاخریٰ ۳ھ کو۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: سریہ قردہ کا مقصد کیا تھا؟

جواب: قریش کے ایک تجارتی قافلے کو روکنا۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ قرد میں روکے جانے والا کون سے راستے سے شام جارہا تھا؟

جواب: عراق کے رستے سے نجد سے ہو کر۔ (رحیق المختوم)

سوال: قریش نے تجارتی قافلوں کے شام جانے والے عمومی راستہ کو جو ساحل سمندر سے جاتا تھا چھوڑ کر عراق کا راستہ کیوں اختیار کیا؟

جواب: مسلمانوں کے ڈر سے۔

سوال: عراق کا راستہ اختیار کرنے کا مشورہ کس نے دیا تھا؟

جواب: اسود بن عبدالمطلب نے۔

سوال: نجد سے ہو کر عراق کے راستے شام کو جانے کے لیے قریش نے کس شخص کو اپنا راہنما بنایا تھا؟

جواب: فرات بن حیان کو۔

سوال: فرات بن حیان کا تعلق کون سے قبیلے سے تھا؟

جواب: قبیلہ بکر بن وائل سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: عراق کے راستے شام جانے والے تجارتی قافلے کا سربراہ کون تھا؟

جواب: ابوسفیان۔ (رحیق المختوم)

سوال: قریش کے تجارتی قافلے کی خبر مسلمانوں کو کس طرح ہوئی؟

جواب: ایک صحابی سلیط بن نعمان رضی اللہ عنہ کو نعیم بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جو ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے، شراب کے نشے میں ساری تفصیل بتا دی۔ ان صحابی سلیط نے نبی اکرم کو بتا دیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ قرد کے موقع پر کتنے مجاہدین گئے؟

جواب: ۱۰۰۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ قرد کے سپہ سالار کون تھے؟

جواب: زید بن حارث رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: زید رضی اللہ عنہ نے کس جگہ پہنچ کر قریش پر چھاپا مارا؟

جواب: قردہ کے مقام پر جو ایک چشمہ ہے۔

سوال: سریہ قرد میں کتنے آدمی گرفتار ہوئے؟

جواب: تین۔

سوال: سریہ قرد میں کون سا اہم شخص گرفتار ہوا؟

جواب: قافلے کا امین۔ فرات بن حیان۔

سوال: سریہ قرد میں ہاتھ آنے والے مالِ غنیمت کی قیمت کتنی تھی؟

جواب: ایک لاکھ درہم۔

فرات بن حیان رضی اللہ عنہ کا قبولِ اسلام

سوال: فرات بن حیان رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب: سریہ قرد کے موقع پر روکے جانے والے قریش کے تجارتی قافلے کے سربراہ۔

سوال: فرات بن حیان رضی اللہ عنہ کا تعلق کون سے قبیلے سے تھا؟

جواب: قبیلہ بکر بن وائل سے۔

سوال: فرات بن حیان رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: سریہ قرد میں گرفتاری کے بعد۔

غزوهِ اُحد

انتقامی جنگ کے لیے قریش کی تیاریاں

سوال: غزوہ بدر میں بری طرح شکست کھانے کے بعد قریش نے کیا کیا؟

جواب: اپنا تمام مالِ تجارت کاروبار میں لگادیا تاکہ اس کے منافع سے بھرپور سامانِ جنگ خریدا جاسکے۔ (شبلی)

سوال: غزوہ اُحد کی تیاری کے لیے کفارِ مکہ نے خاص طور پر کون سا مال استعمال کیا؟

جواب: ابوسُفیان کے اس تجارتی قافلے کا سامان جو وہ جنگ بدر کے موقع پر بچا کر نکالنے میں کامیاب ہو گیا تھا سارے کا سارا جنگ کی تیاری کے لیے مختص کردیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوسفیان کے اس تجارتی قافلے کی مالیت کیا تھی جو غزوہ اُحد کی تیاری کے لیے خاص طور پر استعمال کیا گیا؟

جواب: ایک ہزار اُونٹ اور پچاس ہزار دینار۔ (رحیق المختوم مختصر سیرتِ رسول)

سوال: قریش نے جس تجارتی قافلے کا مال جنگ کی تیاری کے لیے مختص کیا تھا، اس کے بارے میں کیا آیت نازل ہوئی؟

جواب: بلاشبہ اللہ کے راستہ سے روکنے کے لیے مال خرچ کرتے ہیں یہ جو مال خرچ کریں گے ان کے

لیے حسرت کا باعث ہوگا، آخر کار یہی مغلوب ہوں گے۔ (انفال:۱-۳)

سوال: غزوہ اُحد کی تیاری کے لیے قریش کے پاس مجموعی طور پر کتنی رقم اکٹھی ہوئی؟

جواب: اڑھائی لاکھ درہم (رسول نمبر، نقوش، ج:۴)

سوال: غزوہ اُحد کے لیے قریش کی کی گئی تیاری کے متعلق کیا آیت نازل ہوئی؟

جواب: اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِیَصُدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَسَیُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَکُوْنُ عَلَیْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ یُغْلَبُوْنَ ۔ "بلاشبہ کفار اللہ کے راستہ سے روکنے کے لیے مال خرچ کرتے ہیں یہ جو مال خرچ کریں گے ان کے لیے حسرت کا باعث ہوگا آخر کار یہی مغلوب ہو گے۔ (انفال:۳۶، بحوالہ مختصر سیرت)

سوال: قریش نے آس پاس کے قبائل کو اپنے ساتھ ملانے کے لیے کیا حربہ استعمال کیا؟

جواب: دو ہجو گو شاعر مسافع اور عمرو جمحی نے اپنی آتش بیانی سے تمام آس پاس کے قبائل میں آگ لگا دی۔ (شبلی) اس سے قبل کعب بن اشرف کے اشعار بھی خاصے فساد کا سبب بنے تھے۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: مسافع اور عمرو جمحی کے علاوہ اور کس کس نے قبائل کو بھڑکانے میں حصہ لیا یا قریش نے قبائل کو بھڑکانے کے لیے جو وفد بھیجا اس کے ارکان کون کون تھے؟

جواب: عمرو بن العاص، عبداللہ بن الزبعری، ہبیرہ بن ابی وہب، مسافع بن عبد مناف اور ابو عزہ عمرو بن عبداللہ۔ (رسول کریم کی جنگی اسکیم۔ص:۵۰)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر قریش نے جن قبائل کو لڑنے کے لیے تیار کیا ان کا مجموعی طور پر نام کیا تھا؟

جواب: احابیش۔

سوال: احابیش سے مراد کون سے قبائل ہیں؟

جواب: جنہوں نے مکہ سے گیارہ میل پر ایک پہاڑی جبل حبیش کے نیچے بیٹھ کر قسم کھائی تھی کہ ہم لوگ ہمیشہ متفق رہیں گے ایک دوسرے مخالفت نہ کریں گے اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کریں گے دن ہو یا رات، صبح ہو یا شام بلکہ جب تک حبیش قائم رہے۔

(رسول کریم ﷺ کی جنگی اسکیم۔ص:۵۰)

سوال: احابیش میں کون کون سے قبائل شامل تھے؟

جواب: کنانہ،قریش،خزیمہ،خزاعہ،اور بے شمار قبائل۔(رسول کریم کی جنگی اسکیم،ص۵۰)

قریش کا لشکر ،سامانِ جنگ

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر قریشی لشکر میں کتنے لوگ شامل تھے؟

جواب: تین ہزار۔(رحیق المختوم،مختصر سیرت)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر قریشی لشکر میں کتنے زرہ پوش تھے؟

جواب: سات سو سپاہی۔(رسول رحمت ﷺ،رسول کریم کی جنگی اسکیم۔ص:۵۱)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر قریشی لشکر میں گھوڑے کتنے تھے؟

جواب: دوسو گھوڑے۔(رسول رحمت ﷺ،رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر قریشی لشکر میں اُونٹ کتنے تھے؟

جواب: تین ہزار اُونٹ۔(رسول رحمت ﷺ)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر قریشی لشکر میں عورتیں کتنی تھیں؟

جواب: پندرہ۔(رسول رحمت ﷺ،رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد میں شکست سے بچنے کے لیے قریش نے کیا حربہ استعمال کیا؟

جواب: قریش کی معزز عورتوں کو میدانِ جنگ میں ساتھ لے لیا گیا جو اشعار پڑھ کر مردوں کو عار دلاتی تھیں۔(شبلی)

سوال: غزوہ اُحد میں قریش کی کون کون مشہور خواتین شامل تھیں؟

جواب: اُم حکیم بنت حارث،فاطمہ بنت ولید،ہند بنت عتبہ،خناس،مصعب بن عمیر کی ماں،ہوزہ بنت سعد۔(شبلی)

سوال: غزوہ اُحد میں شامل قریشی خواتین کون سے اشعار پڑھتی تھیں؟

جواب: نحنُ بناتُ طارق تمشی علی النمارق

ان تقبلوا نعانق او تدبروا نفارق

''ہم ستاروں کی بیٹیاں ہیں جو قالینوں پر چلنے کی عادی ہیں آگے بڑھو گے تو گلے ملیں گی پیچھے ہٹو گے تو تم سے جدائی اختیار کر لیں گی۔''

سوال: غزوہ اُحد میں کفار کے پورے لشکر کا سپہ سالار کون تھا؟

جواب: ابوسفیان۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد میں کفار کے رسالے کی کمان کسے دی گئی؟

جواب: خالد بن ولید کو۔ (رسول کی جنگی اسکیم)

سوال: غزوہ اُحد میں میسرہ پر کس کا رسالہ تھا؟

جواب: عکرمہ بن ابوجہل۔ (شبلی)

سوال: غزوہ اُحد میں قریش کا پرچم کس کے پاس تھا؟

جواب: قبیلہ بنی عبدالدار۔ (شبلی)

سوال: غزوہ اُحد میں قریش کے لشکر کے رسالے کی کمان کسے دی گئی تھی؟

جواب: خالد بن ولید کو۔ (رسول کریم کی جنگی اسکیم)

سوال: غزوہ اُحد میں قریش کے لشکر میں تیر اندازوں کی کمان کس کے پاس تھی؟

جواب: عبداللہ بن ابی ربیعہ کے پاس۔ (شبلی)

مدینے میں کفار کے لشکر کی آمد کی اطلاع

سوال: کفار کی جنگ کی تیاریوں کی اطلاع مکہ معظمہ سے نبی ﷺ کو کس نے بھیجی؟

جواب: عباس رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم مختصر سیرت)

سوال: غزوہ اُحد کے وقت عباس رضی اللہ عنہ نے اطلاعات نبی ﷺ کو کس طرح بھیجیں؟

جواب: ایک تیز رفتار قاصد کے ذریعے۔ (رحیق المختوم مختصر سیرت)

سوال: عباس رضی اللہ عنہ کا قاصد قریش کی جنگی تیاریوں کی اطلاع لے کر مدینہ منورہ کتنے دن میں پہنچا؟

جواب: تین دن میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: جب عباس رضی اللہ عنہ کا قاصد جنگِ اُحد کی تیاریوں کی اطلاع لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا تو آپ کہاں تشریف فرما تھے؟

جواب: مسجدِ قباء میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: عباس رضی اللہ عنہ کا خط جو غزوہ اُحد کے لیے قریش کی تیاریوں کے متعلق معلومات پر مشتمل تھا سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو کس نے پڑھ کر سنایا؟

جواب: ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

مدینے میں ہنگامی صورتِ حال

سوال: جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قریش کی جنگی تیاریوں کی خبر پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلا کام کیا کیا؟

جواب: دو خبر رساں انس اور مونس نامی قریش کے لشکر کی خبر لانے کے لیے بھیجے۔ (شبلی)

سوال: غزوہ اُحد کے لیے قریش کی تیاریوں کی خبر سن کر انصار نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کا کیا بندوبست کیا؟

جواب: انصار کا ایک مختصر سا دستہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگرانی پر تعینات ہو گیا، یہ لوگ ساری رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر گزارتے۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد کے لیے قریش کی تیاریوں کی خبر سن کر انصار کا جو دستہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کے لیے تعینات کیا گیا اس میں کون کون سے صحابہ شامل تھے؟

جواب: سعد بن معاذ، اسید بن حضیر، سعد بن ابی عبادہ رضی اللہ عنہم۔ (رحیق المختوم شبلی)

سوال: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خبر رساں انس اور مونس نے کیا خبر لا کر دی؟

جواب: قریش کا لشکر مدینہ کے قریب آ گیا ہے اور مدینہ کی چراگاہ عریض کو ان کے گھوڑوں نے صاف کر دیا ہے۔ (شبلی)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریشی لشکر کی تعداد کی خبر لانے کسے بھیجا؟

جواب: حباب بن منذر رضی اللہ عنہ کو۔ (شبلی)

صحابہ کرام سے مشورہ

سوال: جب نبی اکرم ﷺ نے غزوہ اُحد کے موقع پر کفار کا مقابلہ کرنے کے لیے صحابہ سے مشورہ کیا تو انہوں نے کیا کہا؟

جواب: مہاجرین نے عموماً اور انصار میں سے اکابرین نے رائے دی کہ عورتیں قلعوں میں بھیج دی جائیں اور شہر میں بند ہو کر لڑائی کی جائے، عبداللہ بن ابی سلول سے بھی مشورہ کیا گیا تو اس نے بھی یہی رائے دی لیکن جو صحابہ جنگِ بدر میں شامل نہ ہو سکے تھے انہوں نے مشورہ دیا کہ شہر سے باہر نکل کر جنگ کرنی چاہیے۔ (شبلی)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر لڑائی کے متعلق خود نبی اکرم ﷺ کی ذاتی رائے کیا تھی؟

جواب: مدینہ کے اندر رہ کر کافروں کا مقابلہ کیا جائے۔ (رحیق المختوم، شبلی)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے غزوہ اُحد کے موقع پر مسلمانوں سے مشورہ کرنے کے بعد کس رائے کو ترجیح دی؟

جواب: آپ ﷺ گھر آئے، زرہ پہن کر باہر تشریف لائے اور باہر نکل کر لڑنے کو ترجیح دی۔ (رحیق المختوم)

سوال: جس دن نبی اکرم ﷺ نے صحابہ سے غزوہ اُحد کے متعلق مشورہ کیا ہفتے کا کون سا دن تھا؟

جواب: جمعہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے صحابہ سے مشورہ کے بعد کون سی نماز پڑھی؟

جواب: جمعے کی۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ کون سی نماز ادا کرنے کے بعد گھر تشریف لے گئے اور غزوہ اُحد کے لیے مسلح ہو کر آئے؟

جواب: نماز عصر۔ (رحیق المختوم)

سوال: جس دن نبی اکرم ﷺ نے صحابہ سے لڑائی کے متعلق مشورہ کیا، کیا تاریخ تھی؟

جواب: جمعہ ۱۰ شوال ۳ ھ۔ (جنگی اسکیم ص ۵۵)

سوال: جب رسول اللہ ﷺ ہتھیار پہننے گھر میں گئے تو سعد بن معاذ اور اسید بن حضیر رضی اللہ عنہم نے لوگوں سے کیا کہا؟

جواب: کہ آپ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو میدان میں نکلنے پر زبردستی آمادہ کیا ہے لہٰذا معاملہ آپ ہی کے حوالے کر دیجیے۔ (رحیق المختوم)

سوال: جب رسول اللہ ﷺ غزوہ اُحد کے لیے ہتھیار پہن کر باہر آئے تو صحابہ نے آپ سے کیا کہا؟

جواب: یا رسول اللہ ﷺ ہمیں آپ کی مخالفت نہیں کرنی چاہیے تھی آپ کو جو پسند ہو وہی کیجیے اگر آپ کو یہ پسند ہے کہ مدینے میں رہیں تو آپ ایسا ہی کیجیے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کوئی نبی جب اپنا ہتھیار پہن لے تو اسے اُتارنا اس کے لیے مناسب نہیں تا کہ اللہ اس کے درمیان اور اس کے دشمن کے درمیان فیصلہ کر دے۔ یہ الفاظ نبی نے کب ادا فرمائے؟

جواب: غزوہ اُحد کے موقع پر۔ (شبلی)

مسلمانوں کے لشکر کی ترتیب

سوال: غزوہ اُحد میں مسلمانوں کے لشکر کی ترتیب کے واقعہ کی طرف قرآن مجید کی کس آیت مبارکہ میں اشارہ ہے؟

جواب: **وَ اِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ** "جب تم صبح اپنے اہل سے رخصت ہو کر نکلے تھے اور میدان میں مومنین کو جنگ کے لیے جا بجا تیار کر رہے تھے۔" (آل عمران:۱۲۱)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر مسلمانوں کے لشکر کی تعداد مدینہ سے نکلتے وقت کتنی تھی؟

جواب: ایک ہزار۔ (شبلی)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر مدینہ منورہ سے نکلنے کے بعد کون شخص تین سو افراد لے کر واپس چلا گیا؟

جواب: عبداللہ بن ابی۔ (شبلی)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر عبداللہ بن ابی کیوں واپس چلا گیا تھا ؟

جواب: کہ سرورِ دو عالم ﷺ نے میری یہ بات نہیں مانی کہ مدینہ میں رہ کر لڑائی کی جائے۔ (شبلی)

سوال: کیا عبداللہ بن ابی منافق کے لوٹنے کا یہی اصل جواز تھا؟

جواب: نہیں بلکہ وہ مسلمانوں کی حوصلہ شکنی کرنا چاہتا تھا اس لیے اس نے یہ چال چلی تھی۔

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر جن مجاہدین نے جنگ میں حصہ لیا ان کی تعداد کیا تھی؟

جواب: سات سو۔ (شبلی)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر مسلمانوں میں کتنے صحابہ زرہ پوش تھے؟

جواب: ایک سو۔ (شبلی)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر مقدمۃ الجیش پر کون صحابی مامور تھے؟

جواب: سعد بن ابی وقاص اور ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہم۔ (جنگی اسکیم)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر میمنہ پر کون مامور تھا؟

جواب: عکاشہ بن محصن اسدی رضی اللہ عنہ۔ (جنگی اسکیم)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر میسرہ پر کون مامور تھے؟

جواب: ابوسلمہ رضی اللہ عنہ۔ (جنگی اسکیم)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر قلبِ فوج پر کون مامور تھے؟

جواب: علی اور زبیر رضی اللہ عنہم۔ (جنگی اسکیم)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے وسط میں زرہ پوشوں کو کس کی کمان میں دیا گیا؟

جواب: حمزہ رضی اللہ عنہ کی۔ (جنگی اسکیم)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر ساقہ پر کون مامور کیے گئے؟

جواب: مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ۔ (جنگی اسکیم)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر مہاجرین کے علمبردار کون تھے؟

جواب: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ۔ (جنگی اسکیم)

سوال: عبداللہ بن ابی کس مقام سے اپنے ساتھیوں کو لے کر واپس چلا گیا؟

جواب: شوط کے مقام سے۔ (جنگی اسکیم)

سوال: عبداللہ بن ابی کو جاتے دیکھ کر کون سے دو مسلمان قبیلوں کی بھی ہمتیں ٹوٹ گئیں؟

جواب: بنوسلمہ اور بنو حارث کی۔ (جنگی انسائیکلوپیڈیا)

سوال: کیا بنوسلمہ اور بنو حارثہ بھی منافق تھے؟

جواب: نہیں۔ (جنگی انسائیکلوپیڈیا)

سوال: اللہ تعالیٰ نے بنوسلمہ اور بنو حارثہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (آل عمران:۱۲۲)

"جب تم میں سے دو جماعتوں نے قصد کرلیا کہ بزدلی اختیار کریں اور اللہ تو ان کا ولی ہے اور مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسا کرنا چاہیے۔"

سوال: کیا بنوسلمہ اور اور بنو حارثہ بھی واپس چلے گئے؟

جواب: نہیں۔ (جنگی انسائیکلوپیڈیا)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر خزرج کے علمبردار کون تھے؟

جواب: حباب بن منذر رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر اوس کے علمبردار کون تھے؟

جواب: اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر مدینہ میں نماز پڑھانے کے لیے کسے مقرر کیا گیا؟

جواب: عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

میدانِ اُحد

سوال: اُحد کس جگہ کا نام ہے؟

جواب: ایک سرخ پہاڑ کا نام ہے۔

سوال: اُحد مدینہ سے کتنی دور ہے؟

جواب: مدینہ سے شمال کی جانب تقریباً ۴ میل کی دوری پر ہے۔

سوال: جبلِ اُحد کی احادیث میں کیا فضیلت آئی ہے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کا اِرشاد ہے۔اُحد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہےاور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: اُحد کو اُحد کیوں کہتے ہیں؟

جواب: اس لیے کہ یہ وہاں کے دوسرے پہاڑوں سے الگ تھلگ ہے۔(مختصر سیرت الرسول)

میدانِ جنگ کے لیے روانگی

سوال: غزوہ اُحد کے لیے مسلمان کس دن مدینہ منورہ سے نکلے؟

جواب: ۱۰ شوال کو جمعہ کی نماز پڑھ کے۔ (جنگی اسکیم،مختصر سیرت)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر کمسن بچوں نے بھی جنگ میں حصہ لینے کی کوشش کی ان کے نام بتایئے؟

جواب: زید بن ثابت، براء بن عازب، ابوسعید خدری، حضرت عبداللہ بن عمر، عرابہ اوس، رافع بن خدیج، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہم وغیرہ۔ (شبلی)

سوال: کیا نبی اکرم ﷺ نے غزوہ اُحد میں کمسن بچوں کو شرکت کی اِجازت دی؟

جواب: نہیں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے لشکر کے معائنے کے بعد کون سے صحابہ کو واپس بھیج دیا؟

جواب: عبداللہ بن عمر، اُسامہ بن زید، اسید بن ظہیر، زید بن ثابت، زید بن ارقم، عرابہ بن اوس، عمرو بن حزم، ابوسعید خدری، زید بن حارثہ انصاری، سعد بن حبہ رضی اللہ عنہم وغیرہ۔(رحیق المختوم)

سوال: جب رسول اکرم ﷺ غزوہ اُحد کے لیے مدینہ منورہ سے نکلے تو ان کی حفاظت کی خاطر ان کے آگے آگے کون سے دو مسلح صحابہ تھے؟

جواب: سعد بن معاذ اور سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہما۔ (رحیق المختوم)

سوال: میدانِ اُحد کی طرف آتے ہوئے کس مقام پر یہود نے اپنی خدمات کی پیش کش کی؟

جواب: ثنیۃ الوداع پر۔

سوال: کیا رسول اکرم ﷺ نے غزوہ اُحد کے موقع پر کی گئی یہود کی پیش کش قبول فرمالی؟

جواب: نہیں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے یہود کی مدد (غزوہ اُحد کے موقع پر) کیوں نہ قبول کی؟

جواب: اِن کے کافر ہونے کی وجہ سے۔

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر خدمات کی پیش کش کرنے والے یہود کون تھے؟

جواب: خزرج کے حلیف۔

سوال: وہ کون سے دو صحابہ ہیں جنہیں صغر سنی کے باوجود غزوہ میں شرکت کی اِجازت مل گئی؟

جواب: رافع بن خدیج اور سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہم۔

اُحد اور مدینہ کے درمیان رات گزارنا

سوال: جب نبی اکرم ﷺ جمعہ ۱۰ شوال کو مدینہ منورہ سے نکلے تو کس جگہ پہنچ کر رات ہوگئی؟

جواب: آطام الشیخین میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے غزوہ اُحد کے موقع پر ۱۰ شوال اور ۱۱ شوال کی درمیانی رات کہاں گزاری؟

جواب: آطام الشیخین۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر آطام الشیخین میں رات گزاری تو کتنے صحابہ پہرے کے لیے مقرر کیے گئے؟

جواب: پچاس۔ (رحیق المختوم)

سوال: آطام الشیخین میں رات کے وقت (غزوہ اُحد کے موقع پر) پہرے پر مامور پچاس صحابہ کے قائد کون تھے؟

جواب: محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: آطام الشیخین میں شب بسری کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کے خاص محافظ کون تھے؟

جواب: ذکوان بن عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: اُحد کی طرف آتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کی درخواست پر کون سے صحابی نے راہنمائی کا فریضہ سرانجام دیا؟

جواب: ابوخیسور رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

دامنِ اُحد میں

سوال: دامنِ جبلِ اُحد میں پہنچ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے ماہر تیر اندازوں کا ایک دستہ منتخب کیا؟

جواب: پچاس۔

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر تیراندازوں کے دستے کی کمان کسے دی گئی؟

جواب: عبداللہ بن جبیر بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیر اندازوں کے دستے کو کہاں تعینات فرمایا؟

جواب: جبلِ رماۃ پر۔

سوال: جبلِ رماۃ کہاں ہے؟

جواب: وادیِ قناۃ کے جنوبی کنارے پر واقع ایک چھوٹی سی پہاڑی پر جو اسلامی لشکر کے کیمپ سے کوئی ڈیڑھ سو میٹر جنوب مشرق میں واقع ہے۔

سوال: جبلِ رماۃ پر تیراندازوں کو تعینات کرتے وقت انہیں کیا ہدایت دی گئی؟

جواب: اگر تم لوگ دیکھو کہ ہمیں پرندے اُچک رہے ہیں تو بھی اپنی جگہ نہ چھوڑنا یہاں تک کہ میں بُلا بھیجوں اور اگر تم لوگ دیکھو کہ ہم نے قوم کو شکست دے دی ہے اور انہیں کچل دیا ہے تو بھی اپنی جگہ نہ چھوڑنا یہاں تک کہ میں بُلا بھیجوں۔ (بخاری کتاب الجہاد)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس جگہ پڑاؤ کیا اس کی جنگی حوالے سے کیا خصوصیت تھی؟

جواب: پشت اور دایاں بازو پہاڑ کی بلندیوں کی اوٹ کے ساتھ محفوظ تھا۔ بائیں بازو کی طرف جبلِ رماۃ کا وہ شگاف تھا جہاں سے دشمن حملہ آور ہوسکتا تھا، وہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تیر انداز تعینات فرمائے۔ جس جگہ پڑاؤ کیا وہ بلند جگہ تھی جبکہ جہاں کفار نے پڑاؤ کیا وہ نشیبی جگہ تھی۔ (رحیق المختوم)

سوال: قریشی لشکر نے پڑاؤ کس جگہ کیا تھا؟

جواب: کوہِ اُحد کے قریب عینین نامی مقام پر۔

غزوہ کا آغاز

سوال: غزوہ اُحد کے آغاز میں نبی اکرم ﷺ نے ایک تلوار بلند کر کے کیا فرمایا ؟

جواب: کون ہے جو اس تلوار کا حق ادا کرے گا۔ (مختصر سیرت، رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی پکار ''کون ہے جو اس تلوار کا حق ادا کرے گا'' سن کر کس صحابی نے سوال کیا کہ اس کا حق کیا ہے؟

جواب: ابو دجانہ سماک رضی اللہ عنہ نے۔ (مختصر سیرت، رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے ابو دجانہ سماک رضی اللہ عنہ کے سوال کے جواب میں تلوار کا کیا حق بتایا؟

جواب: کہ اس سے دشمن کے چہرے کو مارو یہاں تک کہ یہ ٹیڑھی ہو جائے۔ (مختصر سیرت، رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد کے آغاز میں کن صحابی کو رسول اللہ ﷺ نے تلوار مرحمت فرمائی؟

جواب: ابو دجانہ سماک رضی اللہ عنہ کو ۔ (مختصر سیرت، رحیق المختوم)

سوال: مشرکین کی طرف سے سب سے پہلے کیا چال چلی گئی؟

جواب: انصار کے پاس آدمی بھیجا گیا کہ آپ محمد ﷺ کا ساتھ چھوڑ دیں تو ہم آپ کا رخ نہ کریں گے۔

سوال: انصار نے مشرکین کے اس مشورے کا کہ حضور کا ساتھ چھوڑ دو کیا جواب دیا؟

جواب: پیغام لے کر آنے والے کو نہایت سخت جواب دیا۔

سوال: مشرکین کی طرف سے سب سے پہلے کون میدان میں آیا؟

جواب: ابو عامر۔ (شبلی)

ابو عامر فاسق کی چالبازیاں

سوال: ابو عامر کا اصلی نام کیا تھا؟

جواب: عبد عمرو بن صیفی ۔

سوال: ابو عامر کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب: قبیلہ اُوس سے۔

سوال: جاہلیت کے عہد میں ابو عامر کی اپنے قبیلے اُوس میں کیا حیثیت تھی؟

جواب: قبیلہ اُوس کا سردار تھا۔

سوال: ابو عامر نے قریش کو کیا اُمیدیں دلا رکھی تھیں؟

جواب: کہ انصار میری بات مان کر محمد ﷺ سے علیحدہ ہو جائیں گے لہٰذا ہماری ضرور جیت ہوگی۔

(رحیق المختوم)

سوال: ابو عامر نے غزوہ اُحد کے دن جب مسلمانوں کے سامنے آ کر اپنا تعارف کروایا تو اس کے قبیلے نے کیا کہا؟

جواب: او فاسق! اللہ تیری آنکھ کو خوشی نہ نصیب کرے (رحیق المختوم) اللہ تیری آرزو نہ بر لائے۔

(شبلی)

غزوہ اُحد کا پہلا مقتول

سوال: غزوہ اُحد کا پہلا مقتول کون تھا؟

جواب: طلحہ بن ابی طلحہ عبدری ۔ (رحیق المختوم)

سوال: طلحہ بن ابی طلحہ عبدری کو مسلمان کیا کہا کرتے تھے؟

جواب: کبش الکتیبہ لشکر کا مینڈھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: طلحہ بن ابی طلحہ عبدری کس صحابی کی تلوار سے واصل جہنم ہوا؟

جواب: زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کی تلوار سے ۔ (رحیق المختوم)

سوال: طلحہ بن ابی طلحہ کو قتل کرنے پر نبی اکرم ﷺ نے زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی کس طرح تعریف کی؟

جواب: ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے اور میرے حواری زبیر رضی اللہ عنہ ہیں ۔ (رحیق المختوم)

سوال: طلحہ بن ابی طلحہ کی لشکرِ قریش میں کیا حیثیت تھی؟

جواب: علمبردار تھا۔

قریش کے علمبرداروں کا حشر

سوال: طلحہ بن ابی طلحہ کے بعد قریش کا علم کس نے سنبھالا؟

جواب: طلحہ کے بھائی عثمان بن ابی طلحہ نے۔

سوال: عثمان بن ابی طلحہ نے غزوہ اُحد میں پرچم اُٹھاتے ہوئے کیا شعر پڑھا؟

جواب: ان علی اهل اللواء حقا ان تخضب الصعدة اوتندقا

: پرچم والوں کا فرض ہے کہ نیزہ (خون سے) رنگین ہو جائے یا ٹوٹ جائے۔ (شبلی)

سوال: عثمان بن ابی طلحہ کو کس نے واصلِ جہنم کیا؟

جواب: حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے عثمان بن ابی طلحہ کو کس طرح قتل کیا؟

جواب: اس کے کندھے پر ایسی تلوار ماری کہ وہ ہاتھ سمیت کندھے کو کاٹتی ہوئی اور جسم کو چیرتی ہوئی ناف تک جا پہنچی یہاں تک کہ پھیپھڑا دکھائی دینے لگا۔

سوال: عثمان بن ابی طلحہ کے بعد کس نے قریش کا جھنڈا سنبھالا؟

جواب: ابوسعد بن ابی طلحہ نے۔

سوال: ابوسعد بن ابی طلحہ کو کس نے قتل کیا ؟

جواب: بعض روایات کے مطابق سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اور بعض روایات کے مطابق علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: ابوسعد بن ابی طلحہ کے بعد غزوہ اُحد میں قریش کا علم کس نے سنبھالا؟

جواب: مسافع بن طلحہ بن ابی طلحہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: مسافع بن طلحہ بن ابی طلحہ کو کس نے قتل کیا؟

جواب: عاصم بن ثابت بن ابی افلح رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: مسافع بن طلحہ بن ابی طلحہ کے بعد قریش کے لشکر کا علم کس نے سنبھالا؟

جواب: کلاب بن طلحہ بن ابی طلحہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کلاب بن طلحہ بن ابی طلحہ کا مسافع بن طلحہ کے ساتھ کیا رشتہ تھا؟

جواب: دونوں سگے بھائی تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کِلاب بن طلحہ کو کس نے قتل کیا؟

جواب: زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کلاب بن طلحہ کے بعد لشکرِ قریش کا علم کس نے سنبھالا؟

جواب: جلاس بن طلحہ بن ابی طلحہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: جلاس بن طلحہ بن ابی طلحہ کو کس نے قتل کیا؟

جواب: ایک روایت کے مطابق طلحہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اور ایک روایت کے مطابق عاصم بن ثابت بن ابی افلح رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد میں ابوطلحہ عبداللہ بن عثمان مشرک کے گھرانے کے کتنے افراد قتل ہوئے؟

جواب: چھ۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوطلحہ عبداللہ بن عثمان کے پوتے جلاس بن طلحہ کے مرجانے کے بعد قریش کا علم کس نے سنبھالا؟

جواب: ارطاۃ بن شرحبیل نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ارطاۃ بن شرحبیل کون تھا؟

جواب: قبیلہ بنی عبدالدار کا فرد۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا ارطاۃ بن شرحبیل بھی ابوطلحہ عبداللہ بن عثمان کے بیٹوں، پوتوں میں سے تھا؟

جواب: نہیں اس کا تعلق اس کی برادری سے تھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد میں قریشی لشکر کے علمبردار ارطاۃ بن شرحبیل کو کس نے قتل کیا؟

جواب: ایک روایت کے مطابق علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے اور ایک روایت کے مطابق حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ارطاۃ بن شرحبیل کے قتل کے بعد قریش کے لشکر کا علم کس نے سنبھالا؟

جواب: شریح بن قارظ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: شریح بن قارظ کو کس نے قتل کیا؟

جواب: قزمان نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا قزمان مسلمان تھا؟

جواب: نہیں منافق تھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: قزمان منافق ہونے کے باوجود غزوہ اُحد میں مشرکین سے لڑنے کیوں آیا؟

جواب: قبائلی حمیت کے جوش میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: شریح بن قارظ کے قتل کے بعد کس نے قریش کا علَم سنبھالا؟

جواب: ابوزید عمرو بن عبد مناف عبدری نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوزید عمرو بن عبد مناف عبدری کو کس نے قتل کیا؟

جواب: قزمان نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوزید عمرو بن عبد مناف کے قتل کے بعد قریش کے لشکر کا علَم کس نے سنبھالا؟

جواب: شرحبیل بن ہاشم عبدری کے ایک لڑکے نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: شرحبیل بن ہاشم عبدری کی بیٹے کو کس نے قتل کیا؟

جواب: قزمان نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد میں بنو عبد الدار کے کتنے افراد قتل ہوئے؟

جواب: دس۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد میں بنو عبد الدار کے تمام افراد قتل ہو جانے کے بعد مشرکین کا علَم کس نے سنبھالا؟

جواب: بنو عبد الدار کے ایک غلام صواب نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا بنو عبد الدار کا غلام صواب قریش کے لشکر کے علَم کو بہادری سے سنبھالے رہا؟

جواب: یہ پامردی سے لڑتا رہا یہاں تک کہ اس کے دونوں ہاتھ کاٹ دیئے گئے لیکن اس نے جھنڈا گرنے نہ دیا بلکہ گھٹنے کے بل بیٹھ کر سینے اور گردن کی مدد سے کھڑا کیے رکھا یہاں تک کہ جان سے مار ڈالا گیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنو عبد الدار کے غلام صواب کے مرنے کے بعد قریش لشکر کا علَم کس نے سنبھالا؟

جواب: کسی نے بھی نہیں وہ گرا رہا۔ (رحیق المختوم)

سید الشہداء حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ کے قاتل کا نام کیا تھا؟

جواب: وحشی بن حرب۔ (رحیق المختوم)

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ کا قاتل وحشی بن حرب کس کا غلام تھا؟

جواب: جبیر بن مطعم کا۔ (رحیق المختوم)

سوال: جبیر بن مطعم نے غزوہ اُحد میں وحشی بن حرب کو کیا لالچ دیا تھا؟

جواب: اگر تم محمد ﷺ کے چچا حمزہ کو میرے چچا کے بدلے قتل کرو تو میں تمہیں آزاد کردوں گا۔ (رحیق المختوم)

سوال: جبیر بن مطعم نے وحشی کو اپنے کس چچا کا بدلہ لینے کے لیے کہا تھا؟

جواب: طعیمہ بن عدی۔ (رحیق المختوم)

سوال: طعیمہ بن عدی کب قتل کیا گیا تھا؟

جواب: غزوہ بدر میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: وحشی بن حرب کو حمزہ رضی اللہ عنہ کے قتل کرنے پر اور کس نے لالچ دیا تھا؟

جواب: ہند بنتِ عتبہ۔

سوال: ہند بنت عتبہ وحشی کے ذریعے حمزہ رضی اللہ عنہ کو قتل کروا کر کس کا بدلہ لینا چاہتی تھی؟

جواب: اپنے والد عتبہ بن ربیعہ۔

سوال: عتبہ بن ربیعہ کس جنگ میں مارا گیا تھا؟

جواب: غزوہ بدر میں۔

سوال: وحشی بن حرب کون سے خاص ہتھیار چلانے میں ماہر تھا؟

جواب: نیزہ پھینکنے میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: وحشی بن حرب کا تعلق کون سی قوم سے تھا؟

جواب: حبشی تھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد کے دوران جب وحشی حمزہ رضی اللہ عنہ کی تاک میں تھا حمزہ نے کون سے کافر کو واصل جہنم کیا تھا؟

جواب: سباع بن عبدالعزیٰ کو۔

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ نے کون سے کافر کو اپنی زندگی کے آخری لمحوں میں قتل کیا؟

جواب: سباع بن عبدالعزیٰ کو۔

سوال: کیا وحشی نے حمزہ رضی اللہ عنہ پر سامنے آ کر وار کیا؟

جواب: نہیں ایک درخت کی اُوٹ میں چھپ کر انجانے میں وار کیا تھا۔

سوال: وحشی کا پھینکا ہوا نیزہ حمزہ رضی اللہ عنہ کی کس جگہ پر لگا؟

جواب: ناف کے نیچے اور دونوں پاؤں کے آر پار ہو گیا۔

تیر انداز اور اطاعتِ رسول نہ کرنے کا نتیجہ

سوال: جبلِ رماۃ پر متعین تیر اندازوں نے کتنی بار کافروں کے اس دستے کو جس کی قیادت خالد بن ولید کے پاس تھی شکست سے دوچار کیا؟

جواب: تین بار۔

سوال: جبلِ رماۃ پر متعین کیے ہوئے تیر انداز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تاکید کے باوجود کس وقت اپنی جگہ سے ہٹ گئے؟

جواب: جب اُنہوں نے مشرکینِ مکہ کو شکست کھا کر بھاگتے ہوئے دیکھا۔

سوال: جبلِ رماۃ پر متعین کیے ہوئے تیر انداز اپنی جگہ سے کیوں ہٹ گئے؟

جواب: ان کا خیال تھا کہ مشرکین بھاگ رہے ہیں، فتح ہو چکی ہے اب ہمیں بھی مالِ غنیمت لوٹنا چاہیے۔ اب یہاں کھڑے رہنا ضروری نہیں۔

سوال: جبلِ رماۃ پر متعین صحابہ کو کس نے اپنی جگہ چھوڑنے سے منع کیا؟

جواب: ان کے کمانڈر عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ نے۔ (صحیح بخاری)

سوال: جبلِ رماۃ پر متعین صحابہ میں سے کتنے آخر دم تک ڈٹے رہے؟

جواب: عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ اور ان کے نو ساتھی۔

سوال: جبلِ رماۃ پر متعین صحابہ میں سے کتنے مشرکین کو شکست کھاتے ہوئے دیکھ کر اپنی جگہ سے نیچے اُتر آئے؟

جواب: چالیس۔

سوال: خالد بن ولید کے دوسرے حملے کے وقت جب عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کے پاس تیر ختم ہو گئے تو کیا برسانا شروع کر دیا؟

جواب: پتھر۔ (رسول کی جنگی اسکیم)

خالد بن ولید کا دوبارہ حملہ

سوال: جبلِ رماۃ کی جگہ کو خالی دیکھ کر خالد بن ولید نے کیا اقدام کیا؟

جواب: شکست کھا کر بھاگتی ہوئی فوج کو لے کر پیچھے سے جبلِ رماۃ کے راستے سے حملہ کیا۔

سوال: خالد بن ولید کے غزوہ اُحد کے موقع پر جبلِ رماۃ کی طرف سے آ کر حملہ کرنے پر عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کا کیا ہوا؟

جواب: وہ شہید کر دیے گئے۔

سوال: خالد بن ولید نے غزوہ اُحد کے دن جبلِ رماۃ کی طرف سے مسلمانوں پر حملہ کرنے کی کتنی بار کوشش کی؟

جواب: چار بار۔

سوال: خالد بن ولید کے دوبارہ حملہ کرنے پر قریش کا گرا ہوا عَلَم کس نے اُٹھایا؟

جواب: عمرہ بنت علقمہ ایک عورت نے۔

سوال: غزوہ اُحد کے دن قریش کا گرا ہوا عَلَم اُٹھانے والی عورت عمرہ بنت علقمہ کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب: بنو حارث سے۔

سوال: قریش کا گرا ہوا عَلَم بلند کیے جانے سے کیا ہوا؟

جواب: تمام مشرکین آ کر اس کے گرد جمع ہو گئے اور مسلمانوں پر نئی قوت کے ساتھ حملہ کر دیا۔

رسول اللہ ﷺ کا پُر خطر اقدام

سوال: جس وقت خالد بن ولید نے دوبارہ حملہ کیا رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ کتنے صحابہ تھے؟

جواب: صرف نو۔ (رحیق المختوم، صحیح مسلم)

سوال: خالد بن ولید کے لشکر کو دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: زور سے مسلمانوں کو آواز دی۔ (رحیق المختوم)

سوال: مسلمانوں کو آواز دینے کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: مسلمانوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس اکٹھا ہونے کی کوشش کی مگر بدقسمتی سے اس طرح کفار کو رسول اللہ ﷺ کی جگہ کا علم ہو گیا؟ (رحیق المختوم)

مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی شہادت

سوال: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کا قاتل کون تھا؟

جواب: عبداللہ ابن قمیہ۔ (شبلی، سیرت صحابہ)

سوال: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ نے علم کس طرح سنبھالے رکھا؟

جواب: ابن قمیہ نے دایاں ہاتھ شہید کر دیا تو بائیں ہاتھ سے پکڑ لیا۔ بایاں بھی شہید ہو گیا تو دونوں بازو حلقہ کر کے سینے سے جوڑ لیا اور آخر دم تک چمٹائے رہے۔ (سیرت صحابہ)

سوال: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد کون سے صحابی نے علم سنبھال لیا؟

جواب: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

نبی اکرم ﷺ کی شہادت کی افواہ

سوال: کون سے صحابی ہیں جن کی شہادت پر کفار نے رسول اللہ ﷺ کی شہادت کی افواہ اُڑا دی؟

جواب: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ۔ (رسول رحمت)

سوال: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے پر کفار نے کیوں رسول اللہ ﷺ کی شہادت کا دعویٰ کیا؟

جواب: ان کی شکل اور وضع قطع رسول اللہ ﷺ سے مشابہ تھی۔ (رسول رحمت)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی شہادت کی افواہ سن کر مسلمانوں کے کتنے گروہ ہو گئے؟

جواب: تین۔ایک وہ جو میدان سے یہ سوچ کر بھاگ گئے کہ رسول اللہ ﷺ کی شہادت کے بعد لڑنے کا کیا فائدہ، دوسرے وہ جن کو اس صورت حال میں سمجھ نہ آ رہی تھی کہ کیا کریں اور تیسرے وہ جو رسول اللہ ﷺ کے اردگرد جمع تھے۔ (رسول رحمت)

رسول اللہ ﷺ کا زخمی ہاتھ

سوال: غزوہ اُحد میں رسول اللہ ﷺ کس طرح زخمی ہوئے؟

جواب: ایک گڑھے میں گر کر۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: غزوہ اُحد میں رسول اللہ ﷺ جس گڑھے میں گر کر زخمی ہو گئے وہ کس کا کھدوایا ہوا تھا؟

جواب: ابو عامر فاسق کا۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: غزوہ اُحد میں جب رسول اللہ ﷺ گڑھے میں گر گئے تو کس نے گود میں لے کر باہر نکالا؟

جواب: طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: غزوہ اُحد میں نبی اکرم ﷺ کے چہرے پر بھاری پتھر پھینکنے والا بدقسمت کون تھا؟

جواب: عتبہ بن ابی وقاص۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: عتبہ بن ابی وقاص نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے کو کیسے زخمی کیا؟

جواب: پتھر پھینکا جس سے آپ ﷺ گر گئے اور چہرہ زخمی ہو گیا ہونٹ سے خون بہنے لگا۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: عتبہ بن ابی وقاص کے چہرے پر پتھر پھینکنے سے رسول اللہ ﷺ کے کتنے دانت شہید ہو گئے؟

جواب: سامنے کے چار دانت۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: جب غزوہ اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ زخمی ہوئے تو کیا فرماتے تھے؟

جواب: یا اللہ! میری قوم کو بخش دے ان کو علم نہیں۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: غزوہ اُحد کے دن کس بدبخت نے رسول اللہ ﷺ کی پیشانی زخمی کی؟

جواب: عبد اللہ بن شہاب زہری نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد کے دن کس بدبخت نے رسول اللہ ﷺ کے کندھے پر تلوار ماری؟

جواب: ابنِ قمیہ نے۔

سوال: ابنِ قمیہ نے رسول اللہ ﷺ کے کندھے پر تلوار کا وار کرنے کے بعد دوسرا وار کہاں کیا؟

جواب: آنکھ سے نیچے کی اُبھری ہوئی ہڈی پر جس سے خود کی دو کڑیاں رسول اللہ ﷺ کے چہرہ میں دھنس گئیں۔ (رحیق المختوم)

مسلمانوں میں انتشار

سوال: غزوہ اُحد کے دن خالد بن ولید کے دوبارہ حملے پر کیا چیز سب سے زیادہ مسلمانوں کی حوصلہ شکنی کا باعث بنی؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کی شہادت کی افواہ۔

سوال: غزوہ اُحد کے دن مشرکین کو شکست کھاتے ہوئے دیکھ کر جب ابلیس نے پکارا اللہ کے بندو! پیچھے۔۔۔تو کیا ہوا؟

جواب: اگلی صف پلٹی اور پچھلی صف سے گتھ گئی جس میں بعض مسلمان لاعلمی میں مسلمانوں کے ہاتھوں ہی مارے گئے۔ (صحیح بخاری)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر کون سے صحابی لاعلمی میں مسلمانوں کے ہاتھوں ہی مارے گئے؟

جواب: یمان رضی اللہ عنہ حذیفہ رضی اللہ عنہ کے والد۔ (صحیح بخاری)

فرشتوں کی مدد

سوال: غزوہ اُحد کے دن صحابہ نے فرشتوں کو کس رنگ کے لباس میں ملبوس لڑتے دیکھا؟

جواب: سفید۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: غزوہ اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ کے دائیں بائیں لڑنے والے دو فرشتے کون سے تھے؟

جواب: جبریل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: غزوہ اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ نے جبریل کے متعلق کیا خبر دی؟

جواب: کہ وہ اپنے گھوڑے کی لگام پکڑے اور لڑائی کے ہتھیار پہنے آرہے ہیں۔ (مختصر سیرت الرسول)

صحابہ کی جان نثاری

سوال: ابنِ قمیہ نے رسول اللہ ﷺ پر وار کرنے کے بعد فخریہ کہا تھا کہ میں قمیہ (توڑنے والے کا بیٹا ہوں) اس پر رسول اللہ ﷺ نے اسے کیا بددعا دی؟

جواب: اللہ تجھے توڑ ڈالے۔

سوال: ابن قمیہ کے حق میں رسول اللہ ﷺ کی بددعا کس طرح پوری ہوئی؟

جواب: غزوہ اُحد سے واپسی کے بعد وہ اپنی بکریاں دیکھنے کے لیے ایک پہاڑی پر چڑھا تو اللہ نے اس پر ایک پہاڑی بکرا مسلط کر دیا جس نے سینگ مار مار کر اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔

(رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد میں رسول اللہ ﷺ پر ابنِ قمیہ اور عتبہ نے وار کیے تو آپ ﷺ کے ساتھ صرف دو صحابہ تھے وہ کون تھے؟

جواب: طلحہ اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم۔

سوال: جب ابنِ قمیہ اور عتبہ نے رسول اللہ ﷺ پر وار کیے تو رسول اللہ ﷺ کی حفاظت پر مامور کتنے صحابہ شہید ہو چکے تھے؟

جواب: چھ۔ ساتویں زخمی ہو کر گرے ہوئے تھے۔

سوال: لڑائی کی صف میں سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کے پاس پلٹ کر آنے والے کون تھے؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ اگلی صفوں سے واپس رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو کیا دیکھا؟

جواب: طلحہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے ڈھال بن کر کھڑے ہیں۔

سوال: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کس صحابی نے درخواست کی کہ رسول اللہ ﷺ کے چہرے میں دھنسی کڑیاں مجھے نکالنے دیجیے؟

جواب: ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کے چہرے سے خود کی کڑیاں نکالتے ہوئے ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے کتنے دانت شہید

ہوئے؟

جواب:۲۔

سوال:مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد غزوہ اُحد کا علم کسے دیا گیا؟

جواب:علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

حالات پر قابو

سوال:سب سے پہلے کون سے صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زندہ ہونے کی خبر مسلمانوں کو دی؟

جواب:کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے۔ (رسول نمبر،نقوش جلد چہارم)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب گھاٹی یعنی اپنے کیمپ کی طرف واپس آئے تو آپ کے پاس کتنے صحابہ اِکٹھے ہو چکے تھے؟

جواب:تیس۔

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر گھاٹی کی طرف آتے ہوئے کون کافر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑنے آیا؟

جواب:عثمان بن عبداللہ بن مغیر ۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑنے کے لیے آنے والے کافر عثمان بن مغیرہ کو کس نے قتل کیا؟

جواب:حارث بن ضمہ نے۔ (رحیق المختوم)

ابی بن خلف کا قتل

سوال:جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھاٹی میں تشریف لے آئے تو کون سا مشرک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کے ارادے سے آیا؟

جوابابی بن خلف۔

سوال: ابی بن خلف جب گھاٹی میں آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کے نیزے سے اس پر حملہ کر دیا؟

جواب:حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ کے نیزے سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن خلف کی کس جگہ پر وار کیا؟

جواب:اس کی خود اور زرہ کے درمیان حلق کے پاس تھوڑی سی کھلی جگہ پر ۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے ابی بن خلف پر وار کرنے سے کیا ہوا؟

جواب: اس کا زخم نظر تو نہ آتا تھا لیکن حقیقت میں بڑی تکلیف تھی۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابی بن خلف جب رسول اللہ ﷺ کے کیے ہوئے وار کی تکلیف کا اظہار کرتا تو قریش اس سے کیا کہتے؟

جواب: خدا کی قسم تم نے دل چھوڑ دیا ہے ورنہ تمہیں کوئی خاص چوٹ نہیں ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابی بن خلف قریش کے اس اعتراض کا کہ رسول اللہ ﷺ کے مارنے سے کوئی خاص چوٹ نہیں آئی خوامخواہ واویلا کرتے ہو کیا جواب دیا؟

جواب: کہ وہ مکے میں مجھ سے کہہ چکے تھے کہ تجھے میں قتل کروں گا واللہ اگر وہ مجھ پر تھوک بھی دیتے تو میری جان چلی جاتی۔ (رحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول)

سوال: ابی بن خلف کب مرا؟

جواب: غزوہ اُحد سے واپسی کے موقع پر۔ (رحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول)

سوال: ابی بن خلف کس جگہ پر مرا؟

جواب: مقامِ سرف پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابی بن خلف نے مرتے ہوئے کیا کہا؟

جواب: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جو تکلیف مجھے ہے اگر وہ ذی المجاز کے سب باشندوں کو ہوتی تو وہ سب کے سب مر جاتے۔ (رحیق المختوم)

سوال: مکہ میں ابی بن خلف رسول اللہ ﷺ سے کیا کہا کرتا تھا؟

جواب: کہ میرے پاس عود نامی گھوڑا ہے میں اسے روزانہ تین صاع دانہ کھلاتا ہوں، میں اس پر بیٹھ کر تمہیں قتل کروں گا۔ (رحیق المختوم)

سوال: مکہ میں قیام کے دوران جب ابی بن خلف رسول اللہ ﷺ کو قتل کی دھمکی دیتا تو آپ ﷺ کیا فرماتے؟

جواب: ان شاء اللہ میں تمہیں قتل کروں گا۔ (رحیق المختوم)

مشرکین کا آخری حملہ

سوال: رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا کس وقت کی تھی کہ یا اللہ! یہ (دشمن) ہم سے اُوپر نہ جائیں؟

جواب: غزوہ اُحد کے دن جب رسول اللہ ﷺ گھاٹی میں تشریف فرما تھے اور ابوسُفیان اور خالد بن ولید ایک دستے کے ساتھ اس طرف چڑھ آئے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے گھاٹی میں تشریف فرما ہونے کے وقت جب خالد بن ولید اور ابوسُفیان کا ایک دستہ اُوپر چڑھ آیا تو رسول اللہ ﷺ کے حکم سے کس صحابی نے تیر چلائے؟

جواب: سعد رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: غزوہ اُحد کے دن سعد رضی اللہ عنہ نے ایک ہی تیر سے کتنے شخص قتل کیے؟

جواب: تین۔

گھاٹی میں قرار پانے کے بعد

سوال: گھاٹی میں قیام کے دوران کون سے صحابی رسول اللہ ﷺ کے لیے پانی لائے؟

جواب: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

سوال: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ غزوہ اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ کے لیے کہاں سے پانی لائے؟

جواب: مہراس سے۔

سوال: کیا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا لایا ہوا پانی رسول اللہ ﷺ نے پی لیا؟

جواب: نہیں۔

سوال: غزوہ اُحد کے دن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا لایا ہوا پانی رسول اللہ ﷺ نے کیوں نہ پیا؟

جواب: آپ ﷺ کو اس میں سے ناگوار سی بد بو آئی۔

سوال: غزوہ اُحد کے دن علی رضی اللہ عنہ کے لائے ہوئے پانی سے رسول اللہ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: چہرے کا خون دھولیا اور اس پر پانی ڈال لیا۔

سوال: جب رسول اللہ ﷺ اپنا چہرہ خون سے دھو رہے تھے تو کیا فرما رہے تھے؟

جواب: اُس شخص پر اللہ کا سخت عذاب ہو جس نے اِس کے نبی ﷺ کے چہرے کو خون آلود کیا۔

سوال: غزوہ اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ کا زخم کس نے دھویا؟

جواب: فاطمہ رضی اللہ عنہا نے۔ (شبلی)

سوال: جب رسول اللہ ﷺ کے زخم سے خون بہنا بند ہوا تو کیا کیا گیا؟

جواب: ایک چٹائی کا ٹکڑا جلا کر چپکا دیا گیا۔ (شبلی)

سوال: چٹائی کا ٹکڑا کس نے جلا کر رسول اللہ ﷺ کے زخم پر لگایا؟

جواب: فاطمہ رضی اللہ عنہا نے۔ (شبلی)

سوال: زخم دھوتے (نبی اکرم ﷺ پر) ہوئے کون پانی ڈال رہا تھا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ۔ (شبلی)

سوال: علی رضی اللہ عنہ غزوہ اُحد کے دن رسول اکرم ﷺ کا زخم دھونے کے لیے کس چیز سے پانی ڈال رہے تھے؟

جواب: ڈھال سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد کے دن گھاٹی میں قیام کے دوران نبی اکرم ﷺ کے لیے شیریں پانی لانے کی سعادت کسے حاصل ہوئی؟

جواب: محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا نبی اکرم ﷺ نے محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کا دیا ہوا پانی نوش فرمایا؟

جواب: جی ہاں۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد کے دن محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ انصاری کا لایا ہوا پانی نوش فرما کر رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: دُعائے خیر دی۔ (رحیق المختوم)

صحابہ کی جانثاری

سوال: غزوہ اُحد کے دن عبداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی کیا چیز اللہ کی راہ میں قربان ہوگئی؟

جواب: آگے کے دو دانت۔ (سیر الصحابہ)

سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جنہوں نے غزوہ اُحد کے دن رسول اللہ کی حفاظت کرتے ہوئے اپنے جسم پر چالیس زخم کھائے؟

جواب: طلحہ رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: طلحہ رضی اللہ عنہ کے متعلق غزوہ اُحد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: تمہارے بھائی نے اپنے لیے جنت واجب کرلی۔ (مختصر سیرت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جن کا ہاتھ (غزوہ اُحد کے دن) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بچاتے ہوئے تیروں اور تلواروں کے وار سے چھلنی ہوگیا؟

جواب: طلحہ رضی اللہ عنہ۔ (مختصر سیرت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال: جابر رضی اللہ عنہ غزوہ اُحد کے دن طلحہ رضی اللہ عنہ کی جاں نثاری کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

جواب: اُنھوں نے گیارہ آدمیوں کے برابر تنہا لڑائی کی۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ غزوہ اُحد کے دن طلحہ کی جاں نثاری کے متعلق کیا فرماتے ہیں ؟

جواب: یا طلحه بن عبیدالله قد وجبت لک الجنان و بوات المها العینا

''اے طلحہ بن عبیداللہ تمہارے لیے جنت واجب ہوگئی اور تم نے اپنے یہاں حورعین کا ٹھکانا بنالیا۔''

(رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد کے دن طلحہ رضی اللہ عنہ کی جاں نثاری دیکھ کر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان سے کیا فرمایا؟

جواب: میرے ماں باپ تم پر فدا ہوں۔

سوال: غزوہ اُحد کے دن طلحہ رضی اللہ عنہ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: جو کوئی کسی شہید کو زمین پر چلتا پھرتا دیکھنا چاہتا ہے وہ طلحہ کو دیکھ لے۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد میں عمار بن زیاد السکن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کس طرح حفاظت کی؟

جواب: آپ آخری دم تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کے لیے لڑتے رہے یہاں تک کہ زخموں سے چور ہو کر گر گئے۔

سوال: غزوہ اُحد میں عمار بن زیاد السکن رضی اللہ عنہ کی کس قابلِ رشک حالت میں شہادت ہوئی؟

جواب: آپ کی کچھ جان باقی تھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے پاس لاؤ آپ نے رسول اللہ ﷺ کے قدموں پر رُخسار رکھ کر جان دے دی۔ (سیرت النبی)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے دندانِ مبارک شہید کرنے والے عتبہ بن ابی وقاص کو کس نے قتل کیا؟

جواب: حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ نے عتبہ بن ابی وقاص کو کس طرح قتل کیا؟

جواب: اس کے سر پر اس زور کی تلوار ماری کہ اس کا سر جھٹک گیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: عتبہ بن ابی وقاص کو قتل کرنے کے اور کون سے صحابی خواہش مند تھے؟

جواب: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ۔

سوال: سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر غزوہ اُحد کے دن کس بات کی بیعت کی؟

جواب: موت کی۔

سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جن کی غزوہ اُحد کے دن آنکھ ڈھلک آئی؟

جواب: قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی۔

سوال: غزوہ اُحد کے دن قتادہ بن نعمان کی ڈھلکی ہوئی آنکھ کیسے درست ہوئی؟

جواب: نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ سے پپوٹے میں داخل کر دی۔

سوال: قتادہ بن نعمان کی جو آنکھ رسول اللہ ﷺ نے پپوٹے میں داخل کی اس کی خاصیت کیا تھی؟

جواب: ان کی دونوں آنکھوں میں یہی خوبصورت لگتی اور اس کی بینائی تیز تھی۔

سوال: قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کو غزوہ اُحد کے دن کس کمان سے لڑنے کا شرف حاصل ہوا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کی کمان سے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اپنی جو کمان قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کو غزوہ اُحد کے دن دی، وہ کیسی تھی؟

جواب: غزوہ اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ نے اس سے اتنے تیر چلائے تھے کہ وہ ٹیڑھی ہوگئی۔

سوال: عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو غزوہ اُحد کے دن کتنے زخم آئے؟

جواب: بیس سے زیادہ۔

سوال: غزوہ اُحد کے دن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی ٹانگ کو کیا ہوا؟

جواب: وہ بے حد زخمی ہوگئی بعد میں آپ اسی ٹانگ کی تکلیف کی وجہ سے زخمی ہو گئے۔

سوال: عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے دانت کو غزوہ اُحد کے دن کیا ہوا؟

جواب: ٹوٹ گیا۔

سوال: غزوہ اُحد کے دن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا کون سا دانت ٹوٹا؟

جواب: سامنے کا۔

سوال: کون سے صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے غزوہ اُحد کے دن خون چوس کر صاف کیا؟

جواب: مالک بن سنان خدری رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: غزوہ اُحد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مالک بن سنان خدری رضی اللہ عنہ کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: جو کوئی کسی جنتی آدمی کو دیکھنا چاہتا ہو انہیں دیکھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد کے دن ابودجانہ رضی اللہ عنہ نے کیا کارہائے نمایاں سرانجام دیے؟

جواب: اپنے جسم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ڈھال بنا دیا، تیر پر تیر کھاتے گئے حتیٰ کہ جسم چھلنی ہو گیا مگر ذرا بھی جنبش نہ کی تاکہ کوئی تیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک نہ پہنچے۔ (رسول رحمت، مختصر سیرت)

سوال: غزوہ اُحد کے دن ابودجانہ رضی اللہ عنہ نے سر پر کس رنگ کی پٹی باندھ رکھی تھی؟

جواب: سرخ پٹی۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: ابودجانہ رضی اللہ عنہ جنگ میں سرخ پٹی کیوں باندھا کرتے تھے؟

جواب: یہ اس بات کی علامت کی تھی کہ میں مرنے اور مارنے کے لیے تیار ہوں، کس کی ہمت ہے جو میرا مقابلہ کرے۔

سوال: غزوہ اُحد کے دن ابودجانہ رضی اللہ عنہ کی چال کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ اکڑ اکڑ کر چل رہے تھے، یہ دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چال اللہ کو ناپسند ہے لیکن ایسے موقع پر کوئی حرج نہیں۔ (سیر الصحابہ)

سوال: غزوہ اُحد میں لڑائی کے دوران کون ابودجانہ رضی اللہ عنہ کی تلوار کی زد میں آ گیا لیکن آپ نے اسے

بچالیا؟

جواب: ابوسفیان کی بیوی ہند بنت عتبہ۔

سوال: ابودجانہ رضی اللہ عنہ نے ہند بنت عتبہ کو کیوں قتل نہ کیا؟

جواب: آپ فرماتے تھے کہ میں نہیں چاہتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کو بٹہ لگاؤں اور اس سے کسی عورت کو قتل کروں۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد کے دن ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کا فریضہ کس طرح انجام دیا؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے تیروں سے بچانے کے لیے ڈھال بن کر کھڑے ہوئے۔

(سیرت الصحابہ)

سوال: ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ اُحد کے دن آلاتِ حرب میں سے کس کے ساتھ خاص طور پر دادِ شجاعت دیا؟

جواب: تیروں کے ساتھ۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بچاتے بچاتے ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا کون سا حصہ شل ہو گیا؟

جواب: ہاتھ۔ (بخاری، سیرت الصحابہ)

سوال: ابوطلحہ رضی اللہ عنہ غزوہ اُحد کے دن کون سا شعر پڑھتے تھے؟

جواب: نفسي لنفسک الفدا ووجهي لو جهک الوقاء

''میری جان آپ کی جان پر قربان! اور میرا چہرہ آپ کے چہرہ کی سپر ہو۔'' (سیرت الصحابہ)

سوال: غزوہ اُحد کے دن ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی کثرت سے تیراندازی کی وجہ سے کتنی کمانیں ٹوٹیں؟

جواب: دو تین۔

سوال: ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے احد کے روز گیارہ آدمیوں کے برابر تنہا لڑائی کی۔'' یہ کس کا بیان ہے؟

جواب: جابر رضی اللہ عنہ کا۔ (رحیق المختوم)

سوال: احد کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کس جانثار کی انگلیاں کٹ گئیں تھیں؟

جواب: ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی۔ (رحیق المختوم)

سوال: اگر تم بسم اللہ کہتے تو فرشتے تمہیں اٹھا لیتے اور لوگ دیکھتے، یہ رسول اللہ ﷺ نے کب اور کسے کہا؟

جواب: ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کی جب انگلیاں کٹ گئیں تو ان کے منہ سے ہلکی سی، سی نکلی۔ (الرحیق المختوم)

سوال: احد جنگ کل کی کل ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کی تھی، یہ کس کا بیان ہے؟

جواب: ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا۔

سوال: غزوہ اُحد کے دن ابو درداء رضی اللہ عنہ کی شہادت کو دیکھ کر نبی اکرم ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ رضی اللہ عنہ کس قدر اچھے سوار ہیں۔ (سیر الصحابہ)

سوال: اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کو غزوہ اُحد میں کیا خاص سعادت حاصل ہوئی؟

جواب: لڑائی کی شدت کے وقت جب صحابہ کی اکثریت نبی اکرم ﷺ سے ہٹ گئی تب بھی یہ پاس ہی رہے۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: غزوہ اُحد کے دن اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کو کتنے زخم آئے؟

جواب: سات۔

سوال: غزوہ اُحد میں رسول اللہ ﷺ کی شہادت کی افواہ سن کر کون سے صحابی یہ کہہ کر کہ جنت کی خوشبو آ رہی ہے میدان کارزار میں جا گھسے اور بالآخر شہادت پائی؟

جواب: انس بن نضر رضی اللہ عنہ۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: غزوہ اُحد کے دن انس بن نضر رضی اللہ عنہ کو کتنے زخم آئے؟

جواب: اَسی سے اُوپر۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: انس بن نضر رضی اللہ عنہ کی نعش کے ساتھ کفار نے کیا سلوک کیا؟

جواب: مثلہ کر دیا۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: بوقتِ تدفین انس بن نضر رضی اللہ عنہ کو کس نے پہچانا؟

جواب: ان کی بہن نے۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: انس بن نضر رضی اللہ عنہ کی بہن جنہوں نے انہیں پہچانا، ان کا نام کیا تھا؟

جواب: ربیع بنت نضر رضی اللہ عنہا۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: انس بن نضر رضی اللہ عنہ کی نعش کو پہچاننے میں کیوں دشواری پیش آئی؟

جواب: لاش کو کفار کے بگاڑ دینے اور بے حرمتی کی وجہ سے۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: انس بن نضر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے متعلق کون سی آیت نازل ہوئی؟

جواب: مسلمانوں میں بہت سے لوگ ایسے ہیں جو اپنے وعدہ میں بالکل سچے ہیں ان میں بعض اپنی قرارداد کو انجام تک پہنچا چکے ہیں اور بعض وقت کا انتظار کر رہے ہیں۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: انس بن نضر رضی اللہ عنہ کو کیسے پہچانا گیا؟

جواب: ان کی اُنگلی سے۔ (سیرت الصحابہ)

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی شہادت

سوال: صحابہ میں سب سے پہلے شہادت کا (غزوہ اُحد میں) کسے شرف حاصل ہوا؟

جواب: عبداللہ بن عمرو۔ رضی اللہ عنہ (سیرت الصحابہ)

سوال: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو کس نے شہید کیا؟

جواب: اُسامہ بن اعور بن عبید۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: کفار نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی نعش کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: مثلہ کیا۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی تدفین کے وقت ان کی بہن رونے لگیں تو نبی ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: تم روؤ یا نہ روؤ جب تک جنازہ رکھا رہا فرشتے پروں سے سایہ کیئے رہے۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ساتھ کسے دفن کیا گیا؟

جواب: عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ کو۔ (سیرت الصحابہ)

عمرو رضی اللہ عنہ بن جموح کی شہادت

سوال: عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ کو غزوہ اُحد میں شرکت کرنے سے کون منع کرتا تھا؟

جواب: ان کے بیٹے۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ کو ان کے بیٹے غزوہ اُحد میں شرکت سے کیوں منع کرتے تھے؟

جواب: وہ ایک ٹانگ سے معذور اور عمر رسیدہ تھے۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں کے سامنے غزوہ اُحد میں شرکت کرنے کی کیا دلیل پیش کرتے تھے؟

جواب: اللہ کی قسم میں لنگڑاتا ہوا جنت میں داخل ہونا چاہتا ہوں۔ (سیرت الصحابہ)

حنظلہ رضی اللہ عنہ بن ابی عامر کی شہادت

سوال: غسیل الملائکہ کس کا لقب ہے؟

جواب: حنظلہ بن ابی عامر رضی اللہ عنہ کا۔ (رحیق المختوم)

سوال: حنظلہ رضی اللہ عنہ کا لقب غسیل الملائکہ کیسے پڑا؟

جواب: شہادت کے وقت وہ جنبی تھے لہٰذا بعد از شہادت انہیں فرشتوں نے غسل دیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: حنظلہ رضی اللہ عنہ کو کس نے شہید کیا؟

جواب: شداد بن اوس نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: بوقت شہادت حنظلہ رضی اللہ عنہ کسے قتل کرنے لگے تھے کہ شداد بن اوس نے انہیں شہید کر دیا؟

جواب: ابوسفیان کو۔ (رحیق المختوم)

خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ کی شہادت

سوال: غزوہ اُحد میں خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ تیروں کے کتنے زخم کھا کر گرے؟

جواب: دس سے اُوپر۔

سوال: خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ کی نعش کے ساتھ کفار نے کیا سلوک کیا؟

جواب: مثلہ کیا۔ ان کے ناک، کان اور دیگر اعضاء کاٹ دیئے۔

سوال: خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ کا مثلہ کر کے صفوان نے کیا کہا؟

جواب: اب میرا کلیجہ ٹھنڈا ہوا۔ میرے باپ کے عوض محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے بڑے بہادر کام آئے۔

سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کی شہادت

سوال: غزوہ اُحد کے وہ کون سے خوش نصیب شہید ہیں جن کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہوا کہ ''اللہ ان پر رحم کرے'' زندگی اور موت دونوں میں اللہ اور رسول کی بہی خواہی مدِ نظر رہی؟

جواب: سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ۔

سوال: غزوہ اُحد میں کفار کی واپسی کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسے سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کی خبر لانے بھیجا؟

جواب: ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کو جب ابی بن کعب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے تلاش کرنے گئے تو انہیں کس حالت میں پایا؟

جواب: مُردوں میں حالتِ نزع میں پڑے تھے۔

سوال: سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ نے مرتے وقت کیا وصیت کی؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میرا اسلام کہنا اور اِنصار سے کہنا کہ اگر اللہ نہ کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قتل ہوئے تو تم اللہ کو منہ دکھانے کے قابل نہ رہو گے کیونکہ تم نے لیلۃ العقبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا ہونے کی بیعت کی تھی۔

سوال: سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کی شہادت کے وقت ان کے جسم پر کتنے زخم تھے؟

جواب: نیزے کے بارہ زخم تھے۔

سوال: سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کی وصیت سن کر نبی اکرم نے کیا فرمایا؟

جواب: اللہ ان پر رحم کرے زندگی اور موت دونوں میں اللہ اور رسول کی بہی خواہی ان کے مدنظر رہی۔

سوال: سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کو غزوہ اُحد میں کس کے ساتھ دفن کیا گیا؟

جواب: اپنے چچا خارجہ بن زید کے ساتھ۔

عبداللہ بن حجش رضی اللہ عنہ کی شہادت

سوال: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ نے غزوہ اُحد سے قبل اپنے مدِ مقابل کے متعلق کیا دعا کی تھی؟

جواب: کہ وہ نہایت شجاع اور سریع الغضب ہو، میں اللہ کی راہ میں اس سے معرکہ آراء ہوں۔

(سیرت الصحابہ)

سوال: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ نے غزوہ اُحد سے قبل اپنی شہادت کے متعلق کیا دعا کی تھی؟

جواب: دشمن مجھے قتل کر کے ناک اور کان کاٹ ڈالے جب میں اللہ سے ملوں اور اللہ پوچھے .اے عبداللہ یہ تیرے کان اور ناک کیوں کاٹے گئے؟ تو میں عرض کروں گا تیرے لیے اور تیرے رسول ﷺ کے لیے۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کو کس نے شہید کیا؟

جواب: ابوالحکم بن اخنس ثقفی نے۔

سوال: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی تلوار کو غزوہ اُحد کے دن کیا ہوا؟

جواب: وہ جوش سے لڑنے کی وجہ سے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی۔

سوال: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی تلوار ٹوٹ جانے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے اپنی کیا چیز لڑنے کے لیے دی؟

جواب: ایک کھجور کی چھڑی۔

سوال: غزوہ اُحد کے دن عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کو مرحمت فرمائی گئی چھڑی کی کیا خصوصیت تھی؟

جواب: وہ تلوار کا کام دیتی تھی۔

سوال: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی شہادت کے وقت کتنی عمر تھی؟

جواب: چالیس برس سے اُوپر۔

سوال: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کا مثلہ ہوا دیکھ کر سعد رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: اللہ کی قسم عبداللہ کی دعا میری دعا سے بہتر ہے۔

ثابت بن دحداح رضی اللہ عنہ کی شہادت

سوال: ثابت بن دحداح رضی اللہ عنہ نے غزوہ اُحد میں مسلمانوں کی کون سی جماعت کو حوصلہ دلایا؟

جواب: مسلمانوں کی اس جماعت کو جو رسول اللہ ﷺ کی شہادت کی افواہ سُن کر ہمت ہار بیٹھی تھی۔

(رحیق المختوم)

سوال: ثابت بن دحداح رضی اللہ عنہ نے غزوہ اُحد میں ہمت ہار کر بیٹھ جانے والے مسلمانوں کو کس طرح نیا ولولہ عطا کیا؟

جواب: انہوں نے اپنی قوم کو پکار کر کہا؛ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم قتل کر دیئے گئے ہیں تو اللہ تو زندہ ہیں وہ تو مر نہیں سکتا۔ تم اپنے دین کے لیے لڑو اللہ تمہیں فتح دے گا۔ (بحوالہ سابق)

سوال: ثابت بن دحداح رضی اللہ عنہ کی شہادت کس طرح ہوئی؟

جواب: وہ انصار کی ایک جمعیت کو لے کر خالد کے ایک رسالے پر حملہ آور ہوئے، یہاں تک کہ انھوں نے اور ان کے رفقاء نے لڑتے لڑتے جامِ شہادت نوش کر لیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: ثابت بن دحداح رضی اللہ عنہ کو کس نے شہید کیا؟

جواب: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے۔

شماس بن قیس رضی اللہ عنہ کی شہادت

سوال: شماس بن قیس رضی اللہ عنہ کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (غزوہ اُحد کے دن) کیا فرمایا؟

جواب: میں ان کے لیے سپر کے سوا کوئی تشبیہ نہیں پاتا۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: شماس بن قیس رضی اللہ عنہ کی شہادت کیسے ہوئی؟

جواب: غزوہ اُحد کے دن بہت زیادہ زخمی ہو گئے دوسرے دن وفات پائی۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: شماس بن قیس رضی اللہ عنہ نے کہاں وفات پائی؟

جواب: مدینہ منورہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے لے جائے گئے وہیں شہادت ہوئی۔

(سیرت الصحابہ)

سوال: شماس بن قیس رضی اللہ عنہ کی تیمارداری کے لیے ان کی زندگی کی آخری رات کسے مقرر کیا گیا؟

جواب: اُم المومنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کو۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: شماس بن قیس رضی اللہ عنہ کو کہاں دفن کیا گیا؟

جواب: میدانِ اُحد میں دیگر شہدا کے ساتھ۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: شہادت کے وقت شماس بن قیس رضی اللہ عنہ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: چونتیس برس۔ (سیرت الصحابہ)

اصیرم عمرو بن ثابت رضی اللہ عنہ کا قبولِ اسلام اور شہادت

سوال: اصیرم رضی اللہ عنہ کا تعلق انصار سے تھا یا مہاجرین سے؟

جواب: انصار سے۔

سوال: اصیرم رضی اللہ عنہ کا تعلق انصار کے کون سے قبیلے سے تھا؟

جواب: قبیلہ اُوس سے۔

سوال: اصیرم رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: غزوہ اُحد کے موقع پر۔

سوال: کفار کی واپسی کے بعد غزوہ اُحد کے دن جب مسلمانوں نے اصیرم رضی اللہ عنہ کو زخموں میں پڑے دیکھا تو کیا پوچھا؟

جواب: کیا تمہیں قومی حمیت یہاں کھینچ لائی ہے یا مسلمان ہو؟

سوال: اصیرم رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کے اس سوال کے جواب میں کہ قوم کے لیے لڑنے آئے ہو یا اللہ کے لیے، کیا جواب دیا؟

جواب: میں مسلمان ہو کر اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے شریک ہوا۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اصیرم رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر سن کر کیا فرمایا؟

جواب: اس نے عمل تھوڑا کیا لیکن اجر بہت پایا وہ یقیناً جنتی ہے۔

سوال: غزوہ اُحد کے وہ کون سے شہید ہیں جنہوں نے اسلام لانے کے بعد ایک بھی نماز ادا نہ کی مگر جنت میں داخل ہو گئے؟

جواب: اصیرم رضی اللہ عنہ۔

سوال: اصیرم رضی اللہ عنہ نے مسلمان ہونے کے بعد ایک بھی نماز کس طرح ادا نہ کی؟

جواب: وہ غزوہ اُحد کے وقت اسلام لائے ابھی ایک بھی نماز کا وقت نہیں آیا تھا کہ شہید ہو گئے۔

سوال: اصیرم رضی اللہ عنہ کون سے شہید صحابی کے بھانجے تھے؟

جواب: حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے۔

سوال: اصیرم رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: لیلیٰ بنت یمان۔

سوال: اصیرم رضی اللہ عنہ نے میدانِ اُحد میں آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا دریافت کیا تھا؟

جواب: میں مسلمان ہوں یا لڑوں؟

سوال: حضرت اصیرم رضی اللہ عنہ کے اس سوال کے جواب میں کہ میں مسلمان ہوں یا لڑوں، کیا فرمایا تھا؟

جواب: لڑو بھی اور مسلمان بھی ہو۔

غزوہ اُحد میں مسلمان خواتین کا کردار

سوال: تاریخ میں کون سی خاتون، خاتونِ اُحد کے نام سے مشہور ہوئیں؟

جواب: اُم عمارہ رضی اللہ عنہا۔ (تذکارِ صحابیات)

سوال: ام عمارہ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: نُسیبہ بنت کعب۔

سوال: غزوہ اُحد میں اُم عمارہ رضی اللہ عنہا اصل میں کس لیے شامل ہوئی تھیں؟

جواب: زخمیوں کو پانی پلانے کے لیے۔ (تذکارِ صحابیات)

سوال: اُم عمارہ رضی اللہ عنہا عملی طور پر لڑائی میں کس وقت شریک ہوئیں؟

جواب: خالد بن ولید کے دوسرے حملے کے وقت۔ (تذکارِ صحابیات)

سوال: غزوہ اُحد میں اُم عمارہ رضی اللہ عنہا کس جگہ لڑتی رہیں؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد۔ (تذکارِ صحابیات)

سوال: لڑائی کے دوران ایک مشرک کو اُم عمارہ رضی اللہ عنہا نے کس طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے سے روکا؟

جواب: وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ پر تھیں، ایک مشرک یہ دیکھ کر آیا اور ان کے سر پر اپنی تلوار کا وار

کیا۔ اُم عمارہ رضی اللہ عنہا نے اپنی ڈھال پر روکا اور پھر اس کے گھوڑے کے پاؤں پر تلوار کا ایسا بھرپور ہاتھ مارا کہ گھوڑا اور سوار دونوں زمین پر گر گئے۔ (تذکارِ صحابیات)

سوال: غزوہ اُحد کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُم عمارہ رضی اللہ عنہا کی شجاعت دیکھ کر ان سے کیا فرمایا؟

جواب: من یطیق ما تطیقین یا ام عمارہ (اے اُم عمارہ جتنی طاقت تجھ میں ہے اور کس میں کہاں ہوگی) (تذکارِ صحابیات)

سوال: غزوہ اُحد میں اُم عمارہ رضی اللہ عنہا کے کندھے پر کس مشرک نے تلوار کا وار کیا؟

جواب: ابن قمیہ نے۔ (تذکارِ صحابیات)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ اُحد کے دن اُم عمارہ رضی اللہ عنہا کے کندھے پر پٹی بندھواتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب: کئی بہادر صحابہ کا نام لے کر فرمایا آج اُم عمارہ رضی اللہ عنہا نے ان سب سے زیادہ بہادری دکھائی۔ (تذکارِ صحابیات)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُم عمارہ رضی اللہ عنہا کے لیے کیا دعا فرمائی؟

جواب: اللّٰھم اجعلھم رفقائی فی الجنہ (تذکارِ صحابیات)

سوال: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے اپنے لیے دعا سن کر اُم عمارہ رضی اللہ عنہا نے کیا فرمایا؟

جواب: ما ابالی اصابنی من الدنیا۔ ''اب مجھے دنیا کی کسی مصیبت کی پرواہ نہیں۔'' (تذکارِ صحابیات)

سوال: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُم عمارہ رضی اللہ عنہا کی شجاعت کے متعلق کیا فرمایا کرتے تھے؟

جواب: اُحد کے دن میں دائیں بائیں جدھر نظر ڈالتا اُم عمارہ ہی اُم عمارہ لڑتی نظر آتی تھیں۔ (تذکارِ صحابیات)

سوال: غزوہ اُحد کے بعد وہ کون سی خوش قسمت خاتون تھیں جن کی خیریت دریافت کیے بغیر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف نہ لے گئے؟

جواب: اُم عمارہ رضی اللہ عنہا۔ (تذکارِ صحابیات)

سوال: غزوہ اُحد کے بعد اُم عمارہ رضی اللہ عنہا کی خیریت دریافت کرنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسے بھیجا؟

جواب: عبداللہ بن کعب رضی اللہ عنہ کو۔ (تذکار صحابیات)

سوال: غزوہ اُحد میں اُم عمارہ رضی اللہ عنہا کے کتنے دیگر رشتہ دار موجود تھے؟

جواب: ان کے شوہر عربہ بن عمرو، بیٹے عبداللہ اور حبیب ۔

سوال: غزوہ اُحد کے دن اُم عمارہ رضی اللہ عنہا کس نازک گھڑی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھیں؟

جواب: خالد بن ولید کے دوسرے حملے کے وقت جب مسلمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بچھڑ ے تھے۔

(تذکار صحابیات)

سوال: غزوہ اُحد کے دن ابن قمیہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وار کیا تو کون سی خاتون نے اس پر حملہ کیا؟

جواب: اُم عمارہ رضی اللہ عنہا نے۔ (شبلی، تذکار صحابیات)

سوال: غزوہ اُحد کے دن اُم عمارہ رضی اللہ عنہا کے جسم پر کتنے زخم لگے تھے؟

جواب: ۱۲۔ (تذکار صحابیات)

سوال: رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کو غزوہ اُحد میں کیا زخم آیا جو بالآخر جان لیوا ثابت ہوا؟

جواب: ایک تیر لگا جو سینہ کی ہڈیوں کو توڑ کر اندر گھس گیا۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے زخم کو دیکھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: میں تمہارے متعلق قیامت کے دن شہادت دوں گا۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: غزوہ اُحد کے دن عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کیا خدمت انجام دی؟

جواب: آپ اپنی پیٹھ پر مشک لادلاد کر زخمیوں کو پانی پلاتیں ۔ (شبلی)

سوال: صفیہ رضی اللہ عنہا غزوہ اُحد میں شرکت کے لیے کس وقت تشریف لائیں؟

جواب: خالد بن ولید کے دوسرے حملے کے وقت یہ دیکھ کر کہ بعض لوگ میدانِ جنگ سے پیٹھ موڑ کر مدینے کی طرف آرہے ہیں، نیزہ لے کر مدینہ سے نکل آئیں۔ (تذکار صحابیات)

سوال: صفیہ رضی اللہ عنہا غزوہ اُحد کے دن میدانِ جنگ کی طرف آتے ہوئے میدانِ جنگ سے بھاگ آنے والوں کو کیا کہتیں؟

جواب: ان کو شرم اور غیرت دلاتیں اور نہایت غصے سے فرماتیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر چل دیے

ہو۔(تذکارِ صحابیات)

سوال: صفیہ کو رضی اللہ عنہا میدانِ اُحد کی طرف آتے دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے ان کے بیٹے زبیر کو بلا کر کیا فرمایا؟

جواب: صفیہ اپنے بھائی حمزہ کی لاش نہ دیکھنے پائیں۔ (تذکارِ صحابیات)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے صفیہ رضی اللہ عنہا کو حمزہ رضی اللہ عنہ کی لاش دیکھنے سے کیوں منع کیا تھا؟

جواب: مشرکین نے ان کی لاش کا مثلہ کیا تھا۔ آپ ﷺ نہیں چاہتے تھے کہ صفیہ رضی اللہ عنہا بھائی کی لاش کو اس حالت میں دیکھ کر رنجیدہ ہوں۔ (تذکارِ صحابیات)

سوال: رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی سن کر صفیہ رضی اللہ عنہا نے کیا فرمایا؟

جواب: مجھے معلوم ہو چکا ہے کہ میرے بھائی کی لاش بگاڑ دی گئی ہے، اللہ کی قسم مجھے یہ پسند نہیں لیکن میں صبر کروں گی اور ان شاء اللہ ضبط سے کام لوں گی۔ (تذکارِ صحابیات)

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ کی لاش کو دیکھ کر صفیہ رضی اللہ عنہا نے کیا فرمایا؟

جواب: انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور دعائے مغفرت کی۔ (تذکارِ صحابیات)

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ کی لاش کو دیکھ کر جب صفیہ رضی اللہ عنہا کی آنکھوں میں آنسو آگئے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں صبر کی تلقین کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب: مجھے جبریل امین نے خبر دی ہے کی عرشِ معلٰی پر حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کو اسد اللہ اور اسد الرسول ﷺ لکھا گیا ہے۔ (تذکارِ صحابیات)

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ کی تدفین کے لیے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے کیا چیز دی؟

جواب: دو چادریں۔ (تذکارِ صحابیات)

سوال: اُم ایمن رضی اللہ عنہا میدان اُحد میں کس وقت تشریف لائیں؟

جواب: خالد بن ولید کے دوسرے حملے کے وقت جب اُنہوں نے دیکھا کہ شکست خوردہ مسلمان مدینہ میں آرہے ہیں تو مشکیزہ لے کر نکل آئیں۔

سوال: غزوہ اُحد کے دن اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے کیا خدمات انجام دی تھیں؟

جواب: زخمیوں کو پانی پلاتی تھیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد کے دن اُم ایمن رضی اللہ عنہا پر کس نے تیر چلایا؟

جواب: حبان بن عرقہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: اُم ایمن رضی اللہ عنہا پہ تیر چلاتے دیکھ کر رسول اللہ ﷺ کن صحابی کو حبان پر تیر چلانے کا حکم دیا؟

جواب: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: سعد رضی اللہ عنہ کا چلایا ہوا تیر حبان کے کہاں لگا؟

جواب: حلق پر۔ (رحیق المختوم)

غزوہ اُحد کے مسلمان زخمیوں کی تعداد

سوال: غزوہ اُحد میں کتنے مسلمان زخمی ہوئے؟

جواب: ۴۰ چالیس۔ (رحمۃ العالمینؐ)

غزوہ اُحد میں کفار کے مقتولین

سوال: غزوہ اُحد میں کفار کے مقتولین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: تیس۔ (رحمۃ العالمینؐ)

مشرکین کی شکست اور پسپائی

سوال: غزوہ اُحد میں جب مشرکین مسلمانوں کے سخت حملے سے خوفزدہ ہو کر پسپائی اختیار کرنے لگے تو صحیح بخاری کی روایت کے مطابق براء بن عازب نے کیا دیکھا؟

جواب: وہ کہتے ہیں کہ جب مشرکین سے ہماری ٹکر ہوئی تو ان میں بھگدڑ مچ گئی۔ یہاں تک کہ میں نے عورتوں کو دیکھا کہ وہ پنڈلیوں سے کپڑے اُٹھائے تیزی سے بھاگ رہی ہیں ان کی پازیبیں دکھائی پڑ رہی تھیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: جب مشرکین نے واپسی کی تیاری مکمل کر لی تو کس نے جبلِ اُحد پر نمودار ہو کر مسلمانوں کو پُکارا؟

جواب: ابوسُفیان لشکرِ قریش کے سپہ سالار نے۔ (شبلی)

سوال: ابوسُفیان نے واپسی کے وقت مسلمانوں کو للکار کر پہلا سوال کیا کیا؟

جواب: کیا تم میں محمد ﷺ ہیں۔ (شبلی)

سوال: ابوسُفیان نے جب مسلمانوں سے نبی اکرم ﷺ کے متعلق دریافت کیا تو مسلمانوں نے کیا جواب دیا ؟

جواب: کوئی بھی نہیں۔ (رحیق المختوم، شبلی)

سوال: مسلمانوں نے ابوسُفیان کی بات کا جواب کیوں نہ دیا؟

جواب: انہیں رسول اکرم ﷺ نے منع کر رکھا تھا۔ (رحیق المختوم، شبلی)

سوال: ابوسُفیان نے غزوہ اُحد سے واپسی کے وقت مسلمانوں سے دوسرا سوال کیا کیا؟

جواب: کیا تم میں ابو قحافہ کے بیٹے (ابوبکر رضی اللہ عنہ) ہیں؟

سوال: غزوہ اُحد سے واپسی کے وقت ابوسُفیان کے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے متعلق دریافت کرنے پر مسلمانوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: کچھ بھی نہیں۔ (رحیق المختوم، شبلی)

سوال: ابوسُفیان نے تیسرا سوال کیا کیا؟

جواب: کیا تم میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں؟ (رحیق المختوم، شبلی)

سوال: کیا مسلمانوں نے ابوسُفیان کے تیسرے سوال کا جواب کہ کیا تم میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ موجود ہیں، جواب دیا؟

جواب: کوئی جواب نہیں دیا۔ (رحیق المختوم، شبلی)

سوال: ابوسُفیان نے صرف محمد ﷺ، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہم کے متعلق ہی کیوں سوال کیا؟

جواب: وہ اور دیگر کفار جانتے تھے کہ اسلام کا قیام ان تینوں ہی کے ذریعے ہے۔ (رحیق المختوم، شبلی)

سوال: جب ابوسُفیان نے غزوہ اُحد سے واپسی کے وقت کیے گئے اپنے تینوں سوالوں کے جواب میں مسلمانوں کی خاموشی ملاحظہ کی تو کیا کہا؟

جواب: چلو ان تینوں سے فرصت ہوئی۔ (رحیق المختوم، شبلی)

سوال: ابوسفیان کی بات سن کر کہ چلوان تینوں سے فرصت ہوئی کون صحابی بول پڑے؟

جواب: عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم، شبلی)

سوال: ابوسفیان کی بات سن کر چلوان تینوں سے فرصت ہوئی عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا؟

جواب: او اللہ کے دشمن! ابھی تو نے جس جس کا نام لیا ہے وہ سب زندہ ہیں اور ابھی اللہ نے تیری رسوائی کا سامان باقی رکھا ہے۔ (رحیق المختوم، شبلی)

سوال: ابوسفیان نے غزوہ اُحد سے واپسی کے وقت مسلمان مقتولین یعنی شہدا کے مثلے کے متعلق کیا کہا؟

جواب: تمہارے مقتولین کا مثلہ ہوا'' لیکن میں نے اس کا حکم دیا تھا نہ اس پر برا منایا''۔ (رحیق المختوم، شبلی)

سوال: اسلام مثلے کے بارے کیا حکم دیتا ہے؟

جواب: لاش چاہے کتنے بڑے جانی دشمن کی ہو اس کا مثلہ کرنا حرام ہے۔ (دیکھئے صحیح مسلم)

سوال: ابوسفیان کے کس فقرے کے جواب میں مسلمانوں نے اللہ اعلٰی و اجل کا نعرہ لگایا تھا؟

جواب: اعلیٰ ھبل۔ ''ہبل بلند ہو۔'' (رحیق المختوم، شبلی)

سوال: ابوسفیان کے نعرہ ''ہبل بلند ہو'' کس وقت بلند کیا؟

جواب: غزوہ اُحد سے واپسی کے وقت۔ (رحیق المختوم، شبلی)

سوال: مسلمانوں نے ابوسفیان کے نعرے اعلیٰ ھبل کا جواب کس کے حکم سے دیا؟

جواب: رسول اکرم ﷺ کے حکم سے۔ (رحیق المختوم، شبلی)

سوال: غزوہ اُحد سے واپسی کے وقت ابوسفیان نے اعلیٰ ھبل کے بعد دوسرا نعرہ کیا لگایا؟

جواب: لنا عُزّی و لا عزی لکم ۔ (رحیق المختوم، شبلی)

سوال: ابوسفیان کے نعرے لنا عُزّی و لا عزی لکم کا کیا جواب دیا گیا؟

جواب: اللہ مولٰنا و لا مولی لکم. (رحیق المختوم، شبلی)

سوال: ابوسفیان نے غزوہ اُحد سے واپسی کے وقت لڑائی پر کیا تبصرہ کیا؟

جواب: کتنا اچھا کارنامہ رہا۔ آج کا دن بدر کے دن کا بدلہ ہے اور لڑائی ڈول ہے (یعنی کبھی ایک فریق غالب آتا ہے اور کبھی دوسرا جس طرح ڈول کبھی کوئی کھینچتا ہے اور کبھی کوئی۔ (رحیق المختوم، شبلی)

سوال: ابوسُفیان کے یہ کہنے پر کہ آج کا دن جنگِ بدر کے دن کا بدلہ ہے اور لڑائی ڈول ہے، عمر رضی اللہ عنہ نے کیا کہا؟

جواب: برابر نہیں ہمارے مقتولین جنت میں اور تمہارے دوزخ میں۔ (رحیق المختوم، شبلی)

بدر میں ایک اور جنگ لڑنے کا وعدہ

سوال: غزوہ اُحد سے واپسی کے وقت آئندہ لڑائی کے لیے ابوسُفیان نے کس جگہ کا تعین کیا؟

جواب: میدانِ بدر کا۔

سوال: غزوہ اُحد سے واپسی کے وقت آئندہ لڑائی کے لیے ابوسُفیان نے کس وقت کا تعین کیا؟

جواب: اگلے سال کا۔

تدفینِ شہداء اُحد اور زخمیوں کی خبر گیری

سوال: شہدائے اُحد کی کل تعداد کتنی تھی؟

جواب: ۷۰ ستر۔

سوال: شہدائے اُحد میں سے کتنے شہداء کا تعلق مہاجرین سے تھا؟

جواب: چار کا۔

سوال: شہدائے اُحد میں سے کتنے شہداء کا تعلق انصار سے تھا؟

جواب: چونسٹھ کا۔

سوال: کیا شہداءِ اُحد کو غسل دیا گیا؟

جواب: نہیں۔

سوال: کتنے کتنے شہداء کو ایک قبر میں رکھا گیا؟

جواب: دو دو کو۔ (شبلی)

سوال: قبر میں رکھتے وقت دفن کیے جانے والے دونوں شہداء میں سے کسے مقدم رکھا جاتا؟

جواب: جسے قرآن مجید زیادہ یاد ہوتا۔ (شبلی)

سوال: حنظلہ رضی اللہ عنہ کو کس حالت میں پایا گیا؟

جواب: وہ شہید ہو چکے تھے اوران کی لاش پر سے پانی بہہ رہا تھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ کو کس طرح کی چادر میں دفن کیا گیا؟

جواب: سیاہ دھاریوں والی چادر میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: جب مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو کفن کی چادر پوری نہ آسکی تو کیا کیا گیا؟

جواب: سر ڈھانک کر پاؤں پر اذخر گھاس ڈال دی گئی۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امامت کس طرح کروائی؟

جواب: بیٹھ کر کروائی۔

سوال: غزوہ اُحد کے بعد کی نماز کی امامت بیٹھ کر کیوں کروائی؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زخمی تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کی تدفین سے فراغت پا کر کیا کیا؟

جواب: تمام صحابہ کو اکٹھا کر کے دعا مانگی۔ (رحیق المختوم)

علی رضی اللہ عنہ کو روانہ کرنا

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ اُحد کے بعد علی رضی اللہ عنہ کو کہاں روانہ کیا؟

جواب: کفار کے آئندہ ارادے معلوم کرنے کے لیے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ کو کیا کہہ کر کفار کے ارادے معلوم کرنے بھیجا؟

جواب: اگر انہوں نے گھوڑے پہلو میں رکھے ہوں اور اُونٹوں پر سوار ہوں تو ان کا ارادہ مکہ کا ہے اور اگر گھوڑوں پر سوار ہوں اور اُونٹ پہلو میں ہوں تو مدینہ کا ارادہ ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: علی رضی اللہ عنہ نے کفار کے آئندہ ارادوں کے متعلق کیا معلوم کیا؟

جواب: کہ وہ لڑنے کا ارادہ نہیں رکھتے اور واپس مکہ جا رہے ہیں۔ (رحیق المختوم)

مدینہ منورہ کو واپسی

سوال: غزوہ اُحد سے واپسی کے وقت وہ کون سی صحابیہ تھیں جو راہ میں تھیں انہیں ان کے بھائی اور باپ کی شہادت کی خبر دی گئی تو اناللہ پڑھ کر دعائے مغفرت کی لیکن خاوند کی وفات کی خبر سن کر رو پڑیں؟

جواب: حمنہ بنت جحش۔ رضی اللہ عنہا

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو اپنے خاوند کی شہادت پر روتے دیکھ کر کیا فرمایا؟

جواب: عورت کا شوہر اس کے ہاں خصوصی درجہ رکھتا ہے۔

سوال: حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کے غزوہ اُحد میں شہادت پانے والے خاوند کون تھے؟

جواب: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ۔

سوال: وہ کون سی خاتون تھیں جن کے شوہر بھائی اور والد تینوں غزوہ اُحد میں شہادت پا گئے لیکن وہ رسول اللہ ﷺ کی سلامتی کے لیے فکر مند تھی؟

جواب: بنی دینار کی خاتون اُم خلاد رضی اللہ عنہا۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنو دینار کی ایک خاتون نے (جس کے غزوہ اُحد میں تین قریبی عزیز شہادت پا چکے تھے) رسول اللہ ﷺ کو بخیریت دیکھ کر کیا کہا؟

جواب: كل مصيبة بعدك جلل "آپ کے بعد ہر مصیبت ہیچ ہے۔" (شبلی)

رسول اللہ ﷺ مدینے میں

سوال: غزوہ اُحد سے واپسی پر رسول اللہ ﷺ کس وقت اپنے گھر پہنچے؟

جواب: سرِ شام۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے مدینہ پہنچ کر اپنی تلوار کسے دھونے کے لیے دی؟

جواب: فاطمہ رضی اللہ عنہا کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: علی رضی اللہ عنہ نے مدینہ پہنچ کر اپنی تلوار کسے دھونے کے لیے دی؟

جواب: فاطمہ رضی اللہ عنہا کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: علی رضی اللہ عنہ کے یہ کہنے پر کہ واللہ آج میری تلوار بہت صحیح ثابت ہوئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: اگر تم نے بے لاگ جنگ کی ہے تو تمہارے ساتھ سہیل بن حنیف اور ابودجانہ نے بھی بے لاگ جنگ کی ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد سے واپس آ کر مسلمانوں نے کتنے دن مدینہ منورہ میں گزارے؟

جواب: صرف ایک رات۔

سوال: غزوہ اُحد سے واپسی پر مدینہ میں گزاری جانے والی رات کون سی تھی؟

جواب: ۸ شوال ۳ھ شنبہ و یک شنبہ کی درمیانی رات۔

سوال: غزوہ اُحد سے واپسی پر جورات مسلمانوں نے مدینہ منورہ میں گزاری کس حالت میں گزاری؟

جواب: سخت ہنگامی حالت میں کیوں کہ کفار کی طرف سے دوبارہ حملے کا خطرہ تھا۔

سوال: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حمزہ رضی اللہ عنہ کے گھر کوئی رونے والا نہ دیکھا تو حالتِ غم میں آپ کے منہ سے کیا الفاظ نکلے؟

جواب: افسوس کہ حمزہ پر رونے والا کوئی نہیں۔ (شبلی، نقوش جلد ۴۔ ص ۳۹۷)

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ سن کر کہ (افسوس حمزہ پر رونے والا کوئی نہیں) انصار نے کیا کیا؟

جواب: اپنی خواتین کو رونے کے لیے بھیج دیا۔ (شبلی، نقوش جلد ۴۔ ص ۳۹۷)

سوال: جب انصاری خواتین حمزہ رضی اللہ عنہ کے لیے رونے کے لیے آئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا؟

جواب: آپ نے ان سب کے لیے دعا فرمائی اور شکریہ ادا کیا۔ (شبلی، نقوش جلد ۴۔ ص ۳۹۷)

سوال: حمزہ رضی اللہ عنہ کے لیے رونے کے لیے آنے والی خواتین کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کہہ کر واپس بھیجا؟

جواب: آج سے مُردوں پر رونے کی رسم بند کی جاتی ہے۔ (شبلی، نقوش جلد ۴۔ ص ۳۹۷)

غزوہ حمراء الاسد

سوال: غزوہ حمراء الاسد کس غزوہ کی کڑی ہے؟

جواب: غزوہ اُحد کے بعد کی۔

سوال: غزوہ حمراء الاسد میں شرکت کے لیے رسول اللہ ﷺ نے کیا شرط رکھی؟

جواب: کہ اس میں صرف معرکہ اُحد میں شرکت کرنے والے مسلمان ہی شرکت کریں۔

سوال: غزوہ حمراء الاسد کون سے سن ہجری میں پیش آیا؟

جواب: ۷شوال ۳ ہجری میں۔

سوال: وہ کون سے صحابی تھے جو غزوہ اُحد میں شامل نہیں تھے لیکن انہیں غزوہ حمراء الاسد میں شرکت کی اجازت دی گئی؟

جواب: عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہ۔

سوال: عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے غزوہ حمراء الاسد میں شرکت کے لیے کیا درخواست کی تھی؟

جواب: یارسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ آپ ﷺ جس کسی جنگ میں تشریف لے جائیں، میں بھی حاضر خدمت رہوں اور چونکہ (غزوہ اُحد میں) میرے والد نے مجھے اپنی بچیوں کی دیکھ بھال کے لیے گھر پر روک دیا تھا لہٰذا مجھے اجازت دیں کہ میں بھی آپ کے ساتھ چلوں۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ حمراء الاسد میں مسلمانوں نے کہاں پہنچ کر پڑاؤ ڈالا؟

جواب: حمراء الاسد کے مقام پر۔

سوال: حمراء الاسد مدینہ منورہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟

جواب: آٹھ میل کے فاصلے پر۔

سوال: غزوہ حمراء الاسد کا مقصد کیا تھا؟

جواب: قریشی لشکر کا تعاقب کر کے انہیں خوفزدہ کرنا۔

حمراء الاسد میں پهنچ کر

سوال: غزوہ حمراء الاسد کے موقع پر حمراء الاسد پہنچ کر رسول اللہ ﷺ نے کون سے صحابہ کو قریشی لشکر کی جاسوسی کے لیے بھیجا؟

جواب: سعد بن معاذ، علی، ابوبکر رضی اللہ عنہم کو۔ (جنگی اسکیم ص ۸۵)

سوال: ابوبکر، سعد بن معاذ اور علی رضی اللہ عنہم کو غزوہ حمراء الاسد کے موقع پر قریشی لشکر کے متعلق کیا معلومات حاصل کرنے بھیجا گیا تھا؟

جواب: قریش کے ارادے معلوم کیے جائیں اس بات کا پتا چلایا جائے کہ وہ گھوڑوں پر سوار ہو کر اُونٹ ساتھ لیے جا رہے ہیں یا اُونٹوں پر سوار ہیں اور خالی گھوڑے ساتھ ہیں۔ (جنگی اسکیم ص ۸۵)

سوال: حمراء الاسد پہنچ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجاہدین کو کیا حکم دیا؟

جواب: کہ سب فرداً فرداً آگ جلائیں۔ (جنگی سکیم ص ۸۵)

سوال: حمراء الاسد میں کتنے الاؤ روشن کیے گئے؟

جواب: پانچ سو۔ (جنگی سکیم ص ۸۵)

سوال: جب مسلمان حمراء الاسد پہنچے تو قریشی لشکر کہاں پہنچ چکا تھا؟

جواب: روحاء سے آگے جنگل میں۔ (جنگی سکیم ص ۸۵)

سوال: دور سے جب لشکرِ قریش نے رات کے وقت آگ جلتی ہوئی دیکھی تو اس کے کیا اثرات مرتب ہوئے؟

جواب: ان کی ہمت پست ہوگئی اور وہ بھاگنے لگے۔ (جنگی سکیم ص ۸۵)

معبد خزاعی کا جاسوسانہ کردار

سوال: معبد خزاعی کون تھا؟

جواب: بنوخزاعہ کا رئیس۔ (جنگی سکیم ص ۸۵)

سوال: بنوخزاعہ کون تھے؟

جواب: ابھی تک اسلام تو نہیں لائے تھے لیکن مسلمانوں کے حلیف اور راز دار تھے۔ (جنگی سکیم ص ۸۵)

سوال: معبد بن ابی معبد نے غزوہ اُحد کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچ کر کس طرح اظہارِ ہمدردی کیا؟

جواب: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو اور آپ کے رفقاء کو جو زک پہنچی ہے واللہ ہم پر سخت گراں گزری ہے

ہماری آرزو تھی کہ اللہ آپ کو بعافیت رکھتا۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر معبد خزاعی کے اظہارِ ہمدردی کرنے پر رسول اللہ ﷺ نے اسے کیا حکم دیا؟

جواب: کہ ابوسفیان کے پاس جا کر اس کی حوصلہ شکنی کرو۔ (رحیق المختوم)

سوال: معبد بن ابی معبد خزاعی غزوہ اُحد کے واقعات پر اظہارِ ہمدردی کرنے کہاں آیا؟

جواب: حمراء الاسد میں قیام کے موقع پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: معبد خزاعی ابوسفیان اور اس کے لشکر کے پاس کہاں پہنچا؟

جواب: روحاء کے مقام پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: روحاء مدینہ منورہ سے کتنی دور ہے؟

جواب: ۳۶ میل دور۔ (رحیق المختوم)

کفارِ قریش کی پشیمانی

سوال: جب معبد خزاعی روحاء کے مقام پر قریش کے لشکر کے پاس پہنچا تو وہ کیا سوچ رہے تھے؟

جواب: کہ مسلمانوں کو زخمی حالت میں چھوڑ کر غلطی کی، انہیں ختم کر دینا چاہیے تھا لہٰذا ابھی واپس جا کر ان پر حملہ کر دینا چاہیے۔ (رحیق المختوم)

سوال: قریش کا کون سا سردار واپس جا کر مسلمانوں پر حملہ کرنے کے خلاف تھا؟

جواب: صفوان بن اُمیہ۔

سوال: غزوہ اُحد سے واپسی کے موقع پر صفوان بن اُمیہ نے بعض کافروں کے اس خیال کی مخالفت کیوں کی تھی کہ واپس جا کر مسلمانوں پر دوبارہ حملہ کرنا چاہیے؟

جواب: اس نے کہا تھا کہ مجھے خطرہ ہے کہ جو مسلمان (غزوہ اُحد میں) نہیں آئے تھے وہ بھی تمہارے خلاف جمع ہو جائیں گے لہٰذا اس حالت میں چلے چلو کہ فتح تمہاری ہے ورنہ مجھے خطرہ ہے کہ مدینے پر چڑھائی کرو گے تو گردش میں پڑ جاؤ گے۔ (رحیق المختوم)

سوال: معبد خزاعی نے جا کر کفارِ قریش کو مسلمانوں کے متعلق کیسے خوفزدہ کیا؟

جواب: کہ محمد ﷺ اپنے ساتھیوں کو لے کر تمہارے تعاقب میں نکل چکے ہیں، ان کی جمعیت اتنی بڑی ہے کہ میں نے ویسی جمعیت کبھی نہیں دیکھی۔ سارے لوگ تمہارے خلاف غصے سے کباب ہوئے جا رہے ہیں، اُحد میں پیچھے رہ جانے والے بھی آ گئے ہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: معبد خزاعی کی باتیں سن کر قریش پر کیا اثر ہوا؟

جواب: وہ سخت خوفزدہ ہو گئے۔

سوال: معبد خزاعی کی باتوں سے خوفزدہ ہونے کے باوجود ابوسُفیان نے مسلمانوں کو کیا دھمکی دی؟

جواب: کہ قریش تمہاری اور تمہارے باقی ماندہ کی مدد کے لیے آ رہے ہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوسُفیان نے غزوہ اُحد سے واپسی کے موقع پر کس قبیلے کے ہاتھ مسلمانوں کو دوبارہ دھمکی بھجوائی؟

جواب: قبیلہ بنو عبد القیس کے ہاتھ۔

سوال: قبیلہ عبد القیس کو مسلمانوں کو دھمکی پہنچانے کے عوض ابوسُفیان نے کیا چیز دینے کا وعدہ کیا؟

جواب: کئی اُونٹوں پر لدا جا سکنے والا منقی۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: قبیلہ عبد القیس نے مسلمانوں کو قریش کی دھمکی کس جگہ پہنچائی؟

جواب: حمراء الاسد میں قیام کے دوران۔ (رحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول)

سوال: قریش کی دھمکی سن کر (غزوہ حمراء الاسد کے موقع پر) رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: حسبنا الله و نعم الوكيل. (رحیق المختوم، مختصر سیرت الرسول)

قریش کا بغیر لڑائی کیے واپس بھاگ جانا

سوال: غزوہ اُحد کے بعد دوبارہ لڑائی کے ارادے کے باوجود قریش نے واپس آ کر کیوں حملہ نہ کیا؟

جواب: وہ معبد خزاعی کی باتوں سے خوفزدہ ہو گئے تھے نیز جب اُنہوں نے حمراء الاسد کے مقام پر رات کے وقت بہت زیادہ آگ جلتی دیکھی تو ان پر رعب طاری ہو گیا۔

سوال: غزوہ حمراء الاسد کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کتنے دن مدینہ سے باہر رہے؟

جواب: پانچ دن۔ (مختصر سیرت الرسول)

ابو عزہ جمحی کی گرفتاری اور قتل

سوال: غزوہ حمراء الاسد سے واپسی پر کون سا قریشی کافر پکڑا گیا جسے غزوہ بدر میں اپنی لڑکیوں کی کثرت اور فقر کا عذر پیش کرنے پر اس شرط کے ساتھ چھوڑ دیا گیا تھا کہ آئندہ مسلمانوں سے لڑنے نہیں آئے گا؟

جواب: ابوعزہ جمحی۔

سوال: ابوعزہ جمحی نے دوبارہ گرفتاری پر جب چھوڑ دینے کی درخواست کی تو رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: کہ اب یہ نہیں ہو سکتا کہ تم مکہ جا کر کہو کہ محمد ﷺ کو میں نے دو مرتبہ دھوکہ دیا ہے مومن ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جاتا۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوعزہ جمحی کو کس نے قتل کیا؟

جواب: ایک روایت کے مطابق زبیر نے ایک روایت کے مطابق عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

معاویہ بن مغیرہ بن ابی العاص کا قتل

سوال: اُحد کے روز مشرکین کے واپس چلے جانے پر کون کافر عثمان رضی اللہ عنہ سے ملنے آیا؟

جواب: معاویہ بن مغیرہ بن ابی العاص۔

سوال: اُحد کے موقع پر عثمان رضی اللہ عنہ نے کس کافر کے لیے امان طلب کی؟

جواب: معاویہ بن مغیرہ بن ابی العاص کے لیے۔

سوال: غزوہ اُحد کے موقع پر معاویہ بن مغیرہ بن ابی العاص کو کس شرط پر امان دی گئی؟

جواب: کہ اگر تین روز کے بعد پایا گیا تو قتل کر دیا جائے گا۔ (رحیق المختوم)

سوال: جب مسلمان پانچ روز بعد غزوہ حمراء الاسد سے واپس آئے تو معاویہ بن مغیرہ نے کیا کیا؟

جواب: بھاگنے کی کوشش کی۔ (رحیق المختوم)

سوال: معاویہ بن مغیرہ کے مدینہ منورہ میں رہ پڑنے کا اصل مقصد کیا تھا؟

جواب: جاسوسی۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کون سے صحابہ کو معاویہ بن مغیرہ کو قتل کرنے کا حکم دیا؟

جواب: زید بن حارث اور عمار بن یاسر رضی اللہ عنہم کو۔ (رحیق المختوم)

وراثت کا قانون

سوال: وراثت کا قانون کس سال نازل ہوا؟

جواب: تین ہجری میں۔

عثمان رضی اللہ عنہ کا اُم کلثوم رضی اللہ عنہا سے نکاح

سوال: رقیہ رضی اللہ عنہا کی رحلت کب ہوئی؟

جواب: غزوہ بدر کے ایام میں۔

سوال: عثمان رضی اللہ عنہ کا اُم کلثوم سے رضی اللہ عنہا نکاح کب ہوا؟

جواب: عثمان رضی اللہ عنہ کا اُمِ کلثوم رضی اللہ عنہا سے نکاح ۳ ہجری میں ہوا۔ رقیہ کی رحلت کے بعد۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کی بیٹی کا انتقال کب ہوا؟

جواب: غزوہ بدر پر۔

سوال: رقیہ رضی اللہ عنہا کی تدفین کس نے کی؟

جواب: عثمان رضی اللہ عنہ اور اسامہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ رقیہ رضی اللہ عنہا کی تدفین میں شامل ہوئے تھے؟

جواب: نہیں کیونکہ آپ ﷺ غزوہ بدر کے لیے گئے ہوئے تھے۔

سوال: کیا غزوہ بدر میں عثمان رضی اللہ عنہ نے شرکت کی تھی؟

جواب: نہیں، آپ رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ، دخترِ رسول سخت بیمار تھیں۔

سوال: عثمان رضی اللہ عنہ کو بدر کے موقع پر کس نے مدینہ میں رہنے کا حکم دیا تھا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے تاکہ وہ اپنی بیمار بیوی کی تیمارداری کر سکیں۔

سوال: جب رسول اللہ ﷺ بدر سے لوٹے تو رقیہ رضی اللہ عنہا کی تدفین ہو چکی تھی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: عثمان رضی اللہ عنہ کا رقیہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد کس سے نکاح ہوا؟

جواب: ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے۔

سوال: ام کلثوم رضی اللہ عنہا کون تھیں؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تیسری بیٹی۔

سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جن کی زوجیت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو بیٹیاں یکے بعد دیگرے آئیں؟

جواب: عثمان رضی اللہ عنہ۔

حفصہ رضی اللہ عنہا سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح

سوال: حفصہ رضی اللہ عنہا کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نکاح کب ہوا؟

جواب: حفصہ رضی اللہ عنہا سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح ۳ ہجری میں ہوا۔

سوال: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل حفصہ رضی اللہ عنہا کس کے نکاح میں تھیں؟

جواب: خنیس بن حذافہ بن قیس بن عدی سہمی رضی اللہ عنہ کے نکاح میں۔

سوال: خنیس رضی اللہ عنہ کی وفات کیسے ہوئی؟

جواب: غزوہ اُحد میں سخت زخمی ہو گئے تھے۔ انہی زخموں سے جاں بر نہ ہو سکے۔

عبداللہ بن انیس کی مہم، یا وادی عرنہ کی مہم

سوال: وادی عرنہ کی مہم کب پیش آئی؟

جواب: ۵ محرم ۴ ہجری (شبلی، رحمت العالمین)

سوال: وادیِ عرنہ کہاں واقع ہے؟

جواب: مکہ سے مشرق میں عرفات کے قریب۔ (نقوش رسول نمبر ص ۳۹۷)

سوال: وادیِ عرنہ کس کی ملکیت تھی؟

جواب: بنولحیان کی۔ (نقوش رسول نمبر ص ۳۹۷)

سوال: بنولحیان کا رئیس کون تھا؟

جواب: سفیان بن خالد ہزلی۔ (شبلی)

سوال: سفیان بن خالد ہزلی کے متعلق رسول اللہ ﷺ کو کیا خبر ملی تھی؟

جواب: کہ وہ مسلمانوں پر حملے کے لیے لشکر ترتیب دے رہا ہے۔ (نقوش رسول نمبر ص ۳۹۷)

سوال: سفیان بن خالد ہزلی کو ختم کرنے کے لیے کسے چنا گیا؟

جواب: عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کو۔ (نقوش رسول نمبر ص ۳۹۷)

سوال: عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سفیان بن خالد ہزلی کے خاتمے کے لیے کب نکلے؟

جواب: ۵ محرم ۴ ہجری کو۔ (شبلی، رسول رحمت)

سوال: عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ جس دن سفیان ہزلی کے خاتمے کے لیے نکلے عیسوی سن کے مطابق کیا تاریخ تھی؟

جواب: ۱۷ جون ۶۲۵ء۔ (شبلی، رسول رحمت)

سوال: عبداللہ بن اُنیس رضی اللہ عنہ نے سفیان ہزلی کے پاس جا کر کیا کہا؟

جواب: کہ میں قبیلہ خزاعہ سے ہوں، سنا ہے کہ تم محمد ﷺ کے مقابلے کے لیے لشکر تیار کر رہے ہو میں بھی تمہارا ساتھ دینا چاہتا ہوں۔ (رسول رحمت)

سوال: عبداللہ بن اُنیس رضی اللہ عنہ نے سفیان ہزلی کو کیسے قتل کیا؟

جواب: وہ رات کو سویا ہوا تھا۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ اس کے خیمے میں داخل ہوئے اور سر کاٹ دیا۔ (رسول رحمت)

سوال: عبداللہ بن اُنیس رضی اللہ عنہ سفیان ہزلی کو قتل کر کے کہاں چھپ گئے؟

جواب: ایک غار میں۔ (رسول رحمت)

سوال: سفیان ہزلی کے قتل کے بعد عبداللہ بن اُنیس مدینہ منورہ کیسے پہنچے؟

جواب: رات کو سفر کرتے۔ دن کو چھپ جاتے۔ (رسول رحمت)

سوال: سفیان ہزلی کو قتل کرنے کے بعد عبداللہ بن اُنیس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے کہاں ملے؟

جواب: مسجد میں۔ (رسول رحمت)

سوال: سفیان ہذلی کے قتل کے بعد جب عبداللہ اُنیس رضی اللہ عنہ مدینہ میں آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: تمہارا چہرہ فلاح پائے۔ (رسول رحمت)

سوال: عبداللہ بن اُنیس رضی اللہ عنہ مدینہ سے سفیان ہذلی کے قتل کا واقعہ سننے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن اُنیس کو کیا دیا؟

جواب: ایک عصاء جو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں تھا۔ (رسول رحمت)

سوال: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن اُنیس رضی اللہ عنہ کو عصا دیتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب: اسے پکڑ کر جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (رسول رحمت)

سوال: عبداللہ بن اُنیس رضی اللہ عنہ مہم وادی عرنہ سے کتنے روز بعد واپس آئے؟

جواب: ۱۸ روز بعد۔ (رسول رحمت)

سوال: جس دن عبداللہ بن اُنیس وادی عرنہ کی مہم سے واپس آئے سن ہجری کے مطابق کیا تاریخ تھی؟

جواب: ۲۳ محرم ۴ھ۔ (رسول رحمت)

سوال: جس دن عبداللہ بن اُنیس رضی اللہ عنہ وادی عرنہ کی مہم سے واپس آئے سن عیسوی کے مطابق کیا تاریخ تھی؟

جواب: ۵ جولائی ۲۵۔ (رسول رحمت)

سوال: وفات کے وقت عبداللہ بن اُنیس رضی اللہ عنہ نے عصا کے متعلق کیا وصیت کی تھی؟

جواب: اسے میرے ساتھ دفن کر دیا جائے۔ (رسول رحمت)

سریہ ابو سلمہ رضی اللہ عنہ یا سریہ قطن

سوال: سریہ ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کا نام سریہ ابو سلمہ کیوں پڑا؟

جواب: اس کے امیر ابو سلمہ رضی اللہ عنہ تھے، انہی کے نام پر سریہ کا نام پڑ گیا۔

سوال: سریہ ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: سریہ قطن۔ (رحمۃ العالمین)

سوال: قطن کس جگہ کا نام ہے؟

جواب: مکہ اور کوفہ کی راہ پر دونوں کے وسط میں واقع قصبہ فید کے قریب ایک پہاڑ کا نام ہے۔
(نقوش ج ۴۔ ص ۳۹۷)

سوال: سریہ قطن کون سے سنِ عیسوی میں پیش آیا؟

جواب: جون ۶۲۵ء کو۔ (رسول رحمت۔ ص ۳۲۲)

سوال: سریہ قطن کب پیش آیا؟

جواب: ۴ ہجری یکم محرم۔ (رحمۃ العالمین، شبلی)

سوال: سریہ قطن میں مسلمانوں کے امیر کون تھے؟

جواب: ابوسلمہ رضی اللہ عنہ۔ (رحمۃ العالمین، شبلی)

سوال: سریہ قطن میں کتنے مجاہدین نے شرکت کی؟

جواب: ۱۵۔ (رحمۃ العالمین، شبلی)

سوال: جنگ اُحد کے بعد مسلمانوں کے خلاف سب سے پہلے اُٹھنے والا قبیلہ کون سا تھا؟

جواب: بنو اسد بن خزیمہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ قطن کا سبب کیا تھا؟

جواب: قطن میں رہنے والے ایک قبیلہ کے بارے لڑائی کی تیاری کی اطلاع ملی تھی۔ (شبلی)

سوال: سریہ قطن میں جس قبیلے کی سرکوبی کے لیے مجاہدین کو بھیجا گیا اس کا نام کیا تھا؟

جواب: بنو اسد۔ (رسول رحمت)

سوال: بنو اسد کن دو اشخاص کی سالاری میں مسلمانوں سے لڑائی کے لیے جمع ہو رہے تھے؟

جواب: طلحہ اور سلمہ فرزندانِ خویلد۔ (رسول رحمت)

سوال: سریہ قطن کا علمبردار کون تھا؟

جواب: ابوسلمہ رضی اللہ عنہ ہی تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ قطن میں مسلمانوں کو کیا غنیمت ملی؟

جواب: اُونٹ اور بکریاں۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا سریہ قطن میں لڑائی کی نوبت آئی؟

جواب: نہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ قطن میں لڑائی کی نوبت کیوں نہ آئی؟

جواب: مسلمانوں نے ایسا حملہ کیا کہ وہ بھاگ کر اِدھر اُدھر بکھر گئے۔ (رحیق المختوم)

ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کی وفات

سوال: ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کی وفات کب ہوئی؟

جواب: غزوہ اُحد یا سریہ قطن کے بعد۔

سوال: ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کی وفات کا سبب کیا بنا؟

جواب: غزوہ اُحد میں آنے والا ایک زخم۔

واقعہ رجیع

سوال: واقعہ رجیع کون سے سن ہجری میں ہوا؟

جواب: صفر ۴ ہجری۔ (رسول رحمت)

سوال: واقعہ رجیع کون سے سنِ عیسوی میں ہوا؟

جواب: جولائی ۶۲۵ء۔ (رسول رحمت)

سوال: رجیع کس کا نام ہے؟

جواب: ایک کنوئیں کا۔ (مختصر سیرت)

سوال: کنواں رجیع کس کی ملکیت تھا؟

جواب: قبیلہ ہذیل کا۔ (مختصر سیرت)

سوال: قبیلہ ہذیل کہاں رہتا تھا؟

جواب: مکہ اور عسفان کے درمیان آباد تھا۔ (مختصر سیرت)

سوال: واقعہ رجیع کی وجہ تسمیہ بتائیے؟

جواب: یہ واقعہ رجیع کنویں کے نزدیک پیش آیا لہٰذا اسی کے نام سے موسوم ہے۔(مختصر سیرت)

سوال: صفر ۴ ہجری میں کون سے دو قبائل نے رسول اکرم ﷺ کے پاس آکر مبلغین بھیجنے کی درخواست کی؟

جواب: عضل اور قارہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: قبیلہ عضل کس کی شاخ ہے؟

جواب: بنوہون بن خزیمہ بن مدرکہ کی۔ (مختصر سیرت)

سوال: قبیلہ قارہ کس کی شاخ ہے؟

جواب: بن ہون کی۔ (مختصر سیرت)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے قارہ اور عضل کی درخواست پر ان کے ساتھ کتنے صحابہ بطور مبلغ روانہ کیے؟

جواب: ۱۰۔ (صحیح بخاری، رحیق المختوم)

سوال: قارہ اور عضل کے ساتھ روانہ کیے جانے والے صحابہ کا امیر کسے بنایا گیا؟

جواب: عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: قارہ اور عضل کے ساتھ روانہ کیے جانے والے اصحاب میں سے چند کے نام بتائیے؟

جواب: (۱) مرثد بن ابی مرثد غنوی (۲) خالد بن بکیر لیثی (۳) عاصم بن ثابت اوسی (۴) خبیب بن عدی (۵) زید بن دثنہ بیاضی (۶) عبداللہ بن طارق رضی اللہ عنہم۔ (مختصر سیرت)

سوال: رجیع کنویں پر پہنچ کر قبیلہ عضل اور قارہ نے کیا کیا؟

جواب: بدعہدی کی اور بنولحیان کو صحابہ پر حملہ کرنے کے لیے اُبھارا۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنولحیان کس کی شاخ ہے؟

جواب: قبیلہ ہذیل کی۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنولحیان کے کتنے افراد مسلمانوں پر حملہ آور ہوئے؟

جواب: ایک سو تیر انداز۔ (رحیق المختوم)

سوال: صحابہ کرام واقعہ رجیع میں کہاں پناہ گزیں ہوئے؟

جواب: ایک ٹیلے پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنولحیان نے صحابہ کو واقعہ رجیع میں کیا کہہ کر ٹیلے سے نیچے اُتارنا چاہا؟

جواب: کہ تمہارے لیئے عہد و پیمان ہے کہ اگر ہمارے پاس اُتر آؤ تو ہم تمہارے کسی آدمی کو قتل نہیں کریں گے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا بنولحیان کی یہ پیش کش کہ نیچے اُتر آؤ تمہیں قتل نہیں کریں گے، صحابہ نے قبول کی؟

جواب: نہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنولحیان کے تیروں کی بوچھاڑ سے کتنے صحابہ شہید ہو گئے؟

جواب: سات۔ (رحیق المختوم)

سوال: صحابہ میں سے کتنے باقی بچے؟

جواب: تین۔ زید بن دشنہ بیاضی، خبیب اور ایک اور صحابی رضی اللہ عنہم۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنولحیان نے اپنا عہد کہ نیچے اُتر آؤ تو قتل نہیں کریں گے دوسری مرتبہ کب دہرایا؟

جواب: جب ان کے تیروں کی بوچھاڑ سے صرف تین صحابہ زندہ رہ گئے۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنولحیان کے دوسری مرتبہ عہد دُہرانے پر تین صحابہ نے کیا کیا؟

جواب: نیچے اُتر آئے۔ (رحیق المختوم)

سوال: صحابہ کے نیچے اُترنے پر بنولحیان نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: بدعہدی کی اور اپنی کمانوں کی تانت سے انہیں باندھ لیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: تینوں صحابہ میں سے ایک نے قید کی حالت میں بنولحیان کے ساتھ جانے سے کیا کہہ کر انکار کر دیا؟

جواب: کہ یہ تمہاری پہلی بدعہدی ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: تیسرے صحابی کے ساتھ جانے سے انکار کرنے پر بنولحیان نے کیا کیا؟

جواب: انہیں قتل کر دیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: خبیب اور زید بن دثنہ عدی رضی اللہ عنہم کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب: انہیں مکہ لے جا کر بیچ دیا گیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: زید بن دثنہ عدی رضی اللہ عنہ کو کس نے خریدا؟

جواب: صفوان بن اُمیہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: زید بن دثنہ عدی رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب: انہیں قتل کر دیا گیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: زید بن دثنہ عدی رضی اللہ عنہ کو قتل کر کے دراصل کس کا بدلہ لیا گیا تھا؟

جواب: اُمیہ کے قتل کا جسے جنگِ بدر میں زید رضی اللہ عنہ نے قتل کیا تھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: زید بن دثنہ رضی اللہ عنہ کو کس جگہ قتل کیا گیا؟

جواب: تنعیم میں۔ (سیرتِ صحابہ)

سوال: حضرت زید بن دثنہ رضی اللہ عنہ کو ان کے مقتل تنعیم کون لے کر گیا؟

جواب: نسطاس۔ (سیرتِ صحابہ)

سوال: نسطاس کون تھا؟

جواب: صفوان بن اُمیہ کا غلام۔ (سیرتِ صحابہ)

سوال: قتل گاہ پہنچنے پر زید بن دثنہ رضی اللہ عنہ سے ابوسفیان نے کیا سوال کیا؟

جواب: کہ اگر تمہاری بجائے محمد ﷺ قتل کیے جاتے تو تم پسند کرتے۔ (سیرتِ صحابہ)

سوال: ابوسفیان کے اس سوال کے جواب میں کہ اگر تمہاری جگہ محمد ﷺ قتل کیے جائیں تو تم پسند کرو گے زید بن دثنہ رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا؟

جواب: واللہ مجھے یہ بھی منظور نہیں کہ محمد ﷺ کے کانٹا چبھے اور میں اپنے گھر میں بیٹھا رہوں۔

(سیرتِ صحابہ)

خبیب رضی اللہ عنہ کی شہادت

سوال: خبیب رضی اللہ عنہ کو کس نے خریدا؟

جواب: حارث بن عامر بن نوفل کے بیٹوں نے۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: خبیب رضی اللہ عنہ کس کے گھر میں قید رہے؟

جواب: عقبہ بن حارث کے گھر میں۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: خبیب رضی اللہ عنہ پر عقبہ بن حارث نے دورانِ قید کسے نگران مقرر کیا؟

جواب: موھب کو۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: کھانا کھانے کے لیے کون خبیب رضی اللہ عنہ کے ہاتھ کھولا کرتا تھا؟

جواب: عقبہ کی بیوی۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: خبیب رضی اللہ عنہ نے اپنے نگران موھب سے کن تین باتوں کی درخواست کی تھی؟

جواب: آب شیریں پلانا، بتوں کا ذبیحہ نہ کھلانا، قتل سے پہلے آگاہ کر دینا۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: قتل سے پہلے خبیب رضی اللہ عنہ نے عقبہ کی بیوی سے کیا مانگا؟

جواب: طہارت کے لیے استرا۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: عقبہ کی بیوی خبیب رضی اللہ عنہ کے متعلق کیا کہا کرتی تھی؟

جواب: میں نے خبیب سے بہتر کسی قیدی کو نہیں دیکھا، میں نے بارہا ان کے ہاتھ میں انگور کا خوشا دیکھا حالانکہ اس زمانے میں انگور کی فصل نہ تھی، اس کے علاوہ وہ بندھے ہوئے تھے اس لیئے یقیناً وہ اللہ کا دیا ہوا رزق تھا جو انہیں خزانہ غیب سے ملتا تھا۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: خبیب رضی اللہ عنہ کے قتل میں تاخیر کیوں کی گئی؟

جواب: حرمت والے مہینے کے گزرنے کے انتظار میں۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: خبیب رضی اللہ عنہ نے شہادت سے قبل مشرکین سے کیا درخواست کی؟

جواب: مجھے دو رکعت نماز ادا کر لینے دو۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: خبیب رضی اللہ عنہ مقتل کی طرف جاتے ہوئے کیا دعا کر رہے تھے؟

جواب: اللھم احصھم عددا واقتلھم بددا ولا تبق منھم احدا۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: پھانسی والے درخت کے نیچے پہنچ کر خبیب رضی اللہ عنہ نے کون سے اشعار پڑھے؟

جواب: ولست ابالی حین اقتل مسلماً

علی حی شق کان فی اللہ مصرع

وذالک فی ذات الالہ فان یشام

یبارک علیٰ اوصال شلو ممزع

''اگر حالتِ اسلام میں قتل کیا جاؤں تو مجھے پرواہ نہیں اللہ کے رستے میں کس کروٹ گر پڑوں۔ میں اللہ کی راہ میں جان دے رہا ہوں اب یہ اس کی مرضی ہے کہ میرے کٹے ہوئے جسم کے ٹکڑوں پر برکت نازل فرمائے۔ (سیرت الصحابہؓ)

سوال: شہادت سے قبل دو رکعت ادا کرنے کا طریقہ کس نے جاری کیا؟

جواب: خبیب رضی اللہ عنہ نے۔ (سیرت الصحابہؓ)

سوال: خبیب رضی اللہ عنہ کے گلے میں پھانسی کا پھندا کس نے ڈالا؟

جواب: عقبہ بن حارث نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبیب رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر پا کر کسے جسدِ مبارک لینے بھیجا؟

جواب: عمرو بن اُمیہ رضی اللہ عنہ کو۔ (سیرت الصحابہؓ)

سوال: جب عمرو بن اُمیہ خبیب رضی اللہ عنہ کی لاش سولی سے اُتارنے لگے تو کیا ہوا؟

جواب: اُنہوں نے درخت پر چڑھ کر رسی کاٹی۔ جسدِ مبارک زمین پر گرا اور فرشتے اسے اُٹھا کر اُوپر لے گئے۔ (سیرت الصحابہؓ)

عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ اور کفارِ مکہ

سوال: عاصم رضی اللہ عنہ نے اپنی شہادت سے قبل کیا دعا مانگی؟

جواب: کہ یا اللہ ہمارے بھائی کی خبر رسول اللہ تک پہنچا دے۔

سوال: عاصم رضی اللہ عنہ نے اپنے متعلق اللہ سے کیا دعا مانگی تھی؟

جواب: کہ وہ کسی مشرک کو ہاتھ نہیں لگائیں گے اور یا اللہ مجھے بھی کوئی مشرک ہاتھ نہ لگائے۔

(رحیق المختوم)

سوال: قریش نے عاصم رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر پا کر ایک آدمی کو ان کی شہادت کی جگہ پر کیوں روانہ کیا تھا؟

جواب: کہ عاصم رضی اللہ عنہ کے جسم کا کوئی ٹکڑا لائیں جس سے انہیں پہچانا جا سکے۔ کیونکہ انہوں نے غزوہ بدر میں ایک بڑے قریشی سردار کو قتل کیا تھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: اللہ نے عاصم رضی اللہ عنہ کی دعا کہ "یا اللہ مجھے کوئی مشرک ہاتھ نہ لگائے" کس طرح قبول کی؟

جواب: جب مشرک ان کے جسم کا ٹکڑا کاٹنے کے لیے آئے تو اللہ نے بھڑیں بھیج دیں جنہوں نے ان کے جسم کو ڈھانپ لیا اور وہ ان کا جسم کاٹ نہ سکے۔

سوال: عمر رضی اللہ عنہ عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ کے جسدِ مبارک کی حفاظت کا واقعہ سن کر کیا فرمایا کرتے تھے؟

جواب: اللہ مومن بندے کی حفاظت اس کی وفات کے بعد بھی ایسے کرتا ہے جیسے اس کی زندگی میں کرتا ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ کے سر کی کھوپڑی کے متعلق قریش کی ایک عورت نے کیا منت مانگی تھی؟

جواب: کہ اس میں شراب پیوں گی۔ (سیرت الصحابہؓ)

سوال: عاصم رضی اللہ عنہ کے متعلق قریش کی کس عورت نے ان کی کھوپڑی میں شراب پینے کی منت مانگی تھی؟

جواب: طلحہ کی بیوی سلافہ نے۔ (سیرت الصحابہؓ)

سوال: سلافہ نے عاصم رضی اللہ عنہ کے سر کی کھوپڑی میں شراب پینے کی منت کیوں مانگی تھی؟

جواب: انہوں نے اس کے دو بیٹوں کو قتل کیا تھا۔ (سیرت الصحابہؓ)

سوال: عاصم رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں قریش کا کون سا سردار قتل کیا تھا؟

جواب: عقبہ بن ابی معیط۔ (سیرت الصحابہؓ)

سوال: قریش نے جب عاصم رضی اللہ عنہ کے جسدِ مبارک پر مکھیاں دیکھیں تو کیا سوچا؟

جواب: کہ رات کو مکھیاں چلی جائیں گی تو سر کاٹ لیں گے۔ (سیرت الصحابہؓ)

سوال: اللہ تعالیٰ نے عاصم رضی اللہ عنہ کی لاش کس طرح مشرکوں کے ہاتھ نہ آنے دی؟

جواب: رات کو بارش آئی جس کا پانی سیلاب کی شکل میں ان کے جسدِ مبارک کو بہا کر لے گیا۔ (سیرت الصحابہؓ)

بئر معونہ کا المیہ

سوال: بئر معونہ کا المیہ کب پیش آیا؟

جواب: صفر ۴ ہجری۔

سوال: بئر معونہ کا المیہ کس سن عیسوی میں ہوا؟

جواب: جولائی ۶۲۵ء۔ (رسول رحمت)

سوال: بئر معونہ کیا ہے؟

جواب: پانی کا ایک کنواں ہے۔ (رسول رحمت)

سوال: بئر معونہ کس کی ملکیت تھا؟

جواب: بنو سلیم کی۔ (رسول رحمت)

سوال: بئر معونہ کس جگہ پر ہے؟

جواب: بنو عامر اور حرہ بنی سلیم کے درمیان ایک زمین میں واقع ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کون سے شخص نے آ کر ۴ ہجری صفر میں رسول اللہ ﷺ سے مبلغین اپنے ساتھ نجد روانہ کرنے کی درخواست کی؟

جواب: ابو براء عامر بن مالک کلابی رضی اللہ عنہ نے۔ (رسول رحمت)

سوال: ابو براء عامر بن مالک رضی اللہ عنہ کا لقب کیا تھا؟

جواب: ملاعب الأسنہ۔ نیزوں سے کھیلنے والا۔ (رحیق المختوم، مختصر سیرت)

سوال: ابو براء نے نجد کے لیے بھیجے جانے والے صحابہ کے متعلق کیا ضمانت دی تھی؟

جواب: کہ ان کو کسی قسم کی تکلیف نہیں دی جائے گی اور وہ میری پناہ میں ہوں گے۔

(رحیق المختوم، مختصر سیرت)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے ابو براء عامر بن مالک رضی اللہ عنہ کی درخواست پر اس کے ساتھ کتنے آدمی روانہ کیے؟

جواب: ستر اصحاب۔ (رحیق المختوم، مختصر سیرت، رسول رحمت)

سوال: ابو براء عامر بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ نجد کے لیے روانہ کیے گئے صحابہ پر امیر کسے مقرر کیا گیا؟

جواب: منذر بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم، مختصر سیرت، رسول رحمت)

سوال: ابو براء عامر بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ نجد کے لیے روانہ کیے گئے صحابہ میں سے چند کے نام بتائیں؟

جواب: منذر بن عمرو انصاری، حرام بن ملحان، عامر بن فہیرہ، حارث بن صمہ، کعب بن زید رضی اللہ عنہم۔

سوال: بئر معونہ کے واقعہ میں بھیجے جانے والے اصحاب کون تھے؟

جواب: اصحاب صفہ تھے۔ یہ لوگ فضلا، قراء اور اخیار صحابہ تھے۔ (رحیق المختوم، مختصر سیرت)

سوال: بئر معونہ کے واقعہ میں صحابہ کرام نے کہاں پہنچ کر پڑاؤ ڈالا؟

جواب: بئر معونہ پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: بئر معونہ کے واقعہ میں صحابہ نے بئر معونہ پر ٹھہر کر حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ کو کہاں روانہ کیا؟

جواب: عامر بن طفیل کے پاس۔ (رحیق المختوم، مختصر سیرت)

سوال: عامر بن طفیل کے پاس حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ کو کیوں روانہ کیا گیا؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دعوتِ اسلام پر مشتمل خط دینے کے لیے۔ (رحیق المختوم، مختصر سیرت)

سوال: عامر بن طفیل نے حرام بن ملحان کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خط کو دیکھا تک نہیں اور ایک آدمی کو حرام رضی اللہ عنہ کو مارنے کا اشارہ کر دیا۔

(رحیق المختوم، مختصر سیرت)

سوال: جب حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو اُنہوں نے کیا فرمایا؟

جواب: اللہ اکبر، فُزْتُ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ اللہ اکبر! کعبہ کے رب کی قسم میں کامیاب ہو گیا۔

(رحیق المختوم، بخاری)

سوال: بئر معونہ کے المیہ میں عامر بن طفیل نے صحابہ پر حملہ کرنے کے لیے پہلے کن کو آواز دی؟

جواب: اپنے قبیلے بنو عامر کو۔ (رحیق المختوم، مختصر سیرت)

سوال: بنو عامر نے عامر بن طفیل کے کہنے کے مطابق صحابہ پر حملہ کیوں نہ کیا؟

جواب: ابو براء عامر بن مالک کی پناہ کے پیشِ نظر۔ (رحیق المختوم، مختصر سیرت)

سوال: بنو عامر سے مایوس ہونے کے بعد عامر بن طفیل نے کسے صحابہ پر حملہ کرنے کے لیے پکارا؟

جواب: بنو سلیم کو۔ (رحیق المختوم، مختصر سیرت)

سوال: بنو سلیم کے کون کون سے قبیلے صحابہ پر حملہ آور ہوئے؟

جواب: عصیہ، رعل اور ذکوان۔ (رحیق المختوم)

سوال: بئر معونہ کے المیے میں کون سے صحابہ زندہ رہے؟

جواب: کعب بن زید، اُمیہ بن عمرو ضمری، منذر بن محمد رضی اللہ عنہم۔ (رسول رحمت)

سوال: بئر معونہ کے المیے میں کون سے صحابی زخمی تھے لیکن کفار نے مردہ سمجھ کر چھوڑ دیئے؟

جواب: کعب بن زید رضی اللہ عنہ۔ (مختصر سیرت)

سوال: بئر معونہ کے المیے کے وقت کون سے دو صحابی اُونٹ چرانے گئے ہوئے تھے لہٰذا زندہ رہ گئے؟

جواب: اُمیہ بن عمرو ضمری اور منذر بن محمد رضی اللہ عنہم۔ (رسول رحمت)

سوال: منذر بن محمد اور اُمیہ بن عمرو ضمری رضی اللہ عنہم جب اُونٹ چرا کر واپس آئے تو کیا دیکھا؟

جواب: کہ جائے واردات پر چیلیں منڈلا رہی ہیں۔

سوال: منذر بن محمد اور اُمیہ ضمری رضی اللہ عنہم نے اپنے ساتھی صحابہ کی بئر معونہ کے واقعے میں شہادت کی خبر پا کر کیا مشورہ کیا؟

جواب: اُمیہ کا خیال تھا کہ چل کر رسول اللہ ﷺ کو خبر دی جائے جب کہ منذر بن محمد لڑنے کے حق میں تھے۔ (رسول رحمت)

سوال: منذر بن محمد اور اُمیہ ضمری رضی اللہ عنہم نے آپس میں مشورہ کرنے کے بعد کیا طے کیا؟

جواب: کہ ہم بھی لڑ کر شہید ہو جائیں جہاں ہمارے امیر شہید ہوئے ہیں۔

سوال: منذر بن محمد اور اُمیہ ضمری رضی اللہ عنہم میں سے کون سے صحابی لڑ کر شہید ہو گئے؟

جواب: منذر بن محمد رضی اللہ عنہ۔

عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کی شہادت

سوال: غزوہ بئر معونہ میں عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کو کس نے قتل کیا؟

جواب: جبار سلمی نے۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: جبار سلمی نے عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد کیا دیکھا؟

جواب: کہ لاش تڑپ کر آسمان کی طرف بلند ہوئی پھر نیچے رکھ دی گئی۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: جبار سلمی پر عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کی شہادت دیکھ کر کیا اثرات مرتب ہوئے؟

جواب: وہ مسلمان ہوگیا۔ (سیرت الصحابہ)

سوال: جب عمرو بن اُمیہ ضمری رضی اللہ عنہ کو قیدی بنایا گیا تو عامر نے کس کی لاش کے متعلق ان سے دریافت کیا کہ کون ہیں؟

جواب: عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کی۔ (صحیح بخاری)

سوال: عامر بن طفیل نے عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کی لاش کے متعلق عمرو بن اُمیہ کو کیا بتایا؟

جواب: ان کا جسم آسمان کی طرف اُٹھایا گیا یہاں تک کہ وہ میری نظروں سے اُوجھل ہو گیا پھر میرے دیکھتے دیکھتے یہاں لا کر رکھا گیا۔ (صحیح بخاری)

عمرو بن اُمیہ ضمری رضی اللہ عنہ کا قید ہونا

سوال: بئر معونہ کے المیے کے موقع پر عمرو بن اُمیہ ضمری رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب: اسے قید کر لیا گیا۔

سوال: عمرو بن اُمیہ ضمری رضی اللہ عنہ کو کیوں آزاد کر دیا گیا؟

جواب: عامر بن طفیل کی ماں نے قبیلہ مضر کے ایک آدمی کو آزاد کرنے کی نذر مانی تھی، عامر نے وہ نذر پوری کرنے کے لیے انہیں آزاد کر دیا۔ (رحیق المختوم)

دو آدمیوں کا قتل

سوال: عمرو بن ضمری رضی اللہ عنہ نے المیہ بئر معونہ کے بعد واپس مدینہ جاتے ہوئے کون سے دو آدمیوں کو قتل کر دیا؟

جواب: بنو کلاب کے۔

سوال: عمرو بن ضمری رضی اللہ عنہ نے بنو کلاب کے دو آدمی کیوں قتل کیے؟

جواب: ان کا خیال تھا کہ ہمارے دشمن میں سے ہیں۔

سوال: عمرو بن ضمری کے ہاتھوں قتل ہونے والے بنو کلاب کے دو افراد کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: تم نے دو ایسے آدمیوں کو قتل کیا ہے جن کی دیت مجھے لازماً ادا کرنی ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: بئر معونہ اور رجیع کے واقعہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت غمگین ہوئے تو کیا کیا؟

جواب: ایک مہینے تک بنو لحیان اور بنو سلیم کے قبیلوں کے لیے بددعا فرماتے رہے۔ (رحیق المختوم)

بنو نضیر کی جلا وطنی

سوال: بئیر معونہ کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنو نضیر کے پاس کیوں گئے؟

جواب: بنو کلاب کے مقتولین کی دیت کی ادائیگی میں اعانت کے لیے۔ (رحیق المختوم)

سوال: بئیر معونہ کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس معاہدے کی رو سے بنو نضیر کے پاس مقتولین کے دیت کے سلسلے میں گئے؟

جواب: بنو نضیر اور یہود کے قبیلوں نے ہر موقع پر مسلمانوں سے تعاون کرنے کا معاہدہ کر رکھا تھا۔

(رحیق المختوم)

سوال: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنو نضیر کے پاس مقتولین کی دیت کے سلسلے میں اعانت کے لیے پہنچے تو آپ کی معیت میں کون کون سے مشہور صحابہ تھے؟

جواب: ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنو نضیر نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے محلے میں دیکھ کر کیا پروگرام بنایا؟

جواب: آپ پر اوپر سے چکی پھینک کر شہید کر دیا جائے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کون سے یہودی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر چکی پھینکنے پر آمادگی ظاہر کی؟

جواب: عمرو بن حجاش نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: یہود کو رسول اکرم ﷺ کے قتل کے ارادے سے باز رہنے کا کس یہودی نے مشورہ دیا؟

جواب: سلام بن مشکم نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: سلام بن مشکم نے کیا کہہ کر یہود کو رسول اللہ ﷺ کے قتل سے باز رہنے کا مشورہ دیا؟

جواب: اللہ کی قسم انہیں تمہارے ارادے کی خبر ہو جائے گی اور پھر ہمارے اور ان کے درمیان جو عہد و پیمان ہے اس کی بھی خلاف ورزی ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا یہود نے سلام بن مشکم کا مشورہ مان لیا؟

جواب: نہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو یہود کے قتل کے منصوبے کا کیسے علم ہوا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کے ذریعے خبر دی۔ (رحیق المختوم)

سوال: یہود کے ارادہ کی خبر ہونے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: بنو نضیر کے محلے سے اُٹھ کر چلے آئے۔ (رحیق المختوم)

سوال: مدینہ پہنچ کر رسول اللہ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کو بنو نضیر کے پاس ایک نوٹس دے کر بھیجا۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ کو بنو نضیر کے پاس کیا نوٹس دے کر بھیجا؟

جواب: کہ مدینے سے دس دن کے اندر اندر نکل جاؤ۔ اس کے بعد جو شخص پایا گیا اسے قتل کر دیا جائے گا۔ (رحیق المختوم)

عبداللہ بن اُبی کی سازش

سوال: عبداللہ بن اُبی نے بنو نضیر کو کیا پیغام بھیجا؟

جواب: کہ اپنی جگہ برقرار رہو، ڈٹ جاؤ اور گھر بار نہ چھوڑو، میرے پاس دو ہزار لڑنے والے ہیں جو تمہارے ساتھ تمہارے قلعے میں داخل ہو کر تمہاری حفاظت میں جان دے دیں گے اور اگر تمہیں نکلنا پڑ گیا تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور بنو قریظہ اور بنو غطفان بھی جو تمہارے حلیف ہیں تمہارا ساتھ دیں گے۔ (رحیق المختوم)

سوال: عبداللہ بن اُبی کی طرف سے تعاون کی پیش کش پا کر بنو نضیر نے کیا کیا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کو پیغام بھیجا کہ ہم اپنے دیار سے نہیں نکلتے جو کرنا ہو کر لیں۔

(رحیق المختوم)

لڑائی کی تیاری

سوال: بنو نضیر کی طرف سے یہ باغیانہ پیغام سن کر کہ ہم اپنے دیار سے نہیں نکلیں گے رسول اللہ ﷺ نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب: لڑائی کا۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے غزوہ بنو نضیر کے موقع پر مدینہ میں کسے جانشین مقرر کیا؟

جواب: ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بنو نضیر میں علم کس کے ہاتھ میں تھا؟

جواب: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا عبداللہ بن اُبی نے حسب وعدہ بنو نضیر کی مدد کی؟

جواب: نہیں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کے ساتھ بنو نضیر کے محلے میں پہنچ کر کیا کیا؟

جواب: ان کا محاصرہ کر لیا۔

سوال: کیا بنو نضیر نے سامنے آ کر مسلمانوں سے لڑائی کی؟

جواب: نہیں، اپنے قلعوں میں بند ہو گئے۔

سوال: غزوہ بنو نضیر کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے کون سے درخت کاٹنے کا حکم دیا؟

جواب: کھجوروں کے جو بنو نضیر کے لیے سپر کا کام دے رہے تھے۔

سوال: بنو نضیر کا محاصرہ کتنے دن جاری رہا؟

جواب: بعض روایات کے مطابق پندرہ دن اور بعض کے مطابق چھ دن۔

سوال: محاصرے سے تنگ آ کر بنو نضیر نے رسول اللہ ﷺ کو کیا پیغام بھیجا؟

جواب: کہ ہم مدینے سے نکلنے کو تیار ہیں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے بنونضیر کو اپنے ساتھ کیا کیا لے کر جانے کی اجازت دی؟

جواب: اسلحہ کے علاوہ باقی جتنا ساز و سامان اُونٹوں پر لاد سکتے ہوں۔

سوال: بنونضیر نے ساز و سامان ساتھ لے جانے کی اجازت لینے کے بعد کیا کیا؟

جواب: اپنے گھر بھی اُجاڑ ڈالے تاکہ دروازے اور کھڑکیاں نیز ملبہ اُونٹوں پر لاد کر ساتھ لے جایا سکے۔

سوال: غزوہ بنونضیر کے موقع پر جلاوطن ہونے والے یہود نے کدھر کا رُخ کیا؟

جواب: انہوں نے خیبر کا رُخ کیا۔ ایک جماعت ملک شام کی طرف روانہ ہوئی۔

یامین بن عمرو اور ابو سعید بن وہب رضی اللہ عنہم کا قبولِ اسلام

سوال: یامین بن عمرو رضی اللہ عنہ کا سلسلہ نسب کیا ہے؟

جواب: یامین بن عمرو بن کعب بن عمرو بن حجاش۔

سوال: یامین بن عمرو رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: بنونضیر کی جلاوطنی کے وقت۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے قتل کا ارادہ کرنے والے یہودی عمرو بن حجاش سے یامین رضی اللہ عنہ کا کیا رشتہ تھا؟

جواب: چچازاد بھائی تھا۔

سوال: یامین بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اسلام لانے کے بعد اپنے چچازاد بھائی عمرو بن حجاش کو کیوں قتل کیا؟

جواب: اس نے رسول اللہ ﷺ کے قتل کا منصوبہ بنایا تھا۔

غزوہ بنونضیر میں حاصل ہونے والا مالِ فے

سوال: غزوہ بنونضیر میں مسلمانوں کے ہاتھ آنے والا مالِ فے کس کا حق تھا؟

جواب: رسول اکرم ﷺ کا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ غزوہ بنونضیر سے ہاتھ آنے والے مالِ فے کو کس طرح خرچ کیا کرتے؟

جواب: اپنے گھر کا ایک سال کے لیے خرچا لیتے اور جو باقی بچتا اسے جہاد کی تیاری کے لیے گھوڑوں اور دیگر سامانِ حرب میں خرچ کرتے۔

غزوہ بدر اخریٰ

سوال: غزوہ بدر اخریٰ کون سے سنِ عیسوی میں ہوا؟

جواب: جنوری ۶۲۶ء میں۔

سوال: غزوہ بدر اخریٰ کون سے سن ہجری میں ہوا؟

جواب: ذی قعدہ ۴ ہجری میں۔ (رحمۃ العالمین)

سوال: غزوہ بدر اخریٰ کے موقع پر مدینہ میں نائب کسے مقرر کیا گیا؟

جواب: عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرت، رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بدر اخریٰ کے موقع پر علم کسے دیا گیا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرت، رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بدر اخریٰ کس وعدے کی بنا پر ہوا؟

جواب: ابوسُفیان نے اُحد کے دن کہا تھا کہ ہمارے اور تمہارے درمیان آئندہ سال بدر کے مقام پر لڑائی ہوگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا تھا۔ اس سے کہو ہمیں منظور ہے، وعدہ کے مطابق ہم بدر میں پہنچ جائیں گے۔ (مختصر سیرت، رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بدر اخریٰ کے موقع پر مسلمانوں کا لشکر کتنا تھا؟

جواب: ڈیڑھ ہزار۔ (مختصر سیرت، رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بدر اخریٰ کے موقع پر مسلمانوں کے پاس کتنے گھوڑے تھے؟

جواب: دس گھوڑے۔ (مختصر سیرت، رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بدر اخریٰ کے موقع پر مسلمانوں نے کہاں پڑاؤ ڈالا؟

جواب: بدر کے میدان میں۔ (مختصر سیرت، رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بدر اخریٰ کے موقع پر کفار کا امیرِ لشکر کون تھا؟

جواب: ابوسُفیان۔

سوال: غزوہ بدر اخریٰ کے موقع پر کفار کا لشکر کتنا تھا؟

جواب: دو ہزار مشرکین۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بدر اخریٰ کے موقع پر کفار کے لشکر میں سوار کتنے تھے؟

جواب: پچاس۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بدر اخریٰ کے موقع پر کفار نے کہاں پڑاؤ ڈالا؟

جواب: وادی مرالظہران میں مجنہ نام کے مشہور کنویں پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: وادی مرالظہران مکہ سے کتنی دور واقع ہے؟

جواب: مکے سے ایک مرحلہ دور ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: مرالظہران پہنچ کر ابوسُفیان نے (بدر اخریٰ کے موقع پر) اپنے لشکر سے کیا کہا؟

جواب: قریش کے لوگو! جنگ اس وقت موزوں ہوتی ہے جب شادابی اور ہریالی ہو کہ جانور بھی چر سکیں اور تم بھی دودھ پی سکو، اس وقت خشک سالی ہے لہٰذا میں واپس جا رہا ہوں تم بھی واپس چلو۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوسُفیان کے اس مشورے کا کہ ابھی واپس چلے چلیں (غزوہ بدر اخریٰ کے موقع پر) قریش نے کیا جواب دیا؟

جواب: وہ واپس جانے پر رضامند ہو گئے۔ (رحیق المختوم)

سوال: مسلمانوں نے بدر اخریٰ کے موقع پر بدر کے میدان میں کتنے دن ٹھہر کر کفار کے لشکر کا اِنتظار کیا؟

جواب: آٹھ دن۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بدر اخریٰ کے موقع پر بدر کے میدان امیں اثنائے قیام مسلمانوں کا مشغلہ کیا تھا؟

جواب: تجارت کرتے رہے۔

سوال: غزوہ بدر اخریٰ کے موقع پر مسلمانوں نے میدان بدر میں کون سی تاریخ تک قیام کیا؟

جواب: ۸ ذی قعدہ۔ ۴ ہجری تک۔ (رسول رحمت)

سوال: غزوہ بدر اخریٰ کے دیگر نام کیا ہیں؟

جواب: بدر اخریٰ، بدر ثانیہ، بدر موعد، بدر صغریٰ۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بدر اخریٰ کا نام مشرکین نے کیا رکھا؟

جواب: جیشِ السویق۔ (مختصر سیرت)

سوال: جیشِ السویق (غزوہ بدر اخریٰ کا نام) مشرکین نے کیوں رکھا؟

جواب: کفار قریش کو طعنے دیتے تھے کہ تم صرف ستو پینے گئے تھے۔ (مختصر سیرت)

سوال: غزوہ بدر اخریٰ کے موقع پر مسلمان بدر کے میدان میں اثنائے قیام تجارت کیسے کرتے رہے؟

جواب: ان دنوں بدر میں سالانہ تجارتی میلہ منعقد ہو رہا تھا۔ (رسول کریم کی جنگی اسکیم۔ ص ۱۰۲)

۴ ہجری کے اہم واقعات

عبداللہ بن عثمان رضی اللہ عنہ کی وفات

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کون سی بیٹی کے بیٹے نے ۴ ہجری میں وفات پائی؟

جواب: سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے کی۔ (البدایہ)

سوال: رُقیہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے عبداللہ رضی اللہ عنہ کی وفات کب ہوئی؟

جواب: جمادی الاولیٰ ۴ھ۔ (البدایہ)

سوال: رُقیہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے عبداللہ کی بوقتِ وفات عمر کیا تھی؟

جواب: چھ سال۔ (البدایہ)

سوال: عثمان رضی اللہ عنہ کے بیٹے عبداللہ کی والدہ کون تھیں جن کی وفات چھ سال کی عمر میں ہوئی؟

جواب: رقیہ رضی اللہ عنہا۔ (البدایہ)

سوال: عبداللہ بن عثمان رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ (البدایہ)

سوال: عبداللہ بن عثمان رضی اللہ عنہ کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: نواسے تھے۔ (البدایہ)

سوال: عبداللہ بن عثمان رضی اللہ عنہ کو لحد میں کس نے اُتارا؟

جواب: عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے۔ (البدایہ)

ابوسلمہ عبداللہ قریشی رضی اللہ عنہ کی وفات

سوال: ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی وفات کب ہوئی؟

جواب: ۴ھ۔ جمادی الاولیٰ کے آخر میں۔

سوال: ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی وفات کیسے ہوئی

جواب: غزوہ اُحد میں انہیں شدید زخم آئے تھے جن کی وجہ سے وفات پا گئے۔

حسین بن علی رضی اللہ عنہ کی ولادت

سوال: حسین بن علی رضی اللہ عنہ کی والدہ کون تھیں؟

جواب: فاطمہ رضی اللہ عنہا۔

سوال: حسین ابن علی رضی اللہ عنہ کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: شعبان ۴ ہجری میں۔ (شبلی، البدایہ)

سوال: حسین رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ کے کون سے بیٹے تھے؟

جواب: دوسرے نمبر والے۔

اُم المومنین زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا سے عقد

سوال: زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کب شادی ہوئی؟

جواب: ۴ھ رمضان میں۔

سوال: زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کا مہر کتنا تھا؟

جواب: ایک اوقیہ چاندی سے کچھ زائد۔

سوال: زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کا لقب اُم المساکین کیوں مشہور ہوا؟

جواب: غرباء اور مساکین پر بہت زیادہ احسانات کرنے کی وجہ سے۔

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کون سی بیوی ہجرت کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہی میں وفات پا گئیں؟

جواب: اُم المومنین زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا۔

سوال: زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کتنی دیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجیت میں رہیں؟

جواب: دو، تین ماہ۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کس کی زوجیت میں تھیں؟

جواب: عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی۔ (شبلی)

سوال: زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کی بوقتِ وفات کیا عمر تھی؟

جواب: ۳۰ سال۔ (شبلی)

سوال: زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کی تدفین کہاں ہوئی؟

جواب: جنت البقیع میں۔ (شبلی)

سوال: زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ (شبلی)

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو عبرانی زبان سیکھنے کا حکم

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو عبرانی زبان سیکھنے کا حکم کب دیا؟

جواب: شوال ۴ ہجری میں۔ (شبلی، البدایہ)

سوال: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو عبرانی زبان سیکھنے کا حکم کیوں دیا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ مجھے یہود پر اطمینان نہیں لہٰذا تورات اور یہود کی کتب کو سمجھنے کے لیے آپ عبرانی سیکھ لیجئے۔ (شبلی)

سوال: زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کتنی دیر میں عبرانی زبان سیکھ لی؟

جواب: پندرہ دنوں میں۔ (بخاری بحوالہ البدایہ)

اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح

سوال: اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیغامِ نکاح کب دیا؟

جواب: ۴ ہجری میں عدت گزر جانے کے بعد۔ (البدایہ)

سوال: اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے نکاح سے قبل کیا عذر پیش کیے تھے؟

جواب: میں سخت غیور عورت ہوں، میری عمر زیادہ ہے، صاحبِ عیال ہوں۔ (شبلی، البدایہ)

سوال: اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے اس عذر کا کہ میں سخت غیور عورت ہوں، میری عمر زیادہ ہے اور میں صاحب عیال ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جواب دیا؟

جواب: غیرت اللہ تعالیٰ دفع کر دے گا، رہی عمر تو میں بھی تمہاری عمر کا ہوں اور تمہارے اہل و عیال میرا کنبہ ہے۔ (البدایہ والنہایہ بروایت امام احمد)

سوال: اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نکاح کے بعد کون سے حجرے میں آئیں؟

جواب: زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کے۔ (تذکار صحابیات)

سوال: اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی کب ہوئی؟

جواب: شوال ۴ ہجری میں۔ (تذکار صحابیات)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کو نکاح کے بعد کیا اسبابِ خانہ داری لا کر دیا؟

جواب: خرمے کی چھال سے بھرا ہوا ایک چرمی تکیہ، دو مشکیزے اور دو چکیاں۔

غزوہ دومۃ الجندل

سوال: غزوہ دومۃ الجندل کس سن عیسوی میں پیش آیا؟

جواب: ۲۴ اگست ۶۲۶ء کو۔ (رسول رحمت)

سوال: غزوہ دومۃ الجندل کس سن ہجری میں پیش آیا؟

جواب: ۲۵ ربیع الاول ۵ ہجری کو۔ (رحیق المختوم، رحمۃ العالمین، شبلی)

سوال: غزوہ دومۃ الجندل کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں اپنا نائب کسے مقرر کیا؟

جواب: سباع بن عرفط کو۔ (مختصر سیرت)

سوال: غزوہ دومۃ الجندل میں مسلمانوں کا لشکر کتنا تھا؟

جواب: ایک ہزار۔ (رحیق المختوم، شبلی)

سوال: غزوہ دومۃ الجندل کے موقع پر راستہ بتانے کے لیے رکھے جانے والے آدمی کا نام کیا تھا؟

جواب: مذکور۔ (رحیق المختوم)

سوال: مذکور کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب: بنو عذرہ سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: دومۃ الجندل کہاں واقع ہے؟

جواب: مدینہ منورہ سے پندرہ یا سولہ دن کی مسافت پر۔ (رحیق المختوم، مختصر سیرتِ رسول)

سوال: دومۃ الجندل دمشق سے کتنی دور ہے؟

جواب: پانچ دن کی مسافت پر۔ (رحیق المختوم مختصر سیرت رسول)

سوال: غزوہ دومۃ الجندل کا سبب کیا تھا؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کو خبر ملی تھی کہ دومۃ الجندل کی ایک جماعت راہ گیروں پر ڈاکے ڈالتی ہے۔ آپ ﷺ اس کی سرکوبی کے لیے آئے تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: جب رسول اللہ ﷺ دومۃ الجندل پہنچے تو کیا ہوا؟

جواب: متعلقہ لوگ بھاگ گئے۔ (رحیق المختوم)

سوال: دومۃ الجندل کے غزوہ میں مسلمانوں کا سفر کرنے کا انداز کیا تھا؟

جواب: رات کو سفر کرتے۔ دن کو چھپ جاتے۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ دومۃ الجندل کے سفر میں مسلمان دن میں کیوں چھپ جاتے اور رات کو کیوں سفر کرتے؟

جواب: تاکہ دشمن کو خبر نہ ہو۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ دومۃ الجندل کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کتنے دن مدینہ سے باہر رہے؟

جواب: ۲۵ دن۔ (رسول رحمت)

سوال: غزوہ دومۃ الجندل کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کون سی تاریخ کو مدینہ منورہ واپس آئے؟

جواب: ۲۰ ربیع الثانی ۵ ہجری، ۱۶ ستمبر ۶۲۶۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ دومۃ الجندل کے موقع پر کس سے مصالحت ہوئی؟

جواب: عیینہ بن حصن سے۔ (رحیق المختوم، رحمۃ العالمین)

سوال: غزوہ دومۃ الجندل کے دوران کون سے اہم اور مشہور انصاری صحابی کی والدہ وفات پا گئیں؟ جب کہ انصاری لشکر میں شامل تھے۔

جواب: سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ۔ (بدایہ)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی والدہ کی غائبانہ نماز جنازہ کب پڑھائی؟

جواب: غزوہ دومۃ الجندل سے واپسی کے بعد۔ (البدایہ)

غزوہ بنو مصطلق یا مریسیع

سوال: غزوہ بنو مصطلق یا مریسیع کون سے سن ہجری میں ہوا؟

جواب: ۳ شعبان ۵ ہجری۔ (رحمۃ العالمین)

سوال: غزوہ بنو مصطلق یا مریسیع کس سن عیسوی میں ہوا؟

جواب: ۲۷ دسمبر ۶۲۶ کو۔ (رسول رحمت)

سوال: غزوہ بنو مصطلق کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: غزوہ مریسیع۔

سوال: غزوہ بنو مصطلق یا مریسیع کا سبب کیا تھا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کو خبر ملی تھی کہ بنو مصطلق کے سردار حارث بن ابی ضرار نے اپنی قوم اور قریب کے دوسرے قبائل سمیت، آنحضرت سے لڑنے کے لیے لشکر تیار کیا ہے جو کسی وقت بھی بھیج کر حملہ آور ہو سکتا ہے۔ لہٰذا رسول اللہ ﷺ اس لشکر کو مدینہ سے دور رکھنے کے لیے نکلے۔ (مختصر سیرت)

سوال: غزوہ بنو مصطلق سے قبل حارث کے متعلق یہ خبر ملنے پر کہ اس نے مسلمانوں سے لڑنے کے لیے لشکر تیار کیا ہے کسے بھیج کر اس کی خبر کی تصدیق کی گئی؟

جواب: بریدہ اسلمی کو۔ (رحمۃ العالمین)

سوال: غزوہ بنو مصطلق کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب: یہ جنگ بنو مصطلق قبیلے سے لڑی گئی لہٰذا غزوہ بنو مصطلق نام پڑ گیا۔ (مختصر سیرت)

سوال: غزوہ مریسیع کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے اس جنگ میں بنو مصطلق پر اس وقت حملہ کیا تھا جب وہ اپنے جانوروں کو مریسیع نامی کنویں سے پانی پلا رہے تھے لہٰذا غزوہ مریسیع نام پڑ گیا۔ (مختصر سیرت)

سوال: غزوہ مریسیع میں مدینہ میں نائب بننے کا شرف کسے حاصل ہوا؟

جواب: زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو۔ (رسول رحمت)

سوال: غزوہ مریسیع کے موقع پر مہاجرین کا علم کس کے پاس تھا؟

جواب: ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس۔ (ہجرت سے رفیق اعلیٰ تک)

سوال: غزوہ مریسیع کے موقع پر انصار کا علم کس کے پاس تھا؟

جواب: سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس۔ (ہجرت سے رفیق اعلیٰ تک)

سوال: غزوہ مریسیع میں کتنے لوگ گرفتار ہوئے؟

جواب: ۶۰۰۔ (شبلی، جنگی اسکیم۔ص ۱۰۶)

سوال: غزوہ مریسیع میں کتنے لوگ مارے گئے؟

جواب: ۱۰۔ (شبلی، جنگی اسکیم۔ص ۱۰۶)

سوال: غزوہ مریسیع میں غنیمت میں کتنے اُونٹ ہاتھ آئے؟

جواب: ۲ ہزار۔ (شبلی، جنگی اسکیم۔ص ۱۰۶)

سوال: غزوہ مریسیع میں غنیمت میں کتنی بکریاں ہاتھ آئیں؟

جواب: ۵ ہزار۔ (شبلی، جنگی اسکیم۔ص ۱۰۶)

سوال: غزوہ مریسیع میں مسلمانوں اور کافروں میں کتنی دیر تیر اندازی ہوتی رہی؟

جواب: ایک گھنٹہ۔ (شبلی، جنگی اسکیم۔ص ۱۰۶)

سوال: غزوہ مریسیع کے دوران عبداللہ بن اُبی رضی اللہ عنہ نے انصار کو کیا کہہ کر مہاجرین کے خلاف بھڑکانا چاہا؟

جواب: تم نے یہ بلا خود مول لی ہے مہاجرین کو تم نے بلا کر اتنا کر دیا ہے کہ اب وہ خود تم سے برابر کا مقابلہ کرتے ہیں، اب بھی وقت ہاتھ سے نہیں گیا۔ تم دستگیری سے ہاتھ اُٹھا لو تو وہ خود یہاں سے نکل جائیں گے۔ (شبلی)

سوال: غزوہ مریسیع کے دوران جب عبداللہ بن اُبی رضی اللہ عنہ نے انصار کو مہاجرین کے خلاف بھڑکانے کی کوشش کی تو عبداللہ بن عبداللہ بن اُبی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کیا استدعا کی؟

جواب: دُنیا جانتی ہے کہ میں باپ کا کس قدر خدمت گزار ہوں لیکن اگر یہ آپ کی مرضی ہے تو مجھی کو

حکم ہو، میں ابھی اس کا سر کاٹ لاتا ہوں۔ ایسا نہ ہو کہ آپ کسی اور کو حکم دیں اور میں غیرت و محبت کے جوش میں آ کر قاتل کو قتل کر دوں۔ (شبلی)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ بن اُبی ؓ کے بیٹے عبداللہ کے ساتھ کیا وعدہ فرمایا تھا؟

جواب: میں قتل کی بجائے عبداللہ بن اُبی ؓ کے ساتھ مہربانی کروں گا۔ (شبلی)

جویریہ ؓ سے نکاح

سوال: غزوہ مریسیع میں کفار کے لشکر کے سردار حارث بن ابی ضرار کی کون سی بیٹی قیدیوں میں شامل تھی؟

جواب: برہ۔

سوال: حارث بن ابی ضرار کی بیٹی برہ قید ہو کر کس کے حصہ میں آئی؟

جواب: ثابت بن قیس ؓ کے۔

سوال: برہ نے اپنے مالک ثابت بن قیس ؓ سے کیا درخواست کی؟

جواب: مکاتبت کر لو یعنی مجھ کو خرید کر چھوڑ دو۔

سوال: برہ مکاتبت کے لیے رقم کی فراہمی کی خاطر کس کے پاس آئی؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کے پاس۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے برہ کے سامنے کیا تجویز پیش کی؟

جواب: کہ تمہاری طرف سے میں روپیہ ادا کر دوں اور تم کو اپنی زوجیت میں لے لوں۔

سوال: کیا برہ نے رسول اللہ ﷺ کی تجویز کہ تمہاری طرف سے مکاتبت کا روپیہ میں ادا کر دوں اور تمہیں اپنی زوجیت میں لے لوں قبول کر لی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: برہ کے والد حارث بن ابی ضرار نے اپنی بیٹی کے قید ہونے کے بعد رسول اللہ ﷺ سے آ کر کیا استدعا کی؟

جواب: میری بیٹی کنیز نہیں بن سکتی۔ میری شان اس سے بالاتر ہے آپ اس کو آزاد کر دیں۔ (شبلی)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حارث بن ضرار کی اس درخواست کا کیا جواب دیا کہ برہ کو آزاد کر دیا جائے؟

جواب: یہ کہ اس بات کو خود برہ کی مرضی پر چھوڑ دیا جائے کہ وہ آزاد ہونا پسند کرتی ہیں یا قید رہنا۔

سوال: برہ نے آزاد ہونا پسند کیا یا قید رہنا؟

جواب: برہ نے کہا تھا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رہنا پسند کرتی ہوں۔

سوال: برہ کا زرِ فدیہ کس نے دیا؟

جواب: ان کے والد حارث نے۔

سوال: برہ کے آزاد ہونے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: ان سے نکاح کر لیا۔

سوال: نکاح کے بعد رسول اللہ ﷺ نے برہ کا نام بدل کر کیا رکھا؟

جواب: جویریہ رضی اللہ عنہا۔

سوال: جویریہ رضی اللہ عنہا کے والد کب مسلمان ہوئے؟

جواب: جویریہ رضی اللہ عنہا کے رسول اللہ ﷺ سے نکاح کے بعد۔

سوال: جب جویریہ رضی اللہ عنہا کا رسول اکرم ﷺ سے نکاح ہوا تو انصار و مہاجرین نے کیا کیا؟

جواب: ان کے قبیلے کے تمام قیدی آزاد کر دیئے۔

سوال: جویریہ رضی اللہ عنہا کے قبیلے کے قیدی کیوں چھوڑ دیئے گئے؟

جواب: صحابہ کا کہنا تھا کہ جس خاندان میں رسول اللہ ﷺ نے شادی کر لی وہ غلام نہیں ہو سکتے۔ (شبلی)

غزوہ خندق یا غزوہ احزاب

سوال: غزوہ احزاب یا غزوہ خندق کون سے سن ہجری میں ہوا؟

جواب: شوال یا ذی قعدہ ۵ ہجری۔ (رحمۃ العالمین)

سوال: غزوہ احزاب کی وجہ تسمیہ بیان کیجئے؟

جواب: اس جنگ میں عرب کے قبائل کی اکثریت مل کر مسلمانوں پر حملہ کرنے آئی تھی لہٰذا اس

غزوے کو غزوہ احزاب کہا جانے لگا۔

سوال: غزوہ احزاب کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: غزوہ خندق کے نام سے۔

سوال: غزوہ خندق کی وجہ تسمیہ بیان کیجیے؟

جواب: اس غزوہ میں مسلمانوں نے دفاع کے لیے مدینہ منورہ کے اردگرد خندق کھودی تھی لہٰذا اس غزوہ کو غزوہ خندق کہا جانے لگا۔

سوال: غزوہ احزاب کے لیے کفار کو اُکسانے کا اصل محرک کون بنے تھے؟

جواب: بنونضیر اور بنووائل کے بیس سردار جن میں سلام بن ابی الحقیق، حی بن اخطب، کنانہ بن ربیع، اور ابوعمار وائل شامل تھے۔ (شبلی، رحیق المختوم، البدایہ)

سوال: بنونضیر اور بنووائل کے سرداروں کا گروہ مسلمانوں کے خلاف لڑائی کے لیے اُکسانے کے لیے سب سے پہلے کس قبیلے کے پاس گیا؟

جواب: قریش کے پاس۔ (شبلی، رحیق المختوم، البدایہ)

سوال: بنونضیر اور بنووائل کے سرداروں کا گروہ مسلمانوں کے خلاف لڑائی کی خاطر اُکسانے کے لیے قریش کے بعد کس قبیلے کے پاس گیا؟

جواب: قیس بن عیلان کے غطفان قبیلے کے پاس۔ (شبلی، رحیق المختوم، البدایہ)

سوال: غزوہ احزاب میں کفار کے کون کون سے بڑے بڑے قبائل مسلمانوں سے لڑنے آئے؟

جواب: قریش، غطفان، بنومرہ، بنواشجع۔ (شبلی، رحیق المختوم، البدایہ)

سوال: غزوہ احزاب میں مسلمانوں سے لڑنے کے لیے قریش کس کی کمان میں آئے؟

جواب: ابوسُفیان کی۔ (شبلی، رحیق المختوم، البدایہ)

سوال: غزوہ احزاب میں مسلمانوں سے لڑنے کے لیے بنوغطفان کس کی کمان میں آئے؟

جواب: عیینہ بن حصن کی۔ (شبلی، رحیق المختوم، البدایہ)

سوال: غزوہ احزاب میں مسلمانوں سے لڑنے کے لیے بنومرہ کس کی سرکردگی میں آئے؟

جواب: حارث بن عوف کی۔ (شبلی، رحیق المختوم، البدایہ)

سوال: غزوہ احزاب میں مسلمانوں سے لڑنے کے لیے بنو اشجع اور ان کے متعلقین کس کی قیادت میں آئے؟

جواب: مسعر بن حیلہ کی۔ (شبلی، رحیق المختوم، البدایہ)

سوال: غزوہ احزاب میں کفار کے لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: دس ہزار۔ (رحمۃ العالمین)

سوال: غزوہ احزاب کے لیے کفار کی تیاریوں کی اطلاع پا کر رسول اللہ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: دفاعی منصوبے پر صحابہ سے صلاح مشورہ کیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ احزاب کے موقع پر سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے کیا مشورہ دیا؟

جواب: کہ فارس میں جب ہمارا محاصرہ کیا جاتا تو ہم اپنے گرد خندق کھود لیتے، آپ بھی ایسا ہی کریں۔ (شبلی، رحیق المختوم)

خندق کی کُھدائی

سوال: خندق کا طول کتنا تھا؟

جواب: تقریباً پانچ ہزار ہاتھ۔ (نبی رحمت)

سوال: خندق کی چوڑائی اور گہرائی کتنی تھی؟

جواب: چوڑائی نو ہاتھ سے کچھ اوپر اور گہرائی سات ہاتھ سے دس ہاتھ تک۔ (نبی رحمت)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے خندق کی کُھدائی کے کام کی کس طرح تقسیم کی؟

جواب: ہر دس آدمی چالیس ہاتھ خندق کُھودیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: خندق کُھودنے کے کام میں کس کس نے حصہ لیا؟

جواب: انصار و مہاجرین اور رسول اللہ ﷺ نے۔

سوال: خندق کی کُھدائی کے دوران رسول اللہ ﷺ کون سا شعر پڑھتے؟

جواب: اللھم لا عیش الا عیش الآخرہ فاغفر الانصار و المھاجرہ

''اے اللہ یقیناً زندگی تو آخرت کی زندگی ہے پس انصار اور مہاجرین کو بخش دے۔''

(رحیق المختوم)

سوال: انصار و مہاجرین خندق کی کھدائی کے دوران کیا پڑھتے؟

جواب: نحن الذین بایعوا محمد ﷺ علی الجهاد ما بقینا ابداً

''ہم وہ ہیں کہ ہم نے ہمیشہ کے لیے جب تک باقی رہیں محمد ﷺ سے جہاد پر بیعت کی ہے۔''

(شبلی، رحیق المختوم)

سوال: خندق مدینہ منورہ کی کس طرف کھودی گئی؟

جواب: شامی رُخ پر۔

سوال: خندق مدینہ منورہ کے شامی رُخ کے علاوہ رُخوں پر کیوں نہیں کھودی گئی؟

جواب: مدینہ منورہ کی دیگر اطراف پر مکانات اور نخلستان کا سلسلہ تھا جو شہرِ پناہ کا کام دیتا تھا۔ (شبلی)

معجزات کا ظہور

سوال: خندق کی کھدائی کے دوران کیا چیز آ گئی تھی جسے رسول اللہ ﷺ نے توڑا؟

جواب: چٹان کا ایک ٹکڑا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے خندق کی کھدائی کے دوران آڑے آنے والا چٹان کا ٹکڑا کیسے توڑا؟

جواب: آپ ﷺ نے بسم اللہ کہہ کر کدال مارا تو وہ چٹان نما ٹکڑا بھربھرے تودے میں تبدیل ہو گیا۔

(رحیق المختوم، صحیح بخاری)

سوال: چٹان پر نبی اکرم ﷺ نے پہلی بار کدال مارا تو آپ نے کیا فرمایا؟

جواب: اللہ اکبر! مجھے ملک شام کی کنجیاں دی گئی ہیں، میں اس وقت وہاں کے سرخ محلوں کو دیکھ رہا ہوں۔ (مسند احمد، نسائی، رحیق المختوم)

سوال: چٹان پر جب نبی اکرم ﷺ نے دوسری بار کدال مارا تو کیا فرمایا؟

جواب: اللہ اکبر! مجھے اس وقت فارس کا علاقہ دیا گیا ہے، میں اس وقت مدائن کا سفید محل دیکھ رہا ہوں۔ (مسند احمد، نسائی، رحیق المختوم)

سوال: آپ ﷺ نے جب تیسری بار کدال مارا تو کیا فرمایا؟

جواب: اللہ اکبر! مجھے یمن کی کنجیاں دی گئی ہیں، میں اس وقت صنعاء کے دروازے دیکھ رہا ہوں۔
(مسند احمد، نسائی، رحیق المختوم)

سوال: آپ ﷺ نے جب سخت چٹان کو توڑا تو آپ کی کیا حالت تھی؟

جواب: بھوک کی وجہ سے آپ ﷺ کے پیٹ پر پتھر بندھا ہوا تھا۔ (مسند احمد، نسائی، رحیق المختوم)

سوال: خندق کی کھدائی کے وقت مسلمانوں کی معاشی حالت کیسی تھی؟

جواب: انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ شدت کی بھوک تھی، اہلِ خندق کے پاس دو مٹھی جو لائے جاتے جو بودیتی چکنائی کے ساتھ لوگوں کے سامنے رکھ دیے جاتے، اس کا ذائقہ حلق کے لیے ناگوار ہوتا۔ (بخاری، رحیق المختوم)

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی ضیافت

سوال: جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو سخت بھوکا دیکھا تو کیا کیا؟

جواب: بکری کا ایک بچہ ذبح کر کے بیوی سے ایک صاع جو میسر آئے اور نبی اکرم ﷺ کو راز داری کے ساتھ چند رُفقا کے ساتھ آنے کی درخواست کی۔

سوال: جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اپنے گھر آ کر کچھ کھانے کی درخواست کی تو رسول اللہ ﷺ نے کیا کہا؟

جواب: خندق کھودنے والے تمام صحابہ کو ساتھ لے کر جن کی تعداد ایک ہزار تھی، کھانے کے لیے چل پڑے۔

سوال: جب رسول اللہ ﷺ صحابہ کے ہمراہ عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہ کے گھر کھانے کے لیے پہنچے تو کیا ہوا؟

جواب: حیرت انگیز طور پر تمام صحابہ نے پیٹ بھر کر کھانا کھالیا، اس کے باوجود ہانڈی بھری کی بھری رہی اور گوندھا ہوا آٹا بھی اپنی جگہ پر برقرار رہا اور اس سے روٹی پکائی جاتی رہی۔ (رحیق المختوم)

نعمان بن بشیر کی بہن کی کھجوریں

سوال: خندق کی کھدائی کے دوران کون سے صحابی کی بہن دو مٹھی کھجوریں اپنے بھائی اور ماموں کے

لیے لائیں؟

جواب: نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی بہن۔(رحیق المختوم)

سوال: نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی بہن جب اپنے بھائی اور ماموں کے لیے کھجوریں لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزریں تو کیا ہوا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے وہ کھجوریں لے لیں اور ان کو ایک کپڑے پر بکھیر کر تمام اہلِ خندق کو کھانے کی دعوت دی۔ (رحیق المختوم)

سوال: نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی بہن کی لائی ہوئی دو مٹھی کھجوریں کس طرح سب کو پوری آئیں؟

جواب: معجزاتی طور پر لوگ کھاتے جاتے اور کھجوریں بڑھتی جاتیں یہاں تک کہ اتنی زیادہ ہو گئیں کہ کپڑوں سے باہر گرتی تھیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کے کون سے ماموں خندق کی کھدائی میں مصروف تھے؟

جواب: عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ احزاب کے موقع پر مسلمان مجاہدوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: تین ہزار۔(رحیق المختوم)

سوال: غزوہ احزاب میں مسلمانوں کا شعار (کوڈ ورڈ) کیا تھا؟

جواب: حٰمٓ لاینصرون (حٰم، ان کی مدد نہ کی جائے)(رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کس کے سپرد کیا؟

جواب: ابنِ مکتوم رضی اللہ عنہ کے سپرد کیا۔(رحیق المختوم)

سوال: غزوہِ خندق کے موقع پر بچوں اور عورتوں کی حفاظت کے لیے کیا کیا گیا؟

جواب: ان سب کو قلعوں اور گڑھیوں میں محفوظ کر دیا گیا۔(رحیق المختوم)

سوال: قریش کے لشکر نے اپنا پڑاؤ کس جگہ ڈالا؟

جواب: رومہ، جرف اور زغابہ کے درمیان مجمع الاسیال میں۔(رحیق المختوم)

سوال: غطفان اور نجدی کافروں نے کہاں ڈیرا ڈالا؟

جواب: احد کے مشرقی کنارے ذنب نقمی میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ احزاب میں قریش کے اپنے لشکر کیا تعداد تھی؟

جواب: چار ہزار۔ (رحیق المختوم)

سوال: کفار کے لشکر کو دیکھ کر منافقوں کی کیا حالت ہو گئی؟

جواب: قرآن حکیم فرماتا ہے:

وَ اِذۡ یَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗۤ اِلَّا غُرُوۡرًا. (الاحزاب:۱۲)

''اور جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے کہہ رہے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول نے جو ہم سے وعدہ کیا وہ محض فریب تھا''۔

سوال: کفار کا لشکر دیکھ کر اہلِ ایمان کی کیا حالت ہوئی؟

جواب: قرآن حکیم فرماتا ہے:

وَ لَمَّا رَاَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡاَحۡزَابَ قَالُوۡا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ وَ مَا زَادَهُمۡ اِلَّاۤ اِیۡمَانًا وَّ تَسۡلِیۡمًا. (الاحزاب:۲۲)

''اور جب اہلِ ایمان نے ان جتھوں کو دیکھا تو کہا یہ تو وہی چیز ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ ہی فرمایا تھا اور اس (حالت) نے ان کے ایمان اور جذبہ اطاعت کو بڑھا دیا۔'' (الاحزاب:۲۲)

سوال: جب مشرکین مدینہ کی طرف آئے تو انہیں کون سی اچانک ناساز صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑا؟

جواب: انہوں نے دیکھا کہ ان کے اور مسلمانوں کے درمیان ایک گہری اور چوڑی خندق حائل ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: مشرکین پر خندق دیکھ کر کیا ردِ عمل ہوا؟

جواب: وہ غصے سے تلملانے لگے۔ (رحیق المختوم)

سوال: مشرکین نے جنگ کے لیے کیا طریقہ اختیار کیا؟

جواب: خندق کی وجہ سے وہ جنگ نہیں کر سکتے تھے البتہ انہوں نے مدینہ منورہ کا محاصرہ کر لیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: مشرکین کی ایک جماعت نے خندق پار کر لی وہ کون لوگ تھے؟

جواب: عمرو بن عبدود، عکرمہ بن ابی جہل، ضرار بن خطاب وغیرہ۔

سوال: عمرو بن عبدود کون تھا؟

جواب: عرب کا نامی گرامی شہسوار جس کا مقابلہ ایک ہزار گھڑ سواروں سے کیا جاتا تھا۔ (نبی رحمت)

سوال: عمرو بن عبدود کے مقابلے میں کون سے صحابی آئے؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ۔ (نبی رحمت)

سوال: علی رضی اللہ عنہ نے عمرو بن عبدود کو اس کا کون سا قول یاد دلایا؟

جواب: یہ کہ اگر مجھے کوئی دو باتوں کی دعوت دے تو ان میں سے ایک ضرور قبول کروں گا۔ (نبی رحمت)

سوال: علی رضی اللہ عنہ نے عمرو بن عبدود کو کون سی دو باتوں کی دعوت دی؟

جواب: میں تمہیں اللہ اور اس کے رسول کی اور اسلام کی دعوت دیتا ہوں۔ عمرو بن عبدود نے اس پر انکار کیا تو آپ نے دوسری بات یہ کہی کہ میں تمہیں مقابلے کی دعوت دیتا ہوں۔ (نبی رحمت)

سوال: عمرو بن عبدود نے مقابلے کی دعوت سن کر کیا کہا؟

جواب: بھتیجے، بخدا میں تمہیں قتل نہیں کرنا چاہتا۔ (نبی رحمت)

سوال: عمرو بن عبدود کے جواب میں علی رضی اللہ عنہ نے کیا کہا؟

جواب: اللہ کی قسم، میں تمہیں ضرور قتل کرنا چاہتا ہوں۔ (نبی رحمت)

سوال: عمرو بن عبدود کا کیا حشر ہوا؟

جواب: دو بدو جنگ کے بعد علی رضی اللہ عنہ نے اس کو ٹھکانے لگا دیا۔ (نبی رحمت)

سوال: عمرو بن عبدود کا قتل دیکھ کر اس کے ساتھیوں نے کیا کیا؟

جواب: وہ سب ڈر کر خندق پار کر کے اپنے کافر لشکریوں سے جا ملے۔ (رحیق المختوم)

سوال: قریش کا دوسرا شہسوار کون سا تھا جس نے خندق پار کی تھی؟

جواب: نوفل بن مغیرہ۔ (نبی رحمت)

سوال: کیا نوفل بن مغیرہ نے لڑائی لڑی؟

جواب: نہیں! وہ عمرو بن عبدود کا انجام دیکھ کر بھاگ گیا۔ (نبی رحمت)

سوال: مشرکین نے مدینہ کے اندر جانے کے لیے کیا کوشش کیں؟

جواب: خندق پار کرنے اور اسے پاٹنے کی کوشش کرتے۔ لیکن مسلمانوں نے تیراندازی کر کے انہیں اس کوشش سے باز رکھا۔ (نبی رحمت)

سوال: بعض مسلمانوں کی نمازیں بھی قضا ہو گئیں کس غزوہ میں؟

جواب: غزوۂ احزاب میں۔ (نبی رحمت)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی کون سی نماز فوت ہوئی؟

جواب: عصر کی نماز اور بعض روایات کے مطابق ظہر، عصر، مغرب، عشاء۔ (نبی رحمت)

سوال: نماز فوت ہونے پر نبی اکرم ﷺ نے مشرکین کے لیے کیا بددعا کی؟

جواب: اللہ ان مشرکین کے لیے ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے جس طرح انہوں نے ہم کو نمازِ وسطیٰ کی ادائیگی سے روکے رکھا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔ (نبی رحمت)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس وادی میں اپنی قضا نماز ادا کی؟

جواب: وادیِ بطحان میں۔ (صحیح بخاری، رحیق المختوم)

سوال: غزوۂ احزاب میں مسلمانوں اور مشرکوں میں کس نوعیت کی جنگ جاری رہی؟

جواب: دونوں طرف سے تیراندازی ہوتی رہی۔ (صحیح بخاری، رحیق المختوم)

سوال: کیا غزوۂ احزاب میں دست بدست اور خون ریز جنگ بھی ہوئی؟

جواب: نہیں ایسی جنگ کی نوبت خندق کی وجہ سے نہیں آئی۔ (صحیح بخاری، رحیق المختوم)

سوال: غزوہ خندق میں مسلمانوں کے کتنے افراد شہید ہوئے؟

جواب: چھ مسلمان۔ (رحیق المختوم)

سوال: مشرکوں کے کتنے آدمی غزوۂ خندق میں مارے گئے؟

جواب: دس مشرک۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوۂ خندق کے دوران کون سے جلیل القدر صحابی زخمی ہو گئے؟

جواب: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو کہاں تیر لگا؟

جواب: بازو پر، جس سے بڑی رگ کٹ گئی۔ (رحیق المختوم)

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو کون سے مشرک نے تیر مارا؟

جواب: حبان بن عرقہ نامی کا تیر لگا۔ (رحیق المختوم)

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے زخمی ہونے کے بعد کون سی دعا کی؟

جواب: اے اللہ تو جانتا ہے کہ جس قوم نے تیرے رسول کی تکذیب کی اور اسے وطن سے نکال باہر کیا، ان سے تیری راہ میں جہاد کرنا مجھے جس قدر محبوب ہے کسی اور قوم سے نہیں ہے۔ اے اللہ! میں سمجھتا ہوں کہ اب تو نے ہماری اور ان کے جنگ کو آخری مرحلے تک پہنچا دیا ہے، پس اگر قریش کی کچھ جنگ اگر باقی رہ گئی ہے تو مجھے ان کے لیے باقی رکھ کہ میں ان سے تیری راہ میں جہاد کروں اور اگر تو نے لڑائی ختم کر دی ہے تو اس زخم کو جاری کر کے اسے میری موت کا سبب بنا دے لیکن مجھے موت نہ دے جب تک کہ بنو قریظہ کے معاملے میں میری آنکھیں ٹھنڈی نہ ہو جائیں۔ (صحیح بخاری ۲/۵۹۱، رحیق المختوم)

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے غزوۂ احزاب میں کیسی زرہ پہن رکھی تھی؟

جواب: اتنی چھوٹی کہ ان کا پورا ہاتھ اس سے باہر تھا۔ (نبی رحمت)

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ غزوۂ احزاب کے محاذ پر جانے کے لیے گزرے تو کس نے انہیں دیکھا؟

جواب: عائشہ رضی اللہ عنہا نے جو اس وقت عورتوں کے ساتھ خیمے میں تھیں۔ (نبی رحمت)

سوال: کیا غزوۂ احزاب پر پردے کا حکم نازل ہو چکا تھا؟

جواب: نہیں۔ (نبی رحمت)

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ جب غزوۂ احزاب پر جا رہے تھے تو ان کی والدہ نے ان سے کیا کہا؟

جواب: بیٹے! تم نے بہت دیر کر دی، جلدی جاؤ۔ (نبی رحمت)

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے کون سے بازو پر تیر لگا؟

جواب: جو بازو زرہ سے باہر تھا۔ (نبی رحمت)

یہودیوں کی سازش

سوال: حی بن اخطب نے غزوہ احزاب میں کیا کردار ادا کیا؟

جواب: بنو قریظہ کے سردار یہودی کعب بن اسد کو مسلمانوں کے خلاف کیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: کعب بن اسد قرظی یہودی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا عہد کیا تھا؟

جواب: جنگ کے موقع پر وہ آپ کی مدد کرے گا۔ (رحیق المختوم)

سوال: جب حَی بن اخطب آیا تو کعب بن اسد قرظی نے کیا کیا؟

جواب: دروازہ کھولنے سے انکار کر دیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: حی بن اخطب نے آخر کار دروازہ کھلوالیا کس سے؟

جواب: کعب بن اسد قرظی سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: حی بن اخطب نے غزوہ احزاب کے موقع پر کعب بن قرظی کو کیا کہا؟

جواب: میں تمہارے پاس ہمیشہ کی عزت اور فوجوں کے بحرِ بے کراں لے کر آیا ہوں، میں نے قریش کو اس کے سرداروں سمیت رومہ کے مجمع الاسیال میں لا اتارا ہے اور بنو غطفان کو ان کے قائدین سمیت احد کے ذنب نقمی میں خیمہ زن کر دیا ہے۔ ان لوگوں نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے ساتھیوں کا صفایا کیے بغیر یہاں سے نہیں ٹلیں گے۔ (رحیق المختوم)

سوال: حی بن اخطب کی اس سازشی گفتگو کے جواب میں کعب بن اسد قرظی نے کیا کہا؟

جواب: خدا کی قسم! تم میرے پاس ہمیشہ کی ذلت اور فوجوں کا برسا ہوا بادل لے کر آئے ہو جو صرف گرج چمک رہا ہے مگر اس میں کچھ نہیں رہ گیا ہے۔ مجھے میرے حال پر چھوڑ دو، میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں صدق و وفا کے سوا کچھ نہیں دیکھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا حی بن اخطب نے کعب بن اسد قرظی کو رام کر لیا؟

جواب: جی ہاں۔ (رحیق المختوم)

سوال: حیی بن اخطب اور کعب بن اسد قرظی نے کس شرط پر قریش کی حمایت کا اعلان کیا؟

جواب: اگر قریش نے محمد ﷺ کو ختم کیے بغیر واپسی کی راہ لی تو میں بھی تمہارے ساتھ قلعے میں داخل ہو جاؤں گا پھر جو انجام تمہارا ہوگا وہی میرا ہوگا۔ (رحیق المختوم)

سوال: حیی بن اخطب اور کعب بن اسد قرظی کی اس سازشی گفتگو کی بعد کیا ہوا؟

جواب: کعب بن اسد قرظی رسول اللہ ﷺ سے کیا ہوا پیان توڑ کر قریش کے ساتھ جنگ میں شامل ہو گیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے بنوقریظہ کی عہد شکنی کی تحقیق کے لیے کن صحابہ کو مامور کیا؟

جواب: سعد بن معاذ، سعد بن عبادہ، عبداللہ بن رواحہ اور خوات بن جبیر رضی اللہ عنہم کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: آپ ﷺ نے بنوقریظہ کی عہد شکنی کی تحقیق کے لیے جو صحابہ مامور کیے تھے ان کو کیا ہدایت کی؟

جواب: جاؤ! تحقیق کرو کہ بنوقریظہ کے بارے جو کچھ معلوم ہوا ہے وہ صحیح ہے یا نہیں؟ اگر صحیح ہے تو واپس آکر بتا دینا اور وہ بھی اشاروں اشاروں میں تاکہ لوگوں کے حوصلے پست نہ ہوں اور اگر وہ عہد پر قائم ہیں تو پھر لوگوں کے درمیان اعلانیہ ذکر کر دینا۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنوقریظہ کی عہد شکنی پر مامور صحابہ نے بنوقریظہ کے ہاں جا کر کیا محسوس کیا؟

جواب: انہیں انتہائی خباثت پر آمادہ پایا، گالیاں بکیں، دشمنی کی باتیں کیں اور رسول اللہ کے بارے کہا، کون رسول؟ ہمارے اور محمد کے درمیان کوئی عہد و پیان نہیں ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنوقریظہ کی عہد شکنی کی تحقیق پر مامور صحابہ نے آکر رسول اللہ ﷺ کو کیسے خبر دی؟

جواب: انہوں نے آکر کہا "عضل وقارہ"۔ (رحیق المختوم)

سوال: عضل وقارہ سے صحابہ کی کیا مراد تھی؟

جواب: مراد یہ کہ جس طرح عضل و وقارہ نے اصحاب رجیع کے ساتھ بدعہدی کی تھی اسی طرح یہود بھی بدعہدی پر تلے ہوئے ہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: قرآن حکیم میں بنوقریظہ کی عہد شکنی کی طرف کس آیت میں اشارہ ہے؟

جواب: مندرجہ ذیل آیت میں:

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ (الاحزاب:۱۰)

''جب وہ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر چڑھ دوڑے''۔ (نبی رحمت)

سوال: اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ''تمہارے اوپر سے'' اور ''تمہارے نیچے سے'' کون لوگ مراد ہیں؟

جواب: ''فَوْقِكُمْ'' ''تمہارے اوپر سے مراد قریش اور غطفان کے قبائل اور ''اَسْفَلَ مِنْكُمْ'' سے مراد یہود ہیں جو عہد شکنی کر کے جنگ میں کود پڑے تھے۔

یہود اور قلعہ میں بند مسلمان خواتین

سوال: رسول اللہ ﷺ نے خواتین اور بچوں کی حفاظت کے لیے انہیں کس قلعے میں بھیجا؟

جواب: فارع نامی قلعے میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: اس قلعے پر آپ نے کسے محافظ کے طور پر مقرر کیا؟

جواب: حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنو قریظہ کی عہد شکنی کے بعد یہود نے کیا سوچا؟

جواب: خواتین کے قلعے پر حملہ کیا جائے۔

سوال: خواتین کے قلعے پر حملہ کرنے کا یہود نے کیسے آغاز کیا؟

جواب: ایک یہودی کو بھیجا تاکہ وہ کسی طرح معلوم کرے کہ قلعے میں صرف عورتیں اور بچے ہیں یا مرد بھی ہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: یہودی کو قلعے کے قریب کس خاتون نے دیکھا؟

جواب: صفیہ رضی اللہ عنہا نے۔

سوال: اے حسان رضی اللہ عنہ! یہ یہودی قلعے کا چکر لگا رہا ہے۔ مجھے خدشہ ہے کہ یہ ہماری کمزوری سے یہود کو آگاہ کر دے گا۔ لہٰذا آپ جائیے اور اس کو قتل کر دیجیے۔ یہ بات کس خاتون نے کہی؟

جواب: صفیہ رضی اللہ عنہا نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے صفیہ رضی اللہ عنہا کو کیا جواب دیا؟

جواب: واللہ! آپ رضی اللہ عنہا جانتی ہیں کہ میں اس کام کا آدمی نہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: صفیہ رضی اللہ عنہا نے قلعے کے گرد گھومنے والے یہودی سے کیسا سلوک کیا؟

جواب: انہوں نے یہودی کو ہلاک کر دیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: صفیہ رضی اللہ عنہا نے کس چیز سے یہودی کو ہلاک کیا؟

جواب: خیمے کے ستون کی لکڑی سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: جایئے اس ہلاک شدہ یہودی کا اسباب اور ہتھیار لے جایئے۔ صفیہ رضی اللہ عنہا نے یہ کس سے کہا تھا؟

جواب: حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: صفیہ رضی اللہ عنہا نے یہودی کو قتل کر دیا تو اس کا یہود پر کیا اثر ہوا؟

جواب: یہود نے سمجھا کہ جن قلعوں میں مسلمانوں کے بچے اور عورتیں ہیں ان کی حفاظت کے لیے مسلمانوں کے حفاظتی لشکر بھی موجود ہیں، لہٰذا انہوں نے دوبارہ حملے کی جرأت نہیں کی۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا بنو قریظہ کی عہد شکنی کی عوام کو بھی خبر ہو گئی تھی؟

جواب: جی ہاں! (رحیق المختوم)

سوال: یہود کی عہد شکنی کا عام مسلمانوں پر کیا اثر ہوا؟

جواب: وہ مزید خوف زدہ ہو گئے، ان کی ہمتیں ٹوٹ گئیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوۂ احزاب میں منافقین کا کیا کردار رہا؟

جواب: انہوں نے بھی مسلمانوں کی حمایت سے ہاتھ کھینچ لیا اور حوصلہ شکنی کی باتیں کرنے لگے۔

(رحیق المختوم)

سوال: منافقین نے جنگ میں شمولیت نہ کرنے کا کیا عذر پیش کیا؟

جواب: انہوں نے کہا ہمارے گھر تو ننگے ہیں اور ہم شہر سے باہر۔ یہودیوں کے حملے کا خطرہ ہے لہٰذا ہم

جنگ میں عملاً حصہ نہیں لے سکتے۔ (رحیق المختوم)

سوال: منافقین نے غزوہ احزاب پر رسول اللہ ﷺ کے بارے کیسی غلط باتیں پھیلائیں؟

جواب: انہوں نے کہا کہ محمد ﷺ تو کہتے تھے کہ ہم قیصر و کسریٰ کے خزانے پائیں گے اور یہاں حالت یہ ہے کہ بول و براز کے لیے بھی باہر نکلنے میں جان کی خیر نہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: اللہ تعالیٰ نے کس آیت میں منافقین کی بدکرداری کا ذکر کیا ہے؟

جواب: وَ اِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا. وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ یٰۤاَهْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا وَ یَسْتَاْذِنُ فَرِیْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِیَّ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَةٌ وَ مَا هِیَ بِعَوْرَةٍ اِنْ یُّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا.

"اور جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہہ رہے تھے کہ ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے جو وعدہ کیا تھا وہ فریب کے سوا کچھ نہیں اور جب ان کی ایک جماعت نے کہا "اے اہل یثرب تمہارے لیے ٹھہرنے کی کوئی گنجائش نہیں لہٰذا واپس چلو اور ان کا ایک فریق نبی سے اجازت مانگ رہا تھا۔ کہتا تھا، ہمارے گھر خالی پڑے ہیں، حالانکہ وہ خالی نہیں پڑے تھے یہ لوگ محض فرار چاہتے تھے۔" (رحیق المختوم)

سوال: یہود کی عہد شکنی، منافقین کی بدکرداری اور عام مسلمانوں کا اضطراب دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: آپ ﷺ چادر اوڑھ کر لیٹ گئے اور دیر تک چت لیٹے رہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: آپ ﷺ چادر اوڑھ کر لیٹ گئے تو مسلمانوں پر اس کا کیا اثر ہوا؟

جواب: ان کا اضطراب بڑھ گیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی کریم ﷺ کس کیفیت میں اٹھے؟

جواب: آپ ﷺ اللہ اکبر کہتے ہوئے اٹھے اور آپ انتہائی پر امید تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: اٹھ کر آپ ﷺ نے مسلمانوں سے کیا فرمایا؟

جواب: مسلمانو! اللہ کی مدد اور فتح کی خوش خبری سن لو۔ (رحیق المختوم)

سوال: یہود کی بدعہدی اور منافقین کی بدکرداری کے بعد آپ نے کیا تدبیر اختیار کی؟

جواب: مدینے کی نگرانی کے لیے لشکر میں سے کچھ محافظ مدینہ بھیجتے رہے تاکہ غافل پاکر یہود عورتوں اور بچوں پر حملہ نہ کردیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنوغطفان کی جنگ سے روکنے کے لیے آپ نے کیا سوچا؟

جواب: بنوغطفان سے مدینے کی ایک تہائی پیداوار اور سالانہ دینے کا معاہدہ کرلیں تاکہ وہ جنگ سے رک کر واپس چلے جائیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنوغطفان سے ایک تہائی پیداوار دینے کے معاہدے کی تجویز سن کر انصار نے کیا کہا؟

جواب: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ اور سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ انصار کے سرداروں نے بیک زبان کہا کہ اگر اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا حکم دیا ہے تو بلا چوں چرا تسلیم ہے اور اگر ہماری خاطر تسلیم کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اس کی ضرورت نہیں۔ جب ہم لوگ اور یہ بت پرست تھے تب تو یہ لوگ ہم سے میزبانی اور خرید وفروخت کے سوا ایک دانے کی بھی طمع نہیں کرسکتے تھے اب جب اللہ نے ہمیں اسلام سے سرفراز فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے عزت بخشی تو کیا ہم انہیں مال دیں گے، واللہ ہم تو صرف انہیں تلوار دیں گے۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنوغطفان کے بارے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ اور سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا فیصلہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کہا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی رائے کو درست قرار دیا اور فرمایا کہ جب میں نے دیکھا کہ سارا عرب تم پر کمان کی طرح کھینچ کر تم پر پل پڑا ہے تو محض تمہاری خاطر میں نے یہ کام کرنا چاہا تھا۔
(رحیق المختوم)

سوال: غزوۂ احزاب میں نعیم بن مسعود بن عامر اشجعی رضی اللہ عنہ نے کیا کردار ادا کیا؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا میں مسلمان ہوگیا ہوں لیکن میری قوم کو میرے اسلام کا علم نہیں لہٰذا مجھے کوئی حکم فرمائیے۔ (رحیق المختوم)

سوال: آپ نے نعیم بن مسعود بن عامر رضی اللہ عنہ کو غزوۂ احزاب پر کون سا اہم نیا کام سونپا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا ''تم اکیلے آدمی ہو (کوئی فوجی اقدام نہیں کر سکتے) البتہ جس قدر ممکن ہوان کی حوصلہ شکنی کرو کیونکہ جنگ تو حکمتِ عملی کا نام ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: نعیم بن مسعود بن عامر اشجعی رضی اللہ عنہ کا کس قبیلے سے تعلق تھا؟

جواب: بنوغطفان سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: نعیم بن مسعود بن عامر اشجعی رضی اللہ عنہ نے بنوقریظہ سے غزوہ احزاب کے موقع پر کیا کہا؟

جواب: انہوں نے کہا آپ لوگ جانتے ہیں کہ مجھے آپ لوگوں سے خصوصی محبت اور تعلق ہے، قریش کا معاملہ آپ لوگوں سے مختلف ہے۔ جب کہ یہ علاقہ آپ کا اپنا ہے آپ کا گھر بار، مال و دولت اور بال بچے ہیں۔ قریش کو موقع ملا تو کوئی قدم اٹھائیں گے ورنہ بوریا بستر باندھ کر چلے جائیں گے، پھر آپ لوگ اور محمد ہوں گے لہٰذا وہ جیسے چاہیں آپ لوگوں سے انتقام لیں گے۔

(رحیق المختوم)

سوال: نعیم بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بات سن کر بنوقریظہ نے کیا کہا؟

جواب: وہ چونک اٹھے اور کہنے لگے اب کیا کیا جا سکتا ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: نعیم بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بنوقریظہ کو کیا مشورہ دیا؟

جواب: انہوں نے کہا! قریش جب تک آپ لوگوں کو اپنے کچھ آدمی یرغمال کے طور پر نہ دیں، آپ ان کے ساتھ جنگ میں شریک نہ ہوں۔ (رحیق المختوم)

سوال: نعیم بن مسعود اشجعی رضی اللہ عنہ کی رائے پر بنوقریظہ نے کیا کہا؟

جواب: آپ نے بہت اچھی رائے دی ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: نعیم رضی اللہ عنہ نے قریش کے پاس جا کر کیا کہا؟

جواب: آپ لوگوں سے مجھے محبت اور خیر خواہی ہے اسے آپ جانتے ہی ہیں۔ یہود نے محمد ﷺ اور ان کے رفقاء سے جو عہد شکنی کی تھی اس پر وہ نادم ہیں اور وہ اب آپ سے کچھ یرغمال حاصل کر کے ان (محمد ﷺ) کے حوالے کر دیں گے اور پھر آپ لوگوں کے خلاف محمد ﷺ سے تعلق استوار کر لیں گے۔ لہٰذا اگر وہ یرغمال طلب کریں تو آپ لوگ انہیں ہرگز نہ دیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: نعیم بن مسعود اشجعی رضی اللہ عنہ نے بنوغطفان سے ان کی حوصلہ شکنی کرنے کے لیے کہا؟

جواب: بنوغطفان سے بھی انہوں نے وہی بات کی جو قریش سے کی تھی۔ (رحیق المختوم)

سوال: نعیم بن مسعود بن عامر اشجعی رضی اللہ عنہ کی گفتگو کا کیا اثر ہوا؟

جواب: قریش نے جمعہ اور سنیچر کی درمیانی رات کو یہود کو پیغام بھیجا کہ ہمارا قیام کسی سازگار جگہ پر نہیں ہے ہمارے اونٹ اور گھوڑے مر رہے ہیں لہٰذا اُدھر سے آپ لوگ اور اِدھر سے ہم لوگ محمد پر حملہ کر دیں گے۔ (رحیق المختوم)

سوال: قریش کے حملہ کر دینے کے عزم کے بعد بنوقریظہ نے کیا جواب دیا؟

جواب: آج سنیچر کا دن ہے جن لوگوں نے ہم سے پہلے سنیچر کی بے حرمتی کی تھی انہیں عذاب سے دوچار ہونا پڑا تھا علاوہ ازیں جب تک تم لوگ اپنے کچھ آدمی یرغمال کے طور پر نہ دو، ہم لڑائی نہیں کریں گے۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنوقریظہ کے جواب پر قریش نے کیا کہا؟

جواب: واللہ! نعیم رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنوقریظہ کے جواب میں قریش نے ان سے کیا کہا؟

جواب: واللہ! ہم آپ کو کوئی آدمی نہیں دیں گے بس تم اور ہم ایک دم محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہلّہ بول دیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: واللہ نعیم بن مسعود اشجعی رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تھا، یہ بات بنوقریظہ نے کب کہی؟

جواب: جب قریش نے کہا کہ ہم تم لوگوں کو کوئی آدمی یرغمال کے طور پر نہیں دیں گے بس تم اور ہم لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہلّہ بول دیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنوقریظہ، بنوغطفان اور قریش کو جو باتیں نعیم بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہی تھیں ان کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: یہ سب لوگ ایک دوسرے سے بددل ہو گئے اور ان کی صفوں میں پھوٹ پڑ گئی۔ (رحیق المختوم)

سوال: مسلمان غزوہ احزاب پر اللہ سے کیا دعا کرتے رہے؟

جواب: اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ.

"اے اللہ! کتاب اتارنے والے اور جلد حساب لینے والے، ان لشکروں کو شکست دے اور انہیں جھنجھوڑ کر رکھ دے۔" (بخاری، کتاب المغازی)

سوال: غزوہ احزاب کے موقع پر موسم کیسا تھا؟

جواب: سخت سردی تھی۔ (بخاری، کتاب المغازی)

سوال: اللہ تعالیٰ نے غزوہِ احزاب پر کیسے مدد کی؟

جواب: ان پر تند ہواؤں کا طوفان بھیجا جس نے ان کے خیمے اکھیڑ دیے۔ ہانڈیاں الٹ دیں، طنابوں کی کھونٹیاں اکھاڑ دیں۔ ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کا لشکر بھی بھیجا۔ (رحیق المختوم)

سوال: اللہ تعالیٰ نے غزوہِ احزاب پر مسلمانوں کے لیے اپنی خاص مدد کا ذکر کس آیت میں کیا ہے؟

جواب: سورہ احزاب آیت ۹ میں۔ (نبی رحمت)

سوال: جس آیت میں مسلمانوں کی مدد کا غزوہِ احزاب کے موقع پر ذکر ہے اس کا ترجمہ بتائیں؟

جواب: مومنو! اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت کی) جب فوجیں تم پر حملہ کرنے آئیں تو ہم نے ان پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل کیے) جن کو تم نہیں دیکھ سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے"۔

سوال: مسلمانوں کی مدد کے بارے اور کس آیت میں ذکر ہے؟

جواب: سورہ احزاب آیت نمبر ۲۵ میں۔

سوال: سخت طوفان، آندھی اور بارش سے جو حال ہوا تھا اسے دیکھ کر قریش پر کیا گزری؟

جواب: ان کے لیے اس سخت موسم میں ایک لحہ ٹھہرنا محال ہوگیا۔ (نبی رحمت)

سوال: سب سے پہلے قریش میں سے کس نے واپس جانے کا ارادہ ظاہر کیا؟

جواب: ابوسفیان نے۔ (نبی رحمت)

سوال: ابوسفیان نے اس موقع پر قریش کے لشکر سے کیا کہا تھا؟

جواب: اب یہ ٹھہرنے کی جگہ نہیں رہی، ہمارے گھوڑے اور خچر ہلاک ہو گئے۔ بنو قریظہ نے ہم سے بد عہدی کی اور بہت وحشت ناک اور تکلیف دہ اطلاعیں ہم کو ملی ہیں۔ اس آندھی نے جو قیامت

ڈھائی ہے وہ تم دیکھ رہے ہو۔دیگچیاں تک چولہوں پر نہیں ٹھہرتیں ،آگ جلانا مشکل ہو رہا ہے، ہماری کوئی جائے پناہ محفوظ نہیں رہی۔(نبی رحمت)

سوال: قریش کے لشکر کی روانگی کی خبر لینے کے لیے رسول اللہ ﷺ نے کس صحابی کو بھیجا؟

جواب: حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: جس رات حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ نے قریش کے لشکر کی خبر لگانے کے لیے بھیجا اس رات موسم کیسا تھا؟

جواب: کڑاکے کی سردی پڑ رہی تھی۔(مسلم، کتاب الجہاد والسیر)

سوال: کوئی شخص ہے جو کافروں کی جا کر خبر لگائے۔اللہ روزِ قیامت اسے میری معیت نصیب کرے گا! یہ لفظ رسول اللہ ﷺ نے کب کہے؟

جواب: غزوہ احزاب کے موقع پر جب سخت سردی اور طوفانی ہوائیں چل رہی تھیں۔
(مسلم، کتاب الجہاد والسیر)

سوال: رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد کہ کون ہے جو کافروں کے لشکر کی خبر لائے اللہ اسے روزِ قیامت میری معیت نصیب کرے گا۔سن کر صحابہ رضی اللہ عنہم نے کیا کہا؟

جواب: سب خاموش رہے۔(مسلم، کتاب الجہاد والسیر)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اپنی یہ بات کتنی بار دہرائی؟

جواب: تین بار۔(مسلم، کتاب الجہاد والسیر)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس صحابی کا نام لے کر اسے کافروں کے لشکر کی خبر لانے کے لیے بھیجا؟

جواب: حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ کو۔(مسلم، کتاب الجہاد والسیر)

سوال: حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ نے کافروں کے لشکر میں جا کر کیا دیکھا؟

جواب: ابوسفیان آگ سے اپنی پیٹھ سینک رہے ہیں۔(مسلم، کتاب الجہاد والسیر)

سوال: ابوسفیان کو پیٹھ سینکتے دیکھ کر حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ کے دل میں کیا آئی؟

جواب: انہوں نے تیر کمان پر چڑھایا اور اسے مارنے کا ارادہ کیا۔(مسلم۔کتاب الجہاد والسیر)

سوال: حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ نے تیر کیوں نہیں مارا؟

جواب: وہ کہتے ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان یاد آ گیا، کافروں کو مجھ پر غصہ نہ دلانا، اگر میں تیر مارتا تو ابوسفیان کو لگتا اور کافر غصے میں آ جاتے۔ (مسلم، کتاب الجہاد والسیر)

سوال: واپس آ کر حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ نے موسم کے حوالے سے کیا محسوس کیا؟

جواب: مجھے ایسے لگا جیسے میں گرم حمام میں چل کر گیا اور واپس آیا۔ (مسلم، کتاب الجہاد والسیر)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک فاضل کمبل اڑھایا، یہ کس صحابی کا بیان ہے؟

جواب: حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ کا۔ (مسلم، کتاب الجہاد والسیر)

سوال: رسول اللہ ﷺ اس کمبل سے کیا کرتے تھے؟

جواب: عموماً نماز کے وقت اوڑھتے تھے۔ (مسلم، کتاب الجہاد والسیر)

سوال: کمبل اوڑھ کر حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ کب تک سوتے رہے؟

جواب: صبح تک۔ (مسلم، کتاب الجہاد والسیر)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ کو نیند سے بیدار کرتے ہوئے کیا کہا؟

جواب: قُم یانومان ''اٹھ اے بہت سونے والے۔''

سوال: سخت سردی کے باوجود حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ کو موسم گرم لگ رہا تھا، کس وجہ سے؟

جواب: یہ نبی اکرم ﷺ کے فرمان پر عمل کرنے کی برکت تھی۔ (مسلم، شرح نووی)

سوال: مشرکین کا محاصرہ مدینہ کے گرد کتنی مدت رہا؟

جواب: تقریباً ایک ماہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: محاصرے کا آغاز کب ہوا؟

جواب: شوال کے آغاز میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: محاصرے کا خاتمہ کب ہوا؟

جواب: ذی قعد کے آخر میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ خندق کے غزوہ سے لوٹے تو کون سا دن تھا؟

جواب: بدھ اور ذی قعدہ کے ختم ہونے میں صرف سات دن باقی تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوۂ احزاب میں درحقیقت کس نوعیت کی جنگ تھی؟

جواب: جان و مال کے نقصان کے بجائے اعصابی جنگ تھی جس نے مشرکین کے حوصلے ہمیشہ کے لیے پست کر دیے۔

سوال: غزوۂ احزاب کا اثر تمام عرب پر کیا ہوا؟

جواب: وہ جان گئے کہ مسلمانوں کی بظاہر چھوٹی سی جماعت کو وہ کبھی بھی شکست نہیں دے سکیں گے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ احزاب کی واپسی کے بعد کیا کہا؟

جواب: ''اب ہم ان پر چڑھائی کریں گے، وہ ہم پر چڑھائی نہیں کریں گے اب ہمارا لشکر ان کی طرف جائے گا۔'' (صحیح بخاری)

غزوہ بنو قریظہ

سوال: غزوہ بنو قریظہ کا حکم رسول اللہ ﷺ کے پاس کون لایا؟

جواب: جبریل علیہ السلام۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بنو قریظہ کا حکم جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ کو کب دیا؟

جواب: غزوہ خندق سے واپس آنے کے بعد ظہر کے وقت۔ (رحیق المختوم)

سوال: جبریل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کو کن الفاظ میں غزوہ بنو قریظہ کا حکم دیا؟

جواب: فرمایا ! کیا آپ ﷺ نے ہتھیار رکھ دیے حالانکہ ابھی فرشتوں نے نہیں رکھے اور میں بھی قوم کا تعاقب کر کے بس واپس چلا آ رہا ہوں۔ اُٹھیں اور اپنے رفقاء کو لے کر بنو قریظہ کا رُخ کیجیے۔ میں آپ ﷺ سے آگے جا رہا ہوں ان کے قلعوں میں زلزلہ برپا کروں گا اور ان کے دلوں میں رُعب و دہشت ڈالوں گا۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بنو قریظہ کا حکم آنے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو کیا حکم دیا؟

جواب: اگر کسی نے نماز عصر نہ پڑھی ہو تو بنو قریظہ کی بستی کے پاس جا کر پڑھے۔ (رسول رحمت)

سوال: غزوہ بنو قریظہ میں علم کس کے پاس تھا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ کے پاس۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بنو قریظہ کے موقع پر مسلمانوں کے پاس کتنے گھوڑے تھے؟

جواب: تیس۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بنو قریظہ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کتنے مجاہد تھے؟

جواب: تین ہزار۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بنو قریظہ کون سے سن ہجری میں پیش آیا؟

جواب: ۵ھ ہجری۔ (رحمۃ العالمین) ۲۳ ذی قعد۔ (ابن سعد بحوالہ مختصر سیرت الرسول، رسول رحمت)

سوال: غزوہ بنو قریظہ کون سے سن عیسوی میں پیش آیا؟

جواب: ۱۶ اپریل ۶۲۷ کو۔ (رسول رحمت)

سوال: غزوہ بنو قریظہ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں مجاہدین کے ہمراہ نزول فرمایا؟

جواب: انا نامی ایک کنویں پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بنو قریظہ کے موقع پر بنو قریظہ کے دیار میں پہنچ کر کیا گیا؟

جواب: ان کا محاصرہ کرلیا گیا۔

سوال: غزوہ بنو قریظہ کا کتنے دن محاصرہ رہا؟

جواب: بیس سے کچھ زیادہ دن۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: بنو قریظہ کا سردار کون تھا؟

جواب: کعب بن سعد۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: کعب بن سعد نے اپنی قوم کے سامنے کیا تجویزیں پیش کیں؟

جواب: (۱) اسلام قبول کرلیں

سوال: (۲) پہلے عورتوں اور بچوں کو قتل کردیں پھر مسلمانوں سے لڑتے رہیں خود بھی جان دے دیں۔

(۳) ہفتہ کی رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں پر شب خون ماریں کیونکہ اس رات مسلمان ہماری طرف سے غافل ہوں گے۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: کیا بنو قریظہ نے غزوہ بنو قریظہ کے موقع پر اپنے سردار کعب بن سعد کی شرائط مان لیں؟

جواب: نہیں۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: غزوہ بنو قریظہ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے بنو قریظہ کی درخواست پر کسے اپنا سفیر بنا کر بھیجا؟

جواب: ابولبابہ بن عبد منذر رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: غزوہ بنو قریظہ کے موقع پر بنو قریظہ کے پاس سفیر بن کر جانے والے صحابی ابولبابہ بن عبد منذر رضی اللہ عنہ کس قبیلے کے سردار تھے؟

جواب: بنو عمرو بن عوف کے۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے غزوہ بنو قریظہ کے موقع پر کیا غلطی سرزد ہو گئی؟

جواب: اُنہوں نے بنو قریظہ کے پاس جا کر اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنی گردن کی طرف اشارہ کیا کہ اگر نبی اکرم ﷺ کا فیصلہ تم نے قبول کر لیا تو ذبح کر دیے جاؤ گے۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: غزوہ بنو قریظہ کے موقع پر جب ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم ﷺ کا راز فاش ہو گیا تو آپ نے کیا کیا؟

جواب: ابولبابہ رضی اللہ عنہ وہاں سے رسول اللہ ﷺ کے پاس نہ آئے بلکہ سیدھا مدینہ منورہ جا کر اپنے آپ کو مسجد نبوی کے ایک ستون سے باندھ دیا۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: غزوہ بنو قریظہ کے موقع پر ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے ایک غلطی سرزد ہونے پر اُنہوں نے کیا کہہ کر اپنے آپ کو ایک ستون سے باندھ دیا؟

جواب: جب تک اللہ تعالیٰ میرا یہ گناہ معاف نہیں فرمائے گا، میں اسی جگہ بندھا رہوں گا اور میں نے اللہ تعالیٰ سے عہد کر لیا ہے کہ میں بنو قریظہ کے علاقے میں نہیں جاؤں گا۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: رسول کریم ﷺ نے جب سنا کہ ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو ستون سے باندھ لیا ہے تو کیا کہا؟

جواب: اگر میرے پاس آ جاتا تو میں اس کی بخشش کے لیے دعا مانگتا۔ اب اس نے جب اپنے آپ کو مسجد کے ستون سے باندھ لیا ہے تو جب تک اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول نہ فرمائے میں بھی اس کو نہ کھولوں گا۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: محاصرے سے تنگ آ کر بنو قریظہ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے پاس انصار کے کون سے قبیلے نے آ کر ثالث بننے کی پیش کش کی؟

جواب: قبیلہ اوس نے۔

سوال: قبیلہ اوس میں سے کون سے صحابی نے غزوہ بنو قریظہ کے موقع پر بنو قریظہ کے متعلق فیصلہ کیا؟

جواب: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: غزوہ بنو قریظہ کے موقع پر سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ جب بنو قریظہ کے متعلق فیصلہ کرنے آئے تو کہاں آترے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کے پاس ان کے لیے چمڑے کا ایک نرم گدا بچھایا گیا جہاں ان کو لا کر بٹھایا گیا۔

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کس جانور پر سوار ہو کر بنو قریظہ کے متعلق فیصلہ کرنے آئے؟

جواب: ایک گدھے پر۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: جب سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ بنو قریظہ متعلق فیصلہ کرنے کے لیے تشریف لے آئے تو رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کو کیا حکم دیا؟

جواب: اے اہل اسلام! اُٹھو اور اپنے سردار کو آرام سے اُتارو۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: جب سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ بنو قریظہ کے فیصلہ کے لیے آئے تو ان کی قوم نے ان سے کیا درخواست کی؟

جواب: ابو عمرو! اپنے حلیفوں اور دوستوں کے بارے میں اچھا فیصلہ کرنا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے اچھا برتاؤ کرنے کا تجھے اختیار دیا ہے۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: اپنی قوم کی اس درخواست پر کہ بنو قریظہ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے کیا جواب دیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے سعد کے لیے انکار کر دیا ہے کہ وہ اس کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے خوفزدہ ہو۔

سوال: سعد رضی اللہ عنہ بنو قریظہ کے متعلق فیصلہ کرنے آئے تو سب سے کیا وعدہ کیا؟

جواب: کیا تم حلفیہ عہد کرتے ہو کہ ان کے بارے میں میں جو بھی فیصلہ کروں گا اس کو تم تسلیم کرو گے۔
(مختصر سیرت الرسول)

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے بنو قریظہ کے متعلق کیا فیصلہ کیا؟

جواب: مردوں کو قتل کیا جائے۔ بچوں اور عورتوں کو غلام بنالیا جائے اور مال اور جائیداد اہل اسلام میں تقسیم ہو جائیں۔

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے جو بنو قریظہ کے متعلق فیصلہ کیا اسے سن کر رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: تم نے ان کے متعلق وہ فیصلہ کیا ہے جو اللہ تعالیٰ نے ساتوں آسمانوں کے اُوپر کیا تھا۔
(مختصر سیرت رسول)

سوال: بنو قریظہ کے متعلق کیا گیا سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا فیصلہ کس حوالے سے خاصی اہمیت رکھتا تھا؟

جواب: اُنہوں نے تورات کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا تھا جس میں بنو قریظہ کے جرمِ بدعہدی اور غداری کے ارتکاب کی یہی سزا درج تھی۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: جب بنو قریظہ نے ہتھیار ڈال دیئے تو رسول اللہ ﷺ نے کیا حکم دیا؟

جواب: ان کے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے جائیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنو قریظہ کو کس کی نگرانی میں باندھا گیا؟

جواب: محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ کی نگرانی میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنو قریظہ کو مدینہ منورہ لاکر کس جگہ قید کیا گیا؟

جواب: بنو نجار کی ایک عورت کے گھر جو حارث کی صاحبزادی تھیں۔ (رحیق المختوم)

بنو قریظہ کا قتل

سوال: بنو قریظہ کو کس طرح قتل کیا گیا؟

جواب: مدینہ منورہ کے بازار میں خندقیں کھودی گئیں جہاں ان کی گردنیں اُڑادی گئیں۔
(رحیق المختوم)

سوال: بنو قریظہ کے مقتولوں کی تعداد کتنی تھی؟

ج: چھ اور سات سو کے درمیان۔ (رحیق المختوم)

س: بنو قریظہ کے مقتولوں میں کتنی عورتیں شامل تھیں؟

ج: صرف ایک۔ (مختصر سیرت رسول)

س: بنو قریظہ کے مقتولوں میں شامل عورت کو کیوں قتل کیا گیا تھا؟

ج: اس نے خلاد رضی اللہ عنہ بن سوید بن صامت کے سر پر چکی کا ایک پاٹ پھینک کر قتل کر دیا تھا۔ ان کے بدلے میں اسے بھی قتل کیا گیا۔ (مختصر سیرت رسول)

س: زبیر بن باطا یہودی کی ساری اولاد کون سے صحابی کو ہبہ کی گئی؟

ج: ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرت الرسول)

س: رفاعہ بن سموال قرظی کو کسے ہبہ کیا گیا؟

ج: ایک خاتون صحابیہ ام المنذر سلمیٰ بنت قیس رضی اللہ عنہا کو۔ (مختصر سیرت الرسول)

س: غزوہ بنو قریظہ کے موقع پر یہود کا ایک کون سا بڑا سردار مارا گیا؟

ج: حیی بن اخطب۔ (مختصر سیرت الرسول)

مالِ غنیمت کی تقسیم

س: نبی اکرم ﷺ نے بنو قریظہ کا مالِ غنیمت تقسیم کرتے ہوئے شہسوار کو کتنا حصہ دیا؟

ج: تین حصے۔ (مختصر سیرت الرسول، رحیق المختوم)

س: نبی اکرم ﷺ نے بنو قریظہ کا مال تقسیم کرتے ہوئے پیدل کو کتنا حصہ دیا؟

ج: ایک۔ (مختصر سیرت الرسول، رحیق المختوم)

س: شہسوار کو تین حصے کیوں دیئے؟

ج: ایک حصہ اس کا اپنا اور دو گھوڑے کے۔ (رحیق المختوم)

س: نبی اکرم ﷺ کے حصہ میں غزوہ بنو قریظہ کے موقع پر کون سی لونڈی آئیں؟

ج: ریحانہ بنت عمرو۔ (مختصر سیرت الرسول)

س: بنو قریظہ کے موقع پر کتنے لونڈی اور غلام بنائے گئے؟

جواب: ۲۰۔ (رحمۃ العالمین)

سوال: ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ نے زبیر بن باطا قرظی اور اس کے اہل وعیال کے متعلق کیا درخواست کی تھی؟

جواب: ان کو مجھے ہبہ کر دیا جائے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ نے زبیر بن باطا اور اس کے اہل وعیال کو اپنے لیے ہبہ کرنے کی درخواست کیوں کی تھی؟

جواب: وہ اسے قتل ہونے سے بچانا چاہتے تھے کیونکہ اس نے ثابت رضی اللہ عنہ پر کچھ احسانات کیے تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کو جب زبیر بن باطا اور اس کے اہل وعیال ہبہ کر دیے گئے تو اُنھوں نے زبیر سے کیا کہا؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمھیں اور تمھارے اہل وعیال کو میرے لیے ہبہ کر دیا ہے میں ان سب کو تمھارے حوالے کرتا ہوں (یعنی تم بال بچوں سمیت آزاد ہو)۔ (رحیق المختوم)

سوال: زبیر بن باطا نے اپنے آزاد ہونے کا علم ہونے پر ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ سے کیا درخواست کی؟

جواب: ثابت رضی اللہ عنہ! میں نے تم پر جو احسان کیا تھا اس کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ مجھے بھی دوستوں تک پہنچا دو۔ (رحیق المختوم)

سوال: زبیر بن باطا کے کون سے بیٹے کو زندہ رکھا گیا؟

جواب: عبدالرحمٰن کو۔

سوال: رفاعہ بن سموال قرظی کو اپنے لیے ہبہ کرنے کی درخواست کس نے کی؟

جواب: سلمٰی بنتِ قیس رضی اللہ عنہا نے۔

سوال: غزوہ بنو قریظہ میں ہاتھ آنے والے لونڈی غلام کہاں فروخت کیے گئے؟

جواب: نجد میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بنو قریظہ میں ہاتھ آنے والے لونڈی غلام فروخت کر کے کیا خریدا گیا؟

جواب: گھوڑے اور ہتھیار۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بنو قریظہ میں ہاتھ آنے والے لونڈی غلام فروخت کے لیے کس کی نگرانی میں بھیجے گئے؟

جواب: سعد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ کی نگرانی میں۔ (رحیق المختوم)

لبابہ رضی اللہ عنہ کی توبہ کی قبولیت

سوال: ابولبابہ رضی اللہ عنہ کتنے دن ستون سے بندھے رہے؟

جواب: چھ رات مسلسل۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابولبابہ رضی اللہ عنہ کو نماز کے لیے کون ستون سے کھولتا؟

جواب: ان کی بیگم۔ (رحیق المختوم)

سوال: نماز سے فراغت کے بعد (ستون سے بندھے رہنے کے ایام کے دوران) ابولبابہ رضی اللہ عنہ کیا کرتے؟

جواب: دوبارہ ستون سے بندھ جاتے۔ (رحیق المختوم)

سوال: جس وقت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی توبہ قبول ہوگئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سی اُم المومنین کے گھر تھے؟

جواب: اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابولبابہ رضی اللہ عنہ کو توبہ کی قبولیت کی خوشخبری سب سے پہلے کس نے دی؟

جواب: اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی قبولیتِ توبہ کس وقت ہوئی اور یہ خوشخبری انہیں کس وقت ملی؟

جواب: نمازِ فجر سے پہلے صبح صبح۔ (رحیق المختوم)

سوال: جب ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی توبہ قبول ہوئی اور صحابہ نے انہیں کھولنا چاہا تو ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے کھولنے سے انکار کیوں کر دیا؟

جواب: ان کا کہنا تھا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ اور کوئی نہیں کھولے گا۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابولبابہ رضی اللہ عنہ کو ان کی توبہ کی قبولیت کی خوشخبری اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے کس طرح دی؟

جواب: اپنے حجرے کے دروازے پر کھڑے ہوکر۔ (رحیق المختوم)

سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی شہادت

سوال: زخمی ہونے کے بعد سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کہاں ٹھہرے ہوئے تھے؟

جواب: مسجدِ نبوی میں۔

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ مسجدِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے جس خیمے میں ٹھہرے ہوئے تھے وہ کس کا تھا؟

جواب: رفیدہ رضی اللہ عنہا کے ہاں۔

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو رفیدہ کے خیمے ٹھہرنے کا حکم کس نے دیا؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو رفیدہ کے خیمے میں ٹھہرنے کا حکم کیوں دیا تھا؟

جواب: تاکہ قریب ہی سے اس کی عیادت کرلیا کریں۔ (رحیق المختوم)

سوال: مسجدِ نبوی میں سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے علاوہ کن کے خیمے تھے؟

جواب: بنوغفار کے۔ (رحیق المختوم)

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی شہادت کس زخم کی وجہ سے ہوئی؟

جواب: غزوہ خندق میں لگنے والے ایک تیر کی وجہ سے۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ غزوہ بنوقریظہ میں کیوں کر شرکت نہ کر سکے؟

جواب: غزوہ خندق میں آنے والے شدید زخم کی وجہ سے۔

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنی آخری بیماری میں کیا دعا کی تھی؟

جواب: الٰہی تو جانتا ہے کہ دنیا میں کوئی ایسی قوم نہیں جن سے لڑنا مجھے زیادہ اس قوم سے پسند ہو جنہوں نے میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کی اور اس کو اپنے گھر سے نکال دیا، اے اللہ میں سمجھتا ہوں کہ تو نے ان کے اور ہمارے درمیان لڑائی ختم کر دی ہے، اگر قریش سے ابھی لڑائی باقی ہے تو مجھے زندہ رکھ تا کہ میں تیری رضامندی حاصل کرنے کے لیے ان سے جہاد کروں اور اگر تو نے ان کے ساتھ لڑائی ختم کر دی ہے تو میرے اس زخم کو جاری کر دے تا کہ میری موت اس سے واقع ہو جائے اور میں شہادت کے مرتبہ پر فائز ہو جاؤں۔

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی شہادت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات سے رحمان کا عرش ہل گیا۔ (بخاری بحوالہ رحیق المختوم)

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے جنازے میں خاص بات کیا تھی؟

جواب: وہ بہت ہلکا تھا۔ (ترمذی، رحیق المختوم)

سوال: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنازہ ہلکا کیوں تھا؟

جواب: اسے فرشتوں نے اُٹھا رکھا تھا۔ (ترمذی، رحیق المختوم)

غزوہ بنو قریظہ کے شُہداء

سوال: غزوہ بنو قریظہ کے شُہداء کتنے تھے؟

جواب: سات۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: غزوہ بنو قریظہ کے شُہداء کے نام بتائیں؟

جواب: سعد بن معاذ، انس بن اوس، عبداللہ بن سہل، طفیل بن نعمان، کعب بن زید اور خلاد بن سوید رضی اللہ عنہم۔ (مختصر سیرت الرسول)

غزوہ الغابہ یا غزوہ القرد

سوال: غزوہ الغابہ کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: غزوہ القرد۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: غزوہ القرد کس چیز سے موسوم ہے؟

جواب: پانی کے ایک تالاب سے۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: قرد تالاب مدینہ منورہ سے کتنی دور ہے؟

جواب: بارہ میل کے فاصلے پر۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: غزوہ قرد کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب: یہ قرد کے پاس پیش آیا اس لیے قرد نام پڑ گیا۔

سوال: غزوہ قرد کس سن ہجری میں پیش آیا؟

جواب: ۴ ربیع الآخر ۶ ہجری۔ (رحمۃ العالمین)

سوال: غزوہ قرد کی وجہ کیا تھی؟

جواب: ذکیتیوں کا ایک گروہ نبی ﷺ کے اُونٹوں کو قتل کر کے لے گیا نیز ذر بن ابی ذر کو قتل کر کے لیلیٰ زوجہ ابی ذر کو اُٹھا کر لے گئے۔ صحابہ نے تعاقب کیا۔ (رحمۃ العالمین)

سوال: غزوہ قرد کا سبب بننے والا کون سا کافر قبیلہ تھا؟

جواب: بنو غطفان۔ (رحمۃ العالمین)

سوال: بنو غطفان نے کس کی سرکردگی میں رسول اللہ ﷺ کی اُونٹنیاں لوٹی تھیں؟

جواب: عینیہ فزاری۔ (رحمۃ العالمین)

سوال: عینیہ فزاری بنو غطفان کے کتنے افراد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی اُونٹنیاں لوٹنے آیا؟

جواب: ۴۰ شہسواروں کے ساتھ۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: عینیہ بن حصن فزاری کس دن رسول اللہ ﷺ کی اُونٹنیاں لوٹ کر لے گیا؟

جواب: بدھ کی رات۔

سوال: جب عینیہ بن حصن نے رسول اللہ ﷺ کی اُونٹنیوں پر حملہ کیا تو اس وقت اُونٹنیوں پر کون چرواہا مقرر تھا؟

جواب: بنو غفار کا ایک آدمی ذر بن ابوذر۔

سوال: بنو غطفان کو اُونٹنیاں لوٹ کر لے جاتے ہوئے سب سے پہلے کس نے دیکھا؟

جواب: سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے جب بنو غطفان کو اُونٹنیاں لوٹ کر لے جاتے ہوئے دیکھا تو کیا کیا؟

جواب: ان الفاظ میں منادی کی۔ یا خیل اللہ ارکبی اے اللہ تعالیٰ کی شہسوار فوج سوار ہو جا!

سوال: بنو غطفان کو جب رسول اللہ کی اُونٹنیاں لوٹ کر لے جاتے ہوئے سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے دیکھا تو منادی کی۔ اس منادی کے متعلق کیا خاص بات کہی جاتی ہے؟

جواب: کہ ان الفاظ میں یہ پہلی منادی ہے جو دی گئی یا خیل اللہ ارکبی

ثمامہ بن اثال کی گرفتاری اور قبولِ اسلام

سوال: ثمامہ بن اثال کو کب گرفتار کیا گیا؟

جواب: محرم ۶ ہجری۔ (رحمۃ العالمین)۔ ۱۰ محرم۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: ثمامہ بن اثال کو کتنے صحابہ نے گرفتار کیا؟

جواب: ۳۰ صحابہ نے۔ (رحمۃ العالمین)

سوال: ثمامہ بن اثال کو گرفتار کرنے والے صحابہ کے کمانڈر کون تھے؟

جواب: محمد بن سلمہ انصاری رضی اللہ عنہ۔ (رحمۃ العالمین)

سوال: ثمامہ بن اثال کون تھے؟

جواب: نجد کے سردار تھے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: ثمامہ کو گرفتار کرنے کے بعد کہاں باندھا گیا؟

جواب: مسجدِ نبوی کے ستونوں کے ساتھ۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: ثمامہ بن اثال کتنے دن مسجدِ نبوی کے ستونوں کے ساتھ بندھے رہے؟

جواب: تین دن تک۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تینوں دن ثمامہ سے کیا فرماتے رہے؟

جواب: ثمامہ کیا حال ہے؟

سوال: ثمامہ بن اثال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا جواب دیتے رہے؟

جواب: میرا حال اچھا ہے، اگر آپ میرے قتل کیے جانے کا حکم دیں گے تو یہ حکم ایک خونی کے حق میں ہوگا، اگر انعام کریں گے تو ایک شکر گزار پر انعام کریں گے، اگر مال کی ضرورت ہے تو جس قدر چاہیے، بتائیے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثمامہ بن اثال سے کیسا سلوک کیا؟

جواب: بغیر فدیہ کے اور بغیر کسی شرط کے رہا کر دیا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: ثمامہ بن اثال نے رہائی کے بعد کیا کیا؟

جواب: غسل کیا اور کلمہِ شہادت پڑھ لیا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: اسلام قبول کرنے کے بعد ثمامہ بن اثال رضی اللہ عنہ نے آپ سے کیا کہا؟

جواب: واللہ مجھے ساری دنیا میں سب سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نفرت تھی اور اب مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ دنیا میں مجھے کوئی محبوب نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر سے مجھے نہایت نفرت تھی لیکن آج یہ میرے لیے ہر مقام سے زیادہ محبوب ہے۔ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین سے بڑھ کر کسی اور دین سے بغض نہ تھا لیکن اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دین ہی سب سے زیادہ محبوب ہو گیا ہے۔

(رحمۃ للعالمین)

سوال: مسلمان ہونے کے بعد ثمامہ بن اثال رضی اللہ عنہ نے قریش کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب: وہ بنوحنیفہ کے علاقے سے اناج منگواتے تھے، ثمامہ بن اثال رضی اللہ عنہ نے ان کو اناج کی فراہمی بند کر دی۔ (صحیح بخاری)

سلام بن ابی الحقیق کے قتل کا واقعہ

سوال: سلام بن ابی الحقیق کون تھا؟

جواب: مشہور دشمنِ اسلام ایک یہودی تھا۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: سلام بن ابی الحقیق کو قتل کرنے کی سعادت کس انصاری قبیلے کے حصے میں آئی؟

جواب: بنوخزرج کی۔

سوال: قبیلہ خزرج کے کتنے آدمی سلام بن ابی الحقیق کو قتل کرنے گئے؟

جواب: پانچ۔

سوال: سلام بن ابی الحقیق کو قتل کرنے جو لوگ گئے ان کا نام کیا تھا؟

جواب: عبداللہ بن عتیک، عبداللہ بن انیس، ابوقتادہ بن زاہد، مسعود بن سنان اور ان کے حلیف خزاعی بن اسد سلمی رضی اللہ عنہم۔

سوال: سلام بن ابی الحقیق کو جو انصاری قتل کرنے گئے ان کے امیر کون مقرر کیے گئے؟

جواب: عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ کو سلام بن ابی الحقیق کے قتل کے لیے بھیجتے ہوئے کیا حکم دیا؟

جواب: ان کو عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع فرمایا۔

سوال: سلام بن ابی الحقیق کو جب خزرجی انصار قتل کرنے بھیجا تو وہ کیا کر رہا تھا؟

جواب: بالا خانے میں آرام کر رہا تھا۔

سوال: عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ سلام بن ابی الحقیق کے پاس کس بہانے سے پہنچے؟

جواب: کہ ہم عربی ہیں اور اس سے غلہ خریدنے آئے ہیں۔

سوال: سلام بن ابی الحقیق کو کس نے قتل کیا؟

جواب: عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ نے۔

غزوہ بنو لحیان

سوال: غزوہ بنولحیان کیوں پیش آیا؟

جواب: مقامِ رجیع پر شہید ہونے والے صحابہ کا بدلہ لینے کے لیے۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: غزوہ بنولحیان کے موقع پر مدینہ منورہ میں کسے نائب مقرر کیا گیا؟

جواب: ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کہاں پہنچ کر مقام غزوہ رجیع کے موقع پر شہید ہونے والے صحابہ کے لیے دعائے رحمت و مغفرت کی؟

جواب: بطن غیران میں جوامج اور عسفان کے درمیان ایک میدان ہے جہاں بئر معونہ کے مقام پر صحابہ شہید کیے گئے۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: بنولحیان نے رسول اللہ ﷺ کی آمد کی خبر سن کر کیا کیا؟

جواب: وہ روپوش ہو گئے۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: بنولحیان کی روپوشی کی خبر پا کر صحابہ نے کیا تجویز پیش کی؟

جواب: کہ اگر ہم عسفان تک چلیں تو اہلِ مکہ پر خوف طاری ہوگا وہ سمجھیں گے کہ ہم ان پر حملہ کرنے

کے لیے آئے ہیں۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے غزوہ بنولحیان کے موقع پر کتنے صحابہ کے ساتھ مقامِ عفان پر پڑاؤ ڈالا؟

جواب: دو سو صحابہ کی معیت میں۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: غزوہ بنولحیان کے موقع پر عفان کے مقام پر پڑاؤ ڈالنے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے کتنے صحابہ کو بنولحیان کا حال معلوم کرنے بھیجا؟

جواب: چار صحابہ کو۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: غزوہ بنولحیان کے موقع پر عفان میں پڑاؤ ڈالنے کے بعد جو چار صحابہ بنولحیان کا حال معلوم کرنے بھیجے گئے ان میں سے کتنے پیدل اور کتنے شہسوار تھے؟

جواب: دو پیدل اور دو شہسوار۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: کیا غزوہ بنولحیان کے موقع پر لڑائی کی نوبت آئی؟

جواب: نہیں۔ (مختصر سیرت رسول)

غزوہ بنو مصطلق یا غزوہ مُریسیع

سوال: غزوہ بنومصطلق کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: غزوہ مُریسیع۔

سوال: اس غزوہ کا نام مریسیع کیوں ہوا؟

جواب: مریسیع چشمے کے قریب جنگ ہوئی تھی۔

سوال: غزوہ بنومصطلق کب پیش آیا؟

جواب: شعبان پانچ ہجری یا چھ ہجری میں۔

سوال: غزوہ بنومصطلق کی وجہ کیا بنی تھی؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کو یہ اطلاع ملی تھی کہ بنوالمصطلق کا سردار اپنے قبیلے اور کچھ دوسرے عربوں کو ساتھ لے کر جنگ کے لیے آ رہا ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے خبر کی صحت کا پتا چلانے کے لیے کس صحابی کو بھیجا؟

جواب: بُریدہ بن حصیب اسلمی رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بنو مصطلق میں وہ کون سے لوگ شامل تھے جو پہلے کسی غزوہ میں شامل نہیں ہوئے تھے؟

جواب: منافقین کا گروہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بنو مصطلق پر جاتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں کسے امیر مقرر کیا تھا؟

جواب: زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو۔ یعنی اہل سیر کے خیال میں ابوذر رضی اللہ عنہ کو اور بعض کے خیال میں نمیلہ بن عبداللہ لیثی رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بنو مصطلق میں کفار کا سردار کون تھا؟

جواب: حارث بن ابی ضرار۔ (رحیق المختوم)

سوال: کس واقعے نے حارث بن ضرار کو مسلمانوں کے رعب و خوف میں مبتلا کر دیا تھا؟

جواب: حارث بن ابی ضرار نے اپنا جاسوس بھیجا تھا اسے مسلمانوں نے قتل کر دیا جس پر وہ بہت زیادہ خوف زدہ ہو گیا تھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: حارث بن ابی ضرار کے جاسوس کے قتل کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: جو عرب لوگ حارث بن ابی ضرار کے ساتھ آئے تھے، وہ بکھر گئے تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ مریسیع میں مسلمانوں کے لشکر کا علمبردار کون تھا؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ مریسیع میں انصار کا جھنڈا کس کے پاس تھا؟

جواب: سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بنو مصطلق کا کیا نتیجہ رہا؟

جواب: مشرکین نے شکست کھائی اور مسلمانوں کا صرف ایک آدمی مارا گیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بنو مصطلق میں مسلمانوں کا جو آدمی مارا گیا وہ کس کے ہاتھوں مارا گیا؟

جواب: غزوہ بنو مصطلق میں ایک مسلمان انصاری نے دشمن کا آدمی سمجھ کر قتل کر دیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ بنو مصطلق کے قیدیوں میں کون سی اہم خاتون شامل تھیں؟

جواب: بنو مصطلق کے سردار حارث بن ضرار کی بیٹی جویریہ رضی اللہ عنہا۔ (رحیق المختوم)

سوال: جویریہ رضی اللہ عنہا مال غنیمت میں تقسیم ہوئیں تو کس صحابی کے حصے میں آئیں؟

جواب: ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کے حصے میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ نے جویریہ رضی اللہ عنہا سے کیا معاملہ کیا؟

جواب: جویریہ رضی اللہ عنہا نے ان سے مکاتبت کرلی۔ (رحیق المختوم)

سوال: جویریہ رضی اللہ عنہا کی مکاتبت کی رقم کس نے ادا کی؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد ازاں ان سے نکاح کرلیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: جویریہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نکاح کیا تو اس کا اثر مسلمانوں پر کیا ہوا؟

جواب: مسلمانوں نے تمام قیدی یہ کہہ کر چھوڑ دیے کہ اب یہ رسول اللہ کے سسرالی رشتہ دار بن گئے ہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: ام المؤمنین جویریہ رضی اللہ عنہا کا تعلق کون سے قبیلے سے تھا؟

جواب: قبیلہ بنو مصطلق سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ام المؤمنین جویریہ رضی اللہ عنہا کے نکاح پر عائشہ رضی اللہ عنہا نے کیا فرمایا؟

جواب: میں کسی عورت کو نہیں جانتی جو اپنی قوم کے لیے جویریہ رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر برکت والی ثابت ہوئی ہو۔ (رحیق المختوم)

سوال: جویریہ رضی اللہ عنہا کی اپنی قوم کے لیے کون سی برکت تھی؟

جواب: ان کے نکاح پر مسلمانوں نے بنو مصطلق کی تمام غلام لونڈیاں آزاد کر دیں تھیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: جویریہ رضی اللہ عنہا کی پہلی شادی کس شخص سے ہوئی تھی؟

جواب: مسافع بن صفوان مصطلقی سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: جویریہ رضی اللہ عنہا کی وفات کب ہوئی؟

جواب: ربیع الاول چھپن ہجری میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: جویریہ رضی اللہ عنہا سے کل کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب: سات۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا جویریہ رضی اللہ عنہا کے بھائی ایمان لائے تھے؟

جواب: جی ہاں! ان کے بھائی عبداللہ بن حارث، عمرو بن حارث رضی اللہ عنہم اور بہن عمرہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا ایمان لائے تھے۔

سوال: عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ کا قبولِ اسلام کا کیا واقعہ ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور مدینہ سے باہر اپنی ایک حبشن لونڈی اور چند مادہ اونٹ ایک پہاڑ کی گھاٹی میں چھپا آئے اور آپ ﷺ سے قیدیوں کی رہائی کے بارے بات کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا وہ لونڈی اور اونٹ کدھر ہیں جو تم فلاں جگہ چھپا کر آئے ہو۔ عبداللہ نے چونکہ یہ بات کسی کو نہیں بتائی ہوئی تھی۔ یہ سنتے ہی مسلمان ہو گئے۔

سوال: مریسیع چشمے پر کون سا ناگوار قصہ پیش آیا؟

جواب: ایک انصاری اور ایک مہاجر میں جھگڑا ہو گیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: انصاری اور ایک مہاجر کے اس جھگڑے کو ہوا کس نے دی؟

جواب: منافقوں کے سردار عبداللہ بن ابی نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: انصاری اور مہاجر نے جھگڑے کے دوران کون سا جاہلی کام کیا تھا؟

جواب: انصاری نے جاہلی طریقے کے مطابق کہا ''یا معشر الانصار''۔ مہاجر نے کہا یا معشر الامہاجرین ایسا کہنے سے مراد یہ تھا کہ اس جھگڑے میں میرے قبیلے کے لوگ آ کر میری مدد کریں۔ نتیجہ یہ کہ جنگ بھڑک اٹھتی تھی۔

سوال: انصاری اور مہاجر کا جھگڑا کیسے ختم ہوا؟

جواب: رسول اللہ نے فرمایا:۔ یہ جاہلیت کی پکار کیسی؟ ابھی تو میں تم میں موجود ہوں۔ یوں آپ نے معاملہ رفع دفع کیا۔

سوال: اگر ہم مدینہ واپس ہوئے تو ہم میں سے باعزت آدمی ذلیل ترین کو مدینہ منورہ سے نکال دے

گا۔ یہ الفاظ کس نے کہے؟

جواب: منافقوں کے سردار عبداللہ بن ابی نے۔

سوال: عبداللہ بن ابی کی یہ گفتگو رسول اللہ ﷺ تک کیسی پہنچی؟

جواب: زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی ذریعے۔

سوال: یہ ہفوات بکنے پر عبداللہ بن ابی کے قتل کا مشورہ کس نے دیا تھا؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ کا یہ مشورہ کہ عبداللہ بن ابی کو قتل کر دیا جائے، کیا کہا تھا؟

جواب: لوگ کہیں گے کہ محمد ﷺ اپنے ساتھیوں کے قتل کا کر دیتا ہے، لہٰذا یہ نہیں ہوسکتا۔

سوال: اسید بن حضیر نے عبداللہ بن ابی کی یہ بکواس سن کر کیا کہا تھا؟

جواب: یا رسول اللہ ﷺ، اگر آپ چاہیں تو ہم اسے مدینہ سے نکال کر باہر کریں، اللہ کی قسم وہ ذلیل اور آپ باعزت ہیں۔

سوال: زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے بارے منافقین نے کیا کہا؟

جواب: زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے جھوٹ بولا، ہم نے ایسی بات نہیں کی۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی بات کی کیسے تصدیق کی؟

جواب: یہ آیات نازل کر کے:۔

هُمُ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰی مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰی یَنْفَضُّوْا۔

(سورہ المنافقون:۷)

''یہ منافقین وہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس ہیں ان پر خرچ نہ کرو یہاں تک کہ وہ چلتے بنیں۔''

یَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَی الْمَدِیْنَةِ لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ۔

(سورہ المنافقون:۸)

جواب: ''یہ منافقین کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ واپس ہوئے تو اس سے عزت والا ذلت والے کو نکال

دے گا۔"

سوال: لڑکے کا کان سچا تھا۔ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے ان آیات کے نزول کے بعد کس نے کہا؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

سوال: عبداللہ بن ابی کے بیٹے عبداللہ رضی اللہ عنہ کیسے مسلمان تھے؟

جواب: بہت مخلص مسلمان تھے، وہ تلوار لے کر مدینہ کے دروازے پر کھڑے ہو گئے اور اپنے باپ سے کہا تب تک تم مدینہ داخل نہیں ہو سکتے جب تک رسول اللہ رضی اللہ عنہ تمہیں اجازت نہ دے دیں۔

واقعہ افک

سوال: غزوہ بنو مصطلق پر دوسرا کون سا ناگوار واقعہ پیش آیا؟

جواب: واقعہِ افک پیش آیا۔

سوال: افک کا مطلب کیا ہے؟

جواب: بہتان۔

سوال: واقعہ افک کا تعلق کون سی اہم شخصیت سے ہے؟

جواب: عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: عائشہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی اور نکاح کب ہوا؟

جواب: ۱۰ نبوت شوال میں نکاح ہوا اور ۱۱ نبوت یعنی ۱ ہجری شوال میں رخصتی ہوئی۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے کم عمر اور کنواری بیوی کون تھیں؟

جواب: عائشہ رضی اللہ عنہا۔ (رحیق المختوم)

سوال: واقعہ افک کا سبب کیا تھا؟

جواب: غزوہ بنو مطلق سے واپسی پر لشکر کوچ کر گیا۔ آپ قضائے حاجت کے لیے گئیں اور آپ کے گلے سے ہار گر گیا، جس کی تلاش میں دیر ہو گئی اور قافلہ کوچ کر گیا۔ قافلہ جہاں رکا تھا آپ وہاں لیٹ گئیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: آپ کس شخص کے ساتھ قافلے میں آ کر شامل ہوئیں؟

جواب: صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ قافلے کے پیچھے آ رہے تھے۔ انہوں نے دیکھا تو انا للہ وانا الیہ راجعون کہا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اپنے اونٹ پر بٹھایا اور نکیل پکڑ کر چپ چاپ قافلے تک پہنچ گئے۔ (رحیق المختوم)

سوال: افک کا واقعہ کس بدبخت نے تراشا تھا؟

جواب: عبداللہ بن ابی منافقوں کے سردار نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: عائشہ رضی اللہ عنہا کی پاک دامنی کی گواہی کس نے دی تھی؟

جواب: اللہ رب العالمین نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ کیسے پتا چلا کہ منافقین ان پر تہمت تراشی کر رہے ہیں؟

جواب: رات کو قضائے حاجت کے لیے نکلیں تو ام مسطح کی زبانی پتا چلا۔ (رحیق المختوم)

سوال: منافقین کے علاوہ کون سے مسلمان بھی واقعہ افک کو سچا سمجھ چکے تھے؟

جواب: مسطح بن اثاثہ، حسان بن ثابت رضی اللہ عنہم اور حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا۔ (رحیق المختوم)

سوال: جن مسلمانوں نے واقعہ افک کی تشہیر میں حصہ لیا ان کو کیا سزا دی گئی؟

جواب: انہیں اسی کوڑے لگائے گئے۔ (رحیق المختوم)

سوال: منافقین کو واقعہ افک کی سزا کیوں نہیں دی گئی؟

جواب: تاکہ آخرت میں ان کو اس جرم کی بھرپور سزا مل سکے۔ (رحیق المختوم)

سوال: عائشہ رضی اللہ عنہا کی پاک دامنی میں کتنی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: دس آیات۔ (رحیق المختوم)

سوال: کس سورت میں عائشہ رضی اللہ عنہا کی پاک دامنی کی گواہی ہے؟

جواب: سورہ نور میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: سورہ نور کا شانِ نزول کیا ہے؟

جواب: واقعہِ افک۔ (رحیق المختوم)

سوال: سورہ نور میں زیادہ کس قسم کے احکامات ہیں؟

جواب: ستر وحجاب اور عفت وعصمت نیز بہتان، زنا اور لعان کے بارے میں۔

کچھ اور سریے

سوال: غزوہ بنو مریسیع کے بعد کون کون سے سریے پیش آئے؟

جواب: سریہ دیار بن کلب۔ سریہ دیار بنی سعد اور سریہ عُرنیّین پیش آئے۔

سوال: سریہ دیار بن کلب کس علاقے میں پیش آیا؟

جواب: دومۃ الجندل کے علاقے میں۔

سوال: سریہ دیار بنی کلب میں رسول اللہ ﷺ نے کسے لشکر کا امیر بنا کر بھیجا؟

جواب: عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: سریہ دیار بنی کلب کب پیش آیا؟

جواب: شعبان ۶ ہجری کو۔

سوال: سریہ دیار بنی کلب کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: مسلمانوں کو فتح ہوئی۔

سوال: تماضر بنت اصبغ کون تھیں؟

جواب: قبیلہ دیار کلب کے سردار کی بیٹی جن کا نکاح عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے ہوا۔

سریہ بنی سعد

سوال: سریہ دیار بنی سعد کس کی سرکردگی میں بھیجا گیا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ کی سرکردگی میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ دیار بنی سعد کی مہم میں کتنے مسلمان شریک تھے؟

جواب: دوسو آدمی۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ دیار بنی سعد کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: بنو سعد اپنی عورتوں اور بچوں سمیت بھاگ نکلے۔ (رحیق المختوم)

سریہ وادی القریٰ

سوال: سریہ وادی القریٰ کب پیش آیا؟

جواب: رمضان المبارک ۶ ہجری میں۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: سریہ وادی القریٰ میں مسلمانوں کی قیادت کون کر رہا تھا؟

جواب: ابو بکر صدیق اور زید بن حارثہ رضی اللہ عنہم۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ وادی القریٰ کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: مسلمانوں کو فتح ہوئی۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ وادی القریٰ کس سبب پیش آیا؟

جواب: بنو فزارہ کی ایک شاخ نے دھوکے سے رسول اللہ ﷺ کو قتل کرنے کی سازش کرنا چاہی اس لیے آپ نے سریہ کو روانہ فرمایا۔ (رحیق المختوم)

سوال: اس سریہ میں کفار کی کون سی اہم عورت ہاتھ لگی؟

جواب: ام قرفہ شیطان صفت عورت کی خوب صورت بیٹی، جسے مکہ کے کافروں کو دے کر اس کے بدلے میں متعدد مسلمان رہا کروائے گئے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ام قرفہ عورت کے کتنے ساتھی مارے گئے؟

جواب: اس کے تیس شہسوار مسلمانوں کے ہاتھوں قتل ہو گئے۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ عرنیین کب پیش آیا؟

جواب: شوال ۶ ہجری میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ عرنیین کے سربراہ کون تھے؟

جواب: کرز بن جابر فہری۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ عرنیین کافروں کے کون سے دو قبیلوں کے ساتھ پیش آیا؟

جواب: قبیلہ عکل اور عرینہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ عرنیین میں کرز بن جابر فہری کے ساتھ کتنے صحابہ تھے؟

جواب: بیس۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے سریہ عرنیین میں شامل کافروں کے لیے کیا بددعا کی؟

جواب: یا اللہ عرینوں پر راستہ اندھا کر دے اور کنگن سے بھی زیادہ تنگ بنا دے۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ عرنیین کی وجہ کیا ہوئی؟

جواب: عکل اور عرینہ کے چند افراد نے آ کر اظہار اسلام کیا۔ انہیں مدینہ کی آب و ہوا راس نہ آئی تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں چراگاہ بھیج دیا اور حکم دیا کہ وہ اونٹوں کا دودھ اور پیشاب پئیں۔ جب یہ لوگ تندرست ہو گئے تو انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ اطلاع ہونے پر رسول اللہ ﷺ نے ان کی تلاش اور سرکوبی کے لیے سریہ بھیجا۔ (رحیق المختوم)

سوال: عکل اور عرینہ کے ان کافروں کا کیا حشر ہوا؟

جواب: پکڑے گئے اور مسلمان چرواہوں کے قصاص میں ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیے گئے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیر کر تپتی ریت پر چھوڑ دیا گیا۔ (صحیح بخاری بروایت انس)

صلح حدیبیہ

سوال: صلح حدیبیہ کی کیا وجوہات تھیں؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مسجد حرام میں داخل ہوئے آپ ﷺ نے خانہ کعبہ کی چابی لی اور صحابہ رضی اللہ عنہم سمیت بیت اللہ کا طواف کیا اس خواب کی تعبیر کی طور پر آپ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سمیت عمرے کا ارادہ کیا اور گھر سے نکل پڑے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ روانگی کے وقت مدینہ کا امیر کس کو مقرر کیا؟

جواب: ابن مکتوم یا نمیلہ قریشی کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: صلح حدیبیہ کے سفر میں آپ ﷺ کس سواری پر سوار تھے؟

جواب: قصویٰ اونٹنی پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: صلح حدیبیہ کے سفر میں آپ ﷺ کے ہمراہ کون سی ام المومنین تھیں؟

جواب: ام سلمہ رضی اللہ عنہا۔ (رحیق المختوم)

سوال: عمرہ کے لیے آپ ﷺ کس تاریخ کو روانہ ہوئے؟

جواب: یکم ذی قعدہ ۶ھ دوشنبہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: عمرہ کے اس سفر میں آپ ﷺ کے ساتھ کتنے صحابہ کرام تھے؟

جواب: چودہ سو اور بعض روایات کے مطابق پندرہ سو۔ (رحیق المختوم)

سوال: آپ ﷺ نے احرام کہاں پہنچ کر باندھا؟

جواب: ذوالحلیفہ پہنچ کر۔ (رحیق المختوم)

سوال: کافروں کا اس عمرے پر کیا ردِ عمل ہوا؟

جواب: انہوں نے مسلمانوں کو عمرہ سے روکنے کے لیے مکمل تیاری کر لی اور آس پاس کے قبائل احابیش کو اکٹھا کر لیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے راستے میں (راستہ روکنے کے لیے) تعینات دستے کا سربراہ کون تھا؟

جواب: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: دستے میں شامل افراد کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: دو سو سوار۔ (رحیق المختوم)

سوال: خون ریزی سے بچنے کے لیے آپ ﷺ نے کیا حکمتِ عملی اختیار کی؟

جواب: آپ ﷺ نے مرکزی راستہ چھوڑ کر پر پیچ راستہ اختیار کیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: سفر کے دوران آپ ﷺ کی اونٹنی کس مقام پر ٹھہری؟

جواب: ثنیۃ المرار۔ (رحیق المختوم)

سوال: قریش نے رسول اللہ ﷺ کی طرف کتنے ایلچی روانہ کیے۔ ان کے نام بتائیں؟

جواب: تین: ۱۔ بدیل بن ورقا ۲۔ جلیس بن علقمہ ۳۔ عروہ بن مسعود۔

سوال: کس شخص کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ! یہ ایسی قوم سے تعلق رکھتا ہے جو ہدیٰ کے جانوروں کا بہت احترام کرتی ہے لہٰذا جانوروں کو کھڑا کر دو؟

جواب: جلیس بن علقمہ۔

سوال: عروہ کے کون سے بھتیجے صحابی تھے؟

جواب: مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: قریش کے کتنے نوجوانوں نے رات کی تاریکی میں مسلمانوں کے کیمپ پر حملہ کرنے کی کوشش کی؟

جواب: ۷۰ یا ۸۰۔ (رحیق المختوم)

سوال: ان نوجوانوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا گیا؟

جواب: مسلمانوں کے پہرے دار کمانڈر نے انہیں گرفتار کر لیا، لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں معاف کر کے آزاد کر دیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: عمرہ حدیبیہ کے دوران قریش کی طرف کس صحابی کو بطور سفیر بھیجا گیا؟

جواب: سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کس کی پناہ لیتے ہوئے مکہ میں داخل ہوئے؟

جواب: سعید بن عاص کی پناہ میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: قریش نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو کس کام کی پیشکش کی جو آپ نے مسترد کر دی؟

جواب: بیت اللہ کے طواف کی۔ (رحیق المختوم)

سوال: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے بیت اللہ کے طواف کی پیشکش کیوں مسترد کر دی؟

جواب: انہوں نے یہ گوارا نہ کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طواف کرنے سے پہلے خود طواف کریں۔ (رحیق المختوم)

سوال: بیعتِ رضوان کا کیا مطلب ہے؟

جواب: جس کے بارے اللہ تعالیٰ نے اپنی رضامندی وحی کے ذریعے ظاہر کی۔ (رحیق المختوم)

سوال: بیعتِ رضوان کیوں کی گئی؟

جواب: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کا بدلہ لینے کے لیے لی گئی۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی اطلاع ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: ''ہم اس جگہ سے نہیں ٹلیں گے، یہاں تک کہ لوگوں سے معرکہ آرائی کرلیں۔'' (رحیق المختوم)

سوال: ''ہم اس جگہ سے نہیں ٹلیں گے، یہاں تک کہ لوگوں سے معرکہ آرائی کرلیں۔'' یہ بات رسول اللہ ﷺ نے کس موقع پر کہی؟

جواب: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت (کی افواہ) کی خبر ملنے پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: بیعتِ رضوان میں پہل کرنے والے صحابی کا نام بتائیں؟

جواب: ابوسنان اسدی رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: بیعتِ رضوان میں نہ شامل ہونے والا واحد شخص کون تھا؟

جواب: جد بن قیس، منافق تھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: کس صحابی نے تین بار بیعت کی؟

جواب: سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: قریش نے کس کو صلح کا پیغام دے کر آپ ﷺ کی طرف روانہ کیا؟

جواب: سہیل بن عمرو کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: طرفین میں صلح کی کتنی دفعات طے ہوئیں؟

جواب: چار۔ (رحیق المختوم)

سوال: صلح نامہ کس نے تحریر کیا؟

جواب: سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: صلح نامہ لکھنے کے دوران کون اپنی ایڑیاں گھسیٹتا ہوا آپہنچا؟

جواب: سہیل بن ابوجندل رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے ابوجندل رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے بدعہدی سے بچنے کے لیے قریش کی طرف لوٹا دیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: حالتِ احرام میں جو شخص اذیت کے باعث اپنا سر منڈوائے اس کے لیے کیا فدیہ مقرر کیا گیا؟

جواب: وہ روزے یا صدقے یا ذبیحے کی شکل میں فدیہ دے۔ (رحیق المختوم)

سوال: قریش کی طرف سے مہاجرہ عورتوں کی واپسی کے مطالبے کا آپ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب: عورتیں معاہدے میں داخل نہیں، لہٰذا آپ ﷺ نے ان کی واپسی کا انکار کر دیا۔

(رحیق المختوم)

سوال: صلح حدیبیہ کس بات کی طرف اشارہ تھا؟

جواب: مسلمانوں کی فتحِ عظیم کی طرف۔ (رحیق المختوم)

سوال: صلح حدیبیہ کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: فتحِ مبین۔ (رحیق المختوم)

سوال: صلح حدیبیہ کے بعد مسلمانوں کے غم والم کی دو بڑی وجوہات کیا تھیں؟

جواب: ۱) مسلمانوں کی طواف کے بغیر واپسی۔

۲) آپ کا قریش کا دباؤ قبول کر لینا۔ (رحیق المختوم)

سوال: صلح پر مسلمانوں میں سب سے زیادہ غمگین صحابی کون سے تھے؟

جواب: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: اس موقع پر کون سی سورہ یا آیات کا نزول ہوا؟

جواب: سورہ فتح یا اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا

سوال: صلح حدیبیہ کے بعد کون مکہ میں اذیتوں سے بھاگ کر آ گیا؟

جواب: ابوبصیر رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے ابوبصیر رضی اللہ عنہ کو پناہ دے دی تھی؟

جواب: نہیں بلکہ واپس کر دیا تھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوبصیر رضی اللہ عنہ نے کافر محافظوں سے کیسے نجات پائی؟

جواب: ایک کو قتل کر دیا، دوسرا بھاگ کر مدینہ آیا اور مسجدِ نبوی میں گھس گیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوبصیر رضی اللہ عنہ نے کہاں پناہ لی؟

جواب: ساحلِ سمندر پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: کن صحابہ کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا ''مکہ نے اپنے جگر گوشوں کو ہمارے حوالے کر دیا''؟

جواب: عمرو بن عاص، خالد بن ولید، عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم۔ (رحیق المختوم)

سوال: معاہدہ حدیبیہ کتنے سال کیا گیا تھا؟

جواب: دس سال کے لیے۔ (رحیق المختوم)

سوال: معاہدہ حدیبیہ کب کیا گیا؟

جواب: ۶ سنہ ہجری میں۔ (رحیق المختوم)

بادشاھوں اور امراء کے نام خطوط

سوال: رسول اکرم ﷺ نے بادشاہوں اور امراء کو خطوط لکھ کر اسلام کی دعوت کب دی؟

جواب: معاہدہ حدیبیہ کے بعد، ۶ ہجری کے اخیر میں یا ۷ ہجری کی ابتداء میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: غیر ملکی بادشاہ کس شرط پر خطوط قبول کیا کرتے تھے؟

جواب: جب ان خطوط پر مہر لگی ہو۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی انگوٹھی کس دھات کی تھی؟

جواب: چاندی کی۔ (رحیق المختوم)

سوال: اس انگوٹھی پر کیا درج تھا؟

جواب: محمد رسول اللہ ﷺ۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے انگوٹھی کس مقصد کے لیے بنائی تھی؟

جواب: خطوط پر مہر لگانے کے لیے۔ (رحیق المختوم)

نجاشی بادشاہ کے نام خط

سوال: نجاشی کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: اصحمہ بن ابجر۔ (رحیق المختوم)

سوال: حبشہ کے بادشاہوں کا کیا لقب ہوتا تھا؟

جواب: نجاشی۔ (نبی رحمت)

سوال: اصحمہ بن ابجر کس ملک کا بادشاہ تھا؟

جواب: حبشہ کا۔

سوال: حبشہ کس براعظم میں ہے؟

جواب: براعظم افریقہ میں۔

سوال: حبشہ کس سمندر کے کنارے پر واقع ہے؟

جواب: بحرِ احمر کے جنوب مغرب میں۔

سوال: جس نجاشی کو رسول اللہ ﷺ نے خط لکھا تھا کیا یہ وہی نجاشی تھا جس نے مسلمان مہاجرین کو پناہ دی تھی؟

جواب: نہیں، وہ نجاشی فوت ہو چکا تھا اور اس کے بعد حکمرانی اس نجاشی کے حصے آئی تھی۔ (نبی رحمت)

سوال: نجاشی (اصحمہ بن ابجر) کس مذہب پر تھا؟

جواب: عیسائیت پر۔ (نبی رحمت)

سوال: نجاشی کی طرف خط لے کر جانے والے قاصد کا کیا نام تھا؟

جواب: عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ۔

سوال: نجاشی (اصحمہ بن ابجر) نے نبی اکرم ﷺ کے خط کی کیسے تکریم کی؟

جواب: خط لے کر آنکھ پر رکھا اور تخت سے زمین پر اتر آیا اور اسلام قبول کر لیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: نجاشی (اصحمہ بن ابجر) نے کب وفات پائی؟

جواب: رجب ۹ ہجری میں۔

سوال: وہ کون سا مشہور بادشاہ تھا جس کی وفات پر نبی اکرم ﷺ نے غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی؟

جواب: نجاشی۔ (اصحمہ بن ابجر)

مقوقس شاہِ مصر کے نام خط

سوال: مقوقس (شاہِ مصر) کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: جریج بن متی۔ (رحیق المختوم)

سوال: جس شاہِ مصر کو نبی اکرم ﷺ نے خط لکھ کر اسلام کی دعوت دی اس کا لقب کیا تھا؟

جواب: مقوقس۔ (رحیق المختوم)

سوال: جریج بن متی کس ملک کا حکمران تھا؟

جواب: مصر کا۔ (رحیق المختوم)

سوال: مقوقس کے پاس مصر کا اور کون سا منصب تھا؟

جواب: اسقفِ اعظم کا۔ (رسول رحمت)

سوال: جریج بن متی (مقوقس) کو خط پہنچانے کے لیے نبی اکرم ﷺ نے کس کا انتخاب کیا؟

جواب: حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کا۔ (رسول رحمت)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کو کیسے دعا دی؟

جواب: بارک اللہ فیک یا حاطب۔ (رسول رحمت)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے مقوقس کو اپنے خط میں کیسے مخاطب کیا؟

جواب: عظیم القبط لقب سے۔ (نبی رحمت)

سوال: عظیم القبط کا مطلب کیا ہے؟

جواب: قبطیوں کا سردار۔ (رحیق المختوم)

سوال: مقوقس (جریج بن متی) نے نبی اکرم ﷺ کے خط کی کیسے تکریم کی؟

جواب: اسے احترام کے ساتھ ہاتھی دانت کی ڈبیہ میں رکھ دیا اور مہر لگادی۔ (رحیق المختوم)

سوال: مقوقس نے نبی اکرم ﷺ کو کیا ہدیہ بھیجا؟

جواب: دو لونڈیاں، کپڑے اور ایک خچر۔ (رحیق المختوم)

سوال: مقوقس (جریج بن متی) کی بھجوائی ہوئی لونڈیوں کے نام بتائیں؟

جواب: ماریہ، سیرین۔ (رحیق المختوم)

سوال: مصر کے بادشاہ نے جو لونڈی ماریہ بھیجی وہ کس کے حصے میں آئی؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے ان کو اپنے پاس رکھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: ماریہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے رسول اللہ ﷺ کے کون سے بیٹے پیدا ہوئے؟

جواب: ابراہیم رضی اللہ عنہ۔

سوال: کس ملک کے بادشاہ نے نبی اکرم ﷺ کو لونڈیاں بطور ہدیہ بھجوائیں؟

جواب: مصر کے۔ (رحیق المختوم)

سوال: مقوقس (جریج بن متی) نے کتنی لونڈیاں نبی اکرم ﷺ کو ہدیہ بھجوائیں؟

جواب: دو۔ (رحیق المختوم)

سوال: مقوقس (جریج بن متی) نے نبی اکرم ﷺ کو کون سا جانور بطور سواری ہدیہ بھجوایا تھا؟

جواب: خچر۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے سیرین نامی لونڈی کس کے حوالے کر دی؟

جواب: حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے۔ (نبی رحمت)

سوال: شاہِ مصر نے نبی اکرم ﷺ کو جو خچر بھجوایا اس کا نام کیا تھا؟

جواب: دُلدل۔ (نبی رحمت)

سوال: کیا مقوقس شاہِ مصر (جریج بن متی) نے اسلام قبول کر لیا تھا؟

جواب: نہیں۔ (نبی رحمت)

سوال: جریج بن متی (مقوقس) کس مذہب کے پیروکار تھا؟

جواب: عیسائیت کا (غالباً)۔ (نبی رحمت)

سوال: جریج بن متی (شاہ مصر) کس نام سے مشہور تھا؟

جواب: مقوقس کے نام سے۔ (نبی رحمت)

شاہِ فارس خسرو پرویز کے نام خط

سوال: خسرو پرویز (کسریٰ) کس ملک کا بادشاہ تھا؟

جواب: فارس کا۔ (رحیق المختوم)

سوال: کس مذہب کا پیروکار تھا؟

جواب: عیسائیت کا۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے شاہ فارس خسرو کی طرف خط کس کے ہاتھ ارسال کیا؟

جواب: عبداللہ بن حذافہ سہمی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ کے خط کو چاک کرنے کی سنگین گستاخی کس ملک کے بادشاہ نے کی؟

جواب: شاہِ فارس خسرو پرویز نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: خسرو پرویز نے نبی اکرم ﷺ کا خط کیوں چاک کیا؟

جواب: تکبر کی وجہ سے، توہین کی وجہ سے، غصے کی وجہ سے یا سرکنڈے پر رسول اللہ ﷺ کا نام اپنے نام سے پہلے لکھا ہوا دیکھ کر جوش میں آ گیا۔

سوال: اس نے اپنے غصے کا اظہار کس طرح کیا؟

جواب: ''میری رعایا میں سے ایک حقیر غلام اپنا نام مجھ سے پہلے لکھتا ہے۔'' (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ کو خسرو شاہِ فارس کی گستاخی کا علم ہوا تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: ''اللہ اس کی بادشاہت کو پارہ پارہ کرے۔'' (رحیق المختوم)

سوال: ''اللہ اس کی بادشاہت کو پارہ پارہ کرے'' نبی اکرم ﷺ نے یہ کس شخص کے لیے فرمایا تھا؟

جواب: شاہِ فارس خسرو پرویز کے لیے۔ (رحیق المختوم)

سوال: فارس کا نیا نام کیا ہے؟

جواب: ایران۔

سوال: ایران کا پرانا نام کیا ہے؟

جواب: فارس۔

سوال: کسریٰ شاہِ فارس کا کیا نام تھا؟

جواب: خسرو پرویز۔

سوال: خسرو کو کس نے قتل کیا؟

جواب: خسرو کے بیٹے، شیرویہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: خسرو (شاہِ فارس) کب مرا تھا؟

جواب: ۱۰ جمادی الاوّلیٰ ۷ ہجری کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: سن عیسوی کی کس تاریخ کو خسرو پرویز ہلاک ہوا؟

جواب: ۱۴ ستمبر ۶۲۸ کو۔ (رسول رحمت)

سوال: نبی اکرم ﷺ کو خسرو (شاہِ فارس) کے قتل کی اطلاع کیسے ملی؟

جواب: وحی کے ذریعے۔ (رسول رحمت)

سوال: جو فارسی نمائندے نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے ہوئے تھے ان کو خسرو (شاہِ فارس) کے قتل کی اطلاع کس نے دی؟

جواب: نبی اکرم ﷺ نے۔ (رسول رحمت)

سوال: نبی اکرم ﷺ سے خسرو کے قتل کی خبر سن کر فارسی نمائندوں نے کیا کہا؟

جواب: کچھ ہوش ہے آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ ہم نے آپ کی اس سے بہت معمولی بات بھی قابلِ اعتراض شمار کی ہے تو کیا آپ کی یہ بات ہم بادشاہ کو لکھ بھیجیں؟ (رسول رحمت)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے فارس کے سفیروں کو کن الفاظ میں ان کے بادشاہ کے قتل کی خبر دی؟

جواب: اپنے صاحب (باذان) کو یہ خبر پہنچا دو کہ اس کے رب (خسرو پرویز) کو میرے رب نے قتل کر دیا ہے۔ (رسول رحمت)

سوال: باذان کون تھا؟

جواب: بحرین کا حاکم تھا۔ (رسول رحمت)

سوال: باذان کا اس دعوتی خط میں کیا تعلق تھا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ بن حذافہ سہمی رضی اللہ عنہ کو تاکید کی تھی کہ وہ حاکمِ بحرین باذان کی وساطت سے خسرو پرویز تک خط پہنچائیں۔ (رسول رحمت)

سوال: فارس میں بادشاہ کو خط لکھنے کا کیا طریقہ تھا؟

جواب: بادشاہ کا نام پہلے لکھا جاتا تھا۔ (رسول رحمت)

سوال: اہل عرب کے ہاں خط میں القاب کا کیا طریقہ تھا؟

جواب: مکتوب نگار پہلے اپنا نام لکھتا تھا۔ (رسول رحمت)

سوال: خسرو پرویز نے نامہ مبارک چاک کرنے کے بعد کیا کہا؟

جواب: اس نے باذان کو حکم بھیجا کہ وہ حجاز کے مدعی نبوت (محمد ﷺ) کو میرے حضور حاضر کر دے۔ (رسول رحمت)

سوال: خسرو پرویز کے اس حکم کے جواب میں باذان نے کیا کہا؟

جواب: اس نے اپنے دو آدمی حجاز بھیجے تا کہ رسول اللہ ﷺ کو گرفتار کر لائیں۔ (رسول رحمت)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے پاس جب باذان کے نمائندے پہنچے تو آپ ﷺ نے انہیں کیا فرمایا؟

جواب: کل دوبارہ میرے پاس آنا جواب دوں گا۔ (رسول رحمت)

قیصر شاہِ روم کے نام خط

سوال: ہرقل (شاہِ روم) کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: قیصر (رحیق المختوم)

سوال: قیصر (شاہ روم) کس نام سے مشہور تھا؟

جواب: ہرقل کے نام سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: قیصر (شاہِ روم) کس ملک کا حکمران تھا؟

جواب: روم کا۔ (رحیق المختوم)

سوال: روم اس وقت کیسی سلطنت تھی؟

جواب: دنیا کی سب سے بڑی اور سب سے زیادہ طاقت ور تھی۔ (نبی رحمت)

سوال: قرآن حکیم میں رومی سلطنت کا کس سورت میں ذکر ہے؟

جواب: سورہ روم میں۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کا خط قیصر (ہرقل) کی طرف لے جانے والے صحابی کا نام کیا تھا؟

جواب: دحیہ بن خلیفہ کلبی رضی اللہ عنہ۔ (نبی رحمت)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے دحیہ رضی اللہ عنہ کو کس کی وساطت سے خط ہرقل تک پہنچانے کا حکم دیا؟

جواب: امیر بصریٰ کی۔ (صحیح بخاری)

سوال: رسول اللہ ﷺ کا خط وصول کرنے کے بعد ہرقل (قیصر) نے کیا کیا؟

جواب: قریش کی ایک جماعت تجارت کی غرض سے شام گئی ہوئی تھی اس کو بلوا کر نبی اکرم ﷺ کے متعلق سوالات کیے۔ (صحیح بخاری)

سوال: ہرقل (قیصر) نے قریشی جماعت کو کس جگہ بلایا تھا؟

جواب: اپنے دربار میں۔ ایلیاء (بیت المقدس کے پاس)۔ (صحیح بخاری)

سوال: ہرقل (قیصر) نے نبی اکرم ﷺ سے متعلق جو سوالات کیے ان کے جوابات کس نے دیئے تھے؟

جواب: ابوسفیان بن حرب نے۔ (صحیح بخاری)

سوال: ہرقل (قیصر) کے سوالات کے جوابات دینے کے لیے ابوسفیان کا انتخاب کیوں کیا گیا؟

جواب: اس لیے کہ قریشی جماعت میں ابوسفیان کو نبی اکرم ﷺ سے سب سے زیادہ قریبی نسبی تعلق تھا۔ (صحیح بخاری)

سوال: ہرقل (قیصر) نے ابوسفیان سے گفتگو سے قبل اپنے ترجمان سے کیا کہا؟

جواب: ''میں اس شخص سے اس آدمی (نبی) کے متعلق سوالات کروں گا۔ اگر یہ جھوٹ بولے تو تم لوگ اسے جھٹلا دینا۔ (صحیح بخاری)

سوال: ہرقل (قیصر) نے نبی اکرم ﷺ سے متعلق جو پوچھا، کیا ابوسفیان نے سچ اور صحیح بتایا؟

جواب: جی ہاں۔ (صحیح بخاری)

سوال: کیا ابوسفیان اس وقت تک اسلام قبول کر چکے تھے؟

جواب: جی نہیں۔ (صحیح بخاری)

سوال: ابوسفیان نے ہرقل (قیصر) کے سوالات کے جوابات میں جھوٹ نہ بولنے کی کیا وجہ بتائی؟

جواب: کہتے ہیں ''اللہ کی قسم! اگر جھوٹ بولنے کی بدنامی کا خوف نہ ہوتا تو میں آپ کے متعلق یقیناً جھوٹ بولتا۔ (صحیح بخاری)

سوال: ہرقل نے سب سے پہلا سوال ابوسفیان سے کیا کیا تھا؟

جواب: اس نبی کا نسب کیسا ہے؟ (بخاری)

سوال: ابوسفیان نے کیا جواب دیا؟

جواب: وہ ہم میں عالی نسب ہے۔ (بخاری)

سوال: دوسرا سوال کیا تھا؟

جواب: کیا وہ جو بات کہتے ہیں ان سے پہلے بھی کسی نے کہی تھی؟ (بخاری)

سوال: ابوسفیان نے دوسرے سوال کا کیا جواب دیا؟

جواب: ابوسفیان نے کہا ''ایسی بات پہلے کسی نے نہیں کہی تھی''۔ (بخاری)

سوال: ہرقل کا تیسرا سوال کیا تھا؟

جواب: اس خاندان میں کوئی بادشاہ گزرا ہے؟ (بخاری)

سوال: ابوسفیان کا کیا جواب تھا؟

جواب: کوئی بادشاہ نہیں گزرا۔ (بخاری)

سوال: ''اس نبی کی اتباع صاحب ثروت لوگوں نے کی ہے یا کمزور لوگوں نے'' ہرقل نے یہ سوال کس سے کیا تھا؟

جواب: ابوسفیان سے۔ (بخاری)

سوال: ابوسفیان نے چوتھے سوال کا کیا جواب دیا؟

جواب: ابوسفیان نے جواب دیا ''کمزور لوگوں نے۔'' (بخاری)

سوال: ہرقل نے اگلا سوال کیا کیا؟

جواب: اس نبی کے پیرو بڑھ رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟ (بخاری)

سوال: ابوسفیان نے ہرقل کے اس سوال پر کہ کیا اس کے پیرو بڑھ رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں'' کیا

جواب دیا؟

جواب: اس کے پیرو بڑھ رہے ہیں۔ (بخاری)

سوال: ہرقل نے اس کے بعد ابوسفیان سے کیا پوچھا؟

جواب: کیا کوئی ان کے دین میں داخل ہونے کے بعد دین کو ناپسند کر کے پھر بھی جاتا ہے۔ (بخاری)

سوال: ابوسفیان نے کیا جواب دیا؟

جواب: ابوسفیان نے جواب دیا ''نہیں۔'' (بخاری)

سوال: کیا اس دعوے سے پہلے بھی کبھی اس نبی نے جھوٹ بولا ہے؟ ہرقل کے اس سوال کا جواب ابو سفیان نے کیا دیا؟

جواب: ابوسفیان نے جواب دیا ''نہیں۔'' (بخاری)

سوال: کیا وہ عہد و قرار کی خلاف ورزی بھی کرتے ہیں؟ اس سوال کا جواب ابوسفیان نے کیا دیا؟

جواب: ابوسفیان نے جواب دیا ''ابھی تک تو نہیں کیا لیکن جو نیا معاہدہ صلح (حدیبیہ) ہوا ہے اس میں دیکھیں وہ عہد پر قائم رہتے ہیں یا نہیں؟ (بخاری)

سوال: ''تم لوگوں نے ان سے کبھی جنگ کی'' اس سوال کا جواب ابوسفیان نے کیا دیا؟

جواب: ابوسفیان نے جواب دیا ''ہاں'' (بخاری)

سوال: ''جنگ کا نتیجہ کیا رہا'' اس سوال کا جواب ابوسفیان نے کیا دیا؟

جواب: جنگ کا پانسہ ہمارے اور ان کے درمیان پلٹتا رہتا ہے کبھی ہم غالب آتے ہیں کبھی وہ۔

سوال: ہرقل نے اور کون سا سوال ابوسفیان سے کیا کیا؟

جواب: ''وہ کیا تعلیم دیتے ہیں؟'' (بخاری)

سوال: وہ کیا تعلیم دیتے ہیں ابوسفیان نے اس کا کیا جواب دیا؟

جواب: ایک اللہ کی عبادت کرو، کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ، نماز پڑھو، پاک دامنی اختیار کرو، سچ بولو، صلہ رحمی کرو۔ (بخاری)

سوال: نبی اکرم ﷺ کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے بعد ہرقل نے کیا پیشین گوئی کی؟

جواب: ''یہ شخص بہت جلد میرے ان دونوں قدموں کی جگہ کا مالک ہو جائے گا۔'' (بخاری)

سوال: ''یہ شخص بہت جلد میرے ان دونوں قدموں کی جگہ کا مالک ہو جائے ہوگا'' یہ بات کس نے کس کے بارے میں کہی؟

جواب: ہرقل شاہ روم (قیصر) نے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں کہی۔ (بخاری)

سوال: نبی اکرم ﷺ کے بارے میں جان لینے کے بعد، ہرقل شاہ روم نے کن خیالات کا اظہار کیا؟

جواب: ہرقل نے کہا ''میں جانتا تھا کہ یہ نبی آنے والا ہے مگر میرے گمان میں نہ تھا کہ وہ تم میں سے ہوگا۔ اگر مجھے یقین ہوتا کہ میں اس کے پاس پہنچ سکوں گا تو اس سے ملاقات کی زحمت اٹھاتا اور اگر اس کے پاس ہوتا تو اس کے دونوں پاؤں دھوتا۔ (بخاری)

سوال: ابوسفیان نے ہرقل سے ملاقات کے بعد کیا تبصرہ کیا؟

جواب: ابوکبشہ کے بیٹے (نبی اکرم ﷺ) کا معاملہ بڑا زور پکڑ گیا۔ اس سے تو بنواصفر (رومیوں) کا بادشاہ بھی ڈرتا ہے۔ (بخاری)

سوال: ابوسفیان کو ہرقل سے ملاقات کے بعد کس بات کا یقین ہو گیا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کا دین غالب آ کر رہے گا۔ (بخاری)

سوال: ہرقل شاہِ روم نے نبی اکرم ﷺ کا خط لانے والے (دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ) کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب: مال اور پارچہ جات سے نوازا۔ (رحیق المختوم)

سوال: ہرقل شاہ روم نے دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کو جو تحائف دیئے تھے ان پر کس نے ڈاکہ ڈالا؟

جواب: قبیلہ جزام کے لوگوں نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ...... سے واپس پر مدینہ پہنچے تو گھر جانے کی بجائے خدمت نبوی ﷺ میں کیوں حاضر ہوئے؟

جواب: اس لیے کہ ہرقل نے جو تحائف دیئے تھے وہ راستے میں لوٹ لیے گئے تھے۔ یہ واقعہ نبی ﷺ کے گوش گزار کرنے سیدھے خدمت نبوی میں حاضر ہوئے۔ (رحیق المختوم)

سوال: دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ نے تحائف لٹ جانے کی تفصیل سب سے پہلے کس کو بتائی؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: دحیہ رضی اللہ عنہ پر ڈاکہ ڈالنے والوں کے لیے رسول اللہ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: پانچ سو صحابہ کی جماعت حسمیٰ روانہ کی (بدلہ لینے کے لیے)۔ (رحیق المختوم)

سوال: قبیلہ جزام کے لوگوں سے بدلہ لینے کے لیے جو جماعت روانہ ہوئی اس کی سرکردگی کس کے سپرد کی گئی؟

جواب: زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے پانچ سو صحابہ کی جو جماعت حسمیٰ بھیجی تھی انہوں نے قبیلہ جزام کے لوگوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب: شبخون مار کر ان کی خاصی تعداد کو قتل کر دیا اور ان کے چوپاؤں اور مویشیوں کو ہانک لائے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا شاہ روم قیصر نے اسلام قبول کر لیا؟

جواب: نہیں۔ (بخاری)

سوال: شاہ روم قیصر کس مذہب کا ماننے والا تھا؟

جواب: عیسائیت۔ (بخاری)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے ہرقل کے خط میں کون سی آیات لکھی تھیں؟

جواب: سورہ آل عمران کی آیات۔

منذر بن مساویٰ کے نام خط

سوال: منذر بن مساویٰ کون تھا؟

جواب: حاکم بحرین۔ (رحیق المختوم)

سوال: منذر بن مساویٰ کس ملک کا حاکم تھا؟

جواب: بحرین کا۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے اپنا دعوتی خط (منذر بن مساویٰ) حاکم بحرین کو کس کے ہاتھ بھجوایا؟

جواب: علاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ۔ (رحیق المختوم)

سوال: بحرین میں کن مذاہب کے لوگ تھے؟

جواب: یہودیت اور مجوسیت کے۔ (رحیق المختوم)

سوال: منذر بن مساوی کس قبیلے کا آدمی تھا؟

جواب: بنو تمیم کے قبیلے کا۔ (رحیق المختوم)

سوال: بحرین کے جس حاکم کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خط لکھ کر اسلام کی دعوت دی اس کا نام بتائیں؟

جواب: منذر بن مساوی۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی دعوت کا خط علاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ کس کو بھجوایا؟

جواب: منذر بن مساوی حاکم بحرین کو۔ (رحیق المختوم)

ہوذہ بن علی ،صاحب یمامہ کے نام خط

سوال: ہوذہ بن علی کس ملک کا حاکم تھا؟

جواب: یمامہ کا۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یمامہ کے جس حاکم کو اسلام کی دعوت کا خط لکھا اس کا نام بتائیں؟

جواب: ہوذہ بن علی۔ (رحیق المختوم)

سوال: ہوذہ بن علی (حاکم یمامہ) کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دعوتی خط لے کر جانے والے قاصد کون تھے؟

جواب: سلیط بن عمرو عامری رضی اللہ عنہ انصاری۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ نے سلیط بن عمرو عامری رضی اللہ عنہ کے ہاتھ کس حاکم کو خط بھجوایا؟

جواب: ہوذہ بن علی کو۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلیط بن عمرو عامری رضی اللہ عنہ کے ہاتھ کس ملک کے حاکم کے نام خط بھجوایا؟

جواب: یمامہ کے حاکم کو۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد کے ساتھ حاکم یمامہ نے کیسا سلوک کیا؟

جواب: مہمان بنایا، تحائف دیے اور ہجر کا بنا ہوا کپڑا دیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: ہوذہ بن علی نے اسلام قبول کرنے کے لیے کیا شرط رکھی؟

جواب: اس نے کہا: کچھ کارپردازی میرے ذمہ کر دیں تو میں آپ ﷺ کی پیروی کروں گا۔
(رحیق المختوم)

سوال: ہوذہ بن علی حاکم یمامہ کا جوابی خط پڑھ کر رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: ''اگر وہ زمین کا ایک ٹکڑا بھی مجھ سے طلب کرے گا تو میں اسے نہ دوں گا۔'' (رحیق المختوم)

سوال: ''اگر وہ زمین کا ایک ٹکڑا بھی مجھ سے طلب کرے تو میں اسے نہ دوں گا'' یہ بات کس نے کس کے بارے میں کہی؟

جواب: نبی اکرم ﷺ نے ہوذہ بن علی حاکم یمامہ کے بارے میں کہی۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے قاصد سلیط بن عمرو رضی اللہ عنہ کو ہجر کا بنا ہوا کپڑا کس نے دیا؟

جواب: ہوذہ بن علی نے۔

سوال: ''وہ خود بھی تباہ ہوگا اور جو کچھ اس کے ہاتھ میں ہے وہ بھی تباہ ہوگا'' یہ پیشین گوئی کس نے کس کے بارے میں کہی؟

جواب: نبی اکرم ﷺ نے ہوذہ بن علی حاکم یمامہ کے بارے میں کہی۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے ہوذہ بن علی حاکم یمامہ کے بارے میں کیا پیشین گوئی کی؟

جواب: ''وہ خود بھی تباہ ہوگا اور جو کچھ اس کے ہاتھ میں ہے وہ بھی تباہ ہوگا۔'' (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو حاکم یمامہ کے انتقال کی خبر کب ملی؟

جواب: جب فتح مکہ سے واپس آئے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو ہوذہ بن علی کے انتقال کی خبر کس نے دی؟

جواب: جبرائیل علیہ السلام نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے یمامہ میں کس کے نمودار ہونے کی خبر دی؟

جواب: ایک کذاب کے نمودار ہونے کی۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے یمامہ میں نمودار ہونے والے کذاب کے انجام کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: قتل کیا جائے گا۔ (رحیق المختوم)

حارث بن ابی شمر غسانی حاکم دمشق کے نام خط

سوال: جس حاکم دمشق کو رسول اکرم ﷺ نے خط لکھ کر اسلام کی دعوت دی اس کا نام کیا تھا؟

جواب: حارث بن ابی شمر غسانی۔ (رحیق المختوم)

سوال: حارث بن ابی شمر غسانی کون تھا؟

جواب: حاکم دمشق۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کا دعوتی خط حاکم دمشق کی طرف لے جانے والے قاصد کا کیا نام تھا؟

جواب: شجاع بن وہب رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: شجاع بن وہب رضی اللہ عنہ کس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: قبیلہ اسد بن خزیمہ سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: حارث بن ابی شمر نے رسول اللہ ﷺ کا خط پڑھ کر کیا کہا؟

جواب: ''مجھ سے میری بادشاہت کون چھین سکتا ہے، میں اس پر یلغار کرنے ہی والا ہوں۔'' (رحیق المختوم)

سوال: ''میں اس پر یلغار کرنے ہی والا ہوں'' یہ بات شمر نے کس کے بارے میں کہی؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کے لیے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا حارث بن ابی شمر نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت پر اسلام قبول کر لیا؟

جواب: نہیں۔ (رحیق المختوم)

شاہِ عمان کے نام خط

سوال: عمان کے جس بادشاہ کو نبی اکرم ﷺ نے خط لکھ کر اسلام کی دعوت دی اس کا نام کیا تھا؟

جواب: جیفر۔ (رحیق المختوم)

سوال: جیفر کس ملک کا بادشاہ تھا؟

جواب: عمان کا۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اکرم ﷺ نے عمان کے بادشاہ جیفر کو جو دعوتی خط لکھا۔ اس میں کس دوسرے شخص کو مخاطب کیا؟

جواب: شاہِ عمان جیفر کے چھوٹے بھائی، عبد کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: عبد کا جیفر سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: بھائی کا۔ (رحیق المختوم)

سوال: جیفر اور عبد کس کے بیٹے تھے؟

جواب: جلندی کے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کا دعوتی خط شاہِ عمان جیفر کی طرف لے جانے کے لیے کس کا انتخاب ہوا؟

جواب: عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کا۔ (رحیق المختوم)

سوال: عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کا خط لے کر عمان پہنچے تو پہلے کس سے ملاقات کی؟

جواب: شاہِ عمان کے بھائی عبد سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: شاہ عمان اور اس کی بھائی عبد میں (بقول عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ) کون زیادہ نرم خو اور دور اندیش تھا؟

جواب: عبد۔ (رحیق المختوم)

سوال: کون سا مشہور بادشاہ اسلام سے قبل ہرقل کو خراج ادا کیا کرتا تھا؟

جواب: نجاشی (اصحمہ بن ابجر)۔ (رحیق المختوم)

سوال: نجاشی قبول اسلام سے قبل کس کو خراج ادا کیا کرتا تھا؟

جواب: ہرقل کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: ''اللہ کی قسم! اگر اب وہ مجھ سے ایک درہم بھی مانگے تو میں نہ دوں گا'' یہ بات کس نے کس کے لیے کہی؟

جواب: نجاشی نے ہرقل کے لیے کہی۔ (رحیق المختوم)

سوال: ہرقل شاہ روم نے نجاشی شاہ حبشہ کے قبول اسلام کا سن کر کیا کہا؟

جواب: ''اللہ کی قسم! اگر مجھے اپنی بادشاہت کی حرص نہ ہوتی تو میں بھی وہی کرتا جو اس نے کیا ہے۔'' (رحیق المختوم)

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ کی دعوت پر شاہِ عمان جیفر نے اسلام قبول کر لیا تھا؟

جواب: جی ہاں۔ (رحیق المختوم)

غزوہ خیبر اور غزوہ وادی القریٰ

سوال: خیبر مدینہ سے کتنے فاصلے پر، کس سمت میں ہے؟

جواب: تقریباً ایک سو (۱۰۰) میل، شمال میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس سن ہجری میں خیبر کی طرف پیش قدمی کی؟

جواب: محرم ۷ سنہ ہجری میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: خیبر کی طرف روانہ ہونے والے اسلامی لشکر میں کتنے افراد شامل تھے؟

جواب: چودہ سو۔ (رحیق المختوم)

سوال: اسلامی لشکر میں خیبر کے غزوہ میں کتنے گھوڑے شامل تھے؟

جواب: دو سو۔ (نبی رحمت)

سوال: غزوہ خیبر میں زخمیوں کی تیمارداری کے لیے کتنی صحابیات رضی اللہ عنہن شامل تھیں؟

جواب: ۲۰۔ (نبی رحمت)

سوال: اہل خیبر نے مسلمانوں کی روانگی کی خبر سن کر کس سے مدد مانگی؟

جواب: بنو غطفان سے۔ (نبی رحمت)

سوال: یہود نے بنو غطفان کی حمایت حاصل کرنے کے لیے انہیں کیا پیشکش کی؟

جواب: انہیں (یہود کو) مسلمانوں پر غلبہ حاصل ہو گیا تو خیبر کی نصف پیداوار انہیں دی جائی گی۔ (نبی رحمت)

سوال: خیبر کی طرف رسول اللہ ﷺ کو راستہ کس نے بتایا؟

جواب: جسیل نے۔ (نبی رحمت)

سوال: خیبر کے راستے میں کس نے حدی خوانی کی؟

جواب: عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ نے۔ (نبی رحمت)

سوال: عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ خیبر جاتے ہوئے کون سا رجز پڑھ رہے تھے؟

جواب: واللہ لولا انت ما اھتدینا ولا تصدقنا ولا صلینا

ان الذین قد بغوا علینا اذا ارادوا فتنة ابینا؟

''الٰہی اگر تو ہدایت نہ دیتا تو ہم نہ ہدایت پاتے نہ صدقہ دیتے نہ نماز پڑھتے ہم وہ لوگ ہیں کہ جب ہم پر کوئی قوم یورش کرتی ہے اور آمادۂ فساد ہوتی ہے تو ہم اس سے صاف انکار کر دیتے ہیں۔'' (نبی رحمت)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اشعار سن کر کیا کہا؟

جواب: ''اللہ اس پر رحم کرے''۔ (نبی رحمت)

سوال: جنگ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی کے لیے خصوصیت سے دعائے مغفرت کیا معنی رکھتی تھی؟

جواب: وہ شہید ہو جاتا تھا۔ (نبی رحمت)

سوال: مسلمانوں کے پاس غزوہ خیبر میں غذا میں کیا چیز تھی؟

جواب: صرف ستو۔ (نبی رحمت)

سوال: مسلمان خیبر کی طرف بڑھے تو اہل خیبر کو کس حالت میں پایا؟

جواب: اہلِ خیبر بے خبری میں (اپنے پھاوڑے اور کھانچی وغیرہ لے کر) کھیتی باڑی کو نکلے ہوئے تھے۔ (نبی رحمت)

سوال: اسلامی لشکر کو اچانک دیکھ کر اہلِ خیبر کا کیا ردعمل تھا؟

جواب: چیختے ہوئے شہر کی طرف بھاگے۔ (نبی رحمت)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ منظر دیکھ کر کیا فرمایا؟ (جب اہل خیبر رسول اللہ کو دیکھ کر چیختے ہوئے

بھاگے تو)

جواب: ''اللہ اکبر، خیبر تباہ ہوا۔ اللہ اکبر، خیبر تباہ ہوا۔ ہم جب کسی قوم کے میدان میں اتر پڑتے ہیں تو ان ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بری ہو جاتی ہے۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ الفاظ کب فرمائے ''میں کل جھنڈا ایک ایسے آدمی کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے......؟

جواب: جس رات خیبر کی حدود میں داخل ہوئے۔ (نبی رحمت)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جھنڈا کس کو عطا کیا؟

جواب: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو۔ (نبی رحمت)

سوال: سیدنا علی رضی اللہ عنہ خیبر کے دن کس مرض میں مبتلا تھے؟

جواب: آنکھ آئی ہوئی تھی۔ (نبی رحمت)

سوال: سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے کیسے شفاء پائی؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں میں لعاب دہن لگایا اور دعا فرمائی تو شفایاب ہو گئے۔

سوال: سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے جھنڈا لے کر کیا سوال کیا؟

جواب: ''میں ان سے اس وقت تک لڑوں کہ وہ ہمارے جیسے ہو جائیں؟'' (نبی رحمت)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس بات کو سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر قرار دیا؟

جواب: تمہارے ذریعے کسی ایک آدمی کو ہدایت مل جانا۔ (نبی رحمت)

سوال: غزوہ خیبر کے دوران مدینے کا انتظام کس کے سپرد کیا گیا؟

جواب: سباع بن عرفط غفاری رضی اللہ عنہ کو۔ (فتح الباری) ابن اسحاق کے بقول نمیلہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو۔ (نبی رحمت)

سوال: وہ کون لوگ تھے جو خیبر کی جنگ میں شریک نہیں ہوئے تھے مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مال غنیمت میں شریک کیا تھا؟

جواب: سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ اور ان کے رفقاء۔ (نبی رحمت)

سوال: خیبر کی آبادی کتنے منطقوں میں بٹی ہوئی تھی؟

جواب: دو منطقوں میں۔ (نبی رحمت)

سوال: خیبر میں علاقہ نطاۃ کتنے قلعوں پر مشتمل تھا؟

جواب: تین۔ (نبی رحمت)

سوال: خیبر میں علاقہ شق کتنے قلعوں پر مشتمل تھا؟

جواب: دو قلعوں میں۔ (نبی رحمت)

سوال: خیبر کی آبادی کے منطقہ کتیبہ میں کتنے قلعے شامل تھے؟

جواب: تین۔ (نبی رحمت)

سوال: خیبر کی آبادی کے منطقہ کتیبہ میں شامل قلعوں کے کیا نام تھے؟

جواب: ا۔حصن قموص ۲۔حصن وطیح ۳۔حصن سلالم۔ (نبی رحمت)

سوال: مسلمانوں نے کس کی کمان میں قلعہ صعب پر حملہ کیا؟

جواب: خباب بن منذر رضی اللہ عنہ انصاری کی کمان میں۔ (نبی رحمت)

سوال: مسلمانوں نے ''خباب بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ'' کی کمان میں خیبر کے کس قلعے پر حملہ کیا؟

جواب: قلعہ صعب پر۔ (نبی رحمت)

سوال: جنگ خیبر کے دوران کس قبیلے کے لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ ''ہم لوگ چور ہو چکے ہیں''؟

جواب: قبیلہ بنو اسلم کی شاخ بنو سہم نے۔ (نبی رحمت)

سوال: جنگ خیبر کے دوران مسلمانوں کے جرم چوری کی وجہ کیا تھی؟

جواب: شدید بھوک۔ (نبی رحمت)

سوال: گھریلو گدھے کا گوشت کب ممنوع ہوا؟

جواب: جب لوگوں نے جنگ خیبر میں قلعہ صعب فتح ہوتے ہی شدید بھوک کی وجہ سے گدھے ذبح کر کے چولہوں پر ہنڈیاں چڑھا دیں۔ (نبی رحمت)

سوال: خیبر کے کس قلعے میں سب سے زیادہ خوراک اور چربی دستیاب ہوئی؟

جواب: قلعہ صعب میں۔ (نبی رحمت)

سوال: قلعہ صعب کی فتح سے مسلمانوں نے بطور مال غنیمت وہاں سے کیا پایا؟

جواب: خوراک، چربی، منجنیق اور دبابے۔ (نبی رحمت)

سوال: خیبر کے قلعہ صعب کو مسلمانوں نے کتنے دن گھیرے میں لیے رکھا؟

جواب: تین روز تک۔ (نبی رحمت)

سوال: خیبر کے کس قلعے کی فتح کے لیے رسول اکرم ﷺ نے خصوصی دعا فرمائی؟

جواب: قلعہ صعب کے لیے۔ (نبی رحمت)

سوال: رسول اکرم ﷺ نے خیبر کے قلعہ صعب کی فتح کے لیے کن الفاظ میں دعا فرمائی؟

جواب: ''یا اللہ...... یہود کے ایسے قلعے کی فتح سے سرفراز فرما جو سب سے زیادہ کارآمد ہو......'' جہاں سب سے زیادہ خوراک اور چربی دستیاب ہو۔ (نبی رحمت)

سوال: خیبر کے کون سے قلعے پہاڑوں پر واقع تھے؟

جواب: قلعہ زبیر اور قلعہ نزار۔ (نبی رحمت)

سوال: خیبر میں وہ کون سے قلعے تھے جہاں نہ سواروں کی رسائی ہو سکتی تھی نہ پیادوں کی؟

جواب: قلعہ زبیر اور قلعہ نزار۔ (نبی رحمت)

سوال: خیبر کا علاقہ کتنے بڑے قلعوں پر مشتمل تھا؟

جواب: آٹھ (۸)۔ (نبی رحمت)

سوال: خیبر کے کتنے بڑے قلعے بغیر جنگ کے فتح ہو گئے تھے؟

جواب: تین۔ (نبی رحمت)

سوال: سب سے پہلے مسلمانوں نے خیبر کے کون سے قلعے پر حملہ کیا؟

جواب: قلعہ ناعم پر۔ (نبی رحمت)

سوال: کس شہ زور یہودی کو ایک ہزار مردوں کے برابر سمجھا جاتا تھا؟

جواب: مرحب کو۔ (نبی رحمت)

سوال: مرحب کو کس نے قتل کیا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ نے (اس میں اختلاف ہے)۔ (نبی رحمت)

سوال: مرحب کا بھائی یاسر کس کے ہاتھوں قتل ہوا؟

جواب: سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ کے۔ (نبی رحمت)

سوال: قلعہ ناعم کس یہودی کا تھا؟

جواب: مرحب کا۔ (نبی رحمت)

سوال: قلعہ ناعم کس کے ہاتھوں فتح ہوا؟

جواب: سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے۔ (نبی رحمت)

سوال: جنگ خیبر میں یہودی قلعہ ناعم سے چپکے چپکے کہاں منتقل ہونے لگے؟

جواب: قلعہ صعب میں۔ (نبی رحمت)

سوال: مسلمانوں نے خیبر میں قلعہ زبیر کا کتنے دن تک محاصرہ کئے رکھا؟

جواب: تین دن تک۔ (نبی رحمت)

سوال: خیبر کا وہ کون سا واحد قلعہ تھا جہاں یہود نے عورتوں اور بچوں سمیت قیام کیا؟

جواب: قلعہ نزار۔ (نبی رحمت)

سوال: خیبر میں جب قلعہ نزار کی فتح دشوار ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا حکمتِ عملی اختیار کی؟

جواب: منجنیق کے آلات نصب کرنے کا حکم فرمایا...... چند گولے پھینکے جس سے قلعے کی دیواروں میں شگاف پڑ گیا اور مسلمان اندر گھس گئے۔ (نبی رحمت)

سوال: خیبر کے دوسرے منطقے کا محاصرہ کتنے روز تک جاری رہا؟

جواب: چودہ دن تک۔ (نبی رحمت)

سوال: مسلمانوں نے خیبر کے علاقے کتیبہ کا محاصرہ رکھا تو کس یہودی نے آ کر صلح کی بات چیت کی؟

جواب: ابن ابی الحقیق نے۔ (نبی رحمت)

سوال: خیبر کے دوسرے منطقے میں یہود نے کن شرائط پر مسلمانوں سے صلح کر لی؟

جواب: یہودی اہل وعیال کے ساتھ نکل جائیں گے، مال وحرب میں سے کوئی چیز اپنے ساتھ نہیں لے کر جائیں اور کسی نے کوئی چیز چھپائی تو حفاظت کا ذمہ باقی نہ رہے گا۔ (رسول رحمت)

سوال: کنانہ بن ابی الحقیق نے وعدہ خلافی کیسے کی؟

جواب: اونٹ کی کھال کے تھیلے میں، اپنا زر وزیور، جواہرات وغیرہ بھر کر ویرانے میں دفن کر دیئے۔ (رسول رحمت)

سوال: خیبر کے دوسرے منطق میں یہود نے مسلمانوں سے جو صلح کا عہد کیا اس کی خلاف ورزی کس نے کی؟

جواب: ابوالحقیق کے دونوں بیٹوں نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے ابوالحقیق کے دونوں بیٹوں کو بدعہدی کی کیا سزا دی؟

جواب: دونوں کو قتل کر دیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا کنانہ بن ابوالحقیق کو وعدہ خلافی کے جرم میں قتل کیا گیا؟

جواب: نہیں بلکہ اس نے محمود بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کے سر پر پتھر مار کر انہیں قتل کر دیا تھا اس لیے اسے قتل کیا گیا۔ (رسول رحمت)

سوال: کنانہ بن ابوالحقیق نے صلح کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بہت سا مال غائب کر دیا تھا، کیا اس نے رسول اللہ ﷺ کے استفسار پر اعتراف جرم کر لیا تھا؟

جواب: نہیں۔ بلکہ خزانے کی جگہ کے بارے میں لاعلمی کا اظہار کیا۔ (رسول رحمت)

سوال: کنانہ بن ابوالحقیق کا جرم کیسے ثابت ہوا؟

جواب: جس ویرانے کے چکر لگایا کرتا تھا اس کو کھودنے سے خزانہ برآمد ہو گیا۔ (رسول رحمت)

سوال: کون سی ام المومنین کنانہ بن ابوالحقیق کی دلہن تھیں؟

جواب: صفیہ رضی اللہ عنہا۔ (رسول رحمت)

سوال: رسول اکرم ﷺ نے خیبر کی زمین کس شرط پر یہود کے حوالے کی؟

جواب: یہود اس کو دیکھ دیکھ کریں گے اور ساری کھیتی اور تمام پھلوں کی پیداوار کا آدھا حصہ مسلمانوں کو دیں گے۔ (رسول رحمت)

سوال: خیبر کے اموالِ غنیمت کو کل کتنے حصوں میں بانٹ دیا گیا؟

جواب: تین ہزار چھ سو (۳۶۰۰)۔ (رسول رحمت)

سوال: خیبر کے اموالِ غنیمت کا کتنا حصہ یہود کو دیا جاتا تھا؟

جواب: نصف۔ (۱۸۰۰) اٹھارہ سو حصے۔ (رسول رحمت)

سوال: خیبر کی پیداوار کا کتنا حصہ مسلمانوں کو ملتا تھا؟

جواب: نصف یعنی (۱۸۰۰) اٹھارہ سو حصے۔ (رسول رحمت)

سوال: مالِ غنیمت میں سے شہ سوار کو کتنا حصہ ملتا تھا؟

جواب: تین حصے، شہ سوار کو ایک، گھوڑے کو دو حصے۔ (رسول رحمت)

سوال: کیا مالِ غنیمت میں سے گھوڑے کو حصہ ملتا ہے؟ بتائیے کتنا؟

جواب: جی ہاں ملتا ہے، دو آدمیوں کے برابر۔ (رسول رحمت)

سوال: جب خیبر فتح ہوا تو یہ بات کس نے کہی ”اب ہمیں پیٹ بھر کر کھجور ملے گی“؟

جواب: عائشہ رضی اللہ عنہا نے۔ (رسول رحمت)

سوال: انصار نے جو کھجوروں کے درخت مہاجرین کو دیئے تھے وہ مہاجرین نے کب واپس کیے؟ اور کیوں؟

جواب: فتح خیبر کے بعد، کیونکہ اب ان کو خیبر میں مال اور کھجور کے درخت مل چکے تھے۔

(رسول رحمت)

جعفر رضی اللہ عنہ کی حبشہ سے آمد

سوال: فتح خیبر کے بعد جب جعفر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے تو آپ نے ان کا استقبال کیسے کیا؟

جواب: انہیں بوسہ دیا اور فرمایا ''واللہ میں نہیں جانتا کہ مجھے کس بات کی زیادہ خوشی ہے؟ خیبر کی فتح یا جعفر کی آمد کی۔ (رسول رحمت)

سوال: جنگ خیبر کے دوران جعفر رضی اللہ عنہ کہاں قیام پذیر تھے؟

جواب: حبشہ میں۔ (رسول رحمت)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھنی ہوئی بکری کا کون سا عضو پسند کرتے تھے؟

جواب: دست گوشت۔ (رسول رحمت)

سوال: کس عورت نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھنی ہوئی بکری کے دست میں زہر ملا کر دیا تھا؟

جواب: سلام بن مشکم کی بیوی۔ زینب بنتِ حارث نے۔ (رسول رحمت)

سوال: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھنی ہوئی بکری کا زہر آلود دستہ کھالیا تھا؟

جواب: ایک ٹکڑا چبایا تھا لیکن نگلنے کے بجائے تھوک دیا تھا۔ (رسول رحمت)

سوال: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر آلود کھانے کا علم ہو گیا تھا؟

جواب: نہیں بلکہ چکھنے سے معلوم ہوا تھا۔ (رسول رحمت)

سوال: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات کب کہی ''یہ ہڈی مجھے بتا رہی ہے کہ اس میں زہر ملا ہوا ہے۔''؟

جواب: جب بھنی ہوئی بکری کا ایک ٹکڑا چبایا لیکن نگلنے کی بجائے تھوک دیا۔ (رسول رحمت)

سوال: جس عورت نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے میں زہر ملایا تھا، اس نے اس سازش کی وجہ کیا بتائی؟

جواب: اس نے کہا میں نے سوچا تھا اگر یہ بادشاہ ہے تو اس سے ہمیں راحت ملے گی اور اگر یہ نبی ہے تو اسے خبر دے دی جائے گی۔ (رسول رحمت)

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ زہر آلود کھانا کھانے میں کون سے صحابی شامل تھے؟

جواب: بشر بن براء رضی اللہ عنہ بن معرور۔ (رسول رحمت)

سوال: بشر بن براء بن معرور رضی اللہ عنہ نے جب زہر آلود کھانا کھایا تو کیا ہوا؟

جواب: ان کی موت واقع ہو گئی۔ (رسول رحمت)

سوال: غزوہ خیبر کے موقع پر کون سے خوش نصیب صحابی نے شہادت پائی جو اسی موقع پر مسلمان ہوئے

تھے؟

جواب: اسود راعی رضی اللہ عنہ جو یہود کی بکریاں چرایا کرتے تھے۔ (رسول رحمت)

سوال: کیا اسود راعی رضی اللہ عنہ نے مسلمان ہونے کے بعد کوئی نماز پڑھی؟

جواب: نہیں نماز کا وقت آنے سے پہلے ہی شہید ہو گئے۔ (رسول رحمت)

سوال: جس عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے میں زہر ملایا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو معاف کر دیا یا سزا دی؟

جواب: معاف کر دیا لیکن جب بشر بن براء بن معرور رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے تو قصاص میں اسے قتل کر دیا۔ (رسول رحمت)

سوال: خیبر کے معرکوں میں کل کتنے مسلمان شہید ہوئے ہیں؟

جواب: ۱۸۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: کل کتنے یہودی مارے گئے؟

جواب: ۹۲ یہودی۔ (رسول رحمت)

سوال: خیبر کے بعد کون سی سرزمین صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حصے میں آئی؟

جواب: فدک کی۔ (رسول رحمت)

سوال: فدک کی سرزمین صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کیوں خالص ہوئی؟

جواب: اس لیے کہ یہود سے مصالحت ہو گئی تھی یعنی اسے بزور شمشیر فتح نہیں کیا گیا۔ (رسول رحمت)

سوال: فدک کے یہود کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کو بھیجا؟

جواب: محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو۔ (رسول رحمت)

غزوہ وادی القریٰ

سوال: خیبر سے فارغ ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں تشریف لے گئے؟

جواب: وادی القریٰ میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: خیبر کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وادی القریٰ میں اترے تو وہاں کے یہودیوں نے کیسا سلوک

کیا؟

جواب: تیر برسانے لگے۔ (رحیق المختوم)

سوال: فتح خیبر کے بعد وادی القریٰ میں جنگ کے لیے پورے لشکر کا علم رسول اللہ ﷺ نے کس کے حوالے کیا؟

جواب: سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے۔ (رحیق المختوم)

سوال: فتح خیبر کے بعد وادی القریٰ میں جنگ کے لیے دوسرا اور تیسرا پرچم کس کو دیا گیا؟

جواب: خباب بن منذر رضی اللہ عنہ کو اور عبادہ بن بشر رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ وادی القریٰ میں کتنے یہودی مارے گئے؟

جواب: ۱۱۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: غزوہ وادی القریٰ کب پیش آیا؟

جواب: محرم ۷ سنہ ہجری میں۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: غزوہ وادی القریٰ میں مسلمانوں کو شکست ہوئی یا فتح؟

جواب: فتح ہوئی۔ (رحمۃ للعالمین)

تیماء

سوال: خیبر، فدک اور وادی القریٰ کے بعد کس علاقے نے رسول اللہ ﷺ کو صلح کی پیشکش کی تھی؟

جواب: تیماء کے علاقے کے یہودیوں نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: تیماء کے یہودی کس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: بنو عادیا سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: تیما کے یہودیوں کو آپ نے کیا تحریر لکھ کر دی؟

جواب: یہ تحریر ہے محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے بنو عادیا کے لیے۔ ان کے لیے ذمہ ہے اور ان پر جزیہ ہے۔ ان پر نہ زیادتی ہوگی نہ انہیں جلاوطن کیا جائے گا۔ رات معاون ہوگی اور دن پختگی بخش۔ (رحیق المختوم)

سوال: تیماء کے یہودیوں کے لیے معاہدے کی تحریر کس صحابی نے املاء کی؟

جواب: خالد بن سعید رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سریہ ابان بن سعید رضی اللہ عنہ

سوال: مدینہ کے گردو پیش میں کون لوگ مقیم تھے؟

جواب: بدو۔ (رحیق المختوم)

سوال: مدینہ کے گردو پیش کے بدو مسلمانوں کی غفلت کے کیوں منتظر رہتے تھے؟

جواب: لوٹ مار اور ڈاکہ زنی کے لیے۔ (رحیق المختوم)

سوال: خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر لشکر لے کر روانہ ہوئے اور ابان بن سعید رضی اللہ عنہ کی کمان میں ایک سریہ نجد کیوں بھیج دیا؟

جواب: بدوؤں کے خوف کے لیے۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ ابان بن سعید رضی اللہ عنہ کب بھیجا گیا؟

جواب: صفر ۷ھ میں۔ (رحیق المختوم)

غزوہ ذات الرقاع

سوال: غزوہ ذات الرقاع کب ہوا؟

جواب: ۷ھ میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتنے صحابہ کو لے کر غزوہ ذات الرقاع کے لیے روانہ ہوئے؟

جواب: چار سو یا سات سو۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ ذات الرقاع کے لیے روانہ ہوئے تو مدینہ کا انتظام کس کے حوالے کیا؟

جواب: ابوذر رضی اللہ عنہ یا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ ذات الرقاع کی قیادت کس نے کی؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ (رحیق المختوم)

۷ھ کے چند سرایا

سریہ قدید

سوال: سریہ قدید کیوں روانہ کیا گیا؟

جواب: قبیلہ بنی ملوح کی تادیب کے لیے۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ قدید کس قبیلے کی طرف روانہ کیا گیا؟

جواب: قبیلہ بنوملوح کی طرف۔ (رحیق المختوم)

سوال: قبیلہ بنوملوح کی تادیب کی وجہ کیا تھی؟

جواب: بنوملوح نے بشر بن سوید رضی اللہ عنہ کے رفقاء کو قتل کر دیا تھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ قدید کی قیادت کس نے کی؟

جواب: غالب بن عبداللہ لیثی رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ قدید کتنے مسلمانوں پر مشتمل تھا؟

جواب: ۶۰ (ساٹھ)۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: مسلمانوں میں سے کتنے آدمی سریہ قدید میں شہید ہوئے؟

جواب: کوئی نہیں۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: سریہ قدید کب روانہ کیا گیا؟

جواب: صفر ۷ھ میں۔ (رحمۃ للعالمین)

سریہ تربہ

سوال: سریہ تربہ کب روانہ کیا گیا؟

جواب: شعبان ۷ھ میں۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: سریہ تربہ کی قیادت کس نے کی؟

جواب: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: سریہ تربہ میں کتنے افراد شامل تھے؟

جواب: تیس (۳۰)۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: سریہ تربہ میں کتنے افراد مارے گئے؟

جواب: کوئی نہیں۔ (رحمۃ للعالمین)

سریہ اطراف فدک

سوال: سریہ اطراف فدک کی قیادت کس نے کی؟

جواب: بشیر بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ اطراف فدک کے لیے کتنے افراد روانہ کیے گئے؟

جواب: تیس (۳۰)۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ اطراف میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟

جواب: ۲۹۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ اطراف میں کتنے مسلمان زندہ بچے تھے؟

جواب: صرف ایک۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ اطراف میں فدک میں کون سے واحد صحابی زندہ بچے تھے؟

جواب: بشیر بن عبد انصاری رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ اطراف فدک کب روانہ کیا گیا؟

جواب: ۷ھ شعبان میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ اطراف فدک کس کی تادیب کے لیے بھیجا گیا؟

جواب: بنو مرہ کی۔ (رحیق المختوم)

سریہ میفعہ

سوال: سریہ میفعہ کی قیادت کس نے کی؟

جواب: غالب بن عبداللہ لیثی رضی اللہ عنہ نے۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: سریہ میفعہ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: ایک سوتیس (۱۳۰)۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کس کولا الٰہ الا اللہ کہنے کے باوجود قتل کر دیا تھا؟

جواب: نہیک بن مرداس کو۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: کس سریہ میں اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے نہیک بن مرداس کولا الٰہ الا اللہ کہنے کے باوجود قتل کر دیا؟

جواب: سریہ میفعہ میں۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: سریہ میفعہ کب ہوا؟

جواب: رمضان ۷ھ میں۔ (رحمۃ للعالمین)

سریہ خیبر

سوال: سریہ خیبر کی قیادت کس نے کی؟

جواب: عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: سریہ خیبر کتنے سواروں پر مشتمل تھا؟

جواب: تیس (۳۰) سواروں پر۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: سریہ خیبر کب بھیجا گیا؟

جواب: شوال ۷ھ میں۔

سریہ یمن وجبار

سوال: سریہ یمن وجبار کی قیادت کس نے کی؟

جواب: بشیر بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: سریہ یمن وجبار کتنے مسلمانوں پر مشتمل تھا؟

جواب: تین سو۔ (۳۰۰)

سریہ غابہ

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوحدرد رضی اللہ عنہ کو دو آدمیوں کے ہمراہ کس سریہ کے لیے روانہ کیا؟

جواب :سریہ غابہ کے لیے۔

سوال :۷ھ کے چند سرایا کے نام بتائیں؟

جواب :ا۔سریہ قدید ۲۔سریہ تربہ ۳۔سریہ اطراف فدک ۴۔سریہ میفعہ ۵۔سریہ خیبر ۶۔سریہ یمن وجبار

عمرہ قضاء

سوال :۷ھ کو رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ کتنے لوگ عمرہ کے لیے روانہ ہوئے؟

جواب :دو ہزار۔

سوال :۷ھ کو رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ دو ہزار افراد عمرہ کے لیے نکلے، کیا عورتیں اور بچے اس تعداد میں شامل ہیں؟

جواب :نہیں۔عورتیں اور بچے ان کے علاوہ ہیں۔

سوال :رسول اللہ ﷺ ۷ھ کو عمرہ کے لیے نکلے تو مدینہ میں اپنا جانشین کسے بنا کر گئے؟

جواب :ابورہم غفاری رضی اللہ عنہ کو۔

سوال :رسول اللہ ﷺ جب طواف کر رہے تھے تو کون تلوار حمائل کیے رسول اللہ ﷺ کے آگے آگے چلتے رہے؟

جواب :عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ۔

سوال :رسول اللہ ﷺ نے ہدی (قربانی کا جانور) کو کس جگہ قربان کیا؟

جواب :مروہ کے پاس۔

سوال :رسول اللہ ﷺ نے سر کس جگہ منڈوایا؟

جواب :قربانی کی جگہ پر ہی، مروہ کے پاس۔

سوال :رسول اللہ ﷺ نے عمرہ قضاء کے لیے مکہ میں کتنے دن قیام کیا؟

جواب :تین دن تک۔

سوال :مکہ سے رسول اللہ ﷺ عمرہ قضاء کی ادائیگی سے واپسی پر کس کی صاحبزادی چچا، چچا کہہ کر پکارتے آپ کے پیچھے آگئیں؟ نام بتائیں؟

جواب: حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی امامہ۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے امامہ بنت حمزہ کی پرورش کا ذمہ کس کے سپرد کیا؟

جواب: جعفر رضی اللہ عنہ کے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے عمرہ قضاء کے سفر میں کس ام المومنین سے شادی کی؟

جواب: میمونہ بنت حارث عامریہ رضی اللہ عنہا۔

سوال: اس عمرہ کو کن کن ناموں سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب: عمرہ قضاء، عمرہ قضیہ، عمرہ قصاص، عمرہ صلح۔

سوال: رسول اللہ ﷺ عمرہ قضاء کے لیے گئے تو ہتھیار کس جگہ رکھے؟

جواب: وادی یاجج میں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ عمرہ قضاء کے لیے آئے تو کتنے آدمی وادی یاجج میں چھوڑ کر آئے؟

جواب: دوسو آدمی۔

چنداور سرایا

سریہ ابوالعوجاء

سوال: سریہ ابوالعوجاء کب ہوا؟

جواب: ذی الحجہ ۷ھ میں۔

سوال: سریہ ابوالعوجاء کس قبیلے کے ساتھ ہوا؟

جواب: بنوسلیم کے ساتھ۔

سوال: سریہ ابوالعوجاء کا مقصد کیا تھا؟

جواب: بنوسلیم کو اسلام کی دعوت دینا۔

سوال: سریہ ابوالعوجاء میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: ۵۰۔ (رحمۃ العالمین)

سریہ غالب بن عبد اللہ

سوال: سریہ غالب بن عبداللہ کب ہوا؟

جواب: صفر ۸ھ میں۔

سوال: سریہ غالب بن عبداللہ میں کتنے آدمیوں نے حصہ لیا؟

جواب: دوسو آدمیوں نے۔

سوال: سریہ غالب بن عبداللہ کا مقصد کیا تھا؟

جواب: بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ کے رفقاء کی شہادت کا انتقام لینا۔

سوال: سریہ غالب بن عبداللہ کس جگہ ہوا؟

جواب: فدک کے اطراف میں، بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ کے رفقاء کی شہادت گاہ پر۔

سریہ ذات اطلح

سوال: سریہ ذات اطلح کب پیش آیا؟

جواب: ربیع الاول ۸ھ میں۔

سوال: سریہ ذات اطلح کس قبیلے کے ساتھ ہوا؟

جواب: بنو قضاعہ کے ساتھ۔

سوال: سریہ ذات اطلح کی قیادت کون کر رہا تھا؟

جواب: کعب بن عمیر رضی اللہ عنہ۔

سوال: سریہ ذات اطلح میں کتنے صحابہ کرام شامل ہوئے تھے؟

جواب: پندرہ۔

سوال: سریہ ذات اطلح میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب: ۱۴۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: سریہ ذات اطلح میں کتنے صحابہ اکرام زندہ بچے؟

جواب: صرف ایک۔

سریہ ذات عرق

سوال: سریہ ذات عرق کب ہوا؟

جواب: ربیع الاول ۸ھ میں۔

سوال: سریہ ذات عرق کی قیادت کس نے کی؟

جواب: شجاع بن وہب اسدی رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: سریہ ذات عرق میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: ۲۵۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: ۸ھ کے چند سرایا کے نام بتائیں؟

جواب: سریہ غالب بن عبداللہ، سریہ ذات اطلح، سریہ ذات عرق، سریہ موتہ۔

معرکہ موتہ

سوال: معرکہ موتہ کس جگہ پیش آیا؟

جواب: اردن میں بلقاء کے قریب ایک آبادی موتہ کے مقام پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: موتہ کے مقام جنگ کا اب کیا نام ہے؟

جواب: المزار۔ (رسول رحمت)

سوال: معرکہ موتہ کب ہوا؟

جواب: جمادی الاولیٰ ۸ھ میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: معرکہ موتہ کا سبب کیا تھا؟

جواب: شرجیل بن عمرو غسانی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد کو قتل کر دیا کیا تھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد کا نام کیا تھا؟

جواب: حارث بن عمیر رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: حارث بن عمیر رضی اللہ عنہ موتہ کی طرف کس مقصد کے لیے گئے تھے؟

جواب: حاکم بصریٰ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خط پہنچانے جا رہے تھے۔ (رسول رحمت)

سوال: شرجیل بن عمرو کون تھا؟

جواب: اسے قیصر روم نے موتہ کا گورنر مقرر کیا ہوا تھا۔ (رسول رحمت)

سوال: کس قانون کی رو سے سفیروں کا قتل جائز نہیں؟

جواب: بین الاقوامی قانون کی رو سے۔ (رسول رحمت)

سوال: کیا عہدِ نبوی میں بھی یہ قانون تھا کہ سفیروں کا قتل نہ کیا جائے؟

جواب: جی ہاں۔ (رسول رحمت)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے موتہ کی جانب اسلامی لشکر کیوں روانہ کیا؟

جواب: اپنے قاصد حارث بن عمیر رضی اللہ عنہ کے قتل کا قصاص لینے کے لیے۔ (رسول رحمت)

سوال: موتہ کے لشکر میں کتنے مجاہدین شامل تھے؟

جواب: تین ہزار۔ (رحیق المختوم)

سوال: معرکہ موتہ کے لیے رسول اللہ ﷺ نے اسلامی لشکر کہاں جمع کیا؟

جواب: مدینہ کے قریب جرف کے مقام پر۔ (رسول رحمت)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے معرکہ موتہ میں کس کو امیر مقرر کیا؟

جواب: زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو۔ (رسول رحمت)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اسلامی لشکر کو امارات کے حوالے سے کیا ہدایات دیں؟

جواب: سب کے امیر زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ اگر وہ قتل کر دیئے جائیں تو جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ امیر ہوں گے۔ اگر وہ بھی قتل کر دیئے جائیں تو عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو امارت دی جائے اگر وہ بھی قتل کر دیئے جائیں تو مسلمان جسے چاہیں امیر چن لیں۔ (رسول رحمت)

سوال: معرکہ موتہ میں رسول اللہ ﷺ نے کس رنگ کا پرچم دیا؟

جواب: سفید رنگ کا۔ (رسول رحمت)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو کیا ہدایات دیں؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: اس مقام تک جاؤ جہاں حارث بن عمیر رضی اللہ عنہ نے ادائے فرض میں جان دے دی، وہاں جو لوگ ملیں، انہیں اسلام کی دعوت دو۔ اگر وہ اسلام قبول کر لیں تو جنگ کی ضرورت نہیں اگر قبول نہ کریں تو ان سے لڑو اور اللہ سے مدد طلب کرو (رسول رحمت)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اسلامی لشکر کو کہاں الوداع کیا؟

جواب: ثنیۃ الوداع تک۔ (رسول رحمت)

سوال: معرکہ موتہ میں دشمن کی تعداد کیا تھی؟

جواب: دو لاکھ۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا ہرقل خود بھی اس جنگ میں شامل تھا؟

جواب: جی ہاں وہ آب کے مقام پر ایک لاکھ فوج کے ساتھ موجود تھا۔ (رسول رحمت)

سوال: ہرقل کے فوجیوں کے علاوہ باقی کون سے کفار اس میں شامل تھے؟

جواب: قبیلہ لخم، جذام، بلقین، بہرا اور بلی وغیرہ قبائل کے کفار اس میں شامل تھے۔ (رسول رحمت)

سوال: اسلامی لشکر کو کفار کے اتنے بڑے لشکر کا پتہ کس جگہ جا کر چلا؟

جواب: معان کے مقام پر پہنچ کر۔ (رسول رحمت)

سوال: معان پہنچ کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کیا کیا؟

جواب: سب نے آپس میں مشورہ کیا اور صورتِ حال پر غور کیا۔ (رسول رحمت)

سوال: دو لاکھ کے لشکر کا سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کیا حالت ہوگئی؟

جواب: ان کا خیال تھا کہ تین ہزار کی تعداد دو لاکھ کے مقابلے میں کم ہے لہٰذا رسول اللہ ﷺ کو بتا کر مزید کمک حاصل کی جائے۔ (رسول رحمت)

سوال: صحابہ نے کتنے دن اس غور و خوض میں گزارے؟

جواب: دو راتیں۔ (رسول رحمت)

سوال: کس کی رائے پر تمام لشکر نے اتفاقِ رائے ظاہر کیا؟

جواب: عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی رائے پر۔ (رسول رحمت)

سوال: عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے کیا رائے پیش کی تھی؟

جواب: ہم شوق شہادت میں نکلے ہیں۔ اس کے پورا ہونے کی منزل سامنے ہے۔ اس کی جانب قدم بڑھانے میں تامل کیوں؟ ہم تعداد یا قوت کے بل بوتے پر نہیں لڑتے۔ فتح حاصل کریں گے تو

یہ ہمارے لیے بھلائی ہے۔شہادت پائی تو یہ ایسی دولت ہے جس کے ہم طلب گار ہیں۔

(رسول رحمت)

سوال :اسلامی لشکر کے میمنہ پر کس کو امارت دی گئی؟

جواب :قطبہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ کو۔ (رسول رحمت)

سوال :معرکہ موتہ میں میسرہ کی قیادت کس کے سپرد تھی؟

جواب :عبایہ بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ کے۔ (رسول رحمت)

سوال :سب سے پہلے میدان میں کون سے مسلمان بھائی آئے؟

جواب :زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ۔ (رسول رحمت)

سوال :زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا کیا انجام ہوا؟

جواب :شہید ہو کر جنت میں جا پہنچے۔ (رسول رحمت)

سوال :زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے بعد علم کس نے سنبھالا؟

جواب :جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے۔ (رسول رحمت)

سوال :جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے علم کو بلند رکھنے کا عہد کس طرح نبھایا؟

جواب :ان کا دایاں بازو کٹ گیا تو علم بائیں ہاتھ میں اٹھالیا۔وہ بھی کٹ گیا تو علم کو سینے سے لگالیا۔

(رسول رحمت)

سوال :جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی شہادت کیسے ہوئی؟

جواب :دشمن نے آپ کا دایاں اور بایاں بازو کاٹ دیا،بعدازاں ایک تلوار کی ضرب کمر پر پڑی جس سے جسم دو ٹکڑے ہو گیا۔ (رسول رحمت)

سوال :جعفر رضی اللہ عنہ کے جسم پر معرکہ موتہ میں کتنے زخم آئے؟

جواب :نوے سے زیادہ زخم تھے۔ (رسول رحمت)

سوال :عبداللہ بن عمر،جعفر رضی اللہ عنہم کے بارے میں کیا روایت کرتے ہیں؟

جواب :میں نے صرف جسم کے اگلے حصے پر پچاس زخم گنے۔ (رسول رحمت)

سوال: شہادت کے وقت جعفر رضی اللہ عنہ کی کتنی عمر تھی؟

جواب: تینتیس سال۔ (رسول رحمت)

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ کے بعد جھنڈا کس نے پکڑا؟

جواب: عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے۔ (رسول رحمت)

سوال: عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو کس نے جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد جھنڈا دینے کا حکم دیا تھا؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ (رسول رحمت)

سوال: عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے معرکہ موتہ میں جھنڈا اٹھا کر میدان میں جاتے ہوئے کون سے اشعار پڑھے؟

جواب: یانفس ان لا تقتلی تموتی هذا حمام الموت قد صلیت

''اے جان اگر تو قتل نہیں ہوگی تو آخر مر جائے گی اب تو موت کے حوض میں داخل ہوگئی ہے۔''

وما تمنیت فقد اعطیت ان تفعلی فعلهما هدیت

''اب تیری آرزو بر آئی ہے اگر تو اپنے دوستوں کا کردار ادا کرے گی تو راہ حق پالے گی۔''

(مختصر سیرت الرسول)

سوال: عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کا آخر کیا انجام ہوا؟

جواب: بالآخر وہ بھی داد شجاعت دیتے ہوئے شہید ہو گئے۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے بعد جھنڈا کس نے ہاتھ میں لے لیا؟

جواب: ثابت بن اقرم عجلانی رضی اللہ عنہ نے جھنڈا ہاتھ میں لے لیا اور کہا ''اے مسلمانو! بالاتفاق کسی کو امیر بنالو۔'' (مختصر سیرت الرسول)

سوال: مسلمانوں نے ثابت بن اقرم عجلانی رضی اللہ عنہ کو کیا جواب دیا؟

جواب: انہوں نے کہا: آپ ہی ہمارے امیر ہیں۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: جب لشکر موتہ نے کہا ''آپ ہی ہمارے امیر ہیں۔'' تو ثابت بن اقرم عجلانی رضی اللہ عنہ نے کیا جواب دیا؟

جواب: میں اس کا اہل نہیں ہوں۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: ثابت بن اقرم انصاری رضی اللہ عنہ نے جھنڈا کس کے ہاتھ میں دیا؟

جواب: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں۔ (رسول رحمت)

سوال: معرکہ موتہ میں شامل صحابہ نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو جھنڈا پکڑاتے دیکھ کر کیا کہا؟

جواب: سب نے ان کی قیادت پر اتفاقِ رائے کیا۔ (رسول رحمت)

سوال: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے کیا حکمتِ عملی کی؟

جواب: لشکر کو ساتھ لے کر پیچھے ہٹ گئے اور پھر تازہ دم ہو کر اس انداز سے حملہ کیا کہ دشمن نے سمجھا کہ مسلمانوں کی نئی کمک آ گئی ہے لہٰذا دشمن نے میدان چھوڑنے میں ہی عافیت سمجھی۔

(رسول رحمت)

سوال: معرکہ موتہ میں کس کے ہاتھ سے نو تلواریں ٹوٹیں؟

جواب: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا معرکہ موتہ سے قبل بھی خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کی قیادت کی تھی؟

جواب: نہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کرنے کے بعد سب سے پہلے اسلامی لشکر کی قیادت کس جنگ میں کی؟

جواب: معرکہ موتہ میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معرکہ موتہ کا حال مدینہ منورہ میں رہ کر بھی معلوم تھا؟

جواب: جی ہاں۔ (بخاری)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس ذریعے سے معرکہ موتہ کا حال معلوم ہو رہا تھا؟

جواب: وحی کے ذریعے سے۔ (بخاری)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کن الفاظ میں اہل مدینہ کو معرکہ موتہ کا حال سنایا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا ''پہلے زید رضی اللہ عنہ نے جھنڈا لیا وہ شہید ہو گئے، پھر جعفر رضی اللہ عنہ نے جھنڈا لیا

وہ بھی شہید ہو گئے پھر عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے جھنڈا لیا وہ بھی شہید ہو گئے، بعدازاں اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار نے جھنڈا لیا اور کفار پر فتح حاصل کی۔ (بخاری)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہدائے موتہ کی خبر دیتے ہوئے کس صحابی کو اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار فرمایا؟

جواب: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو۔ (صحیح بخاری)

سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جنہیں میدان جنگ میں ہی سپہ سالار بنایا گیا اور میدان جنگ ہی میں سپہ سالاری سے معزول کر دیا گیا؟

جواب: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: معرکہ موتہ میں مسلمانوں کو شکست ہوئی یا فتح؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق فتح ہوئی۔ (صحیح بخاری)

سوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ معرکہ موتہ میں مسلمانوں کو شکست ہوئی تھی؟ کیوں؟

جواب: جب لشکر مدینہ لوٹا تو مسلمانوں میں سے بعض نے انہیں اوفرار یو یعنی ''بھاگ آنے والو'' کہا تھا۔ اس لیے اسے شکست کہا گیا۔ (رسول رحمت)

سوال: لوگوں کا یہ کہنا کہ ''او بھاگ آنے والو!'' اس کے جواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کہا؟

جواب: یہ فراری نہیں کراری ہیں یعنی بھاگنے والے نہیں پلٹ کر حملہ کرنے والے ہیں۔

(رسول رحمت)

سوال: شکست کی روایت کو کس سیرۃ نگار نے لکھا ہے؟

جواب: ابن اسحاق نے۔ (رسول رحمت)

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: میں نے جعفر رضی اللہ عنہ کو فرشتوں کے ساتھ اڑتے دیکھا ہے۔

(مستدرک حاکم، سنن ترمذی بروایت ابو ہریرۃ۔ مختصر سیرت الرسول)

سوال: عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے والد جعفر رضی اللہ عنہ سے کیا فرمایا؟

جواب: تمہیں مبارک ہو تمہارا باپ آسمانوں پر فرشتوں کے ساتھ اڑتا پھرتا ہے۔

(طبرانی بسند حسن، مختصر سیرت الرسول)

سوال: ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جعفر رضی اللہ عنہ کے دخولِ جنت کے بارے کیا روایت کی ہے؟

جواب: جعفر رضی اللہ عنہ جبرائیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام کے ساتھ جنت میں اڑ رہے ہیں۔

(بسند جید، مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جعفر رضی اللہ عنہ کے بیٹے عبداللہ رضی اللہ عنہ کو سلام کہتے تو کیا فرماتے؟

جواب: اے ذوالجناحین (دو بازوں والے) کے بیٹے السلام علیکم۔

(صحیح بخاری براویت عبداللہ بن عمر مختصر سیرت الرسول)

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا محسوس کیا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو انتہائی صدمہ پہنچا۔ آپ کے چہرے پر رنج وملال کے آثار ظاہر تھے۔

(مختصر سیرت الرسول)

سوال: کیا جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت پر آپ کے گھر کی عورتوں نے رونا دھونا کیا؟

جواب: جی ہاں! (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: عائشہ رضی اللہ عنہا نے جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت پر عورتوں کی رونے دھونے کی کیفیت کا کس روایت میں ذکر کیا ہے؟

جواب: وہ کہتی ہیں ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رنج وملال کی حالت میں مسجد میں بیٹھے تھے کہ ایک آدمی نے کہا ''جعفر رضی اللہ عنہ کے گھر کی عورتیں رو رہی ہیں'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے کہا ''انہیں منع کرو'' تھوڑی دیر بعد وہ شخص دوبارہ آیا اور کہا ''میں نے منع کیا لیکن وہ باز نہیں آئیں'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جاؤ انہیں جا کر منع کر دو''۔ وہ شخص تیسری بار آیا اور کہا ''میں نے منع کیا لیکن وہ نہیں مانیں''۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''ان کے منہ میں مٹی ڈالو'' عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے بآواز بلند (اپنے حجرے میں سے) کہا تمہاری ناک خاک آلود ہو نہ تم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم بجالاتے ہو نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو صدمہ پہنچانے سے باز آتے ہو۔''

(صحیح مسلم مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: اہل موتہ کی خبر باضابطہ طور پر کون صحابی لے کر آئے؟

جواب: یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ۔ (صحیح مسلم،مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ موتہ کے خبر لے کر آئے تو کیا کہا؟

جواب: پورے واقعے کی تفصیل مجھ سے سن لو۔ (صحیح مسلم۔مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: اللہ تعالیٰ نے میرے سامنے سے پردہ ہٹادیا اور میں نے پوری جنگی کاروائی دیکھی۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس جنگ کے بارے میں یہ بات کہی؟

جواب: معرکہ موتہ کے بارے میں۔ (صحیح مسلم،مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: معرکہ موتہ میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب: ۱۲۔

سوال: ان بارہ مسلمانوں کے نام بتائیں جو معرکہ موتہ میں شہید ہوئے؟

جواب: زید بن حارثہ،جعفر بن ابی طالب،عبداللہ بن رواحہ،مسعود بن اوس،وہب بن سعد بن ابی سرح،عبادہ بن قیس،حارثہ بن نعمان،سراقہ بن معرور بن عطیہ،عمرو بن زید کے بیٹے ابوکلیب اور جابر،سعد بن حارث کے بیٹے عمرو اور عاصم رضی اللہ عنہم۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: جب موتہ سے لشکر واپس مدینہ لوٹا تو اس کا استقبال کس نے کیا؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور دیگر اہل مدینہ نے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: جعفر رضی اللہ عنہ کے بیٹے عبداللہ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھوڑے پر بٹھایا،یہ کب کا واقعہ ہے؟

جواب: جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم موتہ سے آنے والے لشکر کے ساتھ مدینہ آرہے تھے۔(مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: معرکہ موتہ میں کتنے سپہ سالار شہید ہوئے؟

جواب: تین۔

سریہ ذات السلاسل

سوال: سریہ ذات السلاسل کب ہوا؟

جواب: جمادی الاخریٰ ۸ھ میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ ذات السلاسل کی ذمہ داری رسول اللہ ﷺ نے کس کو سونپی؟

جواب: عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ ذات السلاسل کے لیے رسول اللہ ﷺ نے کس رنگ کا جھنڈا دیا؟

جواب: ایک سیاہ رنگ کا اور ایک سفید رنگ کا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: سریہ ذات السلاسل میں رسول اللہ ﷺ نے ابتداء میں کتنے صحابہ روانہ کیے؟

جواب: تین سو۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ ذات السلاسل میں عمرو رضی اللہ عنہ نے کس سے کمک طلب کی؟

جواب: رسول اللہ ﷺ سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ ذات السلاسل میں عمرو رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کمک مانگنے کے لیے کس کو بھیجا؟

جواب: رافع بن مکیث جہنی رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ ذات السلاسل میں رسول اللہ ﷺ نے کتنے فوجیوں کی کمک روانہ کی؟

جواب: دو سو۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ ذات السلاسل کے لیے جو کمک رسول اللہ ﷺ نے بھجوائی اس کا علم کس کو سپرد کیا؟

جواب: ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے لشکر میں کون سے دو جلیل القدر صحابہ شامل تھے؟

جواب: ابوبکر صدیق اور عمر رضی اللہ عنہم۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ ذات السلاسل کا کیا نتیجہ ہوا؟

جواب: مسلمانوں کے مظاہرے سے دشمن منتشر ہو گیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے فتح کی بشارت دینے کے لیے کس کو مدینہ روانہ کیا؟

جواب: عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ ذات السلاسل کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: مشرکوں کے خوف سے کہ ان کے آدمی جنگ سے بھاگ نہ جائیں ایک دوسرے کو زنجیروں سے باندھ دیا تھا۔ بعض کہتے ہیں یہ جنگ سلسل کنوئیں کے قریب ہوئی تھی اس لیے اس کا یہ نام پڑ گیا۔ (رحیق المختوم)

سریہ خضرہ

سوال: سریہ خضرہ کب ہوا؟

جواب: شعبان ۸ ھ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ خضرہ کا مقصد کیا تھا؟

جواب: بنو غطفان کی سرکوبی۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ خضرہ میں مسلمانوں کی سرپرست کس نے کی؟

جواب: ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ خضرہ میں مسلمانوں کی تعداد کیا تھی؟

جواب: ۱۵۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ خضرہ میں کافروں پر کیا بیتی؟

جواب: وہ خوف زدہ ہو کر بھاگ گئے اور کچھ مویشی پیچھے چھوڑ گئے۔ (رحمۃ للعالمین، ج دوم)

سوال: سریہ خضرہ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: بنو غطفان خضرہ کے مقام پر مسلمانوں کے خلاف جمع ہو رہے تھے اور یہیں مسلمان دستے نے ان کو جالیا، اس لیے اس کا نام سریہ خضرہ رکھا گیا۔ (رحمۃ للعالمین، ج دوم)

سوال: سریہ خضرہ کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: سریہ محارب۔ (رحمۃ للعالمین۔ ج دوم)

فتح مکہ

سوال: غزوہ مکہ کا سبب کیا تھا؟

جواب: قریش نے معاہدہ حدیبیہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بنو خزاعہ کے خلاف بنو بکر کی مدد کی تھی۔

(رحیق المختوم)

سوال: معاہدہ حدیبیہ کی کون سی شق کی قریش نے خلاف ورزی کی تھی؟

جواب: عرب قبائل مسلمانوں یا قریش میں سے جس کے ساتھ شامل ہونا چاہیں وہ آزادی سے شامل ہو سکتے ہیں اور وہ اسی فریق کا حصہ سمجھے جائیں گے جس کے وہ حلیف بنیں گے۔

(رحیق المختوم)

سوال: بنوبکر معاہدہ کی رو سے کس کے حلیف بنے؟

جواب: قریش کے۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنوخزاعہ معاہدہ حدیبیہ کی رو سے کس کے حلیف بنے؟

جواب: مسلمانوں کے۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنوخزاعہ اور بنوبکر کے آپس میں تعلقات کیسے تھے؟

جواب: جاہلیت کے ہی زمانے سے دشمنی چلی آ رہی تھی۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا معاہدہ حدیبیہ کا اطلاق ان قبائل پر بھی ہوتا تھا جو مسلمانوں اور قریش دونوں فریقوں کے حلیف بنے تھے؟

جواب: جی ہاں۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنوبکر نے معاہدہ کی خلاف ورزی کیسے کی؟

جواب: انہوں نے بنوخزاعہ پر اچانک شب خون مارا۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنوبکر نے بنوخزاعہ پر کب شب خون مارا؟

جواب: رجب یا شعبان ۸ھ میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنوبکر کی قریش نے اس جنگ میں کیسے مدد کی؟

جواب: بنوبکر کو ہتھیار فراہم کیے اور کچھ آدمی بھی رات کی تاریکی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس میں شامل ہوئے۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنوبکر نے کس کی سرکردگی میں بنوخزاعہ پر حملہ کیا؟

جواب: نوفل بن معاویہ کی سرکردگی میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنوبکر نے بنوخزاعہ پر کیا ظلم کیا؟

جواب: ان پر اچانک شب خون مارا، ان کو بے دردی سے قتل کیا اور بہت سے افراد کو زخمی کیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنوخزاعہ نے جان بچانے کے لیے کیا کیا؟

جواب: انہوں نے حرم میں پناہ لے لی۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا بنوخزاعہ کے حرم میں پناہ لینے پر بنوبکر نے ان کے قتل سے ہاتھ روک لیا؟

جواب: نہیں انہوں نے حرم کی حرمت کا پاس نہ کیا اور قتل کا سلسلہ جاری رکھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: بنوخزاعہ کی بالآخر بنوبکر کے ہاتھوں کیسے جان چھوٹی؟

جواب: بنوخزاعہ نے بدیل بن ورقا اور ایک حلیف کے گھر پناہ لے لی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو آپ کے حلیف بنوخزاعہ کی مظلومیت کی بابت کس نے اطلاع دی؟

جواب: سالم بن عمرو خزاعی نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: سالم بن عمرو خزاعی نے کن الفاظ میں بنوبکر اور قریش کے مظالم سنائے؟

جواب: اس نے شعروں میں اپنی داستان سنائی۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے عمرو بن سالم خزاعی کی فریاد سن کر کیا کہا؟

جواب: اے عمرو بن سالم تیری مدد کی گئی۔ (رحیق المختوم)

سوال: عمرو بن سالم خزاعی کے بعد اور کون بنوخزاعہ کی طرف سے آپ ﷺ کے پاس فریاد لے کر حاضر ہوا؟

جواب: بدیل بن ورقاء خزاعی چالیس آدمیوں کے ساتھ حاضر ہوا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: کیا بنوخزاعہ کی قبیلے میں مسلمان بھی شامل تھے؟

جواب: جی ہاں! ان میں مسلمان بھی شامل تھے جس کا پتہ عمرو بن خزاعی کے اس شعر سے پتہ چلتا ہے جس میں اس نے کہا ہے کہ ہمیں رکوع وسجود کی حالت میں قتل کیا گیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا بنو بکر اور قریش کا مسلمانوں کے حلیف بنوخزاعہ پر حملہ کرنا معاہدہ حدیبیہ کی خلاف ورزی تھی؟

جواب: جی ہاں! یہ کھلی خلاف ورزی تھی۔ (رحیق المختوم)

سوال: جب قریش کو پتا چلا کہ بنوخزاعہ نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی مظلومیت کے بارے سب کچھ بتا دیا ہے تو اس کا ان پر کیا ردعمل ہوا؟

جواب: قریش اپنے کیے پر پچھتائے اور معاہدہ حدیبیہ کی تجدید کے بارے میں سوچنے لگے۔ (رحیق المختوم)

سوال: قریش نے صلح حدیبیہ کی تجدید کے لیے کسے بھیجا؟

جواب: ابوسفیان کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوسفیان تجدید صلح کے لیے مدینہ آئے تو کس کے گھر آئے؟

جواب: ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے گھر۔ (رحیق المختوم)

سوال: ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا اور ابوسفیان کا آپس میں کیا رشتہ تھا؟

جواب: باپ بیٹی کا۔ (رحیق المختوم)

سوال: کس نے رسول اللہ ﷺ کے بستر پر بیٹھنا چاہا تو ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے بستر لپیٹ دیا؟

جواب: ابوسفیان نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوسفیان نے رسول اللہ ﷺ کے بستر پر بیٹھنا چاہا تو کس نے بستر لپیٹ دیا؟

جواب: ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوسفیان نے رسول اللہ ﷺ کے بستر پر بیٹھنا چاہا تو ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے بستر کیوں لپیٹ دیا؟

جواب: ابوسفیان نے ابھی تک اسلام قبول نہیں کیا تھا اس کو ناپاک مشرک آدمی خیال کر کے بستر لپیٹ دیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوسفیان نے صلح حدیبیہ کی تجدید کے لیے رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کی تو رسول اللہ ﷺ نے

کیا جواب دیا؟

جواب: کوئی جواب نہیں دیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوسفیان نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے تجدید معاہدہ کی بات کی تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: میں اس سلسلے میں کچھ نہیں کرسکتا۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوسفیان نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے تجدید معاہدہ کی بات کی تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: ''بھلا میں تم لوگوں کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سفارش کروں گا۔ اللہ کی قسم اگر مجھے لکڑی کے ٹکڑے کے سوا کچھ دستیاب نہ ہو تو میں اسی کے ذریعے تم لوگوں سے جہاد کروں گا۔''

(رحیق المختوم)

سوال: ''اللہ کی قسم اگر مجھے لکڑی کے ٹکڑے کے سوا کچھ دستیاب نہ ہو تو میں اسی کے ذریعے تم لوگوں سے جہاد کروں گا۔ یہ بات کس نے کس سے کہی؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ نے ابوسفیان سے کہی۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوسفیان نے تجدید صلح کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سفارش کرنے کی درخواست کن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کی؟

جواب: ابوبکر، عمر، علی رضی اللہ عنہم اور فاطمہ رضی اللہ عنہا سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: جب ابوسفیان نے علی رضی اللہ عنہ سے تجدید صلح کے لیے سفارش کے لیے کہا تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: ابوسفیان تم پر افسوس ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کام کا تہیہ کرلیا ہے، ہم اس کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات نہیں کرسکتے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: علی رضی اللہ عنہ سے ابوسفیان نے کس چیز کے بارے میں مشورہ طلب کیا؟

جواب: میں ایک بڑی مصیبت میں پھنس چکا ہوں۔ کوئی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے میری طرف سے بات کرنے کی حامی نہیں بھر رہا۔ مجھے مشورہ دو میں کیا کروں۔

سوال: علی رضی اللہ عنہ نے ابوسفیان کو کیا مشورہ دیا؟

جواب: خود ہی لوگوں میں پناہ اور امن وامان کا اعلان کرو اور واپس چلے جاؤ۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: ابوسفیان نے تجدید معاہدہ کے لیے سب سے مایوس ہو کر کیا کیا؟

جواب: مسجد میں آ کر خود ہی اعلان کیا کہ لوگو! میں لوگوں میں امن وامان اور پناہ کا اعلان کرتا ہوں۔'' یہ کہہ کر مکہ واپس لوٹ آیا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: ابوسفیان کے مکہ واپس لوٹنے پر قریش کے استفسار پر ابوسفیان نے کیا جواب دیا؟

جواب: میں نے محمد ﷺ سے بات کی مگر افسوس انہوں نے کوئی جواب نہ دیا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے بات گفتگو کی مگر کچھ حاصل نہیں ہوا، عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا وہ دشمن ثابت ہوا۔ علی کے پاس آیا تو اسے دوسروں کی نسبت کچھ ہمدرد پایا۔ اس نے مشورہ دیا، میں اس مشورہ پر عمل کر کے آ گیا ہوں۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: جب ابوسفیان نے علی رضی اللہ عنہ کا مشورہ قریش کو سنایا تو انہوں نے کیا کہا؟

جواب: افسوس! علی نے تم سے صرف مذاق کیا ہے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی جنگی ساز وسامان کی تیاری آپ کے گھر میں کس نے دیکھی؟

جواب: ابوبکر رضی اللہ عنہ نے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جنگی تیاری دیکھ کر عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کیا جواب دیا؟

جواب: واللہ مجھے معلوم نہیں کہ یہ کس جگہ کی تیاری ہے۔ (مختصر سیرۃ الرسول۔ بحوالہ طبرانی)

سوال: ''اے اللہ جاسوسوں اور خبروں کو قریش تک پہنچنے سے روک اور پکڑ لے تاکہ ہم ان کے علاقے میں ان کے سر پر یک دم جا پہنچیں یہ بات کس نے کہی؟

جواب: رسول اکرم ﷺ نے کہی۔ (رحیق المختوم)

سوال: اے اللہ جاسوسوں اور خبروں کو قریش تک پہنچنے سے روک اور پکڑ لے'' یہ دعا رسول اللہ ﷺ نے کس موقع پر کہی؟

جواب: غزوہ مکہ کے موقع پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: کس غزوہ کی تیاری کمال اخفاء اور رازداری کی گئی؟

جواب: غزوہ مکہ کی۔ (رحیق المختوم)

سوال: قریش کی رسول اللہ ﷺ کی فتح مکہ کے لیے خفیہ جنگی تیاری کی اطلاع دینے کی کوشش کس نے کی؟

جواب: حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: قریش کو رسول اللہ ﷺ کی فتح مکہ کے لیے خفیہ جنگی تیاری کی اطلاع حاطب رضی اللہ عنہ نے کس طرح بھجوانے کی کوشش کی؟

جواب: ایک عورت کو رقعہ دیا تھا اور اسے قریش تک پہنچانے کا معاوضہ طے کیا تھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: جب حاطب بن بلتعہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی فتح مکہ کے لیے تیاری کی اطلاع قریش کو بھجوانے کی کوشش کی تو رسول اللہ کو اس حرکت کی خبر کس نے دی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعے خبر دی۔ (رحیق المختوم)

سوال: حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ نے جو رقعہ اہلِ قریش کی طرف ایک عورت کے ذریعے بھجوایا تھا رسول اللہ ﷺ نے اس کو برآمد کرنے کے لیے کسے بھیجا؟ نام بتائیں؟

جواب: علی، مقداد، زبیر اور ابو مرثد غنوی رضی اللہ عنہم کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: عورت نے حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کا رقعہ کہاں چھپا رکھا تھا؟

جواب: سر کے بالوں کی چوٹی میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے عورت کا پیچھا کرنے والے صحابہ سے کیا فرمایا؟

جواب: جاؤ روضۂ خاخ پہنچو۔ وہاں ایک ہودج نشین عورت ملے گی جس کے پاس قریش کے نام ایک خط ہوگا۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ سے اس رقعے کے معاملہ پوچھا تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے خلاف جلدی نہ فرمائیں۔ اللہ کی قسم! میرا اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان ہے، نہ میں مرتد ہوا ہوں، نہ مجھ میں کوئی تبدیلی آئی ہے بات صرف اتنی

ہے کہ میں قریش کا آدمی نہیں ہوں البتہ میرے اہل وعیال وہیں ہیں، قریش سے میری کوئی رشتہ داری نہیں کہ وہ میرے بال بچوں کی حفاظت کریں، برخلاف دوسرے لوگوں کے کہ ان سب کی قریش سے رشتہ داری ہے اس لیے وہ ان کی حفاظت کریں گے۔ میں نے چاہا کہ ان پر احسان کروں جس کے عوض وہ میرے قرابت داروں کی حفاظت کریں۔

(رحیق المختوم)

سوال: حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کی بات سن کر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا؟

جواب: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے اجازت دیجیے کہ میں اس کی گردن پر ماروں کیونکہ اس نے اللہ کے رسول ﷺ کی خیانت کی ہے اور منافق ہو گیا ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی ایمانی حالت دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: دیکھو! یہ جنگ بدر میں شامل ہو چکا ہے اور عمر رضی اللہ عنہ تمہیں کیا پتہ؟ ہوسکتا ہے اللہ نے اہلِ بدر کو دیکھ کر کہا ہو تم لوگ جو چاہے کرو میں نے تمہیں بخش دیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: "تم لوگ جو چاہے کرو" اہل بدر کے بارے رسول اللہ ﷺ کی زبان سے یہ الفاظ سن کر عمر رضی اللہ عنہ کی کیا حالت ہوگئی؟

جواب: ان کی آنکھیں اشک بار ہوگئیں۔ اور انہوں نے کہا "اللہ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔" (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کو قریش کو مخبری کرنے کی کوشش پر کیا سزا دی؟

جواب: معاف کر دیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا یہ سچ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی مکہ روانگی کی اطلاع سے اللہ نے جاسوسوں کو روک لیا تھا؟

جواب: جی ہاں! قریش کو آپ ﷺ کی جنگ کی تیاری کی بھنک تک نہ پڑی۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کے اس واقعے پر کون سی آیات نازل فرمائیں؟

جواب: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِیَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَ

قَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَ كُمْ مِّنَ الْحَقِّ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَ اِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَ اَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَ مَآ اَعْلَنْتُمْ وَ مَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ (الممتحنہ: ۱)

سوال: مسلمانوں کے راز کافروں کو بتانا شرعاً کیسا ہے؟

جواب: خیانت بھی ہے اور منافقت بھی۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کتنے صحابہ کے ہمراہ فتح مکہ کے لیے روانہ ہوئے؟

جواب: دس ہزار۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آس پاس کے قبائل میں سے کون لوگ ہمراہ تھے؟

جواب: قبیلہ اسلم، غفار، مزینہ، اشجع اور سلیم کے لوگ۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ غزوہ مکہ کے لیے گئے تو مدینہ میں کسے اپنا جانشین مقرر کر کے گئے؟

جواب: ابورھم غفاری رضی اللہ عنہ کو اور ایک روایت کے مطابق ابن مکتوم رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ کس جنگ کے لیے روانہ ہوئے تو آپ ﷺ روزے سے تھے؟

جواب: غزوہ مکہ کے لیے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس جنگ کے لیے سفر کے دوران روزہ توڑ دیا تھا؟

جواب: غزوہ مکہ کے لیے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: کیا سفر میں فرض روزہ افطار کیا جا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، رسول اللہ ﷺ نے بھی فتح مکہ کے سفر میں فرض روزہ افطار کیا تھا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: جب رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے سفر میں فرض روزے رکھنا چھوڑ دیئے تو کیا صحابہ نے بھی روزے رکھنا چھوڑ دیئے؟

جواب: جی ہاں صحابہ کرام نے بھی آپ کی اتباع میں فرض روزے رکھنا چھوڑ دیئے۔

(مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: کیا سفر میں روزہ رکھنا درست نہیں؟

جواب: سفر میں جو شخص روزہ رکھ سکتا ہو وہ رکھے اور جو قضا کرنا چاہے اس کے لیے قضا جائز ہے۔

(صحیح بخاری)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس مقام پر پہنچ کر پڑاؤ ڈالا؟

جواب: مرالظہر ان سے آگے وادی فاطمہ پہنچ کر۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس صحابی کو پہرے کے لیے مقرر کیا؟

جواب: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے دشمن کو مرعوب کرنے کے لیے کیا کیا؟

جواب: صحابہ کرام سے کہا کہ وہ الگ الگ الاؤ روشن کریں تاکہ دشمن یہ سمجھے کہ یہ بہت بڑا لشکر ہے جس کے کھانا پکانے کے لیے اتنی زیادہ آگ جلائی گئی ہے۔

سوال: فتح مکہ کے موقع پر وادی فاطمہ میں پڑاؤ کے دوران صحابہ نے کتنے چولھوں میں آگ جلائی؟

جواب: دس ہزار چولھوں میں۔ (رحیق المختوم)

عباس رضی اللہ عنہ سے ملاقات

سوال: رسول اللہ ﷺ کو آپ ﷺ کے چچا عباس رضی اللہ عنہ کہاں ملے؟

جواب: جحفہ کے مقام پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: عباس رضی اللہ عنہ کس مقصد کے لیے گھر سے نکلے؟

جواب: وہ بال بچوں سمیت ہجرت کر کے مدینہ جا رہے تھے۔

ابوسفیان اور عبد اللہ بن امیہ کی حاضری

سوال: ابوا کے مقام پر قریش کے کن دو اہم آدمیوں نے رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کی کوشش کی؟

جواب: ابوسفیان اور عبداللہ بن امیہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوسفیان کون تھے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کے چچا حارث کے بیٹے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب سے آپ ﷺ کا اور کیا رشتہ تھا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کے رضاعی بھائی تھے۔ (رسول رحمت)

سوال: جاہلیت میں ابوسفیان کا رسول اللہ ﷺ سے کیسا سلوک رہا تھا؟

جواب: سخت دشمنی کرتے رہے۔

سوال: ابوسفیان فتح مکہ کے موقع پر کس کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے؟

جواب: عبداللہ بن امیہ کے ہمراہ۔

سوال: عبداللہ بن امیہ کون تھا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی عاتکہ کا بیٹا۔ (رسول رحمت)

سوال: ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا عبداللہ بن امیہ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا سوتیلا بھائی تھا۔ (رسول رحمت)

سوال: رسول اللہ ﷺ سے عبداللہ بن امیہ کا جاہلیت میں کیسا سلوک رہا؟

جواب: وہ رسول اللہ ﷺ کو ہجو کیا کرتا تھا۔ (رسول رحمت)

سوال: جب ابوسفیان اور عبداللہ آئے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں دیکھ کر کیا کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے منہ دوسری طرف پھیر لیا۔ (رسول رحمت)

سوال: فتح مکہ کے سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ کون سی بیوی تھیں؟

جواب: ام سلمہ رضی اللہ عنہا۔

سوال: ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے ابوسفیان اور عبداللہ بن امیہ کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا کہ آپ ﷺ کے چچیرے بھائی ابوسفیان بن حارث اور پھوپھی زاد بھائی (عبداللہ بن امیہ) آپ ﷺ کی ہاں سب سے زیادہ بد بخت ہوں۔

(رسول رحمت)

سوال: جب ابوسفیان کی طرف سے رسول اللہ ﷺ نے التفات نہیں کیا، تو علی رضی اللہ عنہ نے انہیں کیا

مشورہ دیا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ سے تم وہی کہو جو یوسف سے ان کے بھائیوں نے کہا تھا: قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ(یوسف: ۹۲) ''اللہ کی قسم اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور یقیناً ہم خطا کار تھے۔'' کیونکہ آپ ﷺ یہ پسند نہیں کریں گے کسی اور کا جواب آپ ﷺ سے عمدہ ہو۔ (رسول رحمت)

سوال: ابوسفیان بن حارث نے جب یوسف کے بھائیوں کے الفاظ میں معذرت کی تو رسول اللہ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب: آپ نے فرمایا: لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ. (یوسف ۹۲) ''آج تم پر کوئی سرزنش نہیں اللہ تمہیں بخش دے اور وہ ارحم الراحمین ہے۔'' (رسول رحمت)

سوال: ابوسفیان بن حارث کیسا اسلام لائے؟

جواب: بہت اچھا اسلام لائے۔

سوال: غزوہ حنین کے موقع پر جب اسلامی لشکر میں ابتری پھیل گئی تو رسول اللہ ﷺ کے خچر کی باگ کس کے ہاتھ میں تھی؟

جواب: ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں۔ (رسول رحمت)

سوال: اسلام لانے کے بعد ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ اپنے جاہل رویے کے سبب کیا محسوس کرتے تھے؟

جواب: ندامت محسوس کرتے کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے سر نہیں اٹھاتے تھے۔ (رسول رحمت)

سوال: ابوسفیان رضی اللہ عنہ ہمارے چچا حمزہ رضی اللہ عنہ کے قائم مقام ثابت ہوں گے۔ یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے۔ (رسول رحمت)

ابو سفیان بن حرب دربار نبوت میں

سوال: ابوسفیان بن حرب جب سے معاہدہ حدیبیہ کی بزعمِ خود میں تجدید کر کے آئے تھے ان کی کیا

حالت تھی؟

جواب: انہیں شک تھا کہ مسلمان مکہ پر حملہ کر دیں گے۔ اس لیے باہر جا کر ٹوہ لگایا کرتے تھے۔

(رسول رحمت)

سوال: کیا ابوسفیان بن حرب کو علم ہو گیا تھا کہ رسول اللہ ﷺ مکہ فتح کرنے کے لیے لشکر لے کر آ رہے تھے؟

جواب: نہیں، اللہ تعالیٰ نے ابوسفیان اور قریش کو رسول اللہ ﷺ کی آمد سے بے خبر رکھا۔

(رسول رحمت)

سوال: قریش کو مسلمانوں کے لشکر کی آمد کی خبر کیسے ہوئی؟

جواب: جب اسلامی لشکر نے مرالظہران وادی فاطمہ میں رات کو بہت زیادہ آگ روشن کی۔

(رسول رحمت)

سوال: سب سے پہلے قریش میں سے کس آدمی کو اسلامی لشکر کی آمد کا پتا چلا؟

جواب: ابوسفیان بن حرب، حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقاء کو۔ (رسول رحمت)

سوال: ''اللہ کی قسم! میں نے آج رات جیسی آگ اور ایسا لشکر کبھی نہیں دیکھا'' یہ بات کس نے کہی تھی؟

جواب: ابوسفیان بن حرب نے، جب اس نے مرالظہران میں اسلامی لشکر کی آگ جلتے دیکھی۔

(رسول رحمت)

سوال: ''اللہ کی قسم! میں نے آج رات جیسی آگ اور ایسا لشکر کبھی نہیں دیکھا'' یہ بات ابوسفیان ابو حرب نے کس سے کہی؟

جواب: بدیل بن ورقاء سے، جو ابوسفیان بن حرب کے ساتھ رات کو مکہ سے باہر نکلا تھا۔

(رسول رحمت)

سوال: بدیل بن ورقاء نے ابوسفیان بن حرب سے اسلامی لشکر کی آگ کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: ''خدا کی قسم! یہ بنوخزاعہ ہیں، جنگ نے انہیں چھیل کر رکھ دیا ہے۔ (رسول رحمت)

سوال: ابوسفیان نے بدیل بن ورقاء کی اس بات پر کیا کہا؟

جواب: خزاعہ اس سے کہیں کم تر اور ذلیل ہیں کہ یہ ان کی آگ اور لشکر ہو۔ (رسول رحمت)

سوال: ابوسفیان بن حرب اور بدیل بن ورقاء کی یہ گفتگو رات کے اندھیرے میں کس نے سنی؟

جواب: عباس بن عبدالمطلب نے۔ (رسول رحمت)

سوال: عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب رات کے اندھیرے میں کیا کرنے نکلے تھے؟

جواب: وہ رسول اللہ ﷺ کے خچر پر سوار ہو کر اس لیے نکلے تھے کہ اگر کافروں کا کوئی آدمی مل جائے تو اسے مشورہ دوں کہ وہ رسول اللہ سے امان طلب کرے۔ (رسول رحمت)

سوال: عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب اور ابوسفیان بن حرب کے درمیان کیا بات ہوئی؟

جواب: عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ''ابوحنظلہ'' (ابوسفیان کی کنیت) ابوسفیان نے آواز پہچان کر کہا ''ابو الفضل''۔ عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ''ہاں''۔ ابوسفیان نے کہا ''کیا معاملہ ہے''؟ عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ''یہ رسول اللہ ﷺ ہیں اپنے لوگوں سمیت ہائے قریش کی تباہی۔'' (رسول رحمت)

سوال: ابوسفیان بن حرب کو جب پتا چلا کہ یہ رسول اللہ ﷺ کا لشکر ہے تو اس نے کیا کہا؟

جواب: اس نے عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اب کیا حیلہ ہے؟ (رسول رحمت)

سوال: ''اگر وہ تمہیں پالیں تو تمہاری گردن ماردیں گے لہٰذا اس خچر پر بیٹھ جاؤ۔'' یہ الفاظ کس نے کس سے کہے؟

جواب: عباس رضی اللہ عنہ نے ابوسفیان سے کہے۔ (رسول رحمت)

سوال: عباس رضی اللہ عنہ ابوسفیان کو خچر پر بیٹھا کر کہاں لے گئے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں، ان کی امان طلب کرنے کے لیے۔ (رسول رحمت)

سوال: فتح مکہ کی رات رسول اللہ ﷺ وادی فاطمہ میں نزول فرمایا تو عباس رضی اللہ عنہ کس کو آپ ﷺ کے خچر پر سوار کر کے لے آئے؟

جواب: ابوسفیان کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: فتح مکہ کی رات عباس رضی اللہ عنہ نے کس کے لیے امان طلب کی؟

جواب: ابوسفیان کے لیے۔ (رحیق المختوم)

سوال: تم پر افسوس! ''کیا اب بھی تمہارے لیے وقت نہیں آیا کہ تم یہ جان سکو کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں؟'' یہ الفاظ کس نے کس سے کہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے ابوسفیان سے کہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ''تم پر افسوس! کیا اب بھی تمہارے لیے وقت نہیں آیا کہ تم یہ جان سکو کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں؟'' رسول اللہ ﷺ نے یہ بات کس سے کہی؟

جواب: ابوسفیان سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ابوسفیان نے کس کے کہنے پر اسلام قبول کر لیا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کے چچا عباس رضی اللہ عنہ کے کہنے پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو اسلام قبول کرنے کے بعد کس اعزاز سے نوازا؟

جواب: مکہ میں جو کوئی ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے گھر میں گھس جائے اسے امان ہے۔ (رحیق المختوم)

سوال: اہل قریش کو رسول اللہ ﷺ کی ساتھ اسلامی لشکر کی مکہ آنے کی خبر کس نے دی؟

جواب: ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ''مارڈ الو اس مشک کی طرح چربی سے بھرے ہوئے پتلی پنڈلیوں والے کو'' یہ بات ہند بن ابی عتبہ نے ابوسفیان رضی اللہ عنہ سے کب کہی؟

جواب: جب انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو اسلامی لشکر کی مکہ میں آمد کی اطلاع دی۔

سوال: ہند بن ابی عتبہ کا ابوسفیان رضی اللہ عنہ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: بیوی کا۔

سوال: غزوہ مکہ سے قبل رسول اللہ ﷺ نے اہل مکہ کو کن صورتوں میں امان دی؟

جواب: ۱۔ ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے گھر میں داخل ہونے۔

۲۔ اپنا دروازہ بند کر دینے۔

۳۔ مسجد حرام میں داخل ہو جانے کی صورتوں میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے غزوہ مکہ کے لیے مکہ میں داخل ہونے سے قبل کس جگہ اسلامی لشکر کی ترتیب وتقسیم فرمائی؟

جواب: ذی طویٰ میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ مکہ کے لیے اسلامی لشکر کی ترتیب میں رسول اللہ ﷺ نے اپنے داہنے پہلو پر کس کو رکھا اور کیا حکم دیا؟

جواب: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو (اسلم، سلیم، غفار، جہینہ اور کچھ مزید قبائل سمیت) اور حکم دیا کہ مکہ میں زیریں حصے سے داخل ہوں۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ مکہ کے لیے اسلامی لشکر کی ترتیب میں رسول اللہ ﷺ نے اپنے بائیں پہلو پر کس کو رکھا اور کیا حکم دیا؟

جواب: زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو (رسول اللہ کے پھریرے سمیت تھے) حکم دیا کہ مکہ میں بالائی حصے یعنی کداء سے داخل ہوں۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ مکہ کے لیے اسلامی لشکر کی ترتیب میں رسول اللہ ﷺ نے کسے حکم دیا کہ وہ بطنِ وادی کا راستہ پکڑیں یہاں مکہ میں رسول اللہ سے آگے اتریں؟

جواب: ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: فتح مکہ کے روز انصار کا جھنڈا کس نے ہاتھ میں تھام رکھا تھا؟

جواب: سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے ابوسفیان کو دیکھ کر کیا کہا؟

جواب: آج بڑی لڑائی کا دن ہے آج کعبہ میں جنگ حلال ہوگی اور آج اللہ تعالیٰ قریش کو ذلیل کرے گا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: جب ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے کہا آپ ﷺ کو معلوم ہے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کیا کہا تو رسول اللہ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب: آپ ﷺ نے کہا سعد رضی اللہ عنہ نے غلط کہا۔ اس کے برعکس آج کعبہ کی تعظیم ہوگی اور اس کو نیا

غلاف پہنایا جائے گا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی بات سن کر ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے عباس رضی اللہ عنہ سے کیا کہا؟

جواب: ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے کہا امن وامان کا دن اچھا ہوتا ہے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی بات سن کر عثمان رضی اللہ عنہ اور عوف رضی اللہ عنہ نے کیا کہا؟

جواب: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطرہ ہے کہ سعد رضی اللہ عنہ قریش میں تباہی مچائیں گے۔

(مختصر سیرۃ الرسول بحوالہ ابن اسماء)

سوال: عثمان رضی اللہ عنہ اور عبدالرحمان رضی اللہ عنہ کی بات سن کر کہ سعد رضی اللہ عنہ آج قریش پر تباہی مچائیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: آج خانہ کعبہ کی تعظیم ہوگی اور آج اللہ تعالیٰ قریش کو عزت سے نوازے گا۔

سوال: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے جھنڈا لے لیا تھا؟

جواب: جی ہاں۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جھنڈا لے کر کس کو دیا؟

جواب: سعد رضی اللہ عنہ کے بیٹے قیس رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے کو جھنڈا دینے کی کیا حکمت تھی؟

جواب: اس سے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے دل میں کوئی شکایت پیدا نہیں ہوئی کیونکہ جھنڈا ان کے بیٹے کو مل گیا تھا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: فتح مکہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس جانور پر سوار تھے؟

جواب: اونٹنی پر۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے فتح مکہ کے دن کون سوار تھا؟

جواب: اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین اور انصاروں پر کسے امیر مقرر کیا تھا؟

جواب: زبیر رضی اللہ عنہ۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: کیا فتح مکہ کے روز قریش کے ساتھ کوئی جھڑپ ہوئی؟

جواب: صرف ایک جھڑپ ہوئی تھی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: فتح مکہ کے روز قریش کے ساتھ کس کی جھڑپ ہوئی؟

جواب: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ساتھ فتح مکہ کے روز کن قبائل کا تصادم ہوا؟

جواب: بنو بکر، بنو حارث بن عبد مناف، ہذیل اور دیگر قبائل کے کچھ لوگوں کا جنہیں قریش نے اپنی مدد کے لیے بلایا تھا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ساتھ تصادم میں فتح مکہ کے روز بنو بکر کے کتنے آدمی ہلاک ہوئے؟

جواب: بنو بکر کے تقریباً ۲۰ آدمی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ساتھ تصادم میں فتح مکہ کے روز بنو ہذیل کے کتنے آدمی مارے گئے؟

جواب: قبیلہ ہذیل کے تین یا چار آدمی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: ''یہ تلواریں کیوں چمک رہی ہیں۔'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ الفاظ کس موقع پر کہے؟

جواب: جب خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ساتھ قریش کے کچھ قبائل کو لڑتے ہوئے دیکھا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: جن لوگوں کے پاس دفاع کے لیے ہتھیار نہیں تھے ان پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے روز کسے مقرر کیا؟

جواب: ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: فتح مکہ کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر پر کیا پہن رکھا تھا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ،خود، پہن رکھا تھا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: فتح مکہ کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس سورہ کی تلاوت فرما رہے تھے؟

جواب: سورہ فتح کی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے روز جب مکہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا حالت تھی؟

جواب: عاجزی کی وجہ سے آپ ﷺ کا سر جھکا ہوا تھا اور آپ ﷺ کی داڑھی مبارک پالان کے درمیانی حصہ سے جا لگی تھی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں داخل ہونے سے پہلے اپنے سالاران قریش کو کیا ہدایت کی تھی؟

جواب: جب تک کفار پہل نہ کریں کسی سے نہ لڑیں۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: فتح مکہ کے دن خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے دستے کے کتنے افراد نے جامِ شہادت نوش فرمایا؟

جواب: دو نے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: فتح مکہ کے دن کل کتنے مسلمان شہید ہوئے؟ نام بتائیں؟

جواب: دو۔ کرز بن جابر فہری، جحیس بن خالد بن ربیعہ۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: فتح مکہ کے دن کتنے مشرک مارے گئے؟

جواب: ۱۲۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے روز مسجد حرام میں تشریف لائے تو کیا کیا؟

جواب: حجر اسود کو چوما۔ اس کے بعد بیت اللہ کا طواف کیا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے روز مسجد حرام میں آنے سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا یا پہلے حجر اسود کو چوما؟

جواب: حجر اسود کو چوما۔

سوال: فتح مکہ کے بعد بیت اللہ کے بت کس نے گرائے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ کے بت کس طرح گرائے؟

جواب: اپنی کمان سے ٹھوکر مارتے اور بت چہروں کے بل گر جاتے تھے۔

سوال: بیت اللہ کے بتوں کو توڑتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کی زبان پر کون سے کلمات تھے؟

جواب: وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا

سوال: وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا کس خاص موقع پر رسول

اللہ ﷺ یہ الفاظ کہتے جاتے تھے؟

جواب: فتح مکہ کے روز، بتوں سے تطہیرِ بیت اللہ کے موقع پر۔

سوال: فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ نے پیدل طواف کیا یا سوار ہو کر؟

جواب: اونٹنی پر بیٹھ کر۔

سوال: رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے بعد کعبہ کے اندر داخل ہوئے تو کیا دیکھا؟

جواب: تصویریں میں جن میں ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کی بھی تھیں۔

سوال: اللہ ان مشرکوں کو ہلاک کرے۔ اللہ کی قسم ان دونوں پیغمبروں نے کبھی فال کے تیر استعمال نہیں کیے تھے۔" رسول اللہ نے یہ بات کن پیغمبروں کے بارے میں کہی؟

جواب: ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کے بارے میں۔

سوال: "اللہ ان مشرکوں کو ہلاک کرے، واللہ ان دونوں پیغمبروں نے کبھی فال کے تیر استعمال نہیں کیے تھی" استعمال نہیں کیے۔" رسول اللہ ﷺ نے یہ کلمات کب کہے؟

جواب: جب فتح مکہ کے دن کعبہ کے اندر ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام کی ایسی تصاویر دیکھیں کہ ان کے ہاتھ میں فال گیری کے تیر تھے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کعبہ میں داخل ہو کر کس جگہ نماز پڑھی؟

جواب: آپ ﷺ نے ایک ستون دائیں طرف دو ستون بائیں طرف اور تین ستون اپنے پیچھے کر کے نماز پڑھی۔ (صحیح مسلم)

سوال: جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ فتح کیا تو اس وقت بیت اللہ کی چھت کر کتنے ستونوں پر تھی؟

جواب: چھ ستونوں پر۔ (صحیح مسلم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ شریف میں فتح مکہ کے روز نماز پڑھنے کے علاوہ اور کیا کیا؟

جواب: بیت اللہ کے سارے کونوں میں تکبیریں کہیں۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کے اندر داخل ہو کر دروازہ اندر سے بند کر لیا اس وقت کون سے صحابہ کرام آپ کے ساتھ اندر تھے؟ کتنے؟

جواب: اسامہ، بلال رضی اللہ عنہم

سوال: ''ہمارے لیے حجاج کو پانی پلانے کے اعزاز کے ساتھ خانہ کعبہ کی کلید برداری کا اعزاز بھی جمع فرما دیجیے۔'' یہ درخواست کس نے کس سے کی؟

جواب: علی نے یا عباس رضی اللہ عنہم نے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کی۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کی کنجی کسے دی؟

جواب: عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: فتح مکہ کی بعد کعبے پر چڑھ کر اذان کس نے دی؟

جواب: بلال رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے روز کتنے آدمیوں کا خون رائیگاں قرار دیا؟

جواب: نو آدمیوں کا۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے آدمیوں کے بارے میں حکم دیا کہ اگر وہ کعبہ کے پردے کے نیچے بھی ملیں تو انہیں قتل کر دیا جائے؟

جواب: نو آدمیوں کے۔

سوال: ان دو آدمیوں کے نام بتائیں جو مرتد ہو گئے تھے اور فتح مکہ کے دن ان کا خون رائیگاں قرار دیا گیا تھا؟

جواب: عبداللہ بن سعد بن ابی سرح اور قیس بن صبابہ۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے روز جن نو آدمیوں کا خون رائیگاں قرار دیا ان میں سے کتنے قتل کیے گئے؟

جواب: چار۔

سوال: فتح مکہ کے روز جن کا خون رائیگاں قرار دیا گیا ان میں سے کتنے افراد کی جان بخشی ہوئی؟ یا کتنے افراد نے اسلام قبول کیا؟

جواب: پانچ افراد کی جان بخشی ہوئی اور پانچوں ہی نے اسلام قبول کر لیا۔

سوال: فتح مکہ کے روز جن کا خون رائیگاں قرار دیا گیا ان میں کتنے افراد اور کتنی خواتین تھیں؟

جواب: چھ مرد اور تین خواتین۔

سوال: فتح مکہ کے روز جن مردوں کا خون رائیگاں قرار پایا ان کا نام بتائیں؟

جواب: ۱۔عبدالعزیٰ بن خطل ۲۔عبداللہ بن سعد بن سرح ۳۔عکرمہ بن ابی جہل ۴۔حارث بن نفیل۔ ۵۔قیس بن صبابہ ۶۔ہبار بن اسود۔

سوال: فتح مکہ کے روز جن خواتین کا خون رائیگاں قرار پایا وہ کون تھیں؟

جواب: دو: ابن خطل کی اور ایک اولاد عبدالمطلب میں سے کسی کی لونڈی تھی۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے روز جن نو آدمیوں کا خون رائیگاں قرار دیا ان میں سے قتل ہونے والوں کے نام بتائیں؟

جواب: ۱۔عبدالعزیٰ بن خطل ۲۔مقیس بن صبابہ ۳۔حارث بن نفیل ۴۔ارنب (ابن خطل کی لونڈی)۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے روز جن کا خون رائیگاں قرار دیا ان میں سے جو لوگ اسلام لائے ان کے نام بتائیں؟

جواب: ۱۔عبداللہ بن سعد بن سرح ۲۔عکرمہ بن ابی جہل ۳۔ہبار بن اسود ۴۔سارہ۔ (اولاد عبدالمطلب میں سے کسی کی لونڈی) ۵۔ابن خطل کی ایک لونڈی (اس میں اختلاف ہے)۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کی بعد بتوں کے بارے میں کیا اعلان کیا؟

جواب: ''جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہو'' وہ اپنے گھر میں کوئی بت نہ چھوڑے بلکہ اسے توڑ دے۔''

سوال: رسول اللہ ﷺ نے مکہ اور اس کے آس پاس کے بتوں کو توڑنے کا حکم کب دیا؟

جواب: فتح مکہ کے بعد۔ ۸ھ رمضان المبارک میں۔

سوال: آخر رسول اللہ ﷺ کو اپنے قبیلے پر رحم آ ہی گیا'' فتح مکہ کے روز یہ بات کس نے کہی تھی؟

جواب: انصار نے یہ بات اس وقت کہی جب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے گھر میں پناہ لے اس کے لیے امان ہے۔ جو شخص ہتھیار ڈال دے اس کے لیے امان ہے۔ جو

شخص اپنا دروازہ بند کر لے اس کے لیے امان ہے۔(صحیح مسلم)

سوال: ''آخر آپ ﷺ کو اپنے قبیلے پر رحم آ ہی گیا'' انصار کی بات سن کر رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے کیا کہا؟

جواب: میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔ میں نے اللہ کے بعد تمہاری طرف ہجرت کی میری موت تمہاری موت ہے اور میری زندگی تمہاری زندگی ہے۔ تم نے جو گمان کیا وہ سچ ہے لیکن آپ لوگ معذور بھی ہیں۔ (صحیح مسلم)

سوال: آج زمانہ جاہلیت کے تمام طریقے، مال اور خون کے سب دعوے ختم کیے جاتے ہیں صرف بیت اللہ کی دربانی اور حاجیوں کو پانی پلانے کا اعزاز بدستور قائم رہے گا، یہ بات رسول اللہ ﷺ نے کب کہی؟

جواب: جب آپ ﷺ بیت اللہ سے نماز پڑھنے کے بعد باہر نکلے تو کعبہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر یہ بات کہی۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے روز جاہلیت کا غرور کیسے توڑا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا! اے جماعت قریش آج سے جاہلیت کا غرور اور تعظیم بالآباء ختم کیا جاتا ہے۔ آدم کی اولاد ہونے میں سب لوگ برابر ہیں اور آدم کی تخلیق مٹی سے ہوئی کسی کو کسی پر فضیلت حاصل نہیں۔ **يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ.**

(الحجرات:۱۳)

''اے انسانو۔ ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تم کو بڑے اور چھوٹے قبیلوں میں تقسیم کر دیا ہے تاکہ ایک دوسرے سے اپنی رشتہ داری کو پہچان سکو۔ دیکھو اللہ کے نزدیک تم سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو تم سب سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔ بے شک اللہ جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے۔''

سوال: رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے روز قریش سے کیا سلوک کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا میں تم سے وہی بات کہوں گا جو یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کہی تھی۔ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ.

(سورہ یوسف: ۹۲)

آج تم پر کوئی ملامت نہیں اللہ تعالیٰ تمہارا قصور معاف فرمائے اور وہی سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: فتح مکہ کے روز جب رسول اللہ ﷺ کے سامنے قریش کھڑے ہوئے تو انہوں نے آپ ﷺ سے کیا کہا؟

جواب: قریش نے یک زبان ہو کر کہا تھا۔ ہم آپ ﷺ سے بہتر سلوک کی امید کرتے ہیں آپ معزز بھائی اور معزز بھائی کے بیٹے ہیں۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: یارسول اللہ ﷺ ہم کہاں اتریں گے فتح مکہ کے روز یہ سوال آپ سے کس نے کیا تھا؟

جواب: اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے۔ (صحیح بخاری)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اسامہ رضی اللہ عنہ کی بات کا کیا جواب دیا؟

جواب: عقیل نے ہمارا مکان چھوڑا ہے جہاں ہم اتریں گے؟

سوال: عقیل کون تھے جن کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا، کہ عقیل نے ہمارا کوئی مکان چھوڑا ہے جہاں ہم اتریں گے؟

جواب: ابوطالب کے بیٹے جو فتح تک مسلمان نہیں ہوئے تھے اور انہوں نے ہجرت کے بعد رسول اللہ ﷺ اور علی رضی اللہ عنہ کے گھروں پر قبضہ کر لیا تھا۔

سوال: فتح مکہ تک ابوطالب کے کتنے بیٹے مسلمان ہو چکے تھے؟

جواب: دو، جعفر اور علی رضی اللہ عنہما۔

سوال: کیا جعفر اور علی رضی اللہ عنہما کو اپنے باپ کی جائیداد میں سے حصہ ملا تھا؟

جواب: نہیں کیونکہ مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوتا۔

سوال: فتح مکہ کے روز رسول اللہ ﷺ نے کہاں اترنے کا ارادہ فرمایا تھا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں فتح عطا فرمائی تو ہم ان شاء اللہ خفیف بن کنانہ (محسب) میں اتریں گے۔ جہاں بنی کنانہ اور قریش نے معاہدہ کر کے بنو ہاشم اور بنو مطلب کو نکال دیا تھا۔

سوال: محسب میں بنو کنانہ اور قریش نے کیا معاہدہ کیا تھا؟

جواب: بنو ہاشم اور بنو مطلب سے کوئی کسی قسم کی خرید وفروخت کرے اور نہ ان سے رشتے ناطے قائم کیے جائیں۔

سوال: بنو کنانہ اور قریش کے محسب میں کیے ہوئے معاہدے کی رو سے بنو ہاشم اور بنو مطلب کو کہاں نکالا گیا؟

جواب: شعب ابی طالب میں۔

سوال: فتح مکہ کے بعد رسول اللہ ﷺ نے کس کے گھر میں غسل کیا؟

جواب: اپنی چچازاد بہن ام ہانی رضی اللہ عنہا کے گھر میں۔ (صحیح مسلم وصحیح بخاری)

سوال: فتح مکہ کے بعد رسول اللہ ﷺ نے چاشت کی نماز کہاں پڑھی؟

جواب: ام ہانی رضی اللہ عنہا کے گھر میں۔ (صحیح مسلم وصحیح بخاری)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی نماز چاشت کے بارے میں ام ہانی رضی اللہ عنہا نے کیا روایت کیا ہے؟

جواب: میں نے آپ ﷺ کو اس سے زیادہ ہلکی نماز پڑھتے کبھی نہیں دیکھا تھا، ہاں رکوع اور سجود پورے کرتے تھے۔

سوال: ''آج مکہ سے ہجرت ختم ہوگئی'' رسول اللہ ﷺ نے یہ بات کس دن کہی؟

جواب: فتح مکہ کے دن۔

سوال: فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ سے صفوان بن امیہ کے لیے امن کی درخواست کس نے کی؟

جواب: عمیر بن وہب جمحی رضی اللہ عنہ نے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ نے صفوان بن امیہ کے لیے کی گئی درخواست قبول کر لی تھی؟

جواب: جی ہاں۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: فتح مکہ کے روز رسول اللہ ﷺ نے صفوان بن امیہ کی درخواست قبول کرنے کے بعد کیا چیز بطور علامت دی تھی؟

جواب: اپنی وہ پگڑی جو مکہ کے اندر داخل ہوتے ہوئے آپ نے پہن رکھی تھی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے جو پگڑی مکہ میں داخل ہوتے وقت سر پر باندھ رکھی تھی وہ کس کو امن کی درخواست کی علامتِ قبولیت کے طور پر عطا کی؟ اور کس کے لیے؟

جواب: عمیر بن وہب جمحی رضی اللہ عنہ کو عطا کی۔ صفوان بن امیہ کے لیے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: فتح مکہ میں شریک مجاہدین میں بنو سلیم کے کتنے افراد تھے؟

جواب: سات سو یا ایک ہزار۔ (مختصر سیرت رسول)

سوال: فتح مکہ میں شریک ہونے والے مجاہدین میں بنو غفار کے کتنے افراد شامل تھے؟

جواب: چار سو۔ (۴۰۰)

سوال: فتح مکہ میں شریک ہونے والے مجاہدین میں بنو مزینہ کے کتنے افراد شامل تھے؟

جواب: ایک ہزار تین سو۔

سوال: فتح مکہ پر کس عورت پر چوری کی حد نافذ کی گئی تھی؟

جواب: بنو مخزوم کی ایک عورت پر۔ (صحیح بخاری)

سوال: بنو مخزوم کی عورت پر جب چوری کی حد نافذ کرنے کا فیصلہ ہوا تو کس صحابی نے اس کے حق میں سفارش کی تھی؟

جواب: اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے۔ (صحیح بخاری)

سوال: کیا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے عورت کی سفارش از خود کی تھی؟

جواب: نہیں، بلکہ بنو مخزوم نے کہا تھا۔

سوال: جب اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے چوری کی حد کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سفارش کی تو رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: ''آپ ﷺ کے چہرہ کا رنگ بدل گیا اور آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم اللہ کی حدوں میں سے ایک حد کے بارے میں تم مجھ سے کلام کرتے ہو۔''

سوال: رسول اللہ ﷺ سے جب حد کی سفارش کی گئی تو حاضرین کو کیا خطبہ دیا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا؛ تم سے پہلے لوگوں کو اس بات نے ہلاک کر دیا گیا کہ جب ان میں سے کوئی اونچے خاندان کا آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور آدمی چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت محمد ﷺ بھی چوری کرتی تو اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔ (صحیح بخاری)

سوال: کیا بنو مخزوم کی عورت پر حد قائم کی گئی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ پر لوگوں کو متعہ کے بارے میں کیا حکم دیا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا! لوگو تمہیں میں نے متعہ کی اجازت دی تھی مگر اللہ تعالیٰ نے اسے قیامت کے دن تک حرام کر دیا ہے۔ جس کے پاس ایسی کوئی عورت ہے اسے آزاد کر دے اور جو کچھ اسے دیا ہے اس سے کوئی چیز واپس نہ لے۔

سوال: متعہ کے بارے میں حرام ہونے دوسری کون سی روایت ہے؟

جواب: علماء کی جماعت اس طرف گئی ہے کہ متعہ خیبر کے دن حرام ہوا پھر اجازت دے دی گئی پھر حرام ہوا۔

سوال: متعہ خیبر کے دن حرام ہوا اس کی کیا دلیل ہے؟

جواب: صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے روز متعہ اور گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع کر دیا تھا۔

سوال: متعہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی مرد کا کسی عورت کو از قسم مال کوئی چیز دے کر اپنی حاجت پوری کرنا۔

نماز قصر

سوال: رسول اللہ ﷺ مکہ کے قیام کے دنوں میں کون سی نماز پڑھتے رہے؟

جواب: دو رکعت قصر نماز پڑھتے رہے۔ (صحیح بخاری بروایت ابن عباس)

سوال: نماز قصر کے بارے میں عباس رضی اللہ عنہ کیا کہتے تھے؟

جواب: جب ہم سفر میں کسی جگہ انیس دن ٹھہریں گے تو قصر کریں گے اور اگر زیادہ دن قیام کریں گے تو پوری نماز پڑھیں گے۔ (صحیح بخاری)

سوال: اللہ نے مکہ کو کس دن حرام (حرمت والا شہر) ٹھہرایا؟

جواب: جس دن آسمانوں کو پیدا کیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: وہ کون سا شہر ہے جو اللہ کی حرمت کے سبب قیامت تک حرام ہے؟

جواب: مکہ معظمہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: وہ کون سے جائز کام ہیں جو مکہ میں کرنا حرام ہیں؟

جواب: ا۔خون بہانا ۲۔درخت کاٹنا ۳۔گری ہوئی چیز اٹھانا ۴۔شکار کرنا۔ (رحیق المختوم)

سوال: مکہ شہر سے گری ہوئی چیز اٹھانے کی استثنائی صورت کیا ہے؟

جواب: جس نے اعلان کرنا ہو وہ اٹھا سکتا ہے۔ (صحیح مسلم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کی ضرورت کی کس چیز کی مکہ میں کٹائی کی اجازت دے دی؟

جواب: اذخر گھاس کی۔

سوال: رسول اللہ ﷺ سے فتح مکہ کے روز اذخر گھاس کاٹنے کی اجازت کس نے لی؟

جواب: عباس رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: مکہ فتح ہو چکا تو انصار کو کس بات کا خدشہ ہوا؟

جواب: اللہ نے آپ ﷺ کی سرزمین اور شہر فتح کر دیا ہے تو آپ ﷺ یہیں مکہ میں قیام فرمائیں گے۔ (رحیق المختوم)

سوال: فتح مکہ کے بعد انصار کو جو خدشہ پیدا ہوا کہ آپ ﷺ شاید مکہ ہی میں قیام فرمائیں گے تو رسول

اللہ ﷺ نے اسے دور کرنے کے لیے کیا کہا؟

جواب: ''اللہ کی پناہ، اب زندگی اور موت تمہارے ساتھ ہے۔'' (رحیق المختوم)

سوال: ''اللہ کی پناہ، اب زندگی اور موت تمہارے ساتھ ہے۔'' رسول اللہ ﷺ نے یہ بات کب کہی؟

جواب: مکہ فتح کرنے کے بعد، انصار سے کہی۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے روز کس جگہ بیٹھ کر لوگوں سے بیعت کی؟

جواب: صفا پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ سے نیچے صحابی لوگوں سے بیعت لے رہے تھے؟

جواب: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے بعد عورتوں سے کن باتوں پر بیعت لی؟

جواب: ۱۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گی۔

۲۔ چوری نہ کرو گی۔

۳۔ زنا نہ کرو گی۔

۴۔ اپنی اولاد کو قتل نہ کرو گی۔

۵۔ کوئی بہتان نہ گھڑو گی۔

۶۔ کسی معروف بات میں رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی نہیں کرو گی۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن پہلے عورتوں سے بیعت لی یا مردوں سے؟

جواب: مردوں سے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: فتح مکہ کے روز جب رسول اللہ ﷺ تمام عورتوں سے بیعت لے رہے تھے تو کون سی عورت بھیس بدل کر آئی تھی؟

جواب: ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی بیوی۔ ہندہ

سوال: فتح مکہ کے روز ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی بیوی (ہندہ) بھیس بدل کر کیوں آئی؟

جواب: تاکہ آپ ﷺ اس کو پہچان نہ سکیں اور اس نے جنگ احد میں حمزہ رضی اللہ عنہ کی لاش کی جو بے حرمتی

کی تھی اس کا انتقام نہ لیں۔

سوال: کیا بخیل آدمی کی بیوی اسکے مال میں سے بغیر اطلاع کے کچھ لے سکتی ہے؟

جواب: جی ہاں! رسول اللہ نے ہندہ کے سوال پر اس کو اجازت دے دی تھی بشرطیکہ بقدر ضرورت لے۔ (بخاری)

سوال: فتح مکہ کے روز ابوسفیان کی بیوی (ہندہ) بھیس بدل کر آئی کیا رسول اللہ ﷺ نے اسے پہچان لیا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: ''اب آپ کس چیز پر بیعت لیتے ہیں'' فتح مکہ کے روز رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کس نے کیا؟ اور آپ نے اس سوال کا کیا جواب دیا تھا؟

جواب: مجاشع رضی اللہ عنہ نے کیا۔ آپ نے فرمایا: ''اب میں ایمان اسلام اور جہاد پر بیعت لیتا ہوں''۔ (صحیح بخاری)

سوال: رسول اللہ ﷺ غزوہ مکہ کے لیے مکہ میں آئے تو کتنے دن مکہ میں قیام کیا؟

جواب: انیس (۱۹) روز۔ (صحیح بخاری)

سوال: مکہ فتح کرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ کے حکم سے کس نے نئے سرے سے حدودِ حرم کے کھمبے نصب کیے؟

جواب: ابو اسید خزاعی رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

غزوہِ حنین

سوال: حنین کہاں واقع ہے؟

جواب: ذوالمجاز کے قریب ایک میدان ہے۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: مکہ مکرمہ اور حنین کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟

جواب: تین دن کا سفر ہے۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: غزوہ حنین کا دوسرا نام کیا مشہور ہے؟

جواب: غزوہ اوطاس۔

سوال: غزوہ حنین کو غزوہ اوطاس کیوں کہتے ہیں؟

جواب: اوطاس ایک جگہ کا نام ہے جہاں پر یہ غزوہ پیش آیا اس لیے اسے اوطاس بھی کہتے ہیں۔

سوال: غزوہ حنین کیوں پیش آیا؟

جواب: فتح مکہ کے بعد تمام قبائل عرب حلقہ بگوش اسلام ہو گئے لیکن ہوازن اور ثقیف نے سرکشی کی۔ انہوں نے کہا آپ کی جنگ ان لوگوں سے ہوتی تھی جو فنونِ حرب سے ناآشنا ہیں۔ آپ کا اگلا نشانہ ہم ہوں گے۔ اس لیے پہلے ہم ہی آپ پر فوج کشی کریں گے۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ غزوہ حنین کے لیے کب نکلے؟

جواب: بروز ہفتہ ۷ شوال کو۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ غزوہ حنین میں کتنے صحابہ کرام شامل تھے؟

جواب: بارہ ہزار۔ ۱۲۰۰

سوال: غزوہ حنین میں قبیلہ ہوازن کا امیر لشکر کون تھا؟

جواب: مالک بن عوف نضری۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: غزوہ حنین میں قبیلہ ثقیف کا امیر لشکر کون تھا؟

جواب: قارب بن اسود۔

سوال: غزوہ حنین میں ہوازن اور ثقیف قبیلوں کی اور کن لوگوں نے مدد کی؟

جواب: مضر، جشم اور سعد بن بکر کے سب قبیلوں اور بنو ہلال کے چند آدمیوں نے مدد کی۔

سوال: غزوہ حنین میں بنو جشم کا سردار کون تھا؟

جواب: درید بن صمہ۔

سوال: غزوہ حنین کے موقع پر درید بن صمہ کی عمر کیا تھی؟

جواب: ایک سو پچاس سال۔

سوال: درید صمہ نے جہاں لشکر ثقیف و ہوازن اترا تھا، وہاں اتر کر کیا سوال کیا؟

جواب: اس نے پوچھا تھا ''تم لوگ کہاں اترے ہو۔''

سوال: درید بن صمہ کو اس کے قبیلے کے لوگوں نے کیا بتایا؟

جواب: انہوں نے کہا! اوطاس میں۔

سوال: وادی اوطاس کے بارے میں درید بن صمہ نے کیا رائے ظاہر کی؟

جواب: یہ گھوڑوں کی جولان گاہ کے لیے بہت اچھا میدان ہے نہ اتنا سخت ہے کہ گھوڑے زخمی ہوں اور نہ اتنا نرم ہے کہ پاؤں دھنس جائیں۔

سوال: اوطاس کے میدان میں درید بن صمہ نے کون سی مختلف آوازیں سنیں؟

جواب: اونٹوں کے بلبلانے، گدھوں کے رینگنے، بچوں کے رونے اور بکریوں کے ممنانے کی۔

سوال: درید بن صمہ نے شور و غل سن کر مالک بن عوف سے کیا کہا؟

جواب: تم اپنی قوم کے سردار بن گئے ہو۔ اس جنگ کا اثر بعد کی جنگوں پر بھی پڑے گا یہ مختلف آوازوں کا شور کیسا ہے۔

سوال: مالک بن عوف میدان میں کن چیزوں کو اپنے ساتھ لایا تھا؟

جواب: لوگوں کے مال، بال بچے اور اونٹ، گھوڑے اور بکریاں ساتھ لایا تھا۔

سوال: درید بن صمہ کو جب پتہ چلا کہ مالک بن عوف ہر چیز لے کر میدان میں آ گیا ہے تو کیا کہا؟

جواب: ''تم بھیڑ بکریاں چرانے والے گڈریے ہی نکلے، شکست کھا کر بھاگنے والے کو کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ اگر فتح ہوئی تو تلوار اور نیزے کا حامل ایک ایک آدمی کافی ہے اگر شکست ہوئی تو اہل و عیال کے ضیاع کی ذلت اس پر مزید ہوگی۔''

سوال: درید بن صمہ نے کعب اور کیلاب قبیلے کے بارے میں مالک بن عوف سے کیا پوچھا؟

جواب: بتاؤ کعب اور کیلاب قبیلے بھی تمہارے ساتھ ہیں یا نہیں؟

سوال: جب پتہ چلا کہ کعب اور کیلاب قبیلے غزوہ اوطاس میں ساتھ نہیں آئے تو درید بن صمہ نے کیا کہا؟

جواب: پھر خوش بختی اور لازمی جدوجہد سے محروم ہو۔ اگر بلندی اور رفعت کی امید ہوتی تو وہ غائب نہ

ہوتے۔

سوال: درید بن صمہ کی رائے سن کر مالک بن عوف نے کیا کہا؟

جواب: اس نے کہا "اب تم بوڑھے ہو چکے ہو لہٰذا تمہاری رائے پر اعتبار نہیں کیا جاسکتا۔"

سوال: درید نے مالک بن عوف کے جواب سے مایوس ہو کر کیا کہا؟

جواب: میں اس جنگ میں حاضر ہوں نہ غیر حاضر۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے غزوہ اوطاس کے موقع پر کس صحابی کو جاسوسی کے لیے بھیجا؟

جواب: عبداللہ بن ابی اسلمی رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس مشرک سردار سے اسلحہ ادھار لیا تھا؟

جواب: صفوان بن امیہ سے۔

سوال: غزوہ اوطاس کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے کس صحابی کو مکہ کا امام بنایا تھا؟

جواب: معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس صحابی کو مکہ کا گورنر بنایا؟

جواب: عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: عتاب بن اسید بن عاص رضی اللہ عنہ کب تک مکہ مکرمہ کے گورنر رہے؟

جواب: ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت تک۔

سوال: عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کو کس عمر میں مکہ کا گورنر مقرر کیا گیا؟

جواب: اکیس سال کی عمر میں۔

سوال: عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کا انتقال کب ہوا؟

جواب: جس دن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا۔

سوال: غزوہ حنین میں نومسلموں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: ۲۰۰۰۔

سوال: آج ہم کمی کی وجہ سے شکست نہیں کھائیں گے۔ یہ بات مسلمانوں میں سے کسی نے یہ بات

کس غزوہ میں کہی تھی؟

جواب: غزوہ حنین کے موقع پر۔

سوال: غزوہ حنین کی رات کس شخص نے اپنے آپ کو پہرے کے لیے پیش کیا؟

جواب: انس بن مرثد غنوی رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: اگر تم کوئی عمل نہ بھی کرو تو تمہاری نجات کے لیے یہی کافی ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کس عمل کے بارے میں فرمایا؟

جواب: رات بھر دشمن سے حفاظت کے لیے اسلامی لشکر کا پہرہ دینے کے عمل کے بارے میں۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس تاریخ کو حنین میں پہنچے؟

جواب: ۱۰ شوال بروز منگل شام کے وقت۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ حنین کے دن کون سے جانور پر سوار تھے؟

جواب: سفید رنگ کے خچر پر جس کا نام دلدل تھا۔

سوال: مالک بن عوف نضری نے غزوہ حنین کے موقع پر مسلمان لشکر کے خلاف کیا تدبیر کی؟

جواب: اس نے اپنی فوج کو تنگ وادیوں اور کمین گاہوں میں چھپا دیا اور ان کو ہدایت کی کہ جیسے ہی مسلمان میدان میں آئیں ان پر ہر شخص اچانک طرح سخت وار کرے۔

سوال: غزوہ حنین کے موقع پر جب کمین گاہوں میں چھپے ہوئے دشمن کے آدمیوں نے اچانک حملہ کر دیا تو مسلمانوں کی فوج کا کیا حال ہوا؟

جواب: وہ اچانک حملے سے گھبرا گئے۔جدھر کسی کا منہ ہوا بھاگ کھڑا ہوا کوئی کسی کی طرف مڑ کر بھی نہیں دیکھتا تھا۔

سوال: غزوہ حنین کے موقع پر بھاگتے ہوئے مسلمانوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کہہ کر آواز دی؟

جواب: ''لوگو! میں یہاں ہوں میری طرف آؤ، میں اللہ کا رسول ہوں۔ میں محمد بن عبداللہ ہوں۔

سوال: غزوہ حنین کے موقع پر جب مسلمان بھاگ کھڑے ہوئے تو اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کون لوگ تھے؟

جواب: اس وقت ابوبکر، عمر، علی، ابوسفیان بن حارث، عباس اور ان کے صاحبزادے فضل، ربیعہ بن حارث، اسامہ بن زید اور ایمن بن ام ایمن رضی اللہ عنہم۔

سوال: غزوہ حنین کے موقع پر رسول اللہ ﷺ اپنے بارے میں کیا اعلان کر رہے تھے؟

جواب: انا النبی لا کذب. انا ابن المطلب

کوئی جھوٹ نہیں میں ہی نبی ہوں۔ اور میں ہی ابن المطلب ہوں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے غزوہ حنین کے موقع پر مسلمانوں کو بھاگتے دیکھ کر اللہ تعالیٰ سے کیا دعا کی؟

جواب: یا اللہ! اپنی مدد نازل فرما۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کی شجاعت کے بارے میں براء رضی اللہ عنہ کا کیا بیان ہے؟

جواب: وہ کہتے ہیں کہ جب گھمسان کی جنگ شروع ہو جاتی تو ہم آپ ﷺ کے پیچھے ہو کر اپنا بچاؤ کرتے اور ہم میں وہ آدمی بڑا شجاع سمجھا جاتا جو آپ ﷺ کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر دشمن کا مقابلہ کرتا تھا۔ (صحیح مسلم)

سوال: غزوہ حنین کے موقع پر ثقیف کے کتنے آدمی قتل ہوئے؟

جواب: ستر ۷۰ آدمی۔

سوال: وہ کون سا فیصلہ کن معرکہ اور فتح اعظم ہے جس نے بت پرستی کی قوت مکمل طور پر توڑ کر رکھ دی؟

جواب: فتح مکہ

غزوہ حنین

سوال: غزوہ حنین میں رسول اللہ ﷺ کے خچر کی لگام کس نے تھام رکھی تھی؟

جواب: ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: غزوہ حنین میں ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے خچر کی لگام اور عباس رضی اللہ عنہ نے رکاب کیوں تھام رکھی تھی؟

جواب: مسلمانوں کا لشکر منتشر ہو چکا تھا آپ ﷺ پیش قدمی کے لیے خچر کو ایڑ لگا رہے تھے۔ یہ دونوں آپ ﷺ کو روک رہے تھے کہ کہیں تیزی سے آگے نہ بڑھ جائیں۔

سوال: غزوہ حنین میں جب دھواں دار جنگ ہو رہی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: زمین سے ایک مٹھی مٹی لے کر دشمن کی طرف پھینک دی۔

سوال: غزوہ حنین میں جب رسول اللہ ﷺ نے دشمن کی طرف مٹی پھینکی تو کیا فرمایا؟

جواب: شاھت الوجوہ۔ چہرے بگڑ جائیں۔

سوال: غزوہ حنین میں رسول اللہ ﷺ کی دشمن کی طرف پھینکی ہوئی مٹھی بھر مٹی کا کیا فائدہ ہوا؟

جواب: دشمن کا کوئی آدمی ایسا نہ بچا جس کی آنکھ اس سے بھر نہ گئی ہو، اس کے بعد ان کی قوت ٹوٹتی چلی گئی اور چند ساعتیں گزری تھیں کہ دشمن کو شکست فاش ہوئی۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حنین میں دشمن کے تعاقب کے لیے اوطاس کی طرف جو جماعت بھیجی اس کی قیادت کس نے کی؟

جواب: ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: غزوہ حنین میں دشمن کا جو گروہ طائف کی طرف بھاگا اس کا تعاقب کس نے کیا؟

جواب: پہلے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے تعاقب کیا اور پھر رسول اللہ ﷺ بھی پہنچ گئے۔

سوال: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ غزوہ حنین کے گروہ کے تعاقب میں کتنے افراد پر مشتمل دستہ ساتھ لے کر گئے تھے؟

جواب: ایک ہزار۔

سوال: غزوہ حنین میں رسول اللہ ﷺ کی کون سی رضاعی بہن قیدیوں میں شامل تھیں؟

جواب: شیماء بنت حارث سعدیہ۔

سوال: کس غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کی رضاعی بہن مسلمانوں کی قید میں تھیں؟

جواب: غزوہ حنین میں۔

سوال: غزوہ حنین میں رسول ﷺ کی رضاعی بہن شیما کو قیدی بنا کر انہیں رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: اپنی چادر بچھا کر بٹھایا اور احسان فرماتے ہوئے انہیں ان کی قوم میں واپس بھیج دیا۔

سوال: غزوہ حنین میں مسلمانوں کو فتح ہوئی یا شکست؟

جواب: فتح ہوئی۔

سوال: غزوہ حنین کے موقع پر درید بن صمہ کو کس نے قتل کیا؟

جواب: ربیعہ بن رفیع رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: غزوہ حنین میں مسلمانوں کے کتنے افراد شہید ہوئے؟

جواب: چھ آدمی۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: غزوہ اوطاس میں دشمن کے کل کتنے افراد مارے گئے؟

جواب: اکہتر (۷۱)۔

سوال: غزوہ اوطاس میں دشمن کے کتنے آدمی قید ہوئے؟

جواب: چھ ہزار ۶۰۰۰۔

سوال: غزوہ حنین، غزوہ مکہ سے پہلے پیش آیا یا بعد میں؟

جواب: بعد میں۔

سوال: کس غزوہ کے مالِ غنیمت میں چوبیس ہزار اونٹ مسلمانوں کے ہاتھ آئے؟

جواب: غزوہ حنین کے۔

سوال: کس غزوہ میں مسلمانوں نے مالِ غنیمت میں چالیس ہزار سے زائد بکریاں پائیں؟

جواب: غزوہ حنین میں۔

سوال: کس غزوہ میں مالِ غنیمت میں چار ہزار اوقیہ چاندی مسلمانوں کو ملی؟

جواب: غزوہ حنین میں۔

سوال: غزوہ حنین کے مالِ غنیمت میں مسلمانوں کو کتنے اونٹ ملے؟

جواب: چوبیس ہزار۔

سوال: غزوہ حنین کے مالِ غنیمت میں کتنی بکریاں مسلمانوں کے ہاتھ آئیں؟

جواب: چالیس ہزار سے زائد۔

سریہ ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ

سوال: جب ابو عامر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر ملی تو کسے امیر لشکر مقرر کیا گیا؟

جواب: ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: ابو عامر رضی اللہ عنہ نے اپنی موت کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا پیغام بھیجا؟

جواب: آپ نے انہیں سلام بھیجا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنا میرے لیے بخشش کی دعا کریں۔

(مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ کے انتقال کی خبر سن کر کیا دعا فرمائی؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی۔ یا اللہ! اپنے بندے عامر کو بخش دے الٰہی قیامت کے دن اپنی بہت سی مخلوق سے اس کو بلند مرتبہ عطا فرما۔

سوال: ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ کا موت کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا ہوا پیغام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کون لے کر آیا؟

جواب: ابو عامر رضی اللہ عنہ کے بھتیجے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ اوطاس کے موقع پر مال غنیمت کی نگرانی کس کے سپرد کی تھی؟

جواب: مسعود بن عمرو رضی اللہ عنہ کے۔

سوال: قرآن حکیم میں غزوہ حنین کا ذکر کون سی سورۃ میں ہے؟

جواب: سورہ توبہ آیت نمبر ۲۵ میں۔

سوال: غزوہ حنین میں جو مسلمان شہید ہوئے ان کے نام بتائیں؟

جواب: ۱۔ ایمن بن ام ایمن رضی اللہ عنہ۔

۲۔ یزید بن زمعہ بن اسود رضی اللہ عنہ۔

۳۔ سراقہ بن حارث رضی اللہ عنہ۔

۴۔ ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ۔

اور ایک روایت کے مطابق چھ آدمی شہید ہوئے۔

غزوہ طائف

سوال: غزوہ طائف میں ہوازن وثقیف کے جنرل کمانڈر کا نام کیا تھا؟

جواب: مالک بن عوف نصری۔

سوال: آپ نے کب غزوہِ طائف کا قصد کیا تھا؟

جواب: ماہ شوال ۸ ھ۔

سوال: غزوہ طائف میں اسلامی لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: ایک ہزار۔

سوال: غزوہ طائف میں مسلمان فوج کا سپہ سالار کون تھا؟

جواب: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ۔

سوال: طائف کے راستے میں آپ نے کون سا قلعہ منہدم کروایا؟

جواب: مالک بن عوف کا قلعہ۔

سوال: طائف کا محاصرہ کتنے دن تک جاری رہا؟

جواب: صحیح مسلم کی روایت کے مطابق ۴۰ دن بعض کے مطابق ۲۰ دن یا ۱۸ دن ۱۰ دن یا ۱۵ دن۔

سوال: قلعہ طائف کے دوران کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب: بارہ۔

سوال: قلعہ طائف کے محاصرے کے دوران آپ نے کیا حکمت عملی اختیار کی؟

جواب: آپ ﷺ نے ان حالات سے نمٹنے کیلئے منجنیق نصب کی۔

سوال: کس غزوہ میں آپ نے جنگی حکمتِ عملی کے پیش نظر انگور کے درخت کاٹنے کا حکم دیا؟

جواب: غزوہ طائف میں۔

سوال: قلعہ طائف کے محاصرے کے دوران آپ کے منادی نے کیا اعلان کیا؟

جواب: منادی نے اعلان کیا جو غلام قلعہ سے اتر کر ہمارے پاس آجائے وہ آزاد ہے اس اعلان پر کتنے غلام مسلمانوں میں شامل ہوئے؟

جواب: تئیس آدمی۔

سوال: گراری یا چرخی کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: بکرہ۔

سوال: آپ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوبکرہ کیوں رکھی تھی؟

جواب: قلعہ طائف کے محاصرے کے دوران ابوبکرہ چرخی یا گراری سے لٹک کر باہر آئے۔ اس لیے ان کی کنیت آپ نے ابوبکرہ رکھی۔

سوال: قلعہ طائف کے محاصرے کے دوران آپ نے کس سے مشورہ کیا؟

جواب: نوفل بن معاویہ دیلی سے۔

سوال: غزوہ طائف سے واپسی کا اعلان کس صحابی کے ذریعے کروایا؟

جواب: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ذریعے۔

سوال: غزوہ طائف سے واپسی پر صحابہ نے کس پر بددعا کی آپ سے درخواست کی؟

جواب: ثقیف پر۔

سوال: غزوہ طائف سے واپسی پر راستے میں آپ کس مقام پر ٹھہرے؟

جواب: جعرانہ۔

سوال: غزوہ طائف کے مالِ غنیمت کے بڑے بڑے حصے سب سے پہلے کن لوگوں میں تقسیم کیے گئے؟

جواب: مؤلفۃ القلوب۔ (وہ لوگ جو نئے نئے مسلمان ہوئے تھے ان کا دل جوڑنے کے لیے)

سوال: غزوہ طائف کے مالِ غنیمت میں سے چالیس اوقیہ چاندی اور ایک سو اونٹ کسے عطا کیا؟

جواب: ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ، ان کے بیٹے یزید اور ان کے دوسرے بیٹے معاویہ کو۔

سوال: غزوہ طائف کے مالِ غنیمت میں سے ایک سو اونٹ لے کر کس نے مزید اونٹوں کا مطالبہ کیا؟

جواب: حکیم بن حزام اور صفوان بن امیہ نے۔

سوال: غزوہ طائف کے مالِ غنیمت کی تقسیم دیکھ کر آپ کے بارے میں کیا مشہور ہو گیا؟

جواب: ''محمد ﷺ اس طرح بے دریغ عطیہ دیتے ہیں کہ انہیں فقر کا اندیشہ ہی نہیں۔''

سوال: غزوہ طائف کے مالِ غنیمت میں سے ایک پیادہ فوجی کو کتنا حصہ ملا؟

جواب: چار اونٹ اور چالیس بکریاں۔

سوال: غزوہ طائف کے مالِ غنیمت میں سے ایک شہ سوار کو کتنا حصہ ملا؟

جواب: بارہ اونٹ اور ایک سو بیس بکریاں۔

سوال: غزوہ طائف کے مالِ غنیمت کی تقسیم کے بعد انصار نے کے سردار نے آپ سے کیا شکایت کی؟

جواب: انصار کے سردار سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! مالِ غنیمت کی اس تقسیم پر انصار اپنے جی میں آپ پر پیچ و تاب کھا رہے ہیں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اس شکایت کے جواب میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے انصار کے جمع کرنے کا حکم دیا۔

سوال: انصار کے پیچ و تاب کھانے کا سبب کیا تھا؟

جواب: غزوہ طائف کے مالِ غنیمت سے قبائلِ عرب کو بڑے بڑے عطیئے دیئے گئے اور انصار کو کچھ نہ دیا گیا۔

سوال: غزوہ طائف میں مالِ غنیمت کے بارے میں آپ ﷺ نے انصار کی کیسے شکایت دور کی؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا۔ کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ لوگ اونٹ اور بکریاں لے جائیں اور تم رسول اللہ ﷺ کو لے کر اپنے ڈیروں میں پلٹو۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے۔ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ہی ایک فرد ہوتا۔

سوال: اس خطاب کا انصار پر کیا اثر ہوا؟

جواب: یہ سن کر لوگ اس قدر روئے کہ داڑھیاں تر ہوگئیں اور کہنے لگے ہم راضی ہیں کہ ہمارے حصے اور نصیب میں رسول ﷺ ہیں۔

سوال: غزوہ طائف کے مالِ غنیمت کی تقسیم کے بعد کون سا وفد مسلمان ہو کر آ گیا؟

جواب: ہوازن کا وفد۔

سوال: وفد ہوازن میں کتنے افراد شامل تھے؟

جواب: چودہ۔

سوال: وفد ہوازن کا امیر کون تھا؟

جواب: زہیر بن صرد

سوال: وفد ہوازن میں آپ کا کون سا رشتہ دار بھی شامل تھا؟

جواب: آپ ﷺ کا رضاعی چچا ابو برقان۔

سوال: وفد ہوازن میں آپ ﷺ سے کس چیز کا سوال کیا گیا؟

جواب: آپ ﷺ ان کے قیدی اور مال واپس کر دیں۔

سوال: جن لوگوں نے وفد ہوازن کو قیدی اور مال واپس کیا آپ ﷺ نے ان سے کیا فرمایا؟

جواب: آئندہ سب سے پہلے جو مال حاصل ہوگا ہم اس شخص کو ایک کے بدلے چھ دیں گے۔

سوال: رسول اللہ نے وفد ہوازن کے قیدیوں کو کیا عطیہ دیا؟

جواب: آپ ﷺ نے ہر قیدی کو ایک ایک یمنی چادر دے کر واپس کر دیا۔

سوال: غزوہ طائف کے مال غنیمت سے فارغ ہو کر آپ ﷺ نے سب سے پہلے کام کیا کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے جعرانہ ہی سے عمرے کا احرام باندھا اور عمرہ ادا کیا۔

سوال: غزوۂ ہوازن میں کافر بھاگ کر کہاں جمع ہوئے؟

جواب: طائف میں۔

سوال: نبی پاک ﷺ نے طائف میں قلعہ بند ہونے والے کافروں کی سرکوبی کے لیے کسے بھیجا؟

جواب: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو۔ ایک ہزار جانبازوں کے ساتھ۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے غزوہ طائف کے لیے جاتے ہوئے راستے میں کون سے قتل کا قصاص لیا؟

جواب: بنو ہذیل کے ایک آدمی کے قصاص میں بنو لیث کے ایک آدمی کو قتل کیا۔

سوال: غزوہ طائف کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ کون سی امہات المومنین تھیں؟

جواب: ام سلمہ اور زینب بنت جحش رضی اللہ عنہما۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف کا محاصرہ کتنے دن بعد اٹھایا؟

جواب: ۱۹ دن یا چالیس دن بعد۔

سوال: طائف کے محاصرے میں مسلمانوں کو شکست ہوئی یا فتح؟

جواب: بغیر کوئی فیصلہ کے مسلمانوں نے طائف کا محاصرہ اٹھالیا۔

سوال: طائف کی جنگ میں کون سے مسلمان صحابی کی آنکھ ضائع ہوگئی؟

جواب: ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ کی۔

سوال: اس کے بدلہ میں جنت میں آنکھ لینا چاہتے ہیں یا یہ چاہتے ہیں کہ میں اللہ سے دعا کروں وہ آپ کی آنکھ واپس کردے۔ یہ بات رسول اللہ نے کس صحابی سے کہی تھی؟

جواب: ابوسفیان رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: کس صحابی کی دوسری آنکھ غزوہ یرموک میں ضائع ہوگئی تھی؟

جواب: ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ کی۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین میں حاصل ہونے والے مال غنیمت کو کس جگہ تقسیم کیا؟

جواب: جعفرانہ میں۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین میں ملنے والا مالِ غنیمت کن کن لوگوں میں تقسیم کیا؟

جواب: یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت غیر مسلموں میں تقسیم کیا۔

عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام

سوال: جس سال غزوہ طائف ہوا اس سال طائف کے کون سے مشہور سردار ایمان لائے؟

جواب: عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ۔

سوال: عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کرنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا اجازت مانگی؟

جواب: انہوں نے یہ اجازت مانگی کہ انہیں ان کی قوم میں واپس جانے دیا جائے اور وہ انہیں اسلام کی دعوت دیں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے اجازت مانگنے پر ان کو کیا مشورہ دیا؟

جواب: وہ تمہاری بات نہیں مانیں گے اور خطرہ ہے کہ وہ تمہیں قتل کر دیں گے۔

سوال: عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ نے نبی پاک ﷺ کو اپنے بارے میں کیا یقین دہانی کرائی؟

جواب: یارسول اللہ ﷺ! میں اپنی قوم کو ان کی دوشیزہ لڑکیوں سے بھی زیادہ محبوب ہوں۔

ایک روایت میں ہے کہ میں ان کو ان کی آنکھوں سے بھی زیادہ محبوب ہوں۔

سوال: جب عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ نے اپنی قوم کو اسلام کی دعوت دی تو انہوں نے ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب: انہیں چاروں طرف سے تیر برسا کر شہید کر دیا گیا۔

سوال: ''ان کی مثال وہی ہے جو صاحب یٰسین کی مثال اپنی قوم میں تھی'' یہ ارشاد رسول اللہ ﷺ نے کس کے بارے میں ارشاد فرمایا؟

جواب: عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ کے بارے میں۔

سوال: اہل طائف نے باقاعدہ اسلام کب قبول کیا؟

جواب: عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے چند ماہ بعد۔

سوال: اہل طائف نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کس کو اپنا نمائندہ بنا کر بھیجا؟

جواب: عبد یالیل یا عمرو بن عمیر کو۔

سوال: عبد یالیل یا عمرو بن عمیر کو جب اہل طائف نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں جانے کے لیے کہا تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: اس نے جواب دیا جب تک میرے ساتھ کچھ اور آدمی نہیں جائیں گے میں نہیں جاؤں گا۔

سوال: عبد یالیل بن عمرو نے اہل طائف سے کیوں یہ کہا تھا کہ جب تک میرے ساتھ کچھ آدمی نہیں بھیجو گے میں نہیں جاؤں گا؟

جواب: وہ پہلے عمرو بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ کا حشر دیکھ چکا تھا اسے خوف تھا کہ کہیں اہل طائف میرا بھی وہی حشر نہ کر دیں جو عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ کا ہوا۔

سوال: اہل طائف میں سے کون سے لوگ عبد یالیل کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کے سامنے وفد کی شکل میں گئے؟

جواب: ۱۔حکم بن عمرو بن وہب۔ ۲۔شرحبیل بن غیلان۔

۳۔عثمان بن بشر بن عبدالرحمان۔ ۴۔اوس بن عوف۔

۵۔نمیر بن خرشہ بن ربیعہ۔ ۶۔عبد یالیل بن عمرو۔

سوال: طائف کے وفد کی آمد کی خوشخبری لے کر کون سے صحابی رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچے؟

جواب: مغیرہ بن شعبہ خبر دینے کے لیے جا رہے تھے، راستے میں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ملے تو انہوں نے کہا یہ موقع مجھے دیں چنانچہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خبر پہنچائی۔

سوال: طائف کے وفد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کا جو معاہدہ طے پایا تھا اسے کس نے لکھا؟

جواب: خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: طائف کے وفد نے رسول اللہ ﷺ سے کس چیز کی مہلت مانگی تھی؟

جواب: انہوں نے کہا تھا کہ ان کے بت لات کو تین سال تک نہ توڑا جائے۔

سوال: وفد طائف کی شرط لات بت کو تین سال تک نہ توڑا جائے کے جواب میں رسول اللہ ﷺ نے کیا کہا؟

جواب: آپ نے یہ شرط تسلیم نہیں کی۔

سوال: عبد یالیل کے وفد نے رسول اللہ ﷺ سے کون سی چیزوں میں رعائیت مانگی تھی؟

جواب: ۱۔زنا ہمارے لیے جائز رکھا جائے۔ کیونکہ ہم میں سے اکثر مجرد رہتے ہیں اس لیے ہم اس کے بغیر رہ نہیں سکتے۔

۲۔ہماری قوم کا تمام کاروبار اور ذریعہ معاش سود ہے اس لیے سود خوری جائز رکھی جائے۔

۳۔شراب ہماری تجارت ہے ہمارے یہاں انگور کثرت سے پیدا ہوتا ہے اس لیے اس سے نہ روکا جائے۔ (سیرت النبی جلد دوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اہل طائف کے وفد کے رعائت مانگنے پر کیا جواب دیا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا۔ تمہارا اپنے ہاتھوں سے بت نہ توڑنے کا مطالبہ پورا ہو سکتا ہے، ہم دوسرے لوگوں سے تڑوا لیں گے لیکن باقی چیزوں میں معافی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے طائف کے وفد پر کسے امیر مقرر کیا؟

جواب: عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا؟

جواب: یا رسول اللہ ﷺ میں نے ان سب سے اسی کو علم دین اور قرآن حاصل کرنے کا شوقین دیکھا ہے۔

سوال: وفدِ طائف رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کس مہینے حاضر ہوا؟

جواب: رمضان المبارک میں۔

سوال: وفد طائف کے لیے سحری اور افطاری کے لیے کھانا کون لایا کرتا تھا؟

جواب: بلال رضی اللہ عنہ۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ کو جب طائف والوں پر امیر مقرر کیا تو انہیں روانہ کرتے ہوئے کیا وصیت فرمائی؟

جواب: جب اپنی قوم کی امامت کرو تم ہلکی نماز پڑھنا کیونکہ ان میں بچے، بوڑھے اور کمزور بھی ہوتے ہیں۔ (مسند احمد)

بتوں کا انہدام

سوال: طائف کے بت لات کو توڑنے کے لیے رسول اللہ ﷺ نے کن صحابہ کو بھیجا؟

جواب: ابو سفیان بن حرب اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہم۔

سوال: لات بت توڑنے کا آغاز کس نے کیا؟

جواب: مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: سونے چاندی اور جو تحائف لات بت کے پاس سے نکلے رسول اللہ ﷺ نے انہیں کہاں خرچ کیا؟

جواب: ان سے عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ اور کارمبا کے باپ کا قرضہ ادا کیا گیا۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مناۃ کو منہدم کرنے کے لیے کس کو بھیجا؟

جواب: سعد بن زید اشہلی رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن زید اشہلی رضی اللہ عنہ کو کس بت کا انہدام کرنے کے لیے بھیجا؟

جواب: مناۃ کو۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن زید رضی اللہ عنہ کو مناۃ کو منہدم کرنے کے لیے کب روانہ کیا؟

جواب: فتح مکہ کے بعد ۸ ھ کو۔

سوال: مناۃ بت کس قبیلے کا تھا؟

جواب: اوس وخزرج اور غسان وغیرہ کا۔

سوال: سعد بن زید اشہلی رضی اللہ عنہ کتنے سواروں کے ساتھ مناۃ کو ڈھانے کے لیے روانہ ہوئے؟

جواب: بیس سواروں کے ساتھ۔

سوال: مناۃ کا بت کس جگہ پر رکھا ہوا تھا؟

جواب: قدید کے پاس مشلل میں۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو بنو جذیمہ کے پاس کس مقصد کے لیے روانہ کیا؟

جواب: اسلام کی تبلیغ کے لیے۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو اسلام کی تبلیغ کرنے کے لیے کب روانہ کیا؟

جواب: شعبان ۸ ھ کو۔

سوال: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بنو جذیمہ کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے کتنے افراد کے ہمراہ گئے؟

جواب: ساڑھے تین سو افراد کے ساتھ۔

سوال: کیا بنو جذیمہ نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی دعوت پر اسلام قبول کر لیا؟

جواب: انہوں نے أَسْلَمْنَا (ہم اسلام لائے) کی بجائے صبانا صبانا (ہم نے دین چھوڑ دیا) کہا۔

سوال: جب بنو جذیمہ نے صبانا صبانا کہا تو خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے کیا کیا؟

جواب: ان کا قتل اور گرفتاری شروع کردی۔ (اور ایک ایک قیدی اپنے ہر ساتھی کے حوالے کر دیا اور پھر ایک دن حکم دیا کہ ہر شخص اپنے ہر قیدی کو قتل کر دے)

سوال: جب خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے بنو جذیمہ کے قیدیوں کو قتل کرنے کا حکم دیا تو کس نے ان کے حکم کی تعمیل سے انکار کر دیا؟

جواب: ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں نے۔

سوال: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے لشکر نے بنو جذیمہ کے کتنے افراد قتل کیے؟

جواب: ۹۵۔

سوال: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے بنو جزیمہ کے قیدیوں کو قتل کرنے کا تذکرہ کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: ''اے اللہ! خالد رضی اللہ عنہ نے جو کچھ کیا ہے، میں اس سے تیری طرف براءت اختیار کرتا ہوں۔''

سوال: جب خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے بنو جزیمہ کے قیدیوں کو قتل کرا دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ازالہ کس طرح کیا؟

جواب: مقتولین کی دیت اور نقصانات کا معاوضہ ادا کیا۔

سوال: میرے رفقاء کو کچھ کہنے سے باز رہو۔ اللہ کی قسم اگر احد پہاڑ سونا ہو جائے اور وہ سارا کے سارا تم اللہ کی راہ میں خرچ کر دو تب بھی میرے رفقاء میں سے کسی ایک آدمی کی ایک صبح کی یا ایک شام کی عبادت کو نہیں پہنچ سکتے۔ یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کب اور کس سے کہی؟

جواب: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے کہی جب وہ عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ سے کشیدگی کر رہے تھے۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو جذیمہ کے مقتولین کی دیت اور نقصانات کا معاوضہ ادا کرنے کے لیے کس کو بھیجا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عزیٰ کو منہدم کرنے کے لیے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو کب بھیجا؟

جواب: ۲۵ رمضان المبارک ۸ ھ کو۔

سوال: قریش اور بنو کنانہ کس بت کی پوجا کرتے تھے؟

جواب: عزیٰ کی۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے فوراً بعد کس بت کے انہدام کے لیے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو نخلہ بھیجا؟

جواب: عزیٰ کے انہدام کے لیے۔

سوال: قریش اور بنو کنانہ کا سب سے بڑا بت کون سا تھا؟

جواب: عزیٰ۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے فتحِ مکہ کے فوراً بعد عزیٰ کو منہدم کرنے کے لیے کسے بھیجا؟

جواب: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کتنے سواروں کی معیت میں عزیٰ کو ڈھانے کے لیے گئے؟

جواب: تیس سواروں کی معیت میں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے سواع نامی بت کو ڈھانے کے لیے کس کو بھیجا؟

جواب: عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے سواع نامی بت کو ڈھانے کے لیے عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو کہاں بھیجا؟

جواب: رہاط میں۔

سوال: سواع نامی بت کس قبیلے کا تھا؟

جواب: بنو ہذیل کا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے سواع نامی بت کو ڈھانے کا حکم کب دیا؟

جواب: ۸ھ کو فتح مکہ کے بعد۔

کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ کا قبولِ اسلام

سوال: کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟

جواب: غزوہ طائف کے بعد۔

سوال: کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ جاہلیت میں اسلام کے کیسے دشمن تھے؟

جواب: وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو کیا کرتے تھے۔

سوال: کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ کیسے اسلام لائے؟

جواب: وہ مدینہ میں آ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعب بن زہیر تائب ہو کر اور مسلمان ہو کر آ گیا ہے اگر میں اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے آؤں تو کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے امان دیں گے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے پہچانتے نہیں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں میں اسے امان دوں گا، اس پر وہ بولے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہی کعب بن زہیر ہوں۔

سوال: کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر کس نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجازت دیجئے میں اس کی گردن اڑا دوں؟

جواب: ایک انصاری صحابی نے۔

سوال: اپنے مسلمان ہونے کے موقع پر کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ نے اپنا کون سا مشہور قصیدہ پیش کیا؟

جواب: وہ قصیدہ جس کا مطلع یہ ہے۔

بانت سعاد فلقبی الیوم قبول　　قسیم اثرھا بغد مکبول

سعاد مجھے داغ مفارقت دی گئی ہے اور میرا دل بڑا غمگین ہے۔ قید سے رہائی حاصل کر سکتا ہے اور نہ ہی خلاصی کی استطاعت رکھتا ہے۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ کے قصیدے کے کس مصرعے کی اصلاح کی؟

جواب: وصارم من سیف الھند مسلول.

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں اصلاح فرمائی۔

وصارم من سیوف اللہ مسلول.

عاملینِ زکوۃ کی روانگی

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب کے علاقوں میں باقاعدہ زکوۃ وصول کرنے کے لیے کس سن میں

عاملین کو بھیجا؟

جواب: محرم ۹ ہجری کو۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: بنوتمیم کی طرف سے کون سے عاملِ زکوۃ وصول کرنے کے لیے بھیجے گئے؟

جواب: عیینہ بن حصن رضی اللہ عنہ۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: قبیلہ اسلم اور غفار کی طرف کس صحابی کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عاملِ زکوۃ بنا کر بھیجا؟

جواب: یزید بن حسین رضی اللہ عنہ۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: جہینہ کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو عاملِ زکوۃ بنا کر بھیجا؟

جواب: رافع بن مکیث رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: بنوفزارہ کی طرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو عاملِ زکوۃ بنا کر بھیجا؟

جواب: عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: بنوکلابؓ کی طرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو عاملِ زکوۃ بنا کر بھیجا؟

جواب: ضحاک بن سفیان رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: بنوکعب کی طرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو عاملِ زکوۃ بنا کر بھیجا؟

جواب: بشیر بن سفیان رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: بنوذبیان کی طرف کس صحابی کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عاملِ زکوۃ بنا کر بھیجا؟

جواب: ابن اللتبیہ رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاملینِ زکوۃ کو بھیجتے ہوئے کیا نصیحت فرمائی؟

جواب: ان سے زکوۃ وصول کرتے وقت ان کے بہترین اموال سے بچیں۔

سوال: صنعا کی طرف کس صحابی کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عامل زکوۃ بنا کر بھیجا؟

جواب: مہاجر بن امیہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: مہاجر بن امیہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ صنعاء کے لوگوں نے کیا سلوک کیا؟

جواب: صنعاء کے مدعی نبوت اسود عنسی نے بغاوت کر دی۔

سوال: حضر موت کی طرف نبی اکرم ﷺ نے کس صحابی کو عاملِ زکوۃ بنا کر بھیجا؟

جواب: زیاد بن بسید رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: قبیلہ طے اور بنو اسد کی طرف نبی اکرم ﷺ نے کس صحابی کو عاملِ زکوۃ بنا کر بھیجا؟

جواب: عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: بنو حنظلہ کی طرف نبی اکرم ﷺ نے کس صحابی کو عاملِ زکوۃ بنا کر بھیجا؟

جواب: مالک بن نویرہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: بہرام کی طرف نبی اکرم ﷺ نے کس صحابی کو عاملِ زکوۃ بنا کر بھیجا؟

جواب: علی بن حضر رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: نجران کی طرف نبی اکرم ﷺ نے کس صحابی کو عاملِ زکوۃ بنا کر بھیجا؟

جواب: وہاں کے مسلمانوں سے زکوۃ اور اہل کتاب سے جزیہ لینے کے لیے علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا گیا۔

عیینہ بن حصین کا سریہ

سوال: عیینہ رضی اللہ عنہ بن حصن کے سریہ کا سبب کیا تھا؟

جواب: بنو تمیم کے لوگوں نے زکوۃ اور خراج دینے سے انکار کر دیا تھا۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: عیینہ رضی اللہ عنہ بن حصن کو کس سن میں بنو تمیم کی طرف بھیجا گیا؟

جواب: ۹ ھجری کو۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: عیینہ بن حصن فزاری رضی اللہ عنہ کے ساتھ کتنے صحابہ تھے؟

جواب: پچاس سوار تھے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: عیینہ بن حصن سریے کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: بنو تمیم کو پسپائی ہوئی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: سریہ عیینہ بن حصن فزاری میں دشمن کا کتنا نقصان ہوا؟

جواب: ان کے گیارہ مرد ۲۰ عورتیں اور ۳۰ بچے گرفتار ہوئے۔

سوال: بنو تمیم کے قیدیوں کی رہائی کے لیے مسلمانوں کے پاس کون کون لوگ آئے؟

جواب: بنوتمیم کے سردار عطارد بن حاجب، زبرقان بن بدر۔ قیس بن عاصم، اقرع بن حابس، قیس بن حارث، نعیم بن مسعود، عمرو بن اہتم، رباح بن حارث۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: سورہ حجرات کی آیت نمبر ۴ کن لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی؟

جواب: بنوتمیم کے ان سرداروں کے بارے میں جو اپنے قیدیوں کو چھڑانے کے لیے مدینہ آئے تھے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: بنوتمیم کے سرداروں نے مدینہ آ کر نبی اکرم ﷺ کو کیسے آواز دی؟

جواب: یہ لوگ آپ ﷺ کے دروازے پر کھڑے ہو کر آپ ﷺ کو آوازیں دینے لگے اے محمد ﷺ باہر نکلو ہم تم سے مفاخرت و مشاعرت کریں گے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: سورہ حجرات کی آیت نمبر ۴ اور اس کا ترجمہ بتائیں؟

جواب: اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ (الحجرات: ۴)

ترجمہ: ''وہ لوگ جو آپ کو حجروں سے باہر کھڑے ہو کر پکارتے ہیں ان میں سے اکثر بے عقل ہیں۔'' (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: بنوتمیم کے لوگوں نے کس شخص کو اپنا ترجمان بنایا؟

جواب: عطارد بن حاجب کو۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: بنوتمیم کے کلام کا جواب دینے کے لیے نبی اکرم ﷺ نے کس صحابی کو حکم دیا؟

جواب: ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: بنوتمیم کے لوگ اپنے کس شاعر کو مسلمانوں پر دھاک بٹھانے کے لیے ساتھ لائے تھے؟

جواب: زبرقان بن بدر کو۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: زبرقان بن بدر کے شعروں کا جواب دینے کے لیے رسول اللہ ﷺ نے کس صحابی کو حکم دیا؟

جواب: حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: بنوتمیم کے سردار اقراع بن حابس نے حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے اشعار سن کر کیا کہا؟

جواب: یہ آدمی یقیناً اللہ کا رسول معلوم ہوتا ہے۔ اس کا خطیب ہمارے خطیب سے زیادہ خطیبانہ

سریہ علقمہ بن مجزز مدلجی

سوال: کس سریہ میں تین سو آدمی روانہ کیے گئے؟

جواب: سریہ علقمہ بن مجزز مدلجی میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ علقمہ کن لوگوں کی طرف روانہ کیا گیا؟

جواب: سریہ علقمہ ساحل جدہ کی جانب روانہ کیا گیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ علقمہ کی روانگی کا سبب کیا تھا؟

جواب: ساحل جدہ کے قریب کچھ حبشی جمع ہو گئے تھے اور وہ اہل مکہ کے خلاف ڈاکہ زنی کرنا چاہتے تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ علقمہ میں لڑائی ہوئی یا نہیں؟

جواب: لڑائی نہیں ہوئی تھی کیونکہ حبشیوں کو جب مسلمانوں کی آمد کا علم ہوا تو وہ بھاگ کھڑے ہوئے۔ (رحیق المختوم)

سریہ علی بن ابی طالب

سوال: سریہ علی بن ابی طالب کب روانہ کیا گیا؟

جواب: سریہ علی بن ابی طالب ربیع الاول ۹ھ کو روانہ کیا گیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ علی بن ابی طالب کا سبب کیا تھا؟

جواب: انہیں قبیلہ طی کے ایک بت کو جس کا نام قلس (کلیسا) تھا ڈھانے کے لیے بھیجا گیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ علی میں کتنے افراد اور کتنی سواریاں شامل تھیں؟

جواب: ڈیڑھ سو آدمی، ایک سو اونٹ اور پچاس گھوڑے شامل تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کس سریے میں مسلمانوں نے حاتم طائی کے محلے پر چھاپا مارا اور قلس کو ڈھا دیا؟

جواب: سریہ علی بن ابی طالب میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: کس سریہ میں مال غنیمت کے ساتھ حاتم طائی کی بیٹی بھی گرفتار ہوئی؟

جواب: سریہ علی بن ابی طالب میں چوپایوں، بھیڑ بکریوں اور قیدیوں کے ساتھ حاتم طائی کی بیٹی بھی

سریہ علقمہ بن مجزز مدلجی

سوال: کس سریہ میں تین سو آدمی روانہ کیے گئے؟

جواب: سریہ علقمہ بن مجزز مدلجی میں۔(رحیق المختوم)

سوال: سریہ علقمہ کن لوگوں کی طرف روانہ کیا گیا؟

جواب: سریہ علقمہ ساحل جدہ کی جانب روانہ کیا گیا۔(رحیق المختوم)

سوال: سریہ علقمہ کی روانگی کا سبب کیا تھا؟

جواب: ساحل جدہ کے قریب کچھ حبشی جمع ہو گئے تھے اور وہ اہل مکہ کے خلاف ڈاکہ زنی کرنا چاہتے تھے۔(رحیق المختوم)

سوال: سریہ علقمہ میں لڑائی ہوئی یا نہیں؟

جواب: لڑائی نہیں ہوئی تھی کیونکہ حبشیوں کو جب مسلمانوں کی آمد کا علم ہوا تو وہ بھاگ کھڑے ہوئے۔ (رحیق المختوم)

سریہ علی بن ابی طالب

سوال: سریہ علی بن ابی طالب کب روانہ کیا گیا؟

جواب: سریہ علی بن ابی طالب ربیع الاول ۹ھ کو روانہ کیا گیا۔(رحیق المختوم)

سوال: سریہ علی بن ابی طالب کا سبب کیا تھا؟

جواب: انہیں قبیلہ طی کے ایک بت کو جس کا نام قلس (کلیسا) تھا ڈھانے کے لیے بھیجا گیا۔(رحیق المختوم)

سوال: سریہ علی میں کتنے افراد اور کتنی سواریاں شامل تھیں؟

جواب: ڈیڑھ سو آدمی، ایک سو اونٹ اور پچاس گھوڑے شامل تھے۔(رحیق المختوم)

سوال: کس سریے میں مسلمانوں نے حاتم طائی کے محلے پر چھاپا مارا اور قلس کو ڈھا دیا؟

جواب: سریہ علی بن ابی طالب میں۔(رحیق المختوم)

سوال: کس سریہ میں مال غنیمت کے ساتھ حاتم طائی کی بیٹی بھی گرفتار ہوئی؟

جواب: سریہ علی بن ابی طالب میں چوپایوں، بھیڑ بکریوں اور قیدیوں کے ساتھ حاتم طائی کی بیٹی بھی

گرفتار ہو کر آئی۔ (رحیق المختوم)

سوال: آپ ﷺ نے حاتم طائی کی بیٹی کے ساتھ کیسا سلوک فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے اس پر احسان فرماتے ہوئے اسے آزاد کر دیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: حاتم طائی کی بیٹی آپ ﷺ کے ہاں سے لوٹ کر کہاں گئی؟

جواب: حاتم طائی کی بیٹی لوٹ کر اپنے بھائی عدی کے پاس شام گئی۔ (رحیق المختوم)

سوال: سریہ علی بن ابی طالب میں عدی بن حاتم کیوں گرفتار نہ ہو سکا؟

جواب: عدی بن حاتم شام بھاگ گیا تھا۔ (رحیق المختوم)

سوال: حاتم طائی کی صاحبزادی نے اپنے بھائی عدی کو رسول اللہ ﷺ کے بارے میں کیا بتایا؟

جواب: اس نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کارنامہ سرانجام دیا ہے کہ تمہارے باپ بھی ایسا نہیں کر سکتے تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے حسنِ سلوک کا سن کر عدی بن حاتم پر کیا اثر ہوا؟

جواب: عدی بن حاتم فوراً آپ ﷺ کے پاس آئے اور اسلام قبول کر لیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: اسلام سے پہلے عدی بن حاتم کس مذہب کے پیروکار تھے؟

جواب: مجوسی مذہب کے۔ (عیسائی اور صابی مذہب کے درمیان تیسرا مذہب ہے۔)

غزوہ تبوک

سوال: غزوہ طائف کے بعد کون سی بیرونی طاقت مسلمانوں سے چھیڑ چھاڑ کر رہی تھی؟

جواب: رومی طاقت۔ (رحیق المختوم)

سوال: اس زمانے میں رومیوں کی کیا حیثیت تھی؟

جواب: اس وقت روئے زمین پر سب سے بڑی فوجی طاقت کی حیثیت رومی فوج ہی تھی۔ (رحیق المختوم)

سوال: قیصر روم کے عزائم کیا تھے؟

جواب: قیصر روم کا ارادہ یہ تھا کہ مسلمانوں کی قوت کو عظیم اور ناقابل شکست خطرے کی صورت اختیار کرنے سے پہلے ہی کچل دینا چاہیے تاکہ روم سے متصل عرب علاقوں میں فتنے اور ہنگامے سر

نہ اٹھائیں۔(رحیق المختوم)

سوال: قیصر روم نے اپنے عزائم کی تکمیل کے مقصد کے لیے کیا قدم اٹھایا؟

جواب: قیصر نے رومی باشندوں اور اپنے ماتحت عربوں یعنی آل غسان وغیرہ پر مشتمل فوج کی فراہمی شروع کردی اور ایک خون ریز فیصلہ کن معرکے کی تیاری میں لگ گیا۔(رحیق المختوم)

واقعہ ایلاء

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کتنے دن اپنی بیویوں سے ایلاء کیا؟

جواب: ۲۹ دن۔(بخاری)

سوال: ایلاء کا مطلب کیا ہے؟

جواب: مرد کا قسم کھالینا کہ وہ اتنی اتنی مدت کی لیے اپنی بیویوں کے پاس نہیں جائے گا۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے زیادہ سے زیادہ ایلاء کی کتنی مدت اجازت دی ہے؟

جواب: چار ماہ کی۔(البقرۃ)

سوال: اگر کوئی اس مدت میں اپنی بیوی کے پاس چلا جائے جس مدت تک بیوی کے پاس نہ جانے کی قسم کھائی تھی تو پھر کیا ہوگا؟

جواب: قسم توڑنے کا کفارہ ادا کرنا ہوگا جو ساٹھ مسکینوں کا کھانا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں سے ایلاء کیوں کیا؟

جواب: انہوں نے آپ سے نفقہ کا تقاضا کیا تھا کیونکہ مالِ غنیمت مسلمانوں کو کافی حاصل ہونے لگا تھا۔ان کا یہ مطالبہ آپ ﷺ کو ناگوار گزرا تھا۔

سوال: اس واقعہ سے متعلق کون سی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: غزوہ احزاب کی مندرجہ ذیل آیات یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِکَ اِنْ کُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا وَ زِیْنَتَھَا فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْکُنَّ وَ اُسَرِّحْکُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا وَ اِنْ کُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ وَ الدَّارَ الْاٰخِرَۃَ فَاِنَّ اللّٰہَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْکُنَّ اَجْرًا عَظِیْمًا.

(سورہ احزاب: ۲۸،۲۹)

س: ان آیات کو کیا کہتے ہیں؟

ج: آیاتِ تخییر۔

س: رسول اللہ ﷺ نے ان آیات کو سب سے پہلے اپنی کون سی زوجہ محترمہ پر پیش کیا؟

ج: عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر۔ (مسلم)

س: عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کو آیاتِ تخییر پیش کرنے کا کیا جواب دیا؟

ج: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور آخرت کو دنیا کے مقابلے میں اختیار کرتی ہوں۔ (مسلم)

س: رسول اللہ ﷺ کی تمام بیویوں نے ان آیات پر کیا ردِ عمل ظاہر کیا؟

ج: سب نے دنیا کے سامان کے مقابلے میں اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کو اختیار کیا۔ (مسلم)

س: رسول اللہ ﷺ نے ایلائے ایام کہاں گزارے؟

ج: ایک بالا خانے میں جسے مشربہ کہا جاتا تھا۔ (مسلم)

س: عمر رضی اللہ عنہ جب بالا خانے میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گئے تو کیا دیکھا؟

ج: انہوں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے جس کے نشان آپ ﷺ کے بازو پر ابھرے ہوئے تھے۔ چند مٹھی جو، ایک صاع کے بقدر سلم کے پتے اور ایک کچا چمڑا جس کی دباغت اچھی طرح نہیں ہوئی تھی۔

س: عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی حالت دیکھ کر کیا کہا؟

ج: ان کی آنکھیں بھر آئیں اور کہا قیصر و کسریٰ تو خزانوں میں زندگی گزاریں اور آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں پھر بھی آپ کا یہ حال ہے کہ چٹائی کے نشان جسم میں چھپے ہوئے ہیں۔ (مسلم)

س: رسول اللہ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ کو کیا جواب دیا؟

ج: اے ابنِ خطاب! کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ ان کے لیے دنیا ہے اور ہمارے لیے آخرت۔ (مسلم)

س: نبی اکرم ﷺ نے ازواج مطہرات سے ایلاء کب کیا تھا؟

ج: ۹ھ میں۔ (رحیق المختوم)

مسجدِ ضرار

سوال: قرآن حکیم میں مسجدِ ضرار کا ذکر کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ توبہ آیات ۱۰۷ میں۔(مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: مسجدِ ضرار بنانے میں سب سے بڑا کس کا ہاتھ تھا؟

جواب: ابو عامر راہب کا جو منافق تھا۔(مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: منافقین نے مسجدِ ضرار بنا کر رسول اللہ ﷺ سے کس خواہش کا اظہار کیا؟

جواب: یہ کہ آپ ﷺ اس مسجد میں آ کر نماز ادا کریں۔(مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: اللہ تعالیٰ نے مسجدِ ضرار کے بارے میں کیا حکم دیا؟

جواب: فرمایا لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا (التوبة:۱۰۸) "اس میں کبھی بھی کھڑے نہ ہونا۔" (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: مسجدِ ضرار منافقوں نے کس زمانے میں بنائی؟

جواب: غزوہ تبوک کی تیاریوں کے زمانے میں۔(مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے منافقین کے یہ کہنے پر آپ ﷺ مسجدِ ضرار میں آ کر نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب: ابھی تبوک کی تیاریوں میں ہیں۔ تبوک کے بعد آ کر اس میں نماز پڑھوں گا۔(مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: مسجدِ ضرار بنانے کا مقصد کیا تھا؟

جواب: کفر کو تقویت دینا، مسلمانوں میں تفرقہ پیدا کرنا، اللہ اور اس کے رسول کے خلاف سازشیں کرنا۔

سوال: مسجدِ ضرار در حقیقت کیا تھا؟

جواب: منافقین کے لیے اللہ اور اس کے رسول کے خلاف گھات کی جگہ۔

سوال: مسجدِ ضرار کے بارے میں کہاں آیات نازل ہوئیں؟

جواب: تبوک سے واپسی پر "ذی اوان" کے مقام پر جو مدینہ سے ایک ساعت کی مسافت پر ہے۔

(البدایہ والنہایہ)

سوال: مسجدِ ضرار کا کیا انجام ہوا؟

ج: اسے آگ لگا دی گئی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

س: مسجد ضرار کو آگ لگانے کے لیے رسول اللہ نے کن صحابہ کو بھیجا؟

ج: مالک بن دخشم، معن بن عدی اور عامر بن سکن رضی اللہ عنہم کو۔

س: منافقین نے اپنی ریشہ دوانیوں کے لیے جو مسجد تعمیر کی اس کا نام کیا تھا؟

ج: مسجد ضرار۔ (رحیق المختوم)

س: مسلمانوں کو رومیوں کے بارے میں کیا خبر ملی؟

ج: شام سے آنے والوں سے خبر ملی کہ ہرقل نے چالیس ہزار سپاہیوں کا ایک لشکر جرار تیار کیا ہے۔

(رحیق المختوم)

س: مدینے کی حالت اس وقت کیسی تھی؟ (غزوہ تبوک سے پہلے)

ج: زمانہ سخت گیری کا تھا۔ لوگ تنگی و قحط سالی کی آزمائش سے دوچار تھے۔ سواریاں کم تھیں۔ پھل پک چکے تھے۔ اس لیے لوگ پھل اور سائے میں رہنا چاہتے تھے اس پر مستزاد مسافت کی دوری اور راستے کی پیچیدگی و دشواری تھی۔ (رحیق المختوم)

س: رسول اللہ ﷺ نے حالات کے پیش نظر کیا فرمایا؟

ج: آپ ﷺ نے فرمایا کہ رومیوں کو دار الاسلام کی طرف پیش قدمی کی مہلت دیے بغیر خود ان کے علاقے میں اور حدود میں گھس کر ان کے خلاف ایک فیصلہ کن جنگ لڑی جائے۔

(رحیق المختوم)

س: سورہ توبہ کے ایک ٹکڑے کے نزول کا سبب کیا تھا؟

ج: جنگ پر ابھارنا۔ (رحیق المختوم)

س: غزوہ تبوک کی تیاری کے لیے مسلمانوں نے کیا دوڑ دھوپ کی؟

ج: آپ ﷺ نے رومیوں سے جنگ کی دعوت دی تو صحابہ جھٹ ا، حکم کی تعمیل میں دوڑ پڑے۔ قبیلے اور برادریاں ہر چہار جانب سے مدینہ میں اترنا شروع ہو گئے۔ سوائے منافقین کے کسی مسلمان نے اس غزوے سے پیچھے رہنا گوارا نہ کیا۔ (رحیق المختوم)

سوال: عثمان رضی اللہ عنہ نے غزوہ تبوک کے لیے کتنا مال صدقے میں دیا؟

جواب: تین سو اونٹ پالان اور کجاوے سمیت، دو سو اوقیہ چاندی اور ایک ہزار دینار (تقریباً ساڑھے پانچ سو کلو سونے کے سکے) آپ کی آغوش میں بکھیر دیئے۔

سوال: آپ ﷺ نے عثمان رضی اللہ عنہ کا صدقہ دیکھ کر کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا۔ آج کے بعد عثمان رضی اللہ عنہ جو بھی کریں انہیں ضرر نہ ہوگا۔ (رحیق المختوم)

سوال: عثمان رضی اللہ عنہ نے مزید کتنا صدقہ دیا؟

جواب: اس کے بعد عثمان رضی اللہ عنہ نے پھر صدقہ کیا اور صدقہ کیا یہاں تک کہ ان کے صدقے کی مقدار نقدی کے علاوہ نو سو اونٹ اور ایک سو گھوڑے تک جا پہنچی۔ (رحیق المختوم)

سوال: عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ نے کتنا مال صدقہ کیا؟

جواب: دو سو اوقیہ (تقریباً ساڑھے ۲۹ کلو) چاندی صدقہ کی۔ (رحیق المختوم)

سوال: کس صحابی نے اپنے گھر کا آدھا مال صدقہ کیا؟

جواب: عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: جنگ تبوک کی تیاری میں جو کم سے کم صدقہ کیا گیا وہ کتنا تھا؟

جواب: ایک مد یا دو مد۔ (رحیق المختوم)

سوال: جنگ تبوک کی تیاری کے لیے عورتوں نے صدقہ میں کتنا حصہ لیا؟

جواب: عورتوں نے بھی ہار، بازوبند، پازیب، بالیاں اور انگوٹھی وغیرہ جو کچھ ہو سکتا تھا آپ ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ (رحیق المختوم)

سوال: غزوہ تبوک کی روانگی سے قبل آپ ﷺ نے کس صحابی کو مدینہ کا گورنر مقرر کیا؟

جواب: محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کو اور کہا جاتا ہے کہ سباع بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ کا گورنر مقرر فرمایا۔

سوال: غزوہ تبوک کے لیے روانگی سے قبل آپ ﷺ نے اپنے اہل وعیال کی دیکھ بھال کیلئے کس صحابی کو مدینہ میں ہی رکنے کا حکم دیا؟

جواب: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: غزوہ تبوک کے لیے کتنے مسلمانوں کی طرف سے افراد روانہ ہوئے؟

جواب: تیس ہزار مہاجرین جنگی۔

سوال: تبوک کی راہ میں سواریوں کی کمی کے باعث ایک ایک اونٹ پر کتنے کتنے آدمی سوار ہوئے؟

جواب: ایک اونٹ پر باری باری اٹھارہ آدمی سوار ہوتے تھے۔

سوال: کس غزوہ میں خوراک کی کمی کے باعث مسلمانوں نے درخت کی پتیاں کھائیں؟

جواب: غزوہ تبوک۔

سوال: کس غزوہ کا نام ''جیشِ عسرت'' پڑ گیا؟

جواب: غزوہ تبوک کا۔

سوال: غزوہ تبوک کی راہ میں آپ ﷺ نے کس کنوئیں کا پانی لینے سے صحابہ کو منع فرمایا؟

جواب: حجر یعنی دیار ثمود کے ایک کنوئیں سے۔

سوال: غزوہ تبوک کی راہ میں آپ ﷺ نے صحابہ کو کس کنوئیں سے پانی لینے کی اجازت دے دی؟

جواب: اس کنوئیں سے جس سے صالح علیہ السلام کی اونٹنی پانی پیتی تھی۔

سوال: جمع تقدیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: جمع تقدیم سے مراد، ظہر اور عصر، دونوں ظہر کے وقت اور مغرب وعشاء، دونوں مغرب کے وقت پر پڑھی جائیں۔

سوال: جمع تاخیر سے کیا مراد ہے؟

جواب: جمع تاخیر سے مراد یہ ہے کہ نماز ظہر وعصر عصر کے وقت میں اور مغرب وعشاء دونوں عشاء کے وقت پڑھی جائیں۔

سوال: غزوہ تبوک کے لیے اسلامی لشکر کس مقام پر اتر کر خیمہ زن ہوا؟

جواب: تبوک کے مقام پر۔

سوال: اسلامی لشکر میں توشے، ضروریات اور سامان کی کمی کے باعث جو خلل تھا اس کا ازالہ کس طرح ہوا؟

جواب: آپ ﷺ کے جامع خطاب اور فصیح و بلیغ ارشادات کے سبب توشے، ضروریات اور سامان کی کمی کے باوجود فوج کا حوصلہ بلند ہو گیا۔

سوال: اسلامی لشکر کے تبوک میں پہنچنے پر رومیوں کا کیا ردِ عمل تھا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کی آمد کی خبر سن کر ان کے اندر خوف کی لہر دوڑ گئی۔ انہیں آگے بڑھنے اور آپ سے ٹکر لینے کی ہمت نہ ہوئی اور وہ اندرون ملک شہروں میں بکھر گئے۔

سوال: غزوہ تبوک میں رومیوں کے طرزِ عمل کا جزیرۃ العرب پر کیا اثر ہوا؟

جواب: ان کے اس طرزِ عمل کا اثر جزیرۃ العرب کے اندر اور باہر مسلمانوں کی فوجی ساکھ پر بہت عمدہ مرتب ہوا اور مسلمانوں کو ایسے ایسے سیاسی فوائد حاصل ہوئے جن کی جنگ کی صورت میں حاصل کرنا آسان نہ تھا۔

سوال: ایلہ کے حاکم کا نام بتائیں جس نے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر جزیہ کی ادائیگی منظور کی تھی؟

جواب: یحنہ بن روبہ۔

سوال: ایلہ کے علاوہ اور کس علاقے کے باشندوں نے جزیہ دینا منظور کیا تھا؟

جواب: جرباء اور اَذرح کے باشندوں نے۔

سوال: آپ ﷺ نے کس صحابی کو اور کتنے سوار دے کر دومۃ الجندل کی طرف روانہ فرمایا؟

جواب: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو چار سو بیس سواروں کے ساتھ دومۃ الجندل روانہ فرمایا۔

سوال: دومۃ الجندل کے حاکم کا نام بتائیں؟

جواب: اُکیدر۔

سوال: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے دومۃ الجندل کے حاکم کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟

جواب: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے دومۃ الجندل کے حاکم اکیدر کو گرفتار کیا اور آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر کیا۔

سوال: آپ ﷺ نے اکیدر کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے اس کی جان بخشی کی اور دو ہزار اونٹ، آٹھ سو غلام، چار سو زر ہیں، اور چار سو نیزے دینے کی شرط پر مصالحت فرمائی اور اکیدر نے جزیہ دینے کا بھی اقرار کیا۔

سوال: اسلامی لشکر کی تبوک سے واپسی کیسے ہوئی؟

جواب: اسلامی لشکر تبوک سے مظفر و منصور واپس آیا، کوئی ٹکر نہ ہوئی، جنگ کے معاملے میں مومنین کو کافی فائدہ حاصل ہوا۔

سوال: تبوک سے واپسی پر راستے میں کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب: منافقین نے آپ کو قتل کرنے کی کوشش کی۔

سوال: جب منافقین نے آپ کو قتل کرنے کی کوشش کی، اس وقت آپ کے ساتھ کون سے دو صحابہ تھے؟

جواب: عمار اور حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہم۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کا راز دان کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: غزوہ تبوک سے واپسی پر جب آپ ﷺ مدینہ پہنچے تو کس طرح آپ ﷺ اور لشکر کا استقبال کیا گیا؟

جواب: مدینہ میں آپ ﷺ کی آمد کی خبر سن کر عورتیں، بچیاں اور بچے باہر نکل آئے اور زبردست اعزاز کے ساتھ لشکر کا استقبال کیا اور یہ نغمہ گایا۔

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوِدَاعِ

وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاعِ

سوال: غزوہ تبوک میں کتنے دن صرف ہوئے؟

جواب: پچاس دن۔ (بیس دن تبوک میں اور تیس دن آمد و رفت میں)

سوال: کون سا غزوہ آپ ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کا آخری غزوہ ثابت ہوا جس میں آپ خود بہ نفس نفیس شامل ہوئے تھے؟

جواب: غزوہ تبوک۔

تین پیچھے رہ جانے والے

سوال: غزوہ تبوک میں پیچھے رہ جانے والے تین مومنین صادقین کون سے تھے؟

جواب: (۱) کعب بن مالک (۲) مرارہ بن ربیع (۳) ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہم۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تین اشخاص کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو حکم فرمایا کہ ان تینوں سے بات چیت نہ کریں چنانچہ ان کے خلاف سخت بائیکاٹ شروع ہو گیا۔

سوال: چالیس روز کے بعد ان تین اصحاب کے لیے کیا حکم نازل ہوا؟

جواب: اپنی عورتوں سے بھی الگ ہو جائیں۔

سوال: کتنے روز کے بعد ان اصحاب کی توبہ قبول ہونے کی خبر دی گئی؟

جواب: پورے پچاس دن بعد۔

سوال: غزوۂ تبوک میں پیچھے رہ والوں کی اکثریت کن لوگوں کی تھی؟

جواب: منافقوں کی یا معذروں کی جو اپنے کسی عذر کی وجہ سے نہیں جا سکتے تھے۔

سوال: کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کیوں پیچھے رہ گئے تھے؟

جواب: وہ خود کہتے ہیں یہ سوچتے سوچتے کہ کل جاؤں گا پیچھے رہ گیا۔ (مسلم)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تبوک سے واپس آئے تو پیچھے رہ جانے والوں نے کیا کہا؟

جواب: منافقین نے آ کر بہانے بنانے لگے اور اپنی صفائیاں دینے لگے تا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو تنبیہ نہ کریں۔ (مسلم)

سوال: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منافقین کے عذر قبول کر لیے؟

جواب: جی ہاں! حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جانتے تھے کہ یہ سب جھوٹ بول رہے ہیں۔ (مسلم)

سوال: کیا کعب بن مالک، مرارہ بن ربیع اور ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہم نے بھی کوئی عذر گھڑا؟

جواب: نہیں! بلکہ سچ بولا اور اپنی غلطی کا اعتراف کیا۔

سوال: کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو کس بادشاہ نے یہ جان کر کہ اس سے اس کے نبی ناراض ہو گئے ہیں، ہمدردی اور عہدے کی پیشکش کا خط لکھا؟

جواب: شاہِ غسان نے۔ (مسلم)

سوال: کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے اس خط کا کیا کیا؟

جواب: اسے تنور میں ڈال دیا۔ (مسلم)

سوال: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تین اصحاب کی بیویوں کو علیحدگی کا حکم دیا تو کس صحابی کی بیوی نے یہ اجازت لی کہ انہیں صرف گھر کے کام کاج کی اجازت دے دی جائے؟

جواب: ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ کی بیوی نے کیونکہ ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ بہت بوڑھے اور کمزور تھے۔ (مسلم)

سوال: اللہ تعالیٰ نے ان تین اصحاب کی توبہ قبول ہونے کے بارے میں کون سی آیات نازل کیں؟

جواب: سورہ توبہ: ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹۔

سوال: کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو توبہ کی قبولیت کی خوش خبری دینے کے لیے کون سے صحابی دوڑے؟

جواب: قبیلہ اسلم کے ایک شخص۔ (مسلم)

سوال: آیاتِ توبہ نازل ہونے کے بعد جبلِ سلع پر بآواز بلند کیا منادی کی گئی؟

جواب: اے کعب بن مالک رضی اللہ عنہ خوش ہو جاؤ۔ (مسلم)

سوال: توبہ کی قبولیت کا سن کر کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے کیا کیا؟

جواب: فوراً سجدے میں گر پڑے۔ (مسلم)

سوال: جس شخص نے کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو گھر آ کر توبہ کی قبولیت کی خوش خبری دی آپ نے اسے کیا انعام دیا؟

جواب: اپنے کپڑے اتار کر اسے دے دیے اور خود کسی مستعار لے کر پہنے۔ (مسلم)

سوال: کعب بن مالک رضی اللہ عنہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: روزِ پیدائش سے لے کر آج تک جو دن تم پر گزرے ہیں ان میں سب سے بہترین دن کی بشارت ہو۔ (مسلم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی اس موقع پر خوشی کی کیا کیفیت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کی ہے؟

جواب: آپ ﷺ کا چہرہ مبارک خوشی کے وقت ایسے چمک اٹھتا تھا جیسا چاند چمکتا ہے۔ آپ ﷺ کا چہرہ مبارک خوشی سے چمک رہا تھا۔ (مسلم)

سوال: اللہ تعالیٰ نے کس وجہ سے کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اور ان کے دوسرے دو ساتھیوں کی توبہ قبول کر لی؟

جواب: سچ بولنے کی وجہ سے۔ (مسلم)

سوال: اللہ تعالیٰ نے آیاتِ توبہ کے اختتام پر کیا فرمایا؟

جواب: کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ، سچے لوگوں کے ساتھی بن جاؤ۔

سوال: غزوہ تبوک روانگی سے قبل دوران سفر اور مدینہ میں واپس آنے کے بعد کون سی سورہ کی آیات بکثرت نازل ہوئیں؟

جواب: سورہ توبہ کی۔

سوال: آپ ﷺ کی کون سی صاحبزادی نے غزوہ تبوک کے دوران آپ ﷺ کے پیچھے مدینہ میں وفات پائی؟

جواب: ام کلثوم رضی اللہ عنہا زوجہ عثمان بن عفان۔

سوال: غزوہ تبوک سے واپسی پر آپ ﷺ نے کس حاکم کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی؟

جواب: اصحمہ نجاشی شاہ حبشہ کی۔

سوال: غزوہ تبوک سے واپسی کے بعد رئیس المنافقین کی وفات پر نماز جنازہ دے آپ ﷺ کو کس نے روکا؟

جواب: عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے۔

غزوات پر ایک نظر

سوال: دنیا کے سب سے بڑے اور باکمال سپہ سالار کون تھے؟

جواب: دنیا کے سب سے بڑے اور باکمال سپہ سالار محمد مصطفیٰ ﷺ تھے۔

سوال: آپ ﷺ نے غزوات کی تیاری کیلئے مزید کیا لائحہ عمل اختیار کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے محاذ آرائی کے عملی نمونوں کے ذریعے مسلمان کمان داروں کی ایک زبردست جماعت تیار کی۔

سوال: مسلمان سپہ سالاروں نے آپ ﷺ کے بعد کیا کارنامہ انجام دیا؟

جواب: مسلمان سپہ سالاروں نے آپ ﷺ کے بعد عراق و شام کے میدانوں میں فارس و روم سے ٹکر لی۔ جنگی مہارت میں ان کے بڑے بڑے جنگجوؤں کو مات دے کر ان کو مکانات و سرزمین ، اموال، باغات، چشموں، کھیتوں، آرام دہ اور باعزت مقام اور مزید ارنعمتوں سے باہر نکالا۔

سوال: دور جاہلیت میں جنگ کس چیز کا نام تھا؟

جواب: دور جاہلی میں جنگ نام تھی لوٹ مار، قتل و غارت گری، ظلم و زیادتی، انتقام و تشدد، کمزوروں کو کچلنے، آبادیاں ویران کرنے، عمارتیں ڈھانے غرض زمین میں تباہی و فساد مچانے کا نام جنگ تھا۔

سوال: اسلام نے جنگ کا کیا مفہوم بیان کیا؟

جواب: انسان کو قہر و ظلم کے نظام سے نکال کر عدل و انصاف کے نظام میں لانے کی مسلسل جدوجہد کی جائے۔

سوال: فتح مکہ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے جنگ کے بارے میں کیا ارشادات فرمائے؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا کسی زخمی پر حملہ نہ کرو، بھاگنے والے کا پیچھا نہ کرو، قیدی کو قتل نہ کرو، آپ نے یہ بھی سنت جاری فرمائی کہ سفیر کو قتل نہ کیا جائے۔ معاہدین کے قتل سے بھی روکا۔

حدّ زنا اور لعان

سوال: نبی اکرم ﷺ نے تبوک سے واپس آ کر کن کے درمیان لعان کرایا؟

جواب: عویمر عجلانی اور اس کی بیوی کے درمیان۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: کیا رجم کیے گئے افراد کا نماز جنازہ پڑھا جا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں۔ (صحیح مسلم)

سوال: رجم کا حکم کس سزا کے لیے دیا گیا؟

جواب: شادی شدہ زنا کی سزا کے لیے۔ (صحیح مسلم)

سوال: رجم کا نبی اکرم ﷺ نے کیا طریقہ بتایا؟

جواب: عورت کے لیے گڑھا کھود کر اسے سینے تک دبا دیا جائے پھر لوگوں کو حکم دے کر اس کو رجم (پتھر مارنا) کریں۔ (صحیح مسلم)

سوال: حاملہ عورت کا رجم کیا جا سکتا ہے؟ کب کیا جائے گا؟

جواب: وضعِ حمل کے بعد۔ (صحیح مسلم)

عبداللہ بن ابی کا انتقال

سوال: عبداللہ بن ابی کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اکرم ﷺ عبداللہ بن ابی کی نماز جناہ پڑھانے کے لیے آگے بڑھے تو کس صحابی نے آپ کو روکنے کی کوشش کی؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ نے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: جب نبی اکرم ﷺ کو عبداللہ بن ابی کی نماز جنازہ پڑھانے سے روکنے کی کوشش کی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا! مجھے اختیار دیا گیا ہے، اور میں نے نماز جنازہ پڑھانا پسند کیا ہے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: نبی اکرم ﷺ کس مشہور منافق کی نماز جنازہ پڑھانے والے تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے روکنے کی کوشش کی؟

جواب: عبداللہ بن ابی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: کس منافق کی نماز جنازہ رسول اللہ ﷺ کے پڑھانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے منافق کی نماز جنازہ نبی اکرم ﷺ کو پڑھانی ممنوع قرار دے دی؟

جواب: عبداللہ بن ابی کی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: کس سورہ میں اللہ تعالیٰ نے منافق کی نماز جنازہ پڑھانے سے رسول اللہ ﷺ کو منع کر دیا؟

جواب: سورہ توبہ میں۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے کس منافق کو قبر سے نکال کر اس کے منہ میں لب مبارک ڈالا؟

جواب: عبداللہ بن ابی کے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ بن ابی کے منہ میں لب مبارک کیوں ڈالا اور اپنی قمیص کیوں پہنائی؟

جواب: عبداللہ بن ابی نے جنگ بدر میں رسول اللہ ﷺ کے چچا عباس کو اپنی قمیص پہنائی تھی نبی اکرم ﷺ نے اس احسان کا بدلہ اتارا تھا (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: اگر مجھے معلوم ہوتا کہ ستر سے زیادہ بار استغفار کرنے سے اس کی مغفرت ہو جائے گی تو میں ستر سے زیادہ دفعہ اس کے لیے استغفار کرتا۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ کلمات کس منافق کے لیے کہے؟

جواب: عبداللہ بن ابی کے لیے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

شاہانِ حمیر سے خط و کتابت

سوال: شاہانِ حمیر میں سے کن بادشاہوں نے آپ ﷺ کو خط بھیجا؟

جواب: حارث بن عبد کلال، نعیم بن عبد کلال، نعمان بن قیل ذی رعین، ہمدان اور معاضر نے۔

(مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: شاہانِ حمیر نے کس سن میں نبی اکرم ﷺ کو مکتوب روانہ کیے؟

جواب: ۹ھ میں تبوک سے واپسی کے بعد۔

سوال: شاہانِ حمیر کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے کیا پیشین گوئی کی؟

جواب: مجھے روم اور فارس کے خزانوں کی بشارت دی گئی ہے اور شاہان حمیر کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کریں گے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی ہوئی نعمتیں کھائیں گے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کو شاہان حمیر کے مسلمان ہونے کی خبر کس نے دی؟

جواب: زرعہ ذو یزن نے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے پاس زرعہ ذو یزن نے کسے شاہان حمیر کی خبر دینے کے بھیجا؟

جواب: مالک بن مرہ کو۔

سوال: رسول اللہ نے شاہان حمیر کو ان کے اسلام قبول کرنے کے بعد مالی معاملات کے بارے میں حکم دیا؟

جواب: آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا: غنیموں میں سے خمس نکالنے کا کھیتی، اونٹ، گائے اور بکریوں کی زکوۃ ادا کرنے کا حکم دیا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے مومن کی تعریف میں شاہانِ حمیر کو کیا لکھا؟

جواب: جو صرف فرض ادا کرے۔ اپنے اسلام کی شہادت دے اور کفار کے مقابلے میں اسلام کی مدد کرے وہ مومن ہے۔ اس کو وہ انعام ملے گا جو دوسرے مسلمانوں کو ملتا ہے اور اس کو وہ کام کرنے پڑیں گے جو دوسرے مسلمان کرتے ہیں۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے شاہان حمیر کو غیر مسلموں کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: جو شخص اپنے یہودی یا عیسائی دین پر قائم رہنا چاہے اس کو چھوڑنے پر مجبور نہیں کا جائے گا ہاں اسے جزیہ دینا پڑے گا جس کی مقدار بالغ مرد و عورت، آزاد غلام پر ایک دینار یا اس کی قیمت کے برابر کپڑے ہیں۔ جو یہ جزیہ اللہ کے رسول کو ادا کرے گا اس کے ساتھ اللہ اور اس کے رسول کا عہد ہے کہ اس کو تحفظ ملے گا اور جو ادا نہیں کیا کرے گا وہ اللہ اور اس کے رسول کا دشمن ہے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے زرعہ ذو یزن کو اپنے مکتوب میں کیا ہدایت کی؟

جواب: جب تمہارے پاس میرے قاصد آئیں تو میں تمہیں ان کے ساتھ بہتر سلوک کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ اپنے اپنے علاقے سے زکوۃ اور جزیہ جمع کر کے میرے قاصدوں کے حوالے کر دو۔ مجھے مالک بن مرہ نے خبر دی ہے کہ تم نے اسلام قبول کر لیا ہے اور مشرکوں کو قتل کیا ہے اس لیے تمہارے لیے بہتر اجر کی بشارت ہے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے مالک بن مرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں زرعہ ذویزن کو کیا ہدایت کی؟

جواب: مالک بن مرہ رضی اللہ عنہ نے تمہارا پیغام پہنچا دیا ہے اور اچھی طرح رازداری سے کام لیا ہے میں تمہیں اس کے ساتھ بہتر سلوک کا حکم دیتا ہوں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اپنے مکتوب میں زرعہ ذویزن کو اہلِ حمیر کے بارے میں کیا حکم دیا؟

جواب: میں تمہیں حمیر کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ خیانت نہ کرو اور ایک دوسرے کی امداد کرو۔ اللہ کا رسول تمہارے اغنیاء اور فقراء کا دوست ہے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حمیر کے فرمانروا، ذرعہ ذویزن کی طرف کون سے صحابہ بھیجے؟

جواب: معاذ بن جبل، عبداللہ بن زید، مالک بن عبیدہ، عقبہ بن عامر، مالک بن مرہ اور ان کے دیگر رفقاء رضی اللہ عنہم۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے ذویزن کی طرف بھیجے گئے مکتوب میں اپنے قاصدوں کی کن کن صفات کا ذکر کیا؟

جواب: میں نے تمہاری طرف اپنے صحابہ میں سے صالح، دیندار اور اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنے والے بھیجے ہیں۔

حج ۹ھ (زیر امارت ابوبکر)

سوال: آپ ﷺ نے کس سال ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امیر الحج بنا کر روانہ کیا؟

جواب: ذی قعدہ یا ذی الحجہ ۹ھ میں۔

سوال: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو جب امیر الحج بنا کر بھیجا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ قربانی کے کتنے اونٹ تھے؟

جواب: ۲۰۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جب امیر الحج بنا کر بھیجا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: ۳۰۰۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: جس سال ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ امیر حج بن کر گئے کیا اس سال مشرکوں نے بھی حج کیا؟

جواب: جی ہاں، مشرکوں نے اپنے طریقے سے اور مسلمانوں نے اپنے طریقے سے۔

سوال: سورہ براۃ کب نازل ہوئی؟

جواب: جن دنوں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مسلمانوں کو ساتھ لے کر حج کے لیے مکہ مکرمہ گئے ہوئے تھے۔

سوال: سورہ براۃ میں کافروں اور مشرکوں کے بارے میں کیا حکم نازل ہوا؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کفار کے درمیان طے شدہ معاہدہ توڑ دیا جائے جس کی زد میں کفار کو بیت اللہ کے حج کی اجازت تھی۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ براۃ میں نازل ہونے والے حکم کا اعلان کرنے کے لیے کسے مکہ مکرمہ بھیجا؟

جواب: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس مخصوص جگہ پر سورہ براۃ کے اعلان کا حکم دیا؟

جواب: منیٰ میں قربانی کے وقت۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے ۹ ہجری کے حج کے موقع پر کیا منادی کرائی؟

جواب: کوئی کافر جنت میں داخل نہیں ہوگا نہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج کر سکے گا نہ کسی کو ننگے بدن بیت اللہ کا طواف کرنے کی اجازت ہوگی اور جس کے قبیلے کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ معاہدہ ہے اس معاہدے کو معینہ مدت میں پورا کیا جائے گا۔

سوال: علی رضی اللہ عنہ کس ذریعے سے ۹ ہجری کے موقع پر منیٰ میں پہنچے؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی عضباء پر۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: جب علی رضی اللہ عنہ منیٰ میں پہنچے تو امیر الحج ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان سے کیا پوچھا؟

جواب: امیر ہو کر آئے ہیں یا مامور بن کر۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے سوال "امیر ہو کر آئے ہیں یا مامور ہو کر" اس کا جواب علی رضی اللہ عنہ نے کیا دیا؟

جواب: مامور بن کر آیا ہوں۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: علی رضی اللہ عنہ نے ذی الحج کی کس تاریخ کو سورہ براۃ کی منادی کی؟

جواب: ۸ اور ۱۲ ذی الحجہ سورہ براۃ کی منادی کی۔ (نسائی مختصر سیرت الرسول)

سوال: علی رضی اللہ عنہ کے ۹ ہجری کے حج میں کن باتوں کا اعلان کرنے کی روایت آئی ہے؟

جواب: ۱۔ ایماندار کے سوا کوئی شخص جنت میں نہیں جائے گا۔

۲۔ کوئی ننگا آدمی بیت اللہ کا طواف نہیں کرے گا۔

۳۔ اس سال کے بعد مومن اور کافر مسجد حرام میں اکٹھے نہیں ہوں گے۔

۴۔ جس کا معاہدہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ معینہ مدت تک ہے اس کا معاہدہ اس معینہ مدت تک پورا کیا جائے گا اور جس کا معاہدہ معینہ مدت کے لیے نہیں ہے اس کو صرف چار مہینے تک کی اجازت ہے۔

سوال: آیت وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا (آل عمران:۹۷) کس سن ہجری میں نزل ہوئی؟

جواب: ۹ ہجری میں۔

سوال: حج کس سن ہجری میں فرض ہوا؟

جواب: ۹ ہجری میں۔

وفود کی آمد

سوال: وفد ہمدان کب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا؟

جواب: ۹ ھ میں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تبوک سے واپسی پر۔ (بیہقی سند صحیح)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفد ہمدان کی قوم کے جو لوگ مسلمان ہو گئے تھے ان کا گورنر کسے بنایا؟

جواب: مالک بن نمط رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: وفد ہمدان کی قوم کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کو بھیجا؟

جواب: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کس وفد کی قوم میں چھ ماہ مقیم رہ کر اسلام کی دعوت دیتے رہے جو انہوں نے قبول نہ کی؟

جواب: وفد ہمدان میں۔

سوال: وفد ہمدان کی قوم میں خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اسلام کی دعوت دینے کے لیے کتنا عرصہ مقیم رہے؟

جواب: چھ ماہ۔

سوال: وفد ہمدان کی قوم کو چھ ماہ تک خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اسلام کی دعوت دیتے رہے اس قوم نے اسلام قبول کیا؟

جواب: نہیں۔

سوال: وفد ہمدان کی قوم نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی دعوت پر اسلام قبول نہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا؟

جواب: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو بھیجا اور حکم دیا کہ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو واپس بھیج دیں۔

سوال: وفد ہمدان کے لوگ کس طرح اسلام قبول کرنے لیے رضامند ہوئے؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تحریر لکھ کر جو کچھ انہوں نے مانگا تھا عطا فرمایا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: قبیلہ ہمدان کس طرح اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہوئے؟

جواب: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے قبیلہ ہمدان کے پاس جا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خط پڑھ کر سنایا اور اسلام کی دعوت دی تو سب مسلمان ہو گئے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: قبیلہ ہمدان کے مسلمان ہونے کی خوش خبری کس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دی؟

جواب: علی بن طالب نے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: کس قبیلے کے مسلمان ہونے کی خبر سن کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خوشی سے سجدے میں گر گئے؟

جواب: قبیلہ ہمدان کی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: ہمدان پر سلام، ہمدان پر سلام۔ رسول اللہ نے یہ بات کس سے کہی؟

جواب: جب قبیلہ ہمدان اسلام لے آیا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قبیلہ ہمدان کے اسلام قبول کرنے کی بشارت ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: سجدے میں گر گئے اور پھر سر اٹھا کر فرمایا: ہمدان پر سلام، ہمدان پر سلام۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

وفد بنی فزارہ

سوال: وفد بنی فزارہ کب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا؟

جواب: ۹ ھ میں غزوہ تبوک کے بعد۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: وفد بنی فزارہ کتنے افراد پر مشتمل تھا؟

جواب: دس سے زائد افراد پر..........؟ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: کیا وفد بنی فزارہ نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: جی ہاں انہوں نے اسلام قبول کیا تھا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: وفد بنی فزارہ کس مقصد کے لیے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے؟

جواب: قحط سالی کی شکایت کرنے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: ۹ ھ میں کون سا وفد قحط سالی کی شکایت لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا؟

جواب: وفد بنی فزارہ۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: وفد بنی فزارہ کے لیے نبی اکرم ﷺ نے کس جگہ پر بارش کے لیے دعا کی؟

جواب: منبر پر۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

وفد نجران

سوال: نجران کا علاقہ کتنی بستیوں پر مشتمل تھا؟

جواب: ۷۳ بستیوں پر۔ (رحیق المختوم)

سوال: وفد نجران کا تعلق کس مذہب سے تھا؟

جواب: عیسائیت سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: نجران کے علاقے میں کتنے مردان جنگی تھے؟

جواب: ایک لاکھ۔ (رحیق المختوم)

سوال: وفد نجران کب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا؟

جواب: ۹ ھ میں۔(رحیق المختوم)

سوال: وفد نجران کتنے افراد پر مشتمل تھا؟

جواب: ساٹھ افراد پر۔(رحیق المختوم)

سوال: کتنے افراد کو وفد نجران کی سربراہی حاصل تھی؟

جواب: تین افراد کو۔(رحیق المختوم)

سوال: وفد نجران کی سربراہی وسرکردگی کن تین افراد کو حاصل تھی؟ نام بتائیں۔

جواب: ۱۔عبدالمسیح ۲۔ایہم یا شرجیل ۳۔ابوحارثہ بن علقمہ۔(رحیق المختوم)

سوال: وفد نجران نے عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں آپ ﷺ کا عقیدہ پوچھا تو آپ نے کیا جواب دیا؟

جواب: دن بھر توقف کیا یہاں تک کہ آپ ﷺ پر وحی نازل ہوئی آپ نے انہی آیات کی روشنی میں اپنے قول سے آگاہ کیا۔(رحیق المختوم)

سوال: وفد نجران نے عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو اس وقت کون سی آیت عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق نازل ہوئی تھی؟

جواب: سورہ آل عمران کی ۵۹ آیت اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ....(آل عمران : ۵۹)(رحیق المختوم)

سوال: مباہلہ کی آیت کب نازل ہوئی؟

جواب: جب وفد نجران نے رسول اللہ ﷺ سے عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں پوچھا۔(رحیق المختوم)

سوال: جب وفد نجران نے اسلام قبول کرنے سے انکار کیا تو رسول اللہ نے انہیں کیا دعوت دی؟

جواب: مباہلہ کی۔(رحیق المختوم)

سوال: اللہ تعالیٰ نے کن لوگوں کے لیے مباہلہ کی آیت نازل کی؟

جواب: وفد نجران عیسائیوں کے لیے۔(رحیق المختوم)

سوال: نجران کے کون سے دو سردار رسول اللہ ﷺ سے مباہلہ کرنے کے لیے آئے؟

جواب: سید اور عاقب۔(رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس وفد کو مباہلہ کی دعوت دی؟

جواب: وفد نجران کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: ''خدا کی قسم اگر یہ نبی ہے اور ہم نے اس سے ملاعنت کر لی تو ہم اور ہماری پیچھے کی اولاد ہرگز کامیاب نہیں ہوگی۔ یہ بات کن لوگوں نے کب کہی؟

جواب: وفد نجران نے کہی جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں مباہلہ کی دعوت دی۔ (رحیق المختوم)

سوال: کیا وفد نجران اور رسول اللہ ﷺ کا مباہلہ ہوا تھا؟

جواب: نہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: وفد نجران نے اپنے بارے میں کس کو حکم بنایا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ اور اہل نجران کے درمیان جو معاہدہ طے پایا اس پر کس وفد کے ارکان نے دستخط کیے؟

جواب: (۱) ابوسفیان (۲) غیلان بن امر (۳) مالک بن عوف (۴) اقرع بن حابس (۵) مغیرہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے وفد نجران سے کن شرائط پر مصالحت فرمائی؟

جواب: جزیہ لینے اور دو ہزار جوڑے کپڑوں پر مصالحت فرمائی اور طے کیا کہ ہر جوڑے کے ساتھ ایک اوقیہ (ایک سو باون گرام) بھی ادا کرنا ہوگی۔ اس کے عوض آپ انہیں اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ عطا فرمایا اور دین کے بارے میں مکمل آزادی دی۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے وفد نجران کے ساتھ صلح کا مال وصول کرنے کے لیے کس کو روانہ فرمایا؟

جواب: ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو اہل نجران کے ساتھ بھیجتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب: ھذہ امین الامت ''یہ اس امت کا امین ہے۔'' (صحیح بخاری)

سوال: نجران واپس آتے ہوئے ان میں سے کس آدمی نے اونٹنی سے ٹھوکر کھائی؟

جواب: ابوعلقمہ بشر بن معاویہ کی اونٹنی نے۔(مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: ابوعلقمہ بشیر بن معاویہ کی اونٹنی نے ٹھوکر کھائی تو اس نے کیا کہا؟

جواب: اس نے رسول اللہ ﷺ کے حق میں ہلاکت کی دعا کی۔(مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: جب ابوعلقمہ بشیر بن معاویہ نے رسول اللہ ﷺ کی ہلاکت کی دعا کی تو اسقف نے کیا کہا؟

جواب: اللہ کی قسم تو نے ایک نبی اور اور رسول کے حق میں ہلاکت کی دعا کی۔(مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: بشیر بن معاویہ نے اسقف کی زبان سے نبی اور رسول کے لفظ سن کر کیا کیا؟

جواب: انہوں نے کہا! اگر یہی بات ہے تو اللہ کی قسم میں اس کی خدمت میں حاضر ہو کر اس اونٹنی سے نیچے اتروں گا اور پھر مدینہ حاضر ہو کر مسلمان ہو گئے۔(مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: ابوعلقمہ بشیر بن معاویہ رضی اللہ عنہ نے مسلمان ہو کر باقی زندگی کہاں گزاری؟

جواب: مدینہ منورہ میں۔(مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: ابوعلقمہ بشیر بن معاویہ رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب: اہل نجران کے وفد کے اسقف کے بھائی تھے۔(مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: بشیر بن معاویہ رضی اللہ عنہ نے کیسے وفات پائی؟

جواب: شہادت کے مرتبے پر فائز ہوئے۔(مختصر سیرۃ الرسول)

وفد بنی حنیفہ

سوال: وفد بنی حنیفہ کب مدینہ آیا؟

جواب: ۹ ھ میں۔(مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: وفد بنی حنیفہ میں کتنے افراد شامل تھے؟

جواب: سترہ افراد شامل تھے۔(مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: مدینہ میں آنے والے کس وفد میں مسیلمہ کذاب بھی شامل تھا؟

جواب: وفد بنی حنیفہ میں۔(مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: مسیلمہ کذاب نے رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرنے کی کیا شرط رکھی؟

جواب: اگر محمد ﷺ نے کاروبار حکومت کو اپنے بعد میرے حوالے کرنا طے کیا تو میں ان کی پیروی کروں گا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے مسیلمہ بن کذاب کی شرط ''کہ محمد ﷺ مجھے اپنے بعد خلیفہ بنالیں'' کا آپ نے کیا جواب دیا؟

جواب: اس وقت آپ ﷺ کے ہاتھ میں چھڑی کا ایک ٹکڑا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا اگر تونے اطاعت کے لیے چھڑی کا یہ ٹکڑا بھی مجھ سے مانگا تو میں تجھے نہیں دوں گا تو اپنے متعلق اللہ کے حکم سے آگے نہیں بڑھے گا۔ اگر تو نے روگردانی کی تو اللہ تجھے ہلاک کردے گا۔ (صحیحین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں نبوت کا پہلا دعویدار کون تھا؟

جواب: مسیلمہ کذاب۔ (صحیحین)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس جھوٹے نبوت کے دعویدار کے متعلق خواب دیکھا تھا؟

جواب: مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی کے بارے میں۔ (صحیحین)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس سن ہجری میں مسیلمہ کذاب کو خط لکھا تھا؟

جواب: ۱۰ ہجری کے آخری دنوں میں۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو مسیلمہ کذاب نے کیا خط لکھا تھا؟

جواب: مجھے نبوت کے معالے میں آپ کا شریک بنایا گیا ہے اس لیے آدھی حکومت ہماری اور آدھی قریش کی ہے مگر قریش انصاف پسند قوم نہیں ہے۔ (مختصر سیرت الرسول)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے مسیلمہ کذاب کے خط کا کیا جواب دیا؟

جواب: سلام علی من اتبع الھدی امابعد. زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے اور انجام کار متقین ہی کامیاب ہوں گے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: مسیلمہ کذاب کا تعلق کون سے علاقے یا ملک سے تھا؟

جواب: یمامہ سے۔

سوال: مسیلمہ نے کس سن ھ میں نبوت کا دعویٰ کیا؟

سوال: قبیلہ ذومرہ کے وفد نے رسول اللہ ﷺ کے پوچھنے پر اپنے وطن کا کیا حال بتایا؟

جواب: انہوں نے بتایا کہ ہمارے ملک میں قحط پڑا ہوا ہے آپ ﷺ دعا فرمائیں۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ ذومرہ کے لوگوں کے لیے کیا کہا؟

جواب: دعا فرمائی: الٰہی ان پر بارانِ رحمت نازل فرما۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ کی ذومرہ کے لیے کی ہوئی دعا قبول ہوگئی؟

جواب: جی ہاں، جب وفد واپس آیا تو پتہ چلا کہ ان کے علاقے میں اسی دن بارش ہوئی تھی جس دن نبی اکرم ﷺ نے دعا کی تھی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

خولان کا وفد

سوال: خولان کا وفد نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کس سن ہجری میں آیا؟

جواب: ۱۰ھ میں۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: خولان کے وفد میں کتنے آدمی شامل تھے؟

جواب: ۱۰ آدمی شامل تھے جو سب کے سب مسلمان تھے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے خولان کے لوگوں سے کیا پوچھا؟

جواب: ''جس بت کی پوجا خولان کے لوگ کرتے تھے اس کا کیا بنا۔'' (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: خولان کے وفد نے رسول اللہ ﷺ کے بت کے بارے میں پوچھنے پر کیا جواب دیا؟

جواب: اس کے عوض اللہ تعالیٰ نے ہمیں دین اسلام دیا۔ لیکن ایک بوڑھی عورت اور ایک مرد ابھی تک اس سے چمٹے ہوئے ہیں واپس جا کر ان شاء اللہ ہم اس بت کو توڑ دیں گے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے خولان کے وفد کو کن چیزوں کی تاکید کی؟

جواب: دین کے فرائض ادا کرنے، وعدہ پورا کرنے، امانت لوٹانے، ہمسائے سے اچھا سلوک کرنے اور کسی پر ظلم نہ کرنے کی تاکید کی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: قبیلہ خولان کے وفد نے اپنی قوم میں جا کر کیا کام کیا؟

جواب: اپنا بت توڑ دیا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

محارب کا وفد

سوال: محارب کا وفد کس ہجری میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا؟

جواب: دس ہجری میں حجۃ الوداع کے موقع پر۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: محارب کا وفد کتنے لوگوں پر مشتمل تھا؟

جواب: دس آدمیوں پر۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: کیا محارب کے وفد سے رسول اللہ ﷺ نے مکی زندگی میں بھی ملاقات کی تھی؟

جواب: جی ہاں۔ اس وقت انہوں نے سب عرب قبیلوں سے زیادہ آپ ﷺ سے بداخلاقی کا مظاہرہ کا تھا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

قبیلہ غسان کا وفد۔

سوال: قبیلہ غسان کا وفد کس سن میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا؟

جواب: دس ہجری رمضان المبارک میں۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: قبیلہ غسان کے وفد میں کتنے آدمی شامل تھے؟

جواب: تین آدمی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: غسان کے وفد نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے وفد کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: "ہم کچھ نہیں کہہ سکتے کہ ہماری قوم ہماری بات مانے گی یا نہیں۔ وہ اپنی حکومت قائم رکھنے اور قیصر کے دامن میں پناہ لینے کو پسند کرتی ہے۔"

سوال: غسان کا علاقہ کہاں ہے؟

جواب: روم میں۔

سوال: غسان کے جو لوگ مسلمان ہوئے کیا ان کی بات ان کی قوم نے مانی؟

جواب: ان کی قوم نے ان کے بات نہیں مانی۔ اس لیے انہوں نے اپنے اسلام کو چھپائے رکھا، جس میں دو آدمی اسلام پر ہی فوت ہو گئے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: غسان کے مسلمان ہونے والے تین آدمیوں میں سے تیسرا کب تک زندہ رہا؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ خلافت اس نے پایا۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سلامان کا وفد

سوال: سلامان کا وفد کس سن ہجری میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا؟

جواب: ۱۰ ہجری شوال میں۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: سلامان کا وفد کتنے آدمیوں پر مشتمل تھا؟

جواب: سولہ آدمیوں پر۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: سلامان کے وفد نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کس چیز کی درخواست کی؟

جواب: اپنے ملک میں خشک سالی کی شکایت کی اور بارش کی دعا کی درخواست کی۔

(مختصر سیرۃ الرسول)

قبیلہ بنوعامر کا وفد

سوال: قبیلہ بنوعامر کا وفد کتنے آدمیوں پر مشتمل تھا؟

جواب: ۱۰ آدمیوں پر۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: بنوعامر کے وفد کو کس صحابی نے قرآن پڑھایا؟

جواب: ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوعامر کے وفد کو اسلام کے احکام تحریر کر کے دیئے؟

جواب: جی ہاں۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

بنوالمنتفق کا وفد

سوال: بنوالمنتفق کا وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کب حاضر ہوا؟

جواب: جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے بعد لوگوں میں خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے۔

(مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: بنوالمنتفق کے وفد میں کون کون شامل تھے؟

جواب: لقیط بن عامر۔ نہیک بن عاصم بن مالک بن منطق۔

سوال: لقیط بن عامر نے رسول اللہ سے کن چیزوں کے بارے میں سوال کیے؟

جواب: ۱۔ علم غیب کے بارے میں ۲۔ قیامت اور حشر و نشر کے بارے میں ۳۔ دجال کے بارے میں۔

۴۔ جنت و دوزخ کے بارے میں۔ (مسند احمد)

نخع کا وفد

سوال: نخع کا وفد نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کس سن ہجری میں حاضر ہوا؟

جواب: نصف محرم ۱۱ھ کو۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: نخع کے وفد میں کتنے آدمی شامل تھے؟

جواب: دوسو آدمی۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: نخع کے وفد کے لوگ کس صحابی کے ہاتھ پر بیعت کر کے مسلمان ہو چکے تھے؟

جواب: معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: سب سے آخری وفد نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کون سا حاضر ہوا؟

جواب: نخع کا وفد۔ (مختصر سیرۃ الرسول)

حجة الوداع

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کتنے غزوے کیے؟

جواب: ۱۹ غزوے کیے۔ (صحیح بخاری)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس ماہ میں حجۃ الوداع کی تیاری کی؟

جواب: ماہ ذی قعدہ میں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس سن ہجری میں حجۃ الوداع کیا؟

جواب: ۱۰ ہجری میں۔ (مسلم شریف)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے ہجرت کے بعد کتنے حج کیے؟

جواب: ایک۔

سوال: حجۃ الوداع کی وجہ تسمیہ بتائیں؟

جواب: یہ رسول اللہ ﷺ کا آخری حج تھا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ حج کے سفر کے لیے نکلے تو کہاں قیام کیا؟

جواب: ذوالحلیفہ میں۔ (البدیہ والنہایہ)

سوال: ہجرت کے بعد نبی اکرم ﷺ کا یہ کون سا حج تھا؟

جواب: پہلا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کون سی نماز پڑھ کر مدینہ سے حجۃ الوداع کے لیے نکلے؟

جواب: ظہر کی نماز پڑھ کر۔ (صحیح مسلم، نسائی)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے لیے روانگی سے قبل کیا تیاری کی؟

جواب: بالوں میں کنگھی کی، تیل لگایا، تہبند پہنا، چادر اوڑھی، قربانی کے جانوروں کو قلادہ پہنایا۔
(صحیح بخاری)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے لیے روانگی سے قبل کون سے پانچ کام کیے؟

جواب: بالوں میں کنگھی کی، تیل لگایا، تہبند پہنا، چادر اوڑھی، قربانی کے جانوروں کو قلادہ پہنایا۔
(صحیح بخاری)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے لیے کب مدینہ منورہ سے کوچ کیا؟

جواب: ۲۵ یا ۲۶ ذی قعدہ کو۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے احرام باندھنے سے قبل غسل کیا تو ان کو ذریرہ اور مشک آمیز خوشبو کس نے لگائی؟

جواب: عائشہ رضی اللہ عنہا نے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع کے لیے مکہ میں کس دن داخل ہوئے؟

جواب: ۴ ذی الحجہ ۱۰ھ میں اتوار کو۔

سوال: حجۃ الوداع کے وقت کتنے صحابہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے؟

جواب: ایک لاکھ چوبیس ہزار یا ایک لاکھ چوالیس ہزار۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے گھر سے نکل کر ذوالحلیفہ میں کون سی نماز ادا کی؟

جواب: نماز عصر۔ دو رکعت ادا کی۔ (صحیح مسلم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے لیے کس جگہ احرام باندھا؟

جواب: ذوالحلیفہ سے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع کے لیے مدینہ سے مکہ کس راستے سے گزرے؟

جواب: شجرہ کے راستے سے۔ (صحیح بخاری)

سوال: نبی اکرم ﷺ کی سواری کا زین حجۃ الوداع کے موقع پر کیسا تھا؟

جواب: بوسیدہ زین تھا جس کے نیچے ایک معمولی چادر تھی۔

سوال: رسول اللہ ﷺ ذوالحلیفہ کی کس وادی میں اترے؟

جواب: وادی عقیق میں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کون سا حج ادا کیا؟

جواب: حج قران۔

سوال: حج کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: تین، حج قران، حج افراد اور حج تمتع۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس مقام سے تلبیہ پڑھنا شروع کیا؟

جواب: ذوالحلیفہ کی وادی عقیق میں احرام باندھنے کے بعد۔ (صحیح بخاری)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے سب سے پہلے تلبیہ کس رخ ہو کر پڑھا؟

جواب: اپنی سواری کا رخ قبلہ کی طرف کھڑا کر کے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ مکہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر کس جگہ مقیم تھے؟

جواب: کوہ حجون میں۔

سوال: تلبیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: (لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ). حج میں بیت اللہ شریف حاضر ہونے کے لیے جو الفاظ مسنون ہیں اسے تلبیہ کہتے ہیں۔

سوال: منیٰ میں رسول اللہ ﷺ کا خیمہ حجۃ الوداع کے موقع پر کہاں نصب کیا گیا؟

جواب: غرہ کے مقام پر۔ (صحیح مسلم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر سعی کرتے ہوئے کون سی آیت تلاوت فرمائی؟

جواب: اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ۔ (البقرہ)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے سعی کا آغاز کس پہاڑی سے کیا؟

جواب: صفا پہاڑی سے۔

سوال: حج کے موقع پر سعی کرنا کس کو کہتے ہیں؟

جواب: صفا و مروہ کے درمیان سات چکر لگانے کو سعی کہتے ہیں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے منیٰ کے میدان میں آٹھ ذی الحجہ کون کون سی نمازیں ادا کیں؟

جواب: ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور ۹ ذی الحج کی فجر نماز۔ (صحیح مسلم)

سوال: حج کے ایام میں ۸ ذی الحجہ کیا ہے؟

جواب: یوم الترویہ

سوال: نبی اکرم ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر ۹ ذی الحجہ کو منیٰ سے کب روانہ ہوئے؟

جواب: منیٰ میں فجر کی نماز پڑھ کر طلوع آفتاب کے بعد۔ (صحیح مسلم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے عرفات میں حج کے لیے جمع ہونے والوں کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: ''اللہ تعالیٰ نے اہل عرفات کو بخش دیا ہے۔'' (صحیح بخاری)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر عرفات میں کس سواری پر سوار ہو کر خطبہ دیا؟

جواب: قصواء اونٹنی پر۔ (صحیح مسلم)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں مسلمانوں کو ان کے جان اور مال کے بارے میں کیا

فرمایا؟

جواب: ”تمہارا خون اور مال اس طرح قابل احترام اور حرام ہے جیسے آج کے دن تمہارے لیے اس مہینے میں اس شہر میں محترم ہے۔“

سوال: نبی اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں جاہلی رسومات اور روایات کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: ”سنو جاہلی دور کی تمام رسومات میرے پاؤں تلے روندی جا چکی ہیں۔“

سوال: رسول اللہ ﷺ نے جاہلی رسم قتل کے بدلے قتل کو کیسے ختم کیا؟

جواب: ”آپ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا“ جاہلی زمانے کے تمام قتل معاف اور کالعدم ہیں۔ سب سے پہلے میں اپنے خاندان میں سے ربیعہ بن حارث کے بیٹے کا خون معاف اور ساقط کرتا ہوں جو بنی سعد میں پرورش پا رہا تھا اور اس کو قبیلہ بنو ہذیل نے قتل کر دیا تھا۔

سوال: خطبہ حجۃ الوداع میں نبی اکرم ﷺ نے سود کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: ”جاہلیت کے دور کے تمام سود ختم اور ناقابلِ گرفت ہیں اور سب سے پہلا سود میں اپنے خاندان میں سے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ کا ختم کرتا ہوں وہ بالکل معاف ہے۔“

سوال: رسول اللہ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر عورتوں کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: ”عورتوں کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ کیونکہ تم نے انہیں اللہ تعالیٰ سے اقرار کر کے قبول کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے تم ان کے اجسام کو حلال سمجھتے ہو۔“ شوہروں کا یہ حق ہے کہ وہ تمہارے بستروں کو غیر مردوں سے پامال نہ کریں اگر وہ ایسا کریں تو انہیں دھول دھپہ اور سرزنش کرو۔ اور بیویوں کا شوہروں پر یہ حق ہے کہ ان کو رواج کے مطابق معروف طریقے سے کھلاؤ اور پہناؤ۔“

سوال: خطبہ حجۃ الوداع میں نبی اکرم ﷺ نے اپنے بعد کس چیز کو تھامے رکھنے کی وصیت کی؟

جواب: کتاب اللہ کو تھامے رکھنے کی وصیت کی اور اس کے بارے میں فرمایا۔ میں تم میں اللہ کی کتاب چھوڑے جا رہا ہوں اگر اس کو تھامے رہو گے تو گمراہ نہ ہو گے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام سے اپنی نسبت کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا! میری نسبت تم سے سوال ہوگا بتاؤ تم اس کے بارے میں کیا جواب دو گے۔

سوال: صحابہ کرام نے اسے سوال کا کیا جواب دیا رسول اللہ ﷺ کو" کہ تم میرے بارے میں کیا جواب دو گے۔"؟

جواب: آپ ﷺ نے اللہ کا پیغام پہنچایا۔ خیر خواہی کی اور اپنا فرض انجام دیا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کا جواب سن کر کیا ردعمل ظاہر کیا؟

جواب: "آپ ﷺ نے انگشتِ شہادت آسمان کی طرف اٹھا کر اور لوگوں کی طرف جھکا کر تین بار کہا! اے اللہ! گواہ رہنا۔"

سوال: نبی اکرم ﷺ نے عرفات میں خطبہ دینے کے بعد کیا کیا؟

جواب: اس کے بعد اذان ہوئی۔ پھر ظہر اور عصر قصر کر کے ایک ساتھ ادا کی۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے عرفات میں ظہر اور عصر کے دوران کوئی نفل ادا کیا؟

جواب: نہیں! کوئی نفل نماز نہیں پڑھی۔

سوال: میدان عرفات میں خطبہ اور ظہر و عصر کی قصر نماز ادا کر کے نبی اکرم نے کیا کیا؟

جواب: آپ ﷺ غروب آفتاب تک دعا اور تضرع میں مشغول رہے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ عرفات سے کس طرف روانہ ہوئے؟

جواب: مزدلفہ کی طرف۔

سوال: عرفات سے مزدلفہ جاتے ہوئے آپ ﷺ کے پیچھے کون سوار تھا؟

جواب: اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ۔

سوال: مزدلفہ پہنچ کر آپ ﷺ نے کون سی نماز ادا کی؟

جواب: مغرب اور عشاء ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ پڑھی۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر مزدلفہ میں کیسے رات گزاری؟

جواب: مغرب اور عشاء کی ایک ساتھ نماز ادا کر کے آپ ﷺ لیٹ گئے اور نماز فجر تک آرام کیا۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے مزدلفہ میں کس وقت اور کس جگہ پر تحلیل وتکبیر کی؟

جواب: فجر کی نماز کے بعد۔ مشعر الحرام کے مقام پر قبلہ رخ ہو کر۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ مزدلفہ سے کس طرف روانہ ہوئے؟

جواب: منیٰ میں قربان گاہ کی طرف۔

سوال: مزدلفہ سے قربان گاہ کی طرف آتے ہوئے وادیٔ محسّر سے رسول اللہ ﷺ کس طرح گزرے؟

جواب: آپ ﷺ نے اپنی سواری کو تیز کر دیا۔

سوال: نبی اکرم ﷺ نے مزدلفہ سے قربان گاہ کی طرف آتے ہوئے راستے میں کون سا خاص کام کیا؟

جواب: جمرہ کے پاس تشریف لائے اور رمی جمار کیا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ خطبہ حجۃ الوداع سے فارغ ہوئے تو کون سی آیت نازل ہوئی؟

جواب: اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ

سوال: اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ یہ آیت کب نازل ہوئی؟

جواب: جمعہ کے روز عرفہ کے دن۔ (صحیح بخاری)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے بعد حجۃ الوداع کے موقع پر کیا کیا؟

جواب: آپ ﷺ بیت اللہ آئے، طوافِ فاضہ کیا اور نماز ظہر پڑھی۔

سوال: رسول اللہ ﷺ طوافِ فاضہ کے بعد حجۃ الوداع کے موقع پر زمزم کے پاس آئے تو کون لوگ پانی نکال رہے تھے؟

جواب: بنو مطلب۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر طواف زمزم کے پاس آئے تو پانی نکالنے والوں سے کیا کہا؟

جواب: ''خوب کھینچو! اگر مجھے یہ خطرہ نہ ہوتا کہ لوگ تمہارے کام میں بے جا مداخلت کریں گے تو میں خود بھی تمہارے ساتھ پانی نکالتا۔''

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس جگہ کو حج کے اوقات میں قربان گاہ قرار دیا؟

جواب: منیٰ کا پورا میدان۔ (صحیح مسلم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے منیٰ کے علاوہ کن جگہوں پر قربانی کرنے کی اجازت دی ہے؟

جواب: اپنی اپنی رہائش گاہوں اور رحال میں۔ (صحیح مسلم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کن دو میدانوں کو حج کے لیے آنے والوں کے لیے قیام گاہ مقرر کیا؟

جواب: میدان عرفات، مزدلفہ کا سارا میدان۔ (صحیح مسلم)

سوال: رسول اللہ ﷺ حج کے دوران کس جگہ پر پہنچ کر تلبیہ موقوف کرتے تھے؟

جواب: حرم کے قریب۔ ذی طوی کے مقام پر۔ (متفق علیہ)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی نگاہ مبارک جب حجۃ الوداع کے موقع پر پہلی بار بیت اللہ پر پڑھی تو آپ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: دونوں ہاتھ اٹھا کر ''اللہ اکبر'' کہا اور دعا کی۔

سوال: رسول اللہ ﷺ طواف سے پہلے بیت اللہ میں داخل ہو کر کیا کرتے؟

جواب: وضو کرتے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کا بیت اللہ کے طواف کا کیا طریقہ تھا؟

جواب: ابتدائی تین چکروں میں رمل (یعنی قریب قریب قدم رکھ کر کندھے مٹکا کر مردانہ وار چلتے) اور باقی چار چکروں میں آہستہ چلتے۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع نبی اکرم ﷺ نے بیت اللہ کے گرد کتنے چکر لگائے؟

جواب: سات۔

سوال: بیت اللہ کے گرد کتنے چکر لگانے سے طواف مکمل ہوتا ہے؟

جواب: سات۔

سوال: رسول اکرم ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر کعبہ کے کس رکن کو چھوتے ہوئے دیکھا گیا ہے؟

جواب: رکن یمانی۔

سوال: رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر طواف کے ہر چکر میں کن دو چیزوں کو چھوا کرتے تھے؟

جواب: رکنِ یمانی اور حجر اسود۔ (ابوداود، نسائی)

سوال: حجۃ الوداع کے وقت رسول اللہ ﷺ کی کعبہ کی تعمیر نو کے لیے کیا آرزو تھی؟

جواب: ''اسے ابراہیم علیہ السلام کی اصل بنیادوں پر تعمیر کریں۔''

سوال: رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر مسجد حرام میں تشریف لائے تو بیت اللہ کا طواف اپنے کس پہلو سے کیا؟

جواب: دائیں پہلو سے۔ (امام طبرانی)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر طواف ختم کرنے کے بعد کیا کیا؟

جواب: مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز پڑھی۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر پہلے طواف کیا یا مقام ابراہیم علیہ السلام پر نماز پڑھی؟

جواب: پہلے طواف کیا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر کتنے طواف کیے؟

جواب: تین۔ ۱۔ طواف قدوم ۲۔ طواف افاضہ ۳۔ طواف وداع۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے یہ بات کس سے کہی کہ ''حجر اسود پر مزاحمت مت کرو کہ کمزور آدمی کی تکلیف کا باعث ہو''؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ سے کہی۔ (مسند احمد)

سوال: حجر اسود کو استلام دینے کے کتنے طریقے رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہیں؟

جواب: رسول اللہ ﷺ حجر اسود کے سامنے تشریف لاتے تو اس کی طرف اشارہ کرتے، اپنی چھڑی کے ساتھ استلام کرتے اور چھڑی کے سرے پر بوسہ دیتے۔

سوال: رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب: ﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (البقرۃ:۲۰۱)

سوال: رمی کے لیے کس حجم کی کنکریاں جمع کرنا مسنون ہے؟

جواب: چھوٹی چھوٹی، مٹر کے دانے کے برابر جو چٹکی سے پھینکی جائیں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حج کے دوران جمرئی کبرٰی کو کتنی کنکریاں ماریں؟

جواب: سات۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے بعد کتنے اونٹ ذبح کیے؟

جواب: ۶۳۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے بعد کون سے جانور کی قربانی کی؟

جواب: اونٹوں کی۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر کس کو اپنی ہدی میں شریک کر لیا تھا؟

جواب: علی رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: یوم النحر کس دن کو کہا جاتا ہے؟

جواب: ذی الحجہ کی دس تاریخ کو۔

سوال: یوم النحر کے دن خطبہ میں رسول اللہ ﷺ نے کن مہینوں کو حرام (حرمت والے) بتایا؟

جواب: ذی قعدہ، ذی الحجہ، محرم، رجب کو۔

سوال: حرمت والے مہینے کتنے ہے؟

جواب: چار۔

سوال: ایام تشریق کتنے اور کون سے ہیں؟

جواب: تین ہیں۔ ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ

آخری فوجی مہم

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ میں آخری فوجی مہم کب اور کہاں روانہ کی؟

جواب: صفر ۱۱ھ میں بلقا اور داروم کی سرزمین کی طرف۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے ۱۱ھ میں جو مہم بلقاء اور داروم کی فلسطینی سرزمین کی طرف بھیجی اس کا سپہ سالار کون تھا؟

جواب: اسامہ بن زید بن حارث رضی اللہ عنہ۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے بلقا اور داروم کی طرف جو مہم روانہ کی اس کا مقصد کیا تھا؟

جواب: رومیوں کو خوف زدہ کرنا اور عرب قبائل کا اعتماد بحال کرنا۔

سوال: اسامہ رضی اللہ عنہ کو روانہ کرتے وقت رسول اللہ ﷺ نے کیا وصیت کی؟

جواب: تم اس مقام کی طرف روانہ ہو جاؤ جہاں تمہارے باپ نے شہادت پائی وہاں خوب جنگ کرو۔ میں تمہیں وہاں جانے والے لشکر کا امیر مقرر کرتا ہوں۔ (فتح الباری بحوالہ لشکرِ اسامہ کی روانگی)

سوال: اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی امارت پر بعض لوگوں کا کیا ردِّ عمل تھا؟

جواب: انہوں نے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی امارت پر اعتراض کیا تھا۔

(فتح الباری بحوالہ لشکرِ اسامہ کی روانگی)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اعتراض کرنے والوں کو کیا جواب دیا؟

جواب: تم اسامہ رضی اللہ عنہ کی امارت پر اعتراض کرتے ہو، اس سے قبل اس کے باپ کی امارت پر بھی معترض ہوئے تھے۔ واللہ میرے نزدیک زید امارت کے مستحق تھے اور میرے نزدیک سب سے زیادہ لائقِ محبت، اس کے بعد اس کی بیٹے اسامہ مجھے سب سے زیادہ محبوب ہیں۔

(فتح الباری بحوالہ لشکرِ اسامہ کی روانگی)

سوال: لشکرِ اسامہ کی روانگی سے کتنے دن قبل رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے؟

جواب: دو دن قبل۔ (فتح الباری بحوالہ لشکرِ اسامہ کی روانگی)

سوال: اسامہ رضی اللہ عنہ اپنے لشکر کے ساتھ کہاں رکے رہے؟

جواب: جرف کے مقام پر۔ (فتح الباری بحوالہ لشکرِ اسامہ کی روانگی)

سوال: نبی کریم ﷺ کی وفات پر لشکر کہاں تھا؟

جواب: واپس مدینہ آ گیا تھا۔ (فتح الباری بحوالہ لشکرِ اسامہ کی روانگی)

سوال: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے لشکرِ اسامہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا فیصلہ کیا؟

جواب: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا "اس لشکر کا ہر سپاہی جرف پہنچ جائے جہاں اس نے پڑاؤ کیا ہوا تھا۔

(فتح الباری بحوالہ لشکرِ اسامہ کی روانگی)

سوال: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کہاں تک لشکرِ اسامہ کو روانہ کرنے گئے؟

جواب: کچھ دور تک پیدل اسامہ رضی اللہ عنہ کی سواری کے ساتھ گئے۔" (فتح الباری لشکرِ اسامہ کی روانگی)

سوال: کیا اسامہ رضی اللہ عنہ کا لشکر کامیاب ہوا؟

جواب: ہاں کامیاب ہوئے اور مالِ غنیمت بھی ہاتھ آیا۔ (فتح الباری بحوالہ لشکرِ اسامہ کی روانگی)

سوال: اسامہ رضی اللہ عنہ اپنی مہم پر کتنے دن رہے؟

جواب: چالیس دن۔ (فتح الباری بحوالہ لشکرِ اسامہ کی روانگی)

سوال: ہرقل کو کون سی دو خبریں مسلمانوں کی ایک ہی دن ملیں؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کی وفات اور اسامہ رضی اللہ عنہ کے حملہ آور ہونے کی۔

(فتح الباری بحوالہ لشکرِ اسامہ کی روانگی)

رفیق اعلیٰ کی جانب

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس سال بیس دن اعتکاف کیا؟

جواب: ۱۰ھ میں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس سال بیس دن کا اعتکاف فرمایا؟

جواب: اپنے زندگی کے آخری رمضان میں۔

سوال: جبرائیل علیہ السلام نے نبی اکرم ﷺ کو کس سال قرآن کا دو مرتبہ دور کرایا؟

جواب: ۱۰ھ میں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کو جبرائیل علیہ السلام ہر سال کتنی بار قرآن کا دور کراتے تھے؟

جواب: ایک بار۔

سوال: کس سورہ کے نازل ہونے سے آپ ﷺ نے یہ سمجھ لیا کہ اب دنیا سے روانگی کا وقت آ پہنچا؟

جواب: سورہ نصر کے۔

سوال: "واللہ، میں اس وقت اپنا حوض دیکھ رہا ہوں" رسول اللہ ﷺ نے یہ بات کب کہی؟

جواب: اوائل صفر ۱۱ھ میں۔

سوال: ''فتنے تاریک رات کے ٹکڑوں کی طرح ایک کے پیچھے چلے آ رہے ہیں اور بعد والا پہلے سے زیادہ بڑا ہے۔'' یہ بات رسول اللہ ﷺ نے کس جگہ کہی؟

جواب: بقیع میں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے مرض کا آغاز کس روز ہوا؟

جواب: ۲۹ صفر ۱۱ھ دوشنبہ کو۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے مرض الموت کا آغاز کس بیماری سے ہوا؟

جواب: دردِ سر سے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے مرض الموت کی کل کتنی مدت تھی؟

جواب: ۱۳ یا ۱۴ دن۔

آخری ہفتہ

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ کا آخری ہفتہ کہاں گزارا؟ یا کس زوجہ کے ہاں گزارا؟

جواب: عائشہ رضی اللہ عنہا کے مکان میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ مرض الموت کی حالت میں کن کا سہارا لے کر عائشہ رضی اللہ عنہا کے مکان میں منتقل ہوئے؟

جواب: فضل بن عباس رضی اللہ عنہ اور علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ اپنی وفات سے ایک ہفتہ قبل عائشہ رضی اللہ عنہا کے مکان میں کس حال میں منتقل ہوئے؟

جواب: سر پر پٹی باندھی ہوئی تھی اور پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے مرض الموت میں عائشہ رضی اللہ عنہا کیا پڑھ کر رسول اللہ پر دم کرتی رہتیں؟

جواب: معوذات اور رسول اللہ ﷺ سے حفظ کی ہوئی دعائیں پڑھ کر۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ پر وفات سے کتنے دن قبل غشی طاری ہونے لگی؟

جواب: پانچ روز قبل۔ (رحیق المختوم)

سوال:رسول اللہ ﷺ نے وفات سے پانچ روز قبل طاری ہونے والی غشی کا کیا علاج کیا؟

جواب:آپ ﷺ نے فرمایا مجھ پر مختلف کنوؤں کے سات مشکیزے بہاؤ۔" (رحیق المختوم)

سوال:"مجھ پر مختلف کنوؤں کے سات مشکیزے بہاؤ۔"رسول اللہ ﷺ نے یہ حکم کب دیا اور کیوں دیا؟

جواب:وفات سے پانچ روز قبل تا کہ لوگوں کے پاس جا کر وصیت کر سکیں۔ (رحیق المختوم)

سوال:رسول اللہ ﷺ نے وفات سے کتنے روز قبل اپنے آپ ﷺ کو قصاص کے لیے پیش کیا؟

جواب:پانچ روز قبل۔ (رحیق المختوم)

سوال:میں نے کسی کی پیٹھ پر کوڑا مارا ہو تو یہ میری پیٹھ حاضر ہے وہ بدلہ لے۔"رسول اللہ ﷺ نے یہ بات کب کہی؟

جواب:اپنی وفات سے پانچ روز قبل۔ (رحیق المختوم)

سوال:"وہ میرے قلب وجگر ہیں انہوں نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی مگران کے حقوق باقی ہیں۔"
رسول اللہ ﷺ نے یہ بات کن کے لیے کہی؟

جواب:انصار کے لیے۔ (رحیق المختوم)

سوال:رسول اللہ ﷺ نے اگر اللہ کے علاوہ کسی کو خلیل بنانا چاہا تو کسے بنایا؟

جواب:ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال:رسول اللہ پر ﷺ اپنی رفاقت اور مال میں سب سے زیادہ صاحب احسان ثابت ہوئے؟

جواب:ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال:رسول اللہ ﷺ نے وفات سے پانچ روز قبل حکم دیا کہ" مسجد میں کوئی دروازہ باقی نہ چھوڑا جائے، بلکہ اسے لازمی بند کر دیا جائے۔"کس کے دروازے کو اس حکم سے مستثنیٰ رکھا؟

(رحیق المختوم)

جواب:ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے۔ (رحیق المختوم)

سوال:نبی اکرم ﷺ نے وفات سے پانچ روز قبل کیا وصیت کی؟

جواب: ا۔تم لوگ میری قبر کو بت نہ بنانا کہ اس کی پوجا کی جائے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات سے چار روز قبل کیا وصیت کی؟

جواب: ا۔یہود و نصاریٰ کو جزیرۃ العرب سے نکال دینا۔

۲۔وفود کو اسی طرح نوازش کرنا جس طرح آپ کیا کرتے تھے۔

۳۔کتاب و سنت کو مظبوطی سے پکڑے رہنے کی وصیت تھی یا لشکر اسامہ کو روانہ کرنے کی وصیت تھی۔(رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ وفات سے کتنے دن پہلے تک تمام نمازیں خود ہی پڑھاتے رہے؟

جواب: چار دن پہلے (جمعرات) تک۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے وفات سے قبل آخری با جماعت نماز کون سی پڑھی؟

جواب: مغرب کی۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے وفات سے کتنے روز قبل اپنے تمام غلاموں کو آزاد کر دیا؟

جواب: ایک دن پہلے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات سے کتنے روز قبل اپنے ہتھیار مسلمانوں کو ہبہ کر دیئے؟

جواب: ایک دن پہلے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی وفات سے قبل کیا چیز یہودی کے پاس رہن رکھوائی ہوئی تھی؟

جواب: زرہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی وفات سے قبل آپ ﷺ کی زرہ کس چیز کے عوض رہن رکھی ہوئی تھی؟

جواب: جو کے عوض۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی وفات سے قبل آپ ﷺ کی زرہ کتنے جو کے عوض رہن رکھی ہوئی تھی؟

جواب: تین صاع۔(کوئی ۷۵ کلو)۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ کے آخری دن اپنی کس صاحبزادی کو بلایا؟

جواب: فاطمہ رضی اللہ عنہا کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اپنی حیاتِ مبارکہ کے آخری دن فاطمہ رضی اللہ عنہا سے پہلی سرگوشی کیا کی؟

جواب: آپ ﷺ اس مرض میں وفات پا جائیں گے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حیاتِ مبارکہ کے آخری دن فاطمہ رضی اللہ عنہا سے جو سرگوشی کی اس کا کیا اثر ہوا؟

جواب: فاطمہ رضی اللہ عنہا رونے لگیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حیاتِ مبارکہ کے آخری دن فاطمہ رضی اللہ عنہا سے دوسری سرگوشی کیا کی؟

جواب: فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے اہل وعیال میں سب سے پہلے آپ ﷺ کے پیچھے جائیں گی۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حیاتِ مبارکہ کے آخری دن فاطمہ رضی اللہ عنہا سے دوبار کیا سرگوشی کی؟

جواب: ۱۔ آپ ﷺ اس مرض میں وفات پا جائیں گے۔

۲۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے اہل وعیال میں سب سے پہلے آپ ﷺ کے پیچھے جائیں گی۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حیاتِ مبارکہ کے آخری دن کس صاحبزادی سے سرگوشی کی؟ اور اس سرگوشی کا کیا اثر ہوا؟

جواب: فاطمہ رضی اللہ عنہا سے۔ پہلے رونے لگیں بعد میں ہنسیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حیاتِ مبارکہ کے آخری روز فاطمہ ﷺ کو کیا بشارت دی؟

جواب: ''آپ رضی اللہ عنہا ساری خواتین عالم کی سیدہ (سردار) ہیں۔'' (رحیق المختوم)

سوال: ''آپ ساری خواتین عالم کی سیدہ ہیں'' رسول اللہ ﷺ نے یہ بشارت کس کو دی؟

جواب: فاطمہ رضی اللہ عنہا کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے آخری کلمات جو وفات سے قبل زبان مبارک سے سنے گئے کیا تھے؟

جواب: اللھم الرفیق الاعلیٰ۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اپنے آخری کلمات کتنی بار دہرائے؟

جواب: تین بار۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کی وفات سے قبل آخری دعا کیا تھی؟

جواب: ''اے اللہ مجھے بخش دے۔ مجھ پر رحم کر اور مجھے رفیق اعلیٰ میں پہنچا دے۔'' (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: ۶۳ سال چار دن۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اس جہان فانی سے کب کوچ کیا؟

جواب: ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اس جہانِ فانی سے کس وقت کوچ کیا؟

جواب: چاشت کے وقت۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی وفات کا واقعہ ہفتے کے کون سے دن پیش آیا؟

جواب: دوشنبہ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی وفات کی خبر سن کر کون سے صحابی کے ہوش جاتے رہے؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ کے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ''اللہ کی قسم رسول اللہ ﷺ بھی ضرور پلٹ کر آئیں گے۔'' رسول اللہ ﷺ کی وفات کی خبر سن کر یہ کس صحابی کا موقف تھا؟

جواب: عمر رضی اللہ عنہ کا۔ (رحیق المختوم)

سوال: ''اللہ آپ ﷺ پر تین موت جمع نہیں کرے گا۔ جو موت آپ ﷺ پر لکھ دی گئی وہ آپ ﷺ کو آچکی۔'' یہ کس صحابی کا موقف تھا؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

تجہیز و تکفین و تدفین

سوال: رسول اللہ ﷺ کی وفات پر مسلمان آپ کے تجہیز و تکفین کی بجائے کس کام میں مشغول رہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کے جانشینی کے معاملے میں غور کرتے رہے۔

سوال: وفات کے بعد رسول اللہ ﷺ کا جسدِ خاکی کس چیز سے ڈھکا ہوا تھا؟

جواب: ایک دھاریدار یمنی چادر سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو کس طرح غسل دیا گیا؟

جواب: کپڑوں سمیت۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو کس روز غسل دیا گیا؟

جواب: منگل کے روز۔ (رحیق المختوم)

سوال: کن لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو غسل دیا؟ نام بتائیں۔

جواب: عباس، علی، فضل بن عباس، قثم، شقران، اسامہ بن زید اور اوس بن خولی رضی اللہ عنہم۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ کون سے غلام آپ ﷺ کو غسل دے رہے تھے اور آپ ﷺ پر پانی بہا رہے تھے؟

جواب: تین، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، شقران اور اوس بن خولی رضی اللہ عنہ۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے کون سے چچا آپ ﷺ کو غسل دیتے وقت آپ ﷺ کی کروٹ بدل رہے تھے؟

جواب: عباس رضی اللہ عنہ۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو کتنے لوگوں نے مل کر غسل دیا؟

جواب: سات۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو غسل دیتے وقت کس نے آپ ﷺ کے سینے سے ٹیک لگا رکھی تھی؟

جواب: اوس رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو کتنی چادروں سے کفن دیا گیا؟

جواب: تین۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو کس رنگ کی چادروں سے کفن دیا گیا؟

جواب: سفید۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی قبر کس جگہ کھودی گئی؟

جواب: جس جگہ پر آپ فوت ہوئے تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی قبر کس نے کھودی؟

جواب: ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے لیے کون سی قبر کھودی گئی؟

جواب: لحد والی۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: کسی نے بھی نہیں۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی نماز جنازہ کہاں پڑھی گئی؟

جواب: عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی نماز جنازہ مردوں میں سب سے پہلے کس نے پڑھی؟

جواب: آپ ﷺ کے خانوادہ بنو ہاشم نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: کتنے افراد ایک وقت میں رسول اللہ ﷺ کی نماز جنازہ پڑھتے تھے؟

جواب: دس دس صحابہ کرام۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی نماز جناہ پڑھتے پڑھتے کتنا دن لگ گیا؟

جواب: منگل کا سارا دن۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کا جسدِ خاکی کس وقت سپرد خاک کیا گیا؟

جواب: رات کے وقت۔ (رحیق المختوم)

سوال: عورتوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز جنازہ کس کے بعد پڑھی؟

جواب: مردوں کے بعد۔ (رحیق المختوم)

سوال: عورتوں کے بعد رسول اللہ ﷺ کی نماز جنازہ کس نے پڑھی؟

جواب: بچوں نے۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے جسدِ خاکی کو کب سپردِ خاک کیا گیا؟

جواب: ۱۴ ربیع الاول بدھ کی رات ۱۱ھ کو۔ (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے جسدِ خاکی کو لحد میں کس نے اتارا؟

جواب: علی بن ابی طالب، عباس کے دو بیٹے فضل اور قثم، آپ کے غلام شقران، اور اوس بن خولی رضی اللہ عنہم نے۔

مکارم اخلاق

سوال: ہند بن ہالہ کے مطابق آپ ﷺ نے کن باتوں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھا؟

جواب: ۱۔ ریا سے ۲۔ کسی چیز کی کثرت سے۔ ۳۔ لایعنی باتوں سے۔ (رحیق المختوم)

سوال: ہند بن ہالہ کے مطابق رسول اللہ ﷺ نے کن تین باتوں سے لوگوں کو محفوظ رکھا؟

جواب: ۱۔ کسی کی مذمت نہیں کرتے تھے ۲۔ کسی کو عار نہیں دیتے تھے ۳۔ کسی کی عیب جوئی نہیں کیا کرتے تھے۔ (رحیق المختوم)

سوال: قرآن میں اللہ نے آپ ﷺ کے خلق کی تعریف کن الفاظ میں کی ہے؟

جواب: وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ. (۶۸ : ۴) (رحیق المختوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی وہ کون سی صفات تھیں جن کا اعتراف دشمن بھی کرتا تھا؟

جواب: ۱۔ صادق اللہجہ ۲۔ عادل ۳۔ عظیم الامانت ۴۔ پاک دامن۔ (رحیق المختوم)

سوال: انس رضی اللہ عنہ کے مطابق وفات کے وقت رسول اللہ ﷺ کے سر اور چہرے کے کتنے بال سفید تھے؟

جواب: سر اور چہرے کے بیس بال سفید تھے۔ (رحیق المختوم)

نبی اکرم ﷺ کا حلیہ مبارک

سوال: رسول اللہ ﷺ کا چہرہ مبارک کیسا تھا؟

جواب: سورج اور چاند کی طرح گول اور چمک دار۔ (بخاری بروایت براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

سوال: رسول اللہ ﷺ کا قد و قامت کیسا تھا؟

جواب: آپ ﷺ نہ زیادہ طویل تھے نہ زیادہ پستہ قد۔ (بخاری بروایت براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

سوال: آپ ﷺ کے سر کے بال کیسے تھے؟

جواب: نہ بہت زیادہ گھنگھریالے نہ بالکل سیدھے، خوب گھنے۔ (بخاری عن انس رضی اللہ عنہ)

سوال: آپ ﷺ سر کے بال کیسے رکھتے تھے؟

جواب: کانوں کی لو تک اور کبھی کندھوں کے برابر۔ (بخاری عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

سوال: آپ ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ کیسا تھا؟

جواب: بہت سفید اور نہ گندم گوں۔ (بخاری و مسلم عن انس رضی اللہ عنہ)

سوال: آپ ﷺ کی مہرِ نبوت کہاں تھی؟

جواب: دونوں کندھوں کے درمیان۔

سوال: آپ ﷺ کی مہرِ نبوت کیسی تھی؟

جواب: کبوتری کے انڈے جیسی جو آپ ﷺ کے جسم کے رنگ کے مشابہ تھی۔

(امام مسلم بروایت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ)

سوال: خوشی میں آپ ﷺ کا چہرہ کیسا ہوتا؟

جواب: چاند کے ٹکڑے کی طرح چمک اٹھتا تھا۔ (بخاری عن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ)

آپ ﷺ کے رخِ زیبا کی شکنیں چمک اٹھتی تھیں۔ (بخاری عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

سوال: رسول اللہ ﷺ کا رنگ مبارک کیسا تھا؟

جواب: نہ سفید، نہ گندم گوں،، صاف ستھرا۔ (بخاری عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

سفید فام خوب صورت۔ (ابوداؤد عن ابوطفیل عامر بن واثلہ لیثی رضی اللہ عنہ)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی ریش مبارک کیسی تھی؟

جواب: گھنے بال تھے۔

سوال: آپ ﷺ کیسا لباس زیبِ تن کیا کرتے تھے؟

جواب: جیسا مل جاتا البتہ ریشمی لباس نہیں پہنتے تھے۔ سفید رنگ کا لباس پسند تھا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کا پسینہ مبارک کیسا تھا؟

جواب: پسینے کے قطرے ایسے تھے جیسے موتی۔ (متفق علیہ عن انس رضی اللہ عنہ)

سوال: آپ ﷺ کا سر مبارک کیسا تھا؟

جواب: ''ضخم الرأس'' سر بڑا تھا۔ (بخاری)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے بدن مبارک کی خوشبو کیسی تھی؟

جواب: مشک اور عنبر سے بھی زیادہ خوشبودار۔ (بخاری و مسلم عن انس رضی اللہ عنہ)

سوال: وہ کون سی خاتون ہیں جو اپنی خوشبو میں رسول اللہ ﷺ کے بدن مبارک کا پسینہ شامل کر لیتی تھیں؟

جواب: ام سلیم رضی اللہ عنہا۔ آپ کی رضائی خالہ۔

سوال: آپ ﷺ کے قدمین مبارک کیسے تھے؟

جواب: پُر گوشت اور مضبوط۔ (بخاری عن انس)

سوال: آپ ﷺ کی ایڑیاں مبارک کیسی تھیں؟

جواب: منہوش العقبین ''کم گوشت والی ایڑیاں تھیں۔ (مسلم)

سوال: آپ ﷺ کے ہاتھ مبارک کی ہتھیلیاں کیسی تھیں؟

جواب: فراخ اور پُر گوشت تھیں۔ (بخاری عن انس رضی اللہ عنہ)

ریشم اور دیبا سے زیادہ نرم۔ (بخاری عن انس رضی اللہ عنہ)

سوال: جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے ہتھیلیوں کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

جواب: آپ ﷺ نے میرے سر کے اوپر ہاتھ پھیرا، آپ ﷺ کے ہاتھ کی ٹھنڈک اور خوشبو ایسی تھی گویا عطار کی ڈبیا ہو۔ (مسلم)

سوال: آپ ﷺ کے شانہ ہائے مبارک کیسے تھے؟

جواب: دونوں شانوں کے درمیان فاصلہ تھا۔ (بخاری، مسلم عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

سیرۃ النبی ﷺ کی عددی معلومات

سوال: رسول اللہ ﷺ کے کتنے چچا تھے؟

جواب: ۱۲۔ (رحمۃ للعالمین جلد دوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی کتنی پھوپھیاں تھیں؟

جواب: ۶۔ (رحمۃ للعالمین جلد دوم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی کتنی رضاعی مائیں تھیں؟

جواب: دو۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے کتنے چچا اسلام لائے؟

جواب: ۲حمزہ اور عباس رضی اللہ عنہم۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کی کتنی پھپھیاں اسلام لائیں؟

جواب: ۳۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی کتنی بیویاں تھیں؟

جواب: ۱۱۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کی کتنے بیٹے تھے؟

جواب: ۳۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کی کتنی بیٹیاں تھیں؟

جواب: ۴۔

سوال: اسلام کے پہلے تین سالوں میں تقریباً کتنے آدمی اسلام لائے؟

جواب: تقریباً ۶ آدمی۔ (محسن انسانیت)

سوال: کتنے صحابہ نے پہلی بار ہجرتِ حبشہ کی؟

جواب: ۱۶ آدمیوں نے۔ (محسن انسانیت)

سوال: کتنے صحابہ ہجرتِ حبشہ کے دوسرے قافلے میں شامل تھے؟

جواب: ۸۳ نفوس۔ (محسن انسانیت)

سوال: رسول اللہ ﷺ کتنے سال شعب ابی طالب میں رہے؟

جواب: تین سال۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کتنے سال نبوت کے بعد مکہ میں رہے؟

جواب: ۱۰ سال۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کتنے سال مدینہ میں رہے؟

جواب: ۱۳ سال۔

سوال: مدینہ میں سب سے پہلے کتنے لوگ اسلام سے فیضیاب ہوئے؟

جواب: ۱۸ افراد بعض کے خیال میں ۱۶ افراد۔ (محسن انسانیت)

سوال: پہلی بیعتِ عقبہ میں کتنے لوگ شامل تھے؟

جواب: کل ۱۲ افراد۔ (محسن انسانیت)

سوال: دوسری بیعتِ عقبہ میں کتنے لوگ شامل تھے؟

جواب: ۷۳۔ (محسن انسانیت)

سوال: ہجرت کے وقت کتنے لوگ آپ ﷺ کے ساتھ شریکِ سفر تھے؟

جواب: تین۔

سوال: دارالندوہ میں آپ ﷺ کے قتل کرنے کے منصوبے میں کتنے قریشی سردار شامل تھے؟

جواب: ۱۴۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کل کتنی مسجدیں تعمیر کیں؟

جواب: ۲: مسجد نبوی اور مسجد قبا۔

سوال: مواخات میں کتنے افراد کو باہم بھائی بھائی بنایا گیا؟

جواب: تقریباً ۱۹۰ انصار و مہاجرین کو۔ (محسنِ انسانیت)

سوال: غزوہ بدر میں کل کتنے افراد شامل تھے؟

جواب: ۳۱۳۔

سوال: غزوہ احد میں کل کتنے افراد شامل تھے؟

جواب: ۱۵۰۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: غزوۂ احد میں عبداللہ بن ابی کتنے منافقین کو ساتھ لے کر گھر پلٹ گیا؟

جواب: تقریباً ۳۰۰ منافقین کو۔

سوال: غزوۂ حمراء الاسود میں کتنے مسلمان شامل تھے؟

جواب: ۵۴۰۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: بئیر معونہ کے واقعے میں کتنے مسلمان مبلغین شامل تھے؟

جواب: ۷۰۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: غزوۂ دومۃ الجندل میں کتنے مسلمان شریک تھے؟

جواب: ۱۰۰۰۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: غزوۂ احزاب میں کتنے مسلمان مجاہد شامل تھے؟

جواب: ۳۰۰۰۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: غزوۂ حدیبیہ میں کتنے مسلمان شامل تھے؟

جواب: ۱۴۰۰۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: غزوۂ خیبر میں کتنے مسلمان شامل تھے؟

جواب: ۱۴۰۰ مرد، ۲۰ عورتیں برائے تیمارداری۔

سوال: سریہ موتہ میں کتنے مسلمان شامل تھے؟

جواب: ۲۰۰۰۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: فتحِ مکہ میں کتنے مسلمان شامل تھے؟

جواب: دس ہزار۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: غزوۂ حنین میں کتنے مسلمان شامل تھے؟

جواب: بارہ ہزار۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: غزوۂ تبوک میں کتنے مسلمان شامل تھے؟

جواب: تیس ہزار۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: تمام غزوات میں کل کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب: ۲۵۹۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: تمام غزوات میں دشمن کے کتنے افراد قتل ہوئے؟

جواب: ۷۵۹۔ (رحمۃ للعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کتنے عمرے کیے؟

جواب: چار۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کتنے حج کیے؟

جواب: مدنی زندگی کے بعد صرف ایک۔

سوال: قرآن حکیم کتنی مدت میں نازل ہوا؟

جواب: ۲۳ سال میں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے کتنے کاتبینِ وحی تھے؟

جواب: ۴۲۔ (البدایہ والنہایہ)

سوال: رسول اللہ ﷺ چھوٹے بڑے کتنے غزوات وسرایا میں بنفسِ نفیس شامل ہوئے؟

جواب: ۲۷۔ (رحمۃ للعالمین)

کبھی نہیں

☆رسول اللہ ﷺ نے کبھی خوان پر کھانا نہیں کھایا۔خوان ایک میز ہوتی تھی جس پر چھوٹے چھوٹے برتن اور کھانا رکھ دیا جاتا تھا اور کھانے والے حسب پسند اس سے نکال کر کھاتے تھے۔ (بخاری)

☆رسول اللہ ﷺ نے کبھی بھنا ہوا گوشت نہیں کھایا۔ (بخاری)

☆رسول اللہ ﷺ نے کبھی باریک آٹے کی روٹی نہیں کھائی۔ (بخاری)

☆رسول اللہ ﷺ نے کبھی تین دن مسلسل پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا۔

☆رسول اللہ ﷺ نے کبھی چھنے ہوئے آٹے کی روٹی نہیں کھائی۔ (بخاری)

☆رسول اللہ ﷺ نے کبھی چپاتی (پتلی روٹی) نہیں کھائی۔ (بخاری)

☆رسول اللہ ﷺ نے کبھی نامحرم عورت کو ہاتھ نہیں لگایا۔ (مسلم، کتاب الامارہ)

☆رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی سے ذاتی انتقام نہیں لیا۔ (مسلم عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

☆رسول اللہ ﷺ نے کبھی قالین استعمال نہیں کیا۔

☆رسول اللہ ﷺ نے کبھی جھوٹ نہیں بولا، بدگوئی نہیں کی۔

☆رسول اللہ ﷺ نے کبھی بتوں پر چڑھاوے یا غیر اللہ کے نام پر پکا ہوا کھانا نہیں کھایا۔

☆رسول اللہ ﷺ نے کبھی جاہلیت میں بھی شراب نہیں پی۔

☆رسول اللہ ﷺ کو کبھی جمائی نہیں آئی۔

☆رسول اللہ ﷺ نے کبھی اپنی لونڈی یا غلام کو نہیں مارا۔ (مسلم)

☆رسول اللہ ﷺ نے کبھی کوئی گرم چیز (پانی، دودھ وغیرہ) نہیں پی۔

☆رسول اللہ ﷺ نے کبھی زکوۃ نہیں دی۔ (کیونکہ کثرتِ خیرات کی وجہ سے اتنا مال جمع ہی

نہیں ہوتا تھا)

☆ رسول اللہ ﷺ نے کبھی گھر میں کسی چیز کا ذخیرہ نہیں کیا۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے کبی ریشمی لباس، ریشمی بستر وغیرہ استعمال نہیں کیا۔

☆ رسول اللہ ﷺ نے کبھی حدود اللہ میں سفارش قبول نہیں کی۔

☆ رسول اللہ ﷺ مجلس کے وقت کبھی صحابہ میں نمایاں ہو کر نہیں بیٹھے۔

☆ رسول اللہ ﷺ سے جب کوئی سوال کرتا یعنی کچھ مانگتا تو آپ ﷺ نے کبھی بھی ''نہیں'' نہیں فرمایا۔

(بخاری عن جابر رضی اللہ عنہ)

حوالہ جات

☆ صحیح بخاری
☆ صحیح مسلم
☆ سنن ترمذی
☆ البدایہ والنہایہ از ابن کثیر
☆ طبقات ابن سعد
☆ وفاء الوفاء باخبار دار المصطفیٰ از نور الدین علی بن احمد مصری، سمہودی
☆ سیرۃ النبی ﷺ از شبلی نعمانی
☆ رحمۃ للعالمین از سید سلمان منصور پوری
☆ نبی رحمت ﷺ از مولانا ابوالحسن علی ندوی
☆ رسول رحمت ﷺ از افادات ابوالکلام آزاد، مرتب غلام رسول مہر
☆ مختصر سیرۃ الرسول ﷺ از عبداللہ بن شیخ محمد بن عبدالوھاب مترجم حافظ محمد اسحاق
☆ بلاغِ مبین از مولٰنا حفظ الرحمان سیوہاروی
☆ محسنِ انسانیت ﷺ از مولانا نعیم صدیقی
☆ سیر الصحابہ
☆ رحیق المختوم از صفی الرحمان مبارکپوری
☆ سیرۃِ اکبریٰ از رفیق دلاوری
☆ تذکارِ صحابیات از طالب ہاشمی
☆ رسول اکرم ﷺ کی جنگی اسکیم از عبدالباری ایم اے
☆ محمد ﷺ آغوش آمنہ سے غارِ حرا تک از علی اصغر چودھری
☆ محمد ﷺ غارِ حرا سے غارِ ثور تک از علی اصغر چودھری
☆ محمد ﷺ غارِ ثور سے رفیقِ اعلیٰ تک از علی اصغر چودھری
☆ اطلس سیرۃ النبی مطبوعہ دار السلام، لاہور

سیرۃ النبی ﷺ کا انسائیکلوپیڈیا

- سیرت النبی ﷺ سے متعلق سوالاً جواباً
- اردو میں پہلی ضخیم ترین کتاب
- تقریباً ساڑھے چھ ہزار سوالات پر مشتمل
- مکی اور مدنی دور کی مستند تصویر
- خاندانِ نبوت اور اسماء النبی الکریم سے متعلق خصوصی معلومات
- غزوات النبی ﷺ کی تفصیلات
- دورِ رسالت کی عظیم شخصیات صحابہ وصحابیات کا تعارف
- لائبریریوں کے لیے گراں قدر ہدیہ
- محققین کی ضرورت
- طالب علموں کی بہترین معاون
- خواتین کے لیے اچھوتی پیش کش
- مستند حوالہ جات
- معیاری کمپوزنگ اور عمدہ طباعت

دار الکتب السلفیۃ ○ شیش محل روڈ لاہور

Ph.: 0092-042-7237184 - 7230271- 7008768
Mob: 03334334804
Darulkutab.al.salafiyyah@hotmail.com
Darulkutab.al.salafiyyah@gmail.com